فقری اعمال قرآنی
عالم فقری
ادارہ پیغام القرآن

فقری اعمال قرآنی
عالم فقری
ادارہ پیغام القرآن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب —— فقری اعمالِ قرآنی

مؤلف —— عالم فقری

اشاعت —— 2004ء

تعداد —— 1100

زیراہتمام —— محسن فقری

پروف ریڈنگ —— قدوس، جاوید فقری

منتظم —— طاہر ندیم بٹ

کمپوزنگ —— words maker

مطبع —— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

قیمت —— [illegible] روپے

فہرست فقری اعمالِ قرآنی

1- سورۃ فاتحہ کے خواص وفوائد

سورت فاتحہ قرآن پاک کی ان عظیم سورتوں میں سے ایک سورت ہے جسے ام القرآن کہا گیا ہے کیونکہ صوفیاء اور فقراء کے نزدیک یہ سورۃ قرآن پاک کی تمام سورتوں کی معرفت اور مافوق الفطرت طاقت کا منبع ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے وہ معرفت چھپا رکھی ہے جو کسی ولی کامل کے بتانے سے اس سورت کے ورد سے حاصل ہوتی ہے۔ دراصل یہ سورۃ قرآن پاک کا ایک مختصر دیباچہ ہے اور جس طرح دیباچے میں آئندہ آنے والے مضامین کی نشاندہی اور روح پیش کی جاتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ کو فاتحہ القرآن کی حیثیت سے اسے قرآن پاک کے آغاز میں درج کیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے، بہت مہربان نہایت رحم والا۔ روز جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد طلب کرتے ہیں۔ ہم کو سیدھی راہ پر قائم کر، ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تو نے انعام کئے، نہ ان کے راستہ پر جن پر غضب کیا گیا۔ اور جو گمراہ

ہیں۔

سورت فاتحہ کے فوائد اور اس کی فضیلت بے پناہ ہے اور جو شخص اس کی تلاوت کرتا رہے تو اسے اللہ کی مہربانی سے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

ہر قسم کی دینی اور دنیاوی حاجات کیلئے سورت فاتحہ کو روزانہ 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرمائے گا اور اس کی حاجت کو بہت جلد پورا کردے گا اور اگر سورت فاتحہ کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اس کا کوئی کام ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ ہر طرح کی جائز قسم کی حاجت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے پوری ہوتی چلی جائے گی۔

اولیاء اور صوفیاء کا کہنا ہے کہ سورت فاتحہ ہر قسم کے مرض کیلئے شافی علاج کا درجہ رکھتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی بیماری میں شفا کی نیت سے سورت فاتحہ کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنا شروع کردے اور اللہ سے صحت یابی کی دعا کرے تو 21 روز تک اس پڑھائی کو جاری رکھے آخری روز سورت فاتحہ کو چینی کی صاف پلیٹ پر زعفران سے لکھے اور اس کا پانی پی لے اللہ تعالیٰ امراض سے شفا عطا فرمانے والا ہے۔

کاروبار میں ترقی کیلئے سورت فاتحہ بڑی اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص کاروبار میں ترقی اور خیر و برکت چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک 41 مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے سورت فاتحہ کی برکت سے اس کے کاروبار میں اللہ تعالیٰ وسعت دے دے گا۔

اگر گاہک کم آتے ہوں تو پھر سورت فاتحہ کی پڑھائی سے کاروبار میں چیزوں کی فروخت بہت زیادہ ہوجائے گی اور اس طرح کاروبار بہت اچھا ہوجائے گا۔ جب کاروبار میں ترقی ہوجائے تو صدقہ اور خیرات بھی کرنا چاہئے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر میں خوشحالی آجائے اور اسے کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے تو شب جمعہ کو بعد نماز عشاء صاف ستھری جگہ پر بیٹھے اور سورت فاتحہ کو 111 مرتبہ پڑھے اور اس طرح 40 یوم تک پڑھائی جاری رکھے چالیسویں دن اللہ کی راہ میں شرینی تقسیم

کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خوشی اور مسرت کا ماحول پیدا فرمادے گا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی سے ہمکنار ہوگا۔ خوشحالی میں اللہ کا شکر لازم ادا کرنا چاہئے غریبوں اور مسکینوں کو کبھی کبھار کھانا کھلاتے رہنا چاہئے۔

اگر کوئی شخص کسی ناگہانی مصیبت میں پھنس گیا ہو اور اسے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس حال میں گھر کے تمام افراد کو اکٹھا کیا جائے اور مل کر سورت فاتحہ کو 125 مرتبہ 40 یوم تک پڑھنا چاہئے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مصیبت رفع ہوجائے گی اور جو جائز حاجت ہوگی اسے اللہ تعالیٰ پوری فرمادے گا۔

جو شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور قرض کی واپسی کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آئے اور قرض خواہ واپسی قرض کا بار بار تقاضا کرتے ہوں تو اس شخص کو چاہئے کہ 3 دن روزے رکھے اور پھر 7 دن تک سورت فاتحہ کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ قرض کی ادائیگی کے بہت جلد اسباب پیدا فرمادے گا اور آسانی سے قرض سے فارغ ہوجائے گا۔

ایسے طالب علم جو امتحان میں کامیابی کے خواہش مند ہوں تو انہیں سورت فاتحہ کی تلاوت کی تائید حاصل کرنی چاہئے لہٰذا امتحان میں کامیابی کیلئے امتحانوں سے 21 دن پہلے عصر اور مغرب کی نماز کے درمیان میں باوضو ہوکر قبلہ کی طرف منہ کرکے بسم اللہ کے ساتھ 21 مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے اور پھر امتحان کے بعد 21 دن تک 21 مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اللہ کی مہربانی سے امتحان میں کامیابی ہوگی۔

بعض اوقات کسی شخص پر جھوٹا مقدمہ بن جاتا ہے ایسی صورتحال میں بڑی پریشانی ہوتی ہے اس مقصد کیلئے سورت فاتحہ کو نماز فجر کے بعد 71 مرتبہ ظہر کے بعد 61 مرتبہ عصر کے بعد 51 مرتبہ مغرب کے بعد 41 مرتبہ اور عشاء کے بعد 21 مرتبہ پڑھے اور اللہ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا اور مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

2- انسداد ظلم و استبداد

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا
رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ
كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا
حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ
لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ۙ
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ
الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا
فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (پ1، بقرہ16-20)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی خریدی، پس ان کی تجارت نفع نہ لائی اور وہ ہدایت کی راہ جانتے ہی نہ تھے۔ ان کی مثال اس شخص جیسی ہے جس نے آگ جلائی جب آگ نے اردگرد کی ہر چیز پر روشنی کردی تو اللہ تعالیٰ ان کی قوت بصارت لے گیا اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا جس میں نہیں دیکھ سکتے یہ بہرے گونگے اندھے ہیں پس وہ رجوع کرنے

والے نہیں یا ان کی مثال بارش ہے جو آسمان سے برستی ہے جس میں ظلمت اور کڑک اور چمک ہے۔ اپنے کانوں میں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے انگلیاں ڈال لیتے ہیں اور اللہ نے کافروں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ قریب ہے کہ بجلی ان کی بصارت اچک لے جائے۔ جب چمک ہوئی اس میں چلنے لگے اور جب اندھیرا چھا جاتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کی سماعت اور بصارت ختم کر دیتا۔ بے شک ہر چیز اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے دشمن کسی علاقے میں مسلمانوں کو ظلم و استبداد کا نشانہ بناتے ہیں اور انہیں طرح طرح کی اذیتیں پہنچاتے ہیں ان کے بنیادی حقوق غصب کرتے ہیں تو اس صورتحال میں مسلمانوں کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں اکٹھے بیٹھیں اور محفل کا ہر حاضر شخص ان آیات کو 67 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 11 روز تک کیا جائے اللہ کی مہربانی سے ظلم کرنے والے اپنی حرکتوں سے باز آجائیں گے اور مسلمانوں کو اذیتوں سے نجات ملے گی اور ظالم اور غیر مسلم گمراہی میں مبتلا ہو جائیں گے۔

3- کشادگی ذہن برائے علم

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ
خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا
وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ
لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ
الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ
اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا

سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○ (پ ۱، بقرہ 30-32)

اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا بے شک میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں بولے کیا تو ایسے کو خلیفہ بنائے گا جو فساد پیدا کرے گا اور خون بہائے گا اور ہم تیری حمد و ثنا تسبیح کرتے ہیں اور تیرے لئے تقدیس کرتے ہیں۔ فرمایا بے شک جو میں جانتا ہوں تم نہیں جانتے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کو ان سب چیزوں کے نام سکھائے پھر انہیں فرشتوں میں پیش کر کے کہا کہ ان تمام چیزوں کے مجھے نام بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ انہوں نے کہا کہ تو پاک ہے ہم کچھ نہیں جانتے مگر جتنا تو نے ہمیں علم دیا۔ بے شک تو علم والا حکمت والا ہے۔

جو شخص علم دین کے حصول میں دشواری محسوس کرتا ہو یا اس کا ذہن علم حاصل کرنے کی طرف مائل نہ ہوتا ہو اور اس کا ذہنی حافظہ کمزور ہو تو اس کا کوئی ہمدرد ان آیات کو 100 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس پڑھائی کو 40 یوم تک پڑھے روزانہ پڑھائی کے بعد پانی دم کر کے اسے پلائے جسے دین کا علم دلوانا چاہتا ہو تو اس پر حصول علم کی راہ کھل جائے گی اس کے ذہن میں کشادگی ہو جائے گی۔

ان آیات کے بارے میں اہل طریقت کا کہنا ہے کہ جو شخص صاحب کشف بننا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ بعد نماز عشاء 121 مرتبہ پڑھنے کا ایک سال تک معمول بنالے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس پر حصول مکاشفات کیلئے دروازے کھل جائیں گے اور اس کا حافظہ بے پناہ قوی بھی ہو جائے گا۔

4- وصولی قرض کا ورد

اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْۤ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ

وَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ○ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْۤا اَوَّلَ كَافِرٍۭ بِهٖ ۪ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ز وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ○ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (پ ۱، بقرہ 40-42)

اے بنی اسرائیل! میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو اور جو میں نے اتارا اس پر ایمان لاؤ وہ اس کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس ہے اس کے اولین منکروں میں نہ بنو اور میری آیتوں کے عوض تھوڑے دام نہ لو اور مجھ ہی سے ڈرو اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور حق کو جانتے ہوئے نہ چھپاؤ۔

بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ قرض لے کر واپس نہیں کرتے جبکہ وہ قرض واپس کرنے کے اہل بھی ہوتے ہیں اور جب قرض وصول کرنے والا واپسی کا مطالبہ کرتا ہے تو وعدہ کر کے قرض واپس نہیں دیتے۔ اس جھوٹے وعدوں کے ذریعے سے انتہائی پریشان کرتے ہیں تو جب اس طرح کی صورتحال ہو تو ان آیات کو روزانہ 40 یوم تک 111 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے وصول قرض کی التجا کی جائے اور اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ زندگی کے ہر معاملے میں حق پر قائم رہے اور اطاعت الٰہی میں اسے ثابت قدمی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ 4 ماہ تک بعد نماز فجر 41 مرتبہ پڑھے اللہ کے فضل و کرم سے اس میں ہر کام میں حق پر قائم رہنے کی استطاعت پیدا ہو جائے گی۔

5- مرضِ استسقاء کا علاج

وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًاؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

(پ 1، بقرہ 60)

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کیلئے پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنے عصا کو پتھر پر مارو تو اس پتھر سے 12 چشمے جاری ہوگئے۔ ہر ایک گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ جان لیا۔ اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو۔

اس آیت کے بارے میں منقول ہے کہ یہ آیت مرض استسقاء کیلئے انتہائی اکسیر ہے۔ اس مرض میں انسان کے پیٹ میں غیر ضروری پانی پڑ جاتا ہے اور مریض کو پیاس بہت محسوس ہوتی ہے اور مریض بار بار پانی مانگتا ہے مگر پیاس کی شدت ختم نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس مرض کے طبی علاج کے ساتھ اس آیت کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کرکے اسے پلائیں اور اللہ تعالیٰ سے اس مریض کیلئے دعا کریں، اللہ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

6- نفع بخش سودا ملنے کا وظیفہ

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌؕ عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ○ قَالُوا ادْعُ لَنَا

رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَاؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ○ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَاؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ○

(پ 1 بقرہ 68-70)

بولے آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کریں کہ وہ بتائے کہ وہ گائے کیسی ہو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ بے شک وہ کہتا ہے کہ بے شک وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ چھوٹی بلکہ درمیانی عمر کی ہو پس کرو جس کا تمہیں حکم دیا گیا ہے کہنے لگے کہ اپنے رب سے پھر دعا کریں کہ وہ ہمیں اس کا رنگ بتائے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ بے شک وہ فرماتا ہے کہ اس گائے کا رنگ گہرا زرد ہو جس کی رنگت دیکھنے والوں کو مسرور کردے۔ کہنے لگے اپنے رب سے پھر پوچھئے کہ وہ ہمارے لئے وضاحت کردے کہ وہ گائے کیسی ہو بے شک ہمیں گائے پر مشابہ پڑ رہا ہے اور اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ضرور صحیح راہ پا جائیں گے۔

ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ تجارتی معاملات میں اسے نفع حاصل ہو اور سودا لیتے ہوئے اس کے ہاتھ ایسا سودا آئے جس سے اسے خاطر خواہ منافع حاصل ہو۔ لہٰذا تجارتی منڈیوں میں جو حضرات سودا خرید کر چھوٹے دکانداروں میں فروخت کرتے ہوں تو انہیں چاہئے سودا خریدنے سے پہلے ان آیات کو 33 مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے علاوہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد ان آیات کو 41 مرتبہ ہر ماہ 11 یوم تک پڑھنے کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جس سودے کو بھی فروخت کرنے کی غرض سے خریدیں گے نفع بخش ثابت ہوگا۔

بعض عاملین کا اس کے بارے میں یہ بھی کہنا ہے کہ سودا خریدتے وقت ان آیات کو صرف 11 مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے بعد کثرت سے یَانَافِعُ کا ورد کریں پھر اللہ کا نام لے کر سودا خریدیں اور دل میں اللہ کے حضور التجا کریں کہ یاالٰہی اس سودے کا خریدنا میرے لئے نفع بخش اور باعث برکت کردے۔ اللہ تعالیٰ کثیر نفع عطا فرمانے پر قادر ہے۔

7- اقرار جرم کروانا

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (پ 1، بقرہ 72-73)

اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور ایک دوسرے پر الزام لگانے لگے اور اللہ تعالیٰ ظاہر کر دیتا ہے جو تم چھپاتے ہو تو ہم نے کہا کہ اس مقتول کے جسم کو گائے کے ٹکڑے سے مارو اس طرح اللہ تعالیٰ مردے کو زندہ کر دے گا اور تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل مند بن جاؤ۔

گھروں و دکانوں اور فیکٹریوں پر کام کرنے والے ملازموں میں سے اگر کوئی کسی چیز کو چھپا لیتا ہو یا بے ایمانی کرتا ہو یا جھوٹ بول کر کوئی اور برائی کرتا ہو تو اس صورت میں اس سے اقرار کروانے کیلئے ان آیات کو 11 یوم تک روزانہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے اور آخری دن پانی دم کر کے کسی طرح اسے پلا دیں جس پر جرم کا شبہ ہو اللہ کے اس کلام کی بدولت اپنی برائی اور جرم کا خود ہی اقرار کرلے گا۔

8- سخت دل کو نرم کرنا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ (پ 1، بقرہ 74)

پھر تمہارے دل اس کے بعد سخت ہوگئے پس وہ پتھر کی مانند ہیں اس سے بھی زیادہ سخت ہیں اور بے شک بعض پتھروں میں سے ایسے پتھر بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں اور بے شک ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ ان کے پھٹنے سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بے شک ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں اور اللہ تعالیٰ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔

اگر کوئی شخص انتہائی سخت دل ہو اہل خانہ اور دیگر متعلقہ لوگوں کو اس کی سخت دلی سے پریشانی اور تنگی ہوتی ہو کیونکہ سخت دل انسان چھوٹی چھوٹی بات پر سخت غصے کا اظہار کرتا ہے تو ایسے آدمی کے مزاج کو نرم کرنے کیلئے اس آیت کو 70 یوم تک روزانہ بعد نماز ظہر 100 مرتبہ پڑھا جائے اور پڑھائی کے آخری دن پانی دم کر کے سخت دل آدمی کو پلایا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سخت دل انتہائی نرم مزاج ہو جائے گا۔

9- اذیت پہنچانے والے کی اصلاح

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّۃٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِھِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِہٖۤ اِیْمَانُکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ○ (پ 1 بقرہ 93)

اور جب ہم نے تم سے میثاق لیا اس کو یاد کرو اور ہم نے تم پر طور کو بلند کیا قوت کے ساتھ اس کو لے لو جو ہم نے تمہیں دیا ہے اور سنو کہنے لگے سنا ہم نے اور نہ مانا ان کے کفر کی بنا پر ان کے دلوں میں بچھڑا سما چکا تھا آپ فرمایئے کہ کیا تمہارا ایمان تمہیں برا حکم دیتا ہے اگر تم صاحب ایمان ہو۔

بعض لوگ اپنی فطرت کی بنا پر روز مرہ کے معاملات میں لوگوں کو اذیت پہنچانے والی باتیں سوچتے رہتے ہیں جس سے دوسروں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایسے آدمی کی اصلاح کیلئے چند اشخاص کو مل کر بعد نماز جمعہ اس آیت کو مجموعی طور پر 313 مرتبہ پڑھیں اور 7 جمعے تک اس پڑھائی کو کریں اور ہر پڑھائی کے بعد اذیت پہنچانے والے کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا کریں اللہ کی مہربانی سے اذیت آمیز سوچ رکھنے والے کی اصلاح ہو جائے گی۔

10- دفع نظر بد

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْکِ سُلَیْمٰنَ ج وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی

یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَۃٌ فَلَا تَکْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْھُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِہٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِہٖ ؕ وَمَا ھُمْ بِضَآرِّیْنَ بِہٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰہِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّھُمْ وَلَا یَنْفَعُھُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىہُ مَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ خَلَاقٍ قف وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِہٖۤ اَنْفُسَھُمْ ؕ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ○

(پ 1 بقرہ 102)

اور اس کی پیروی کرنے لگے جو شیاطین سلیمان علیہ السلام کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان نے کبھی کفر نہ کیا بلکہ کفر کرنے والے وہ شیاطین تھے جو لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے جو کہ دو فرشتوں یعنی ہاروت اور ماروت پر بابل میں اتارا گیا تھا اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے جب تک کہ یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم ایک آزمائش میں ہیں پس تو کفر میں مبتلا نہ ہو پھر بھی یہ ان سے وہ سیکھتے تھے جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دی جاتی اور اس سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکتے تھے سوائے اللہ کے حکم سے اس کے باوجود وہ سیکھتے تھے جو انہیں نفع نہیں بلکہ نقصان دینے والا ہے اور وہ اچھی طرح جانتے تھے کہ جو کوئی اس چیز کا خریدار بنا اس کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور کتنی بُری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش کہ انہیں اس بات کی سمجھ ہوتی۔

نظر بد کے اثرات بڑے تکلیف دہ ہوتے ہیں اور اکثر اوقات یوں ہوتا ہے کہ چھوٹے بچوں یا کسی خوبصورت چیز یا مکان یا چلتے کاروبار یا خوش خلق انسان کو

دوسروں کی نظر لگ جاتی ہے۔جس سے متعلقہ شخص کو بڑی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا جب کسی کو نظر بد لگ جائے تو اس کیلئے اس آیت کو 41 مرتبہ پڑھیں اور تھوڑا سا پانی دم کرکے اس پر چھڑک دیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نظر بد کے اثرات دور ہو جائیں گے اس عمل کو 3 یوم تک کیا جائے۔

اگر کسی شخص یا مقام پر سحر انگیزی کا خطرہ ہو تو مندرجہ بالا آیت کو روزانہ عشاء کے بعد 41 مرتبہ 40 یوم تک پڑھ لیں، سحر انگیزی کا خطرہ اللہ کے فضل و کرم سے دور رہے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت کسی سے سفلی علم کروا کر کسی میاں بیوی کے حالات خراب کرتا ہو تو اس کے وار سے محفوظ رہنے کیلئے قرآن پاک کی اس آیت کو میاں روزانہ 33 مرتبہ اور بیوی بھی 33 مرتبہ 40 یوم تک پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کی مدد اور عنایت سے سفلی علم کے وار سے محفوظ رہے گا۔

11- حصول مرتبہ وحکمرانی

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○

(پ 1، بقرہ آیت 106-107)

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے کیا تو نہیں جانتا کہ بے شک زمین و آسمان کی بادشاہت اسی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمہارا کوئی حمایتی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی مددگار ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی علاقے میں حکمرانی مل جائے یا الیکشن جیت کر صاحب اقتدار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد ان آیات کو 100 مرتبہ

پڑھے اور رات کو عشاء کی نماز کے بعد بھی 11 مرتبہ ان آیات کو پڑھ کر پھر 111 مرتبہ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا ورد کرے اور اس پڑھائی کو 40 یوم تک جاری رکھے روزانہ پڑھائی کے بعد اللہ کے حضور حصول مرتبہ کی دعا مانگے اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرمانے پر قادر ہے۔

12- حاجی کے سامان کی حفاظت

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ (پ 1، بقرہ 110)

اور پابندی نماز پر قائم رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے؟ بے شک اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو دیکھ رہا ہے۔

حج پر جانے والے حضرات کیلئے یہ بات انتہائی ضروری ہوتی ہے کہ ان کا سامان اور خرچے کی رقم محفوظ رہے کیونکہ اس سامان میں ان کے روزمرہ کے استعمال کی ایسی اشیاء ہوتی ہیں جن کا قیام حج کے دوران پاس ہونا سہولت اور آسانی کا باعث بنتا ہے اس لئے سامان اور خرچہ کی رقم کی حفاظت کے لئے حاجی کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو 11 مرتبہ روزانہ پڑھ کر سامان اور رقم پر دم کرے اور اس معمول کو پورے حج کے قیام کے دوران جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر چیز یعنی جان اور مال اللہ کی پناہ میں بحفاظت رہے گا۔

13- ہر طرح کے شر سے حفاظت

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْكَرَ

فِيهَا اسْمُهُ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(پ 1، بقرہ 114)

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی مساجد سے منع کرے کہ ان میں اس کے اسم کا ذکر کیا جائے اور ان میں ویرانی کی کوشش کرے ایسے لوگ اس لائق نہیں کہ وہ ان میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں ان کیلئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کیلئے بڑا عذاب ہے۔

بعض لوگ شر پھیلا کر شریف النفس شخص کو نقصان پہنچانے کی سازش بناتے ہیں اگر کسی شخص کو شریر لوگوں کے ایسے برے منصوبے کا پتہ چل جائے تو اس سے محفوظ رہنے کیلئے یہ آیت بڑی اکسیر ہے لہٰذا برے لوگوں کی شرانگیز شرارتوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو سونے سے پہلے 40 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھا جائے اللہ کے فضل سے پڑھنے والا ہر طرح کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ کسی گاؤں میں چند لوگ مل کر اللہ کی عبادت کیلئے مسجد تعمیر کرنے کا ارادہ کرتے ہیں مگر کوئی جابر شخص اپنی طاقت کے زور پر مسجد کی تعمیر سے روکنا چاہتا ہو تو اس صورت میں مسجد بنانے والے لوگوں کو چاہئے کہ وہ کسی مقام پر اکٹھے ہو کر اس آیت کو مجموعی طور پر 313 مرتبہ 7 دن تک پڑھیں اللہ کی مہربانی سے تعمیر مسجد میں ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

14- خواب میں دیدار الٰہی

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (پ 1 بقرہ 115)

اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں پس تم جس طرف بھی منہ کرو گے تو اسی طرف اللہ متوجہ ہے بے شک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ خواب میں اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات نظر آئیں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ نماز تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک اسی کی پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے خواب میں اسے روحانی تجلیات کا مشاہدہ ہوگا اور اس مشاہدے کا ذکر کسی سے نہ کرے اگر کرنا ہی ہے تو اپنے مرشد سے کرے۔ اس کے علاوہ اس پڑھائی کا اسے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس کے روحانی علم میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کا سینہ علوم معرفت حاصل کرنے کیلئے کشادہ ہو جائے گا۔ اگر وہ شخص تخلیق کائنات کے بارے میں فکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تخلیق کائنات کے متعلق اس کے دل میں اسرار و رموز ڈال دیئے جائیں گے۔

15- جلدی کام ہونے کا ورد

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (پ 1، بقرہ 117)

آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے اور جب وہ کسی چیز کے کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا وہ ہو جاتی ہے۔

بعض کاموں کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ انسان چاہتا ہے کہ ان کی تکمیل جلد ہو جائے جیسا کہ مکان تعمیر کرتے وقت مکان بنانے والے کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا کام جلد مکمل ہو جائے یا کسی نے کوئی تعمیری ٹھیکہ لے رکھا ہو اور اس کا کام وقت مقررہ میں ہر حال میں مکمل کرنا ضروری ہو تو ایسی صورتحال میں اس آیت کو بعد نماز

عشاء خلوت کے مقام پر 40 یوم تک روزانہ 700 مرتبہ پڑھا جائے اور آخری دن اللہ تعالیٰ سے تکمیل کی التجا کی جائے اللہ قبول کرنے پر قادر ہے۔

16- رات کو مرضی کے مطابق بیدار ہونا

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ○ (پ 1، بقرہ 125)

اور یاد کرو جب ہم نے اس گھر یعنی کعبہ کو لوگوں کیلئے مرکز اور جائے امن بنایا اور مقام ابراہیم نماز کی جگہ بنایا اور ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام سے وعدہ لیا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کیلئے پاک رکھیں۔

جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نفلی عبادت کیلئے رات کے پچھلے پہر بیدار ہوتے ہوں ان کیلئے ضروری ہے کہ ان کے معمول میں ناغہ نہ ہو لہٰذا جو شخص نماز تہجد کیلئے یا کسی اور مخصوص وظیفہ کی خاطر رات کے مقررہ وقت پر نیند سے بیدار ہونا چاہئے تو اس آیت کو 7 مرتبہ سوتے وقت پڑھ لے اللہ کے فضل سے جس وقت چاہے گا اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔

17- بواسیر کے مرض سے نجات

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً

لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 1 بقرہ 127-129)

اور جب حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام اس گھر کی بنیادیں اٹھاتے تھے یہ دعا کرتے ہوئے کہ اے ہمارے ربّ! اسے قبول کر بے شک تو سننے والا علم والا ہے۔ اے رب ہم کو مسلم یعنی تابعدار بنا اور ہماری ذرّیت یعنی اولاد میں سے ایک امت جو تجھے ماننے والی ہو پیدا کردے اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر کر۔ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔ اے ہمارے رب ان میں سے ایک رسول مبعوث فرما جو ان پر تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

اگر کوئی شخص بواسیر کے مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہئے کہ طبی علاج کے ساتھ اس طرح اس کا روحانی علاج بھی کرے یہ آیات بزرگوں کے نزدیک دفعہ بواسیر کیلئے بڑی اکسیر اور مجرب ہیں لہٰذا جو شخص بواسیر کا مریض ہو تو اسے چاہئے کہ 40 یوم تک ان آیات کو روزانہ صبح کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے پیئے مگر بعض عاملوں نے کہا ہے کہ ان آیات کو زعفران سے شیشے کی کسی چیز پر لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر تھوڑی سی چینی ملا کر پینا بھی اس مرض سے نجات کا سبب بنتا ہے۔

18- جھوٹی شکایتوں سے بچنا

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (پ 1، بقرہ 137)

پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو بھی ہدایت پانے والے ہوگئے اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑ گئے پس اے محبوب اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔

بعض عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کے گھروں میں فتنہ ڈالنے کیلئے اپنی طرف سے کسی عورت کے خلاف اس کے قریبی رشتہ دار سے شکایتیں کرتی ہیں جیسا کہ کسی بہو کی شکایت کوئی ساس سے کرے یا نند سے کرے یا اس کے خاوند کے سامنے اس کی بیوی کی برائیاں بیان کرے تاکہ نفرت کے ذریعے سے جھگڑا پیدا ہو جائے تو ایسی عورت کی شکایت کی برائیوں سے بچنے کیلئے اس آیت کو روزانہ 100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھا جائے اللہ کی مہربانی سے جھوٹی شکایتیں کرنے والی عورت کو منہ کی کھانا پڑے گی اور وہ شرمندہ ہوکر شکایت کرنے سے ہمیشہ کیلئے باز آجائے گی۔

اسی طرح یوں بھی ہوتا ہے کہ جہاں چند لوگ مل کر ملازمت کرتے ہوں تو ان میں سے کوئی شخص مالک کی نظروں میں برتر اور اچھا بننے کی غرض سے دوسروں کی شکایتیں اور چغلیاں کھانا شروع کر دیتا ہے اس شخص کی اس بری عادت سے بچنے کیلئے اس آیت کو کام شروع کرنے سے پہلے کام والے مقام پر 33 مرتبہ پڑھ لینا برائی سے محفوظ ہونے کا ذریعہ بنے گا۔

19- قولنج اور ریح کا علاج

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ2، بقرہ 144)

ہم تمہارے چہرے مبارک کا آسمان کی طرف بار بار اٹھانا دیکھ رہے ہیں تو ہم ضرور آپ کو اس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ چاہتے ہیں پس اپنے چہرے کو مسلمانو مسجد حرام کی طرف پھیر لو جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے کو اسی کی طرف کیا کرو اور بے شک جن لوگوں کو کتاب دی گئی جانتے ہیں کہ ان کی طرف سے یہ حکم حق ہے جو وہ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بے خبر نہیں ہے۔

قولنج اور ریح کے امراض انسان کے پیٹ میں درد پیدا کرتے ہیں جس سے مریض کو بڑی تکلیف اور پریشانی پیدا ہوتی ہے بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ مرض وقتی طور پر ٹھیک ہو جانے کے بعد دوبارہ ہو جاتا ہے اس لئے طبی علاج کے ساتھ ان دونوں امراض سے ہمیشہ نجات پانے کیلئے اس آیت کو روزانہ 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے اور پڑھائی کے بعد روزانہ پانی دم کر کے 40 دن تک قولنج اور ریح کے مریض کو سونے سے پہلے پلایا جائے اللہ تعالیٰ مرض سے شفاء دینے پر قادر ہے۔

20- چوری کا مال واپس حاصل کرنا

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۘ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (پ 2، بقرہ 148)

اور ہر قوم کیلئے ایک جہت ہے جس کی طرف وہ رخ کرتا ہے پس نیکیوں میں سبقت کی کوشش کرو تم جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ تم سب کو اکٹھا کرے گا۔
بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ آیت چوری کے مال کو واپس حاصل کرنے کیلئے بڑی اکسیر ہے لہٰذا جس مقام سے چوری ہوگئی ہو تو وہاں اس آیت کو 11 یوم تک روزانہ 111 مرتبہ پڑھا جائے اور آخری دن اس آیت کو لکھ کر یا فوٹو کاپی کروا کے اس مقام کی دیوار پر لگا دیا جائے جہاں سے مال چوری ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ سے التجا کی جائے کہ چوری شدہ مال واپس حاصل ہوجائے اللہ تعالیٰ چوری کے مال کو واپس دلانے پر صاحب اختیار ہے۔

21- ناراضگی دور کرنے کا عمل

فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ (پ 2، بقرہ 182)

تو اس نے ان میں صلح کروا دی اس پر کچھ گناہ نہیں بے شک غفور ہے رحیم ہے۔

اگر دو فریقوں میں کسی وجہ سے ناراضگی ہوگئی ہو یا دو بھائیوں میں کسی گھریلو مسئلے پر جھگڑا ہوگیا ہو تو اس ناراضگی کو دور کرنے کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی مؤثر

ہے جب کوئی شخص دو فریقوں میں صلح کروانا چاہئے تو اسے چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد باوضو حالت میں 313 مرتبہ اس آیت کا ورد کرے اور 7 یوم تک اس ورد کو جاری رکھے آخری دن پڑھائی کے بعد پانی دم کرکے کسی طرح دونوں فریقوں کو پلا دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں فریق ناراضگی کو دور کرکے آپس میں صلح کرلیں گے۔

22- اضافہ رزق کا وظیفہ

وَاللَّهُ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

(پ 2، بقرہ 212)

اور اللہ جسے چاہتا ہے بلاحساب رزق عطا فرماتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے رزق میں اضافے کا خواہشمند ہو تو اسے چاہئے کہ مندرجہ بالا قرآنی آیت کو نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ اور نماز ظہر کے بعد 111 مرتبہ نماز عصر کے بعد 121 مرتبہ نماز مغرب کے بعد 131 مرتبہ نماز عشاء کے بعد 141 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اضافہ رزق کیلئے دعا کرے اس عمل کو 4 ماہ تک جاری رکھے۔

23- خوشحال اور مطمئن ازدواجی زندگی

فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ○ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّىٰ شِئْتُمْ ۖ وَقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ مُلَاقُوهُ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ○ (پ2، بقرہ 222-223)

پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے۔ بے شک اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتی کی مانند ہیں پس اپنی کھیتی میں آؤ جب تم چاہو اور بھلائی کا کام اپنے لئے پہلے کرو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو اور مومنین کیلئے بشارت ہے۔

ازدواجی زندگی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ میاں بیوی کے حالات آپس میں خوشگوار ہوں اور خاوند دنیوی ضروریات پورا کرنے کے ساتھ بیوی کی نفسانی خواہشات کو بھی پورا کرے اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی اس سے مطمئن ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد بڑی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ان آیات کو 101 مرتبہ بلاناغہ 41 یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے خوشحال اور مطمئن ازدواجی زندگی گزارنے کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے عورت خاوند سے ہر لحاظ سے مطمئن رہے گی۔

24- غصب شدہ پلاٹ خالی کروانا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ۗ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ (پ 2، بقرہ 243)

اے محبوب! آپ نے نہ دیکھا کہ موت کے ڈر سے اپنے گھروں میں سے نکلے وہ ہزاروں تھے تو اللہ تعالیٰ نے کہا مر جاؤ پھر انہیں زندہ کیا۔ بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے اور اکثر لوگوں میں ایسے ہیں جو شکر نہیں کرتے۔

اگر کسی شخص نے کسی کی زمین یا پلاٹ کسی طرح سے ناجائز قبضے میں لے رکھا ہو اور اسے کسی صورت میں واپس نہ کرتا ہو اور کسی غیر قانونی حربے سے اس جائیداد کو اپنے نام لگوانا چاہتا ہو تو اصل مالک کو چاہئے اس آیت کو 40 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ سے دعا کرے کہ غاصب اس کے پلاٹ یا زمین کو خالی کر کے واپس دے دے تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

25- اعلیٰ منصب پر فائز ہونا

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

(پ 2، بقرہ 247)

اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک دے دیتا ہے اور وہ وسعت والا علم والا ہے۔

بعض لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے اعلیٰ منصب پر فائز ہونا چاہتے ہیں مگر انہیں حکومت میں ان کی قابلیت اور اہلیت کے معیار کے مطابق منصب نہیں ملتا تو انہیں چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد 40 یوم تک اس آیت کو روزانہ 141 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد اللہ کے حضور اعلیٰ منصب کے حصول کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہیں اپنے مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

26- حکام کی نظر میں صاحب جاہ ہونا

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۗ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا

وَاَبْنَآئِنَا ط فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ○

(پ 2، بقرہ 246)

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوا تو جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ نامزد کردیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں تو نبی نے فرمایا کہ عنقریب تم پر جہاد فرض کردیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے۔ وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے تو پھر جب ان پر جہاد فرض کردیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

حکام اور بلند مرتبہ لوگوں کو اپنا گرویدہ کرنے کیلئے یہ آیت بڑی لاجواب ہے کیونکہ اکثر اوقات لوگوں کو افسران بالا سے مختلف کاموں کے سلسلے میں واسطہ پڑتا ہے اس لئے حاکموں کی نظر میں صاحب عزت ہونا ضروری ہوتا ہے لہٰذا جو شخص صاحب جاہ ہونا چاہئے تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اس کے بعد جب کسی حاکم سے ملاقات کیلئے جائے تو اس آیت کو پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہر حاکم عزت کرے گا۔

27- طلب راہ ہدایت

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (پ 3، بقرہ: 257)

اللہ مسلمانوں کا والی ہے۔ انہیں اندھیروں سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔

جو کوئی میری راہ اور برے کام چھوڑ کر راہ ہدایت کی طرف آنا چاہتا ہو مگر برے لوگ اس کی راہ میں رکاوٹ بنے ہوئے ہوں اور اسے تنگ کرتے ہوں اور چاہتے ہوں کہ وہ برائیوں ہی میں ملوث رہے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر 202 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور اس عمل کو 7 جمعہ تک جاری رکھے اگر وہ سچے دل سے برائیوں کو چھوڑنے کی توفیق مانگے گا تو اللہ تعالیٰ سے ترک کی توفیق مل جائے گی۔

28- شیطان اور جنات سے حفاظت کا ورد آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۵ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

(پ 3، بقرہ 255)

اللہ ہی معبود برحق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ قائم ہے۔ اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس شفاعت کرے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہوا ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہئے اور اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ان کی حفاظت اس پر دشوار نہیں اور وہ عالی عظمت والا ہے۔

آیت الکرسی کے بے پناہ فوائد اور خواص ہیں خاص کر شیطان اور جنات کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہنے کیلئے اس کا ورد بہت مؤثر ہے۔ حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ بنی کعب کا ایک تاجر خود اپنا حال بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کی فروخت کیلئے بصرہ گیا۔ چند روزہ قیام کیلئے اس کو مکان کی ضرورت ہوئی۔ اس نے ایک عمارت دیکھی جس میں ہر طرف مکڑیوں کے جالے بکثرت لٹک رہے تھے۔ اس نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مکان کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا غیر آباد ہے پھر تاجر نے اس مکان کے مالک سے کہا، مجھے یہ مکان چند روز کیلئے کرایہ پر دے دو۔ مالک بولا، میاں! اپنی جان کی خیر مناؤ، یہاں ایک جن نے ڈیرہ لگا رکھا ہے، جو شخص یہاں قیام کرتا ہے وہ جن اس کو مار ڈالتا ہے۔ تاجر نے کہا، خیر دیکھا جائے گا۔ تم مجھے یہ مکان کرایہ پر دے دو۔ ہم دونوں خود سمجھ لیں گے۔ اللہ تعالیٰ میرا مددگار ہے۔ مالک نے کہا جو تمہاری مرضی۔ تاجر نے اس مکان میں ٹھکانا بنایا۔ جب رات ہوئی تو ایک کالا کلوٹا شخص آیا جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمک رہی تھیں اور اس کے گرد ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا محیط تھا اور سیدھا میری طرف بڑھتا چلا آتا تھا۔ میں نے فوراً پڑھنا شروع کیا۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور ساری آیۃ الکرسی پڑھتا گیا۔ وہ شخص بھی میرے ساتھ ساتھ اس آیت کو پڑھتا جاتا تھا جب میں نے پڑھا وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اس کے منہ سے کوئی کلمہ نہ نکلا اور میں بار بار اسی کلمہ کو دھراتا رہا۔ میرے پڑھتے پڑھتے وہ اندھیرا زائل ہو گیا۔ میں مکان کے ایک حصے میں جا کر باآرام سو رہا۔ جب صبح ہوئی تو میں نے وہ جگہ جہاں شب کو میرا اور جن کا مقابلہ ہوا تھا، دیکھی کہ آتش زدگی کے نشان نمایاں تھے اور ایک

ڈھیری راکھ کی موجود تھی۔ اتنے میں آواز آئی کہ تم نے ایک بڑے موذی جن کو جلا کر خاکستر کر دیا۔

ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے وہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جس جگہ یا مکان پر جنات کا بسیرا ہو تو وہاں سے ان کو خارج کرنے کیلئے اس کا ورد 4100 مرتبہ بہت مفید ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ تعداد پوری ہوتے ہی جنات چلے جائیں گے اس کے علاوہ جنات کے حملے سے بچنے کیلئے اس کا کثرت سے ورد بہت مفید ہے۔ جب کوئی شخص کسی جنگل یا ویرانے سے گزرے اور اس کی تلاوت کرتا جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ باہر کی ناری مخلوق اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گی۔

نظر بد اتارنے کا عمل

اگر کوئی نظر بد کی وجہ سے بیمار ہو گیا ہو تو نظر بد اتارنے کیلئے ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ اور 7 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے پھر چاروں قل پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے:

اِلٰھِیْ صَمَدِیْ مِنْ عِنْدِکَ مَدَدِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اس کے بعد 3 مرتبہ کلمہ توحید پڑھے اور پھر 7 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر 7 بار درود پاک پڑھے اور ایک چھری لے کر بیمار کے سر سے لے کر پاؤں تک نظر اتارے۔ اس چھری سے بیمار کے گھر کی چوکھٹ کے پاس سے دو گہری لکیریں کھینچ کر مٹی سے چھوٹی سی ڈھیری بنائے اور اس پر ایک اینٹ رکھ دے۔ اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ تعالیٰ بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔

انتقال شدہ والدین کی بخشش و مغفرت

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے انتقال شدہ والدین کی بخشش و مغفرت ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی رحمت کاملہ کے صدقے بخش دے تو وہ ہر روز جمعرات کی شب نماز مغرب کے بعد یا نماز عشاء کی فرض نماز سے قبل 2 رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد 5 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 5 مرتبہ معوذتین پڑھے پھر جب نماز ادا کرے تو نہایت توجہ اور یکسوئی کے ساتھ 15 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور 15 مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے جو کچھ پڑھا ہے اس کا ثواب والدین کو بخش دے ان شاء اللہ تعالیٰ والدین کو بہت فائدہ ہوگا۔

آیت الکرسی تسخیر کیلئے بہت مؤثر ہے

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں بلند مرتبہ ہو جائے لوگوں کی نظروں میں معزز اور محترم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ہر ماہ چاند کے مہینے کی پہلی اتوار کو نصف شب کے وقت اٹھے، غسل و وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر مصلے پر بیٹھے اور 1020 مرتبہ اس طرح سے آیۃ الکرسی پڑھے کہ اول و آخر درود پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں بلند مرتبہ ہوگا، لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے اور اسے مایوسی نہ ہوگی۔

آیت الکرسی کے عمل سے مشکل میں آسانی

اگر کوئی ایسی مشکل پیش آ جائے کہ جو حل نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ 4 رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ اس کے بعد اپنا دایاں رخسار زمین پر رکھ کر 41 مرتبہ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ کہے پھر اپنا بایاں رخسار سجدے والی جگہ پر رکھے اور 41 مرتبہ یَاعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کہے پھر اپنی مشکل کے حل کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے نہایت عجز و انکساری کے ساتھ دعا مانگے۔ ان شاء

اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کی مشکلیں آسان ہونے کے اسباب ظاہر ہوں گے۔

29- اذیت دینے والے غیر مسلم سے نجات

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ 3، بقرہ 264)

اے ایمان والو! اپنے صدقات کو احسان جتلا کر اور اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ اس شخص کی طرح جو اپنے مال کو لوگوں میں دکھاوے کیلئے خرچ کرتا ہے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔ اس کی مثال یوں ہے کہ صاف پتھر پر مٹی پڑی ہو پھر اس پر بارش پڑے اور اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

مسلمان دنیا کے ہر خطے میں ہیں لیکن کئی مقامات ایسے ہیں جہاں مسلمان نہ ہونے کے برابر ہیں اور غیر مسلموں کی اکثریت ہے تو وہاں مسلمانوں کی زندگی بڑی اجیرن بن جاتی ہے۔ غیر مسلم کسی نہ کسی مسلمان کو کسی نہ کسی وجہ سے ذہنی اذیت پہنچاتے ہیں جس سے مسلمانوں کیلئے جینا بڑا مشکل ہو جاتا ہے تو اس صورت میں صاحب ایمان شخص کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو 100 مرتبہ صبح اور 100 مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے اور جو دشمن دین اذیت پہنچاتا ہے اس کا تصور ذہن میں لائے آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ مخالفوں کے شر سے اپنی پناہ میں رکھے اس

عمل کو 40 یوم تک کیا جائے۔

30- گناہوں سے معافی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (پ 3 بقرہ 285-286)

ایمان لایا یہ رسول (کریم) اس کتاب پر جو اتاری گئی اسکی طرف اس کے رب کی طرف سے اور ایمان لائے مومن یہ تمام اللہ تعالیٰ اور فرشتے اور کتابوں اور رسولوں پر ایمان لائے اور اس کے کسی رسول کے بارے میں فرق نہیں رکھتے اور کہا کہ ہم نے سنا اور مانا ہے۔ ہمارے رب تیری طرف سے مغفرت ہو اور تیری طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی شخص پر اس کی حیثیت سے

بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اچھی کمائی کا نتیجہ اچھا ہوگا اور بری کمائی کا نتیجہ برا ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہمارے بھولنے اور خطا کرنے پر مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر بھاری وزن نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جسے برداشت کرنے کی ہم میں طاقت نہیں۔ ہمیں معاف فرما اور ہماری مغفرت کر اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولا ہے پس کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما۔

جب کسی انسان سے ایسی خطا یا گناہ سرزد ہو جائے جس کے بارے میں اسے احساس ہو کہ اس نے جو کام کیا ہے وہ گناہ کا کام ہے لہٰذا ایسے گناہوں سے معافی طلب کرنے کیلئے یہ آیات انتہائی مفید ہیں لہٰذا جو شخص ان آیات کو سونے سے پہلے 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اس کے نادانستہ گناہ معاف ہو جائیں گے بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ رمضان المبارک میں نماز عشاء اور تراویح کے بعد ان آیات کو 3 مرتبہ پڑھ لینا بہت مفید ہے۔

تبلیغ اور دین کے کاموں میں بعض لوگ خواہ مخواہ دشمن بن کر مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں تو ایسی مخالفت سے بچنے کیلئے ان آیات کو ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھنا برے آدمی کی مخالفت سے نجات کا سبب بھی بنتا ہے۔ جو انسان ان آیات کو کبھی کبھار پڑھ لے تو وہ بھی شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔ حصول روحانیت کے طالبوں کو چاہیے کہ ان آیات کا کثرت سے ورد کرتے رہیں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ ان کے راستے میں جو بھی رکاوٹ حائل ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت سے فوراً دور ہو جائے گی۔

حدیث میں مذکور ہے کہ آسمان سے فرشتے نے نازل ہو کر حضور ﷺ کو مبارک دی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو چیزیں ایسی عطا فرمائی ہیں کہ پہلے کسی نبی کو نہیں دیں۔ ایک سورت فاتحہ اور دوسری سورت بقرہ کی آخری آیات۔ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے

بہت پسند فرمایا ہے اور پڑھنے والے کی دعا کو قبول کرنے کا وعدہ فرمایا ہے لہٰذا جو شخص مداومت کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا شیطان کے مکروفریب اور شرارتوں سے محفوظ رہے گا۔

31- بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ (پ 3، آل عمران 6)

وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بنا دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔

جس عورت کی یہ خواہش ہو کہ اس کی اولاد خوبصورت پیدا ہو تو اسے چاہئے کہ جب حمل کے آثار ظاہر ہو جائیں تو اس آیت کو سونے سے پہلے 336 مرتبہ پڑھے اور بچے کی ولادت تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ جو بچہ یا بچی عطا فرمائے گا وہ صحیح سلامت ہوگا اور اس کے چہرے کے نقش خوبصورت ہوں گے۔ ایسے ہی جس جس عورت کا حمل نہ ٹھہرتا ہو تو اسے چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد اس آیت کو 200 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 21 یوم تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل ٹھہر جائے گا۔

32- قوت حافظہ میں تقویت

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

ابْتِغَاۗءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاۗءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (پ 3، آل عمران 7)

وہی ہے جس نے تم پر کتاب اتاری ہے اس کی کچھ آیات محکم یعنی واضح ہیں جو کتاب کی اصل ہیں اور بقایا متشابہ ہیں یعنی جن کا مطلب پوشیدہ ہے پس جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں تاکہ ان کے ذریعے فتنہ پیدا ہو اور ان کی غلط تاویل تلاش کرتے ہیں اور ان کی صحیح تاویل صرف اللہ جانتا ہے اور جو علم میں راسخ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے یہ سب کچھ ہمارے رب کے پاس سے ہے اور صرف عقل والے ہی نصیحت پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

جس لڑکے یا لڑکی کے والدین چاہتے ہوں کہ ان کی اولاد حصول تعلیم میں انتہائی ذہین ہو جائے یعنی تعلیم کو بڑی دلچسپی سے حاصل کرے اور تعلیمی امتحانوں میں اچھے نمبر حاصل کرے تو بچے یا بچی کی والدہ یا والد کو چاہئے کہ وہ ظہر کی نماز کے بعد اس آیت کو 100 مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے بچے یا بچی کو پلائیں اور رات کو چند باداموں کی گریاں لیں اور سونے سے پہلے اس آیت کا 41 مرتبہ ورد کریں اور گریاں دم کر کے بچوں کو کھلائیں۔ اس عمل کو 17 یوم تک جاری رکھیں اللہ کی مہربانی سے بچے بے پناہ ذہین ہو جائیں گے اور حصول تعلیم میں والدین کا مقصد پورا ہوگا۔

33- بیوی بچوں میں تابعداری اور محبت پیدا کرنا

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَاۗءِ وَالْبَنِيْنَ

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ○

(پ 3 آل عمران 14)

لوگوں کیلئے عورتوں، بیٹوں اور سونے چاندی کے خزانوں اور نشان لگائے ہوئے گھوڑوں اور مویشیوں اور کھیتی میں کشش پیدا کردی گئی ہے۔ یہ سب دنیا کی زندگی کا متاع ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس عمدہ مقام ہے۔

دنیا کی زندگی انسان کیلئے بڑی پرکشش ہے خاص کر بیوی اور بچوں سے وابستگی انسانی زندگی کا لازمی جزو ہے۔ اگر بیوی اور اولاد فرمانبردار ہو اولاد باپ کا کہنا مانتی ہو تو گھریلو زندگی پرسکون گزرتی ہے اگر بیوی اپنے خاوند کی فرمانبردار نہ ہو اور اولاد بھی بدسلوکی کرتی ہو تو انسان کیلئے جینا محال ہوجاتا ہے۔ اس لئے بیوی اور بچوں کو فرمانبردار اور مطیع کرنے کیلئے اس آیت کو صبح اور شام 100، 100 مرتبہ پڑھا جائے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھا جائے۔ روزانہ پڑھائی کے بعد دعا بھی مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ بیوی اور بچوں کے دل میں رغبت پیدا کردے گا جس کے نتیجے میں گھر کا ماحول بڑا پرسکون اور مسرت انگیز ہوجائے گا غرضیکہ اس وظیفہ کی بدولت بیوی بچوں کی اصلاح ہوجائے گی۔ بیوی اپنے خاوند کی ہر بات پر اطاعت گزار ہوجائے گی۔

34- ادائیگی قرض کا وظیفہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

(پ 3، آل عمران 26-27)

اس طرح کہیں کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے اور تو جسے چاہے عزت عطا کرے اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو رات دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے اور زندہ کو مردے سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

بعض اوقات انسان کو ایسی اشد ضروریات درپیش آجاتی ہیں کہ اسے اپنی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے کسی سے قرض لینا پڑتا ہے۔ اس کے بعد قرض کی ادائیگی کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہیں آتا تو مقروض کو چاہئے کہ ادائیگی قرض کی نیت سے مندرجہ بالا قرآنی آیت کو 40 یوم تک روزانہ بلاناغہ بعد نماز عشاء 313 مرتبہ پڑھے۔ پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے خصوصی قرض کی ادائیگی کی دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے۔ کسی طرح پڑھنے والے کے قرض کی ادائیگی کا ذریعہ بنادے گا۔

35- بچے کے صحیح سلامت پیدا ہونے کا وظیفہ

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا

فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (پ 3، آل عمران 35-37)

جب عمران کی ایک عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار! میں نے تیرے لئے منت مانی کہ جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے تو تو قبول کرلے، بیشک تو ہی سنتا اور جانتا ہے، پھر جب اسے جنا تو بولی اے میرے رب میں نے تو لڑکی جنی ہے اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ اس نے جنا اور وہ لڑکا جو اس نے مانگا تھا اس لڑکی جیسا نہیں اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں راندھے ہوئے شیطان سے، تو اسے اس کے رب نے اچھی طرح قبول کیا اور اسے اچھا پروان چڑھایا اور اسے زکریا کی نگہبانی میں دے دیا۔ جب حضرت زکریا اس کے پاس اس کی نماز پڑھنے کی جگہ جاتے تو اس کے پاس

رزق پاتے، کہا اے مریم! یہ کہاں سے آیا؟ انہوں نے کہا کہ اللہ سے آیا ہے، بے شک اللہ جیسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

اس آیت کے پڑھنے کی خاصیت یہ ہے کہ بچہ صحیح سلامت پیدا ہوتا ہے۔ لٰہذا جو عورت یہ چاہیئے کہ اس کی اولاد صحیح سلامت پیدا ہو تو وہ اس آیت کو وضع حمل سے لے کر بچے کی پیدائش تک ہر جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ 11 مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ ایسا کرنے سے بچہ بالکل صحیح سلامت پیدا ہوگا اور اس عمل کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ بچہ نظر بد سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

36-اولاد نرینہ کا حصول

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○ (پ 3، آل عمران 38)

اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے کوئی پاکیزہ اولاد عنایت کر بے شک تو دعاؤں کا سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔

یہ دعا نیک اولاد طلب کرنے کیلئے بہترین ہے۔ حضرت زکریا علیہ السلام نے زیادہ عمر ہونے کے باوجود خدا کی قدرت کاملہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ دعا مانگی حالانکہ ان کی بیوی بانجھ مشہور ہو چکی تھیں۔ خدا نے آپ کو حضرت یحییٰ جیسا نبی بیٹا دیا جو اللہ کے کلموں کی تصدیق کرنے والا اور سردار ہوا۔ اس لئے یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کے نام سے مشہور ہے۔

جس مرد یا عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہئے بلکہ مندرجہ بالا دعا کثرت سے پڑھنی چاہئے ان شاء اللہ جلد ہی اولاد سے بہرہ ور ہوں گے۔ اگر عورت رمضان المبارک میں اعتکاف میں بیٹھ کر سارے اعتکاف میں یہی دعا پڑھے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے اولاد نرینہ ملے گی۔

37- حسب منشاء شادی

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ 3، آل عمران 73-74)

بے شک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والاعلم والا ہے جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

جو لڑکا یا لڑکی اپنی حیثیت اور قابلیت کے اعتبار سے حسب منشاء شادی کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ مندرجہ بالا آیات کو صبح کی نماز کے بعد 61 مرتبہ ظہر کے بعد 71 مرتبہ عصر کے بعد 81 مرتبہ مغرب کے بعد 91 مرتبہ اور عشاء کے بعد 101 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور شادی کیلئے دعا کرے اگر ان کیلئے بہتر ہوا تو اللہ کی مہربانی سے شادی ہو جائے گی۔

38- مشینی سواری کے درست رہنے کا وظیفہ

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

(پ 3، آل عمران 83)

کیا یہ اللہ کے دین کے علاوہ کسی اور چیز کو بھی تلاش کرتے ہیں حالانکہ آسمان اور زمین والے خوشی یا مجبوری سے اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس سواری پر وہ سفر کرنے لگا ہے وہ ہر طرح کی

تکنیکی خرابی سے بحفاظت رہے اس کیلئے مندرجہ بالا آیت کا پڑھنا سواری کے درست رہنے کا ذریعہ بنے گا۔ لہٰذا سفر میں اس آیت کو 41 مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے بعد اللہ کے حضور سفر میں سواری چالو حالات میں رہنے کی التجا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے سواری کو صحیح وسلامت اور درست رکھنے پر قادر ہے۔

39- حصول استقامت ایمان

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۠ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۡ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

(پ 3، آل عمران 84-85)

آپ کہیں ہم اللہ پر اور جو ہماری طرف نازل ہوا اور جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام اور جو کچھ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور دیگر انبیاء علیہم السلام کو ان کے رب کی طرف سے ملا ہم ان میں سے کسی میں فرق نہیں ڈالتے اور ہم اسے تسلیم کئے ہوئے ہیں اور جو اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا طالب ہوگا تو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور وہی آخرت میں نقصان برداشت کرنے والوں میں سے ہوگا۔

یہ آیات استقامت ایمان کیلئے بڑی اکسیر ہیں کیونکہ ایمان مسلمانوں کیلئے

نہایت ہی قیمتی ہے۔ اس لئے ایمان کا تقاضا ہے کہ زندگی بھر ہر مسلمان کو ایمان پر استقامت رہے تاکہ آخرت میں اسے نجات حاصل ہو لہٰذا جو شخص روزانہ سچے دل کے ساتھ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 17 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اسے اللہ تعالیٰ استقامت ایمان پر قائم رکھے گا اور وہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت صاحب ایمان جائے گا۔ ان آیات کی تلاوت کے باعث سکون قلب اور اطمینان بھی حاصل ہوگا۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص ان آیات کو مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر بارش کے پاک پانی سے یا ایسے کنویں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر پلائے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے اس کلام کے باعث تندرستی عطا فرمائے گا۔

40- اصلاح قلب ونفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۵ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ○ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ (پ 4، آل عمران 92-93)

تم ہرگز نیکی کو نہیں پاسکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے اور جو چیز تم خرچ کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔ بنی اسرائیل پر تورات کے نزول سے قبل تمام چیزیں حلال تھیں سوائے اس کے کہ جو اسرائیل نے خود اپنے اوپر حرام کرلی تھیں آپ فرمادیں کہ اگر تم سچے ہو تو

تورات لاکر اسے پڑھو۔

ہر انسان کی بنیادی طور پر یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں فلاح پائے لہٰذا اس مقصد کو پانے کیلئے انسان کا دل اللہ کی طرف راجع رہنا چاہئے اور یہ بھی ضروری ہے کہ انسانی نفس گناہوں سے پاکیزہ رہے تاکہ اس کا دل اور نفس برائی کی طرف نہ سوچیں اور نہ ہی راغب ہوں۔ لہٰذا دل اور نفس کو پاکیزہ رکھنے کیلئے ان آیات کا ذکر بڑا مجرب اور اکسیر ہے۔ اس لئے ان آیات کو صبح اور شام 100، 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے اور 4 ماہ تک اس پڑھائی کو جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت سے دل اور نفس میں گناہوں کی طرف رغبت ختم ہوجائے گی اور دل ہروقت خوف الٰہی اور یاد الٰہی کی طرف مائل رہنے لگے گا۔

41- جاہ وعزت وتسخیر

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(پ 4، آل عمران 103-104)

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالنا اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم آپس میں دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی تو تم اس کی نعمت کے باعث بھائی بھائی بن گئے اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی آیتوں کو بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پا جاؤ اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو بھلائی کی دعوت دے اور امر معروف کا حکم دے اور بری باتوں سے منع کرے اور وہی لوگ فلاح پائیں گے۔

لوگوں میں مقبول اور باعزت رہنا اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایات سے ہے۔ لہٰذا جس شخص کے دل میں اس بات کی خواہش ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف متوجہ ہو اور لوگوں میں ہر کوئی اس کی عزت کرے تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں ان آیات کا 100 مرتبہ ورد کرے اور اس کے بعد 100 مرتبہ یَا رَحْمٰنُ یَا عَزِیْزُ کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اس وظیفے کو پڑھنے والا ہمیشہ لوگوں کی نظر میں محترم و مکرم رہے گا۔

42- فتح و نصرت

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّھُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ

بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔ (پ 4، آل عمران 111-112)

یہ تمہیں معمولی اذیت کے سوا کچھ تکلیف نہ دے سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر جائیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی۔ ذلت ان پر مسلط کر دی گئی ہے خواہ وہ کہیں پر ہوں مگر جب تک وہ اللہ کی رسی اور اس کے بندوں کی رسی کو نہ پکڑیں گے انہیں اللہ کا غضب پہنچے گا اور ان پر ناداری مسلط کر دی گئی۔ یہ اس وجہ سے ہوا کہ انہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا پس یہ نافرمانی کرنے والے اور حد سے آگے زیادتی کرنے والے تھے۔

یہ آیات کفار سے جنگ ہونے کی صورت میں فتح اور نصرت حاصل کرنے کیلئے بڑی مؤثر ہیں لہٰذا جب مسلمانوں کا غیر مسلموں سے جھگڑا ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول پر دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کیلئے ان آیات کو چند مسلمان مل کر روزانہ مجموعی طور پر نماز ظہر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور اس پڑھائی کو 11 یوم تک جاری رکھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دشمن مغلوب ہوگا اور مسلمانوں کو فتح و نصرت حاصل ہوگی۔

بعض عاملین نے ان آیات کے بارے میں یہ بھی لکھا ہے کہ جب دین کے دشمن سے جنگ کا آغاز ہونے لگے تو ان آیات کو آلات حرب پر لکھا ہوا لگا دیں تو اللہ تعالیٰ جنگ میں فتح یابی عطا فرمائے گا۔

43- میدان جنگ میں فتح و کامیابی

اِذْ هَمَّتْ طَّاۗىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

(پ 4، آل عمران 122-126)

اس وقت دو گروہوں کا دل چھوڑ دینے کو چاہا مگر اللہ نے ان کی مدد کی اور مومنوں کو اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہئے اور البتہ اللہ تعالیٰ نے بدر میں مدد کی جبکہ تم بے سروسامان تھے پس اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو جب آپ مومنوں سے کہتے تھے کہ کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے ہاں کیونکہ اگر تم صبر کرو اور ڈرو اور کافر اسی دم تم پر آپڑیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان والے فرشتے بھیجے گا اور اس مدد کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے بشارت بنایا تاکہ تمہارے دلوں میں اس سے اطمینان ہو اور مدد تو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔

یہ آیات جنگ میں [illegible] اور کامیابی کیلئے بڑی لاجواب ہیں لہٰذا جب کبھی مسلمانوں کی غیر مسلموں سے جنگ ہو جائے تو مسلمان فوجیوں کو یا جہاد کرنے والے

مجاہدوں کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو محاذ جنگ پر گاہے بگاہے پڑھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے فتح اور نصرت کی دعا کرتے رہیں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی غیبی مدد فرمائے گا اور جنگ میں فتح و کامیابی عطا فرمائے گا۔

بعض اوقات دوسرے مذاہب کے لوگ خواہ مخواہ مسلمانوں کے مخالف ہو جاتے ہیں تو جب ایسی صورت ہو تو دشمن کے خوف کو دور کرنے اور ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیات کو طلوع آفتاب کے بعد 33 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 21 یوم تک جاری رکھا جائے۔ اللہ کی مدد سے ان آیات کی تلاوت ظالم اور دشمن سے نجات کا ذریعہ بن جائے گی۔

44- ہر قسم کے شر سے حفاظت

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ۚ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ

(پ 4، آل عمران 134-136)

وہ جو خوشحالی اور غربت میں اللہ کیلئے خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جاتے ہیں

اورلوگوں سے درگزر کرتے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرکے انہیں اپنے گناہوں کیلئے استغفار کرنا چاہئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ کو معاف کرے اور وہ اپنے کئے پر جان بوجھ کر اصرار نہ کریں ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے جس میں نہیں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ نیک کام کرنے والوں کیلئے اچھا اجر ہے۔

اگر کسی شخص کا واسطہ شرپسند لوگوں سے پڑ جائے اور شرپسند لوگ اسے بے پناہ تنگ کرتے ہوں اور اس کا جینا محال کر رکھا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ان آیات کو باوضو حالت میں 111 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی جان اور مال کی حفاظت کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہے گا اور کسی کا شر اسے نقصان نہ دے سکے گا۔ اس عمل کو 17 یوم تک جاری رکھا جائے۔

45- حیض کی بے اعتدالی کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ۝

(پ 4، آل عمران 144)

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تو ایک رسول ہیں ان سے پہلے بھی رسول ہو چکے

ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے اور جو الٹے پاؤں پھر جائے تو وہ ہرگز اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو جزا دے گا۔

عورتوں کی ماہواری میں جو خون قدرتی طور پر مہینہ کی مقررہ تاریخ پر خارج ہونا ہوتا ہے اگر اس میں نقص پیدا ہو جائے تو بہت سی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ماہواری کا درست رہنا عورت کے صحت مند رہنے کیلئے بڑا ضروری ہے۔ یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بعض عورتوں کو حد سے زیادہ کئی روز تک خون آتا رہتا ہے جس سے جسم میں بے پناہ کمزوری آجاتی ہے لہٰذا حیض کی بے اعتدالیوں کے خاتمہ کیلئے اس آیت کو عورت پاکیزہ ایام میں عصر کی نماز کے بعد 11 یوم تک 101 مرتبہ پڑھے اور اللہ سے مرض سے نجات کی دعا مانگے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

46- مصیبت سے نجات

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۝

(پ 4 آل عمران 173-174)

جن سے لوگوں نے آکر کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کیلئے لشکر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے

لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے انہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ فضل والا اعظمت والا ہے۔

مصائب انسان کیلئے پریشانیوں کا باعث بنتے ہیں اور بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ انسان پر ایسی مصیبت یا مشکل آجاتی ہے کہ اس سے خلاصی کا کوئی راستہ نظر نہیں آتا لہٰذا ایسی صورت میں مصیبت زدہ آدمی یا عورت کو چاہیے کہ وہ نماز تہجد کے بعد خلوت کے مقام پر باوضو حالت میں ان آیات کو 100 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 21 یوم تک جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات کی دعا کرے اللہ تعالیٰ مصیبت کو دور فرمانے والا ہے۔

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

یہ وظیفہ مندرجہ بالا آیت 173 ہی کا حصہ ہے لیکن بہت پڑھا جاتا ہے کیونکہ اس کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں اگر کسی شخص کی کوئی مراد ہو اور وہ پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو 700 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور جو مراد ہو وہ اللہ کی بارگاہ میں پیش کر کے پوری ہونے کی التجا کرے۔ اللہ کے فضل سے جائز خواہش پوری ہوگی۔

اگر کوئی مقروض شخص قرضہ ادا کرنے کی نیت سے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو روزانہ 333 مرتبہ صبح اور 333 مرتبہ شام کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ خلاصی قرض کا سبب بنا دے گا۔

جو شخص اسے مسافرت میں کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کا سفر صحیح و سلامت گزرے گا اور اسے کوئی پریشانی نہ ہوگی اور واپس اپنے گھر بالکل خیریت سے لوٹے گا۔

اگر ناجائز قید ہو گیا ہو تو رہائی کیلئے اس وظیفے کو دن رات کثرت سے پڑھنے کا

معمول بنا لے اور اللہ تعالیٰ سے خلاصی قید کی التجا کرتا رہے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ 66 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے ہر قسم کی وباء سے اپنی حفاظت میں رکھے گا۔

اگر کوئی شخص جنگل میں سفر کر رہا ہو تو اس وظیفہ کو پڑھتا جائے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ہر قسم کے جنگلی درندے سے بحفاظت رہے گا۔

47- دشمن کے شر اور مکر سے محفوظ رہنا

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَکْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۝

(پ 4، آل عمران 181)

بے شک اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا یہ کہنا سن لیا جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات انہوں نے کہی ہے ہم اسے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

دشمن کا مکروفریب اور شر انتہائی پریشان کن ہوتا ہے شر چونکہ لوگوں میں آپس میں عداوت اور دشمنی پیدا کرتا ہے اس لئے اس سے محفوظ رہنا ہر مسلمان کیلئے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ آیت ظالم دشمن کے شر سے محفوظ رہنے اور اس پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے بڑی مفید ہے لہٰذا اس آیت کو نماز عصر ادا کرنے کے بعد 21 یوم تک روزانہ 166 مرتبہ پڑھے اور آخری دن اسی آیت کو کاغذ پر لکھ کر بازو سے باندھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دشمن کے شر اور مکروفریب سے حفاظت رہے گی اور دشمن زیر

ہو کر دشمنی ترک کر دے گا۔

48-استقامت ایمان

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

(پ 4، آل عمران 190-194)

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کے اختلاف میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں جو کھڑے بیٹھے اور لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے مخلوق کو بے مطلب نہیں بنایا تو پاک ہے پس ہمیں

آگ کے عذاب سے بچا اے ہمارے رب جسے تو آگ میں داخل کرے گا تو وہ ضرور رسوا ہوا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب ہم نے منادی کرنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ پس ہم ایمان لے آئے۔ ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے تمام برائیوں کو دور کر دے اور ہمیں ابراروں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے رب ہمیں وہ عطا کر جو تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں جاتا۔

مسلمان کیلئے مرتے دم تک ایمان پر قائم رہنا نہایت ضروری ہے بلکہ ایمان ایک ایسی قیمتی دولت ہے کہ جس پر انسانی زندگی کا سارا دارومدار ہے اور پھر انسان کو یہ بات بھی مدنظر رکھنی چاہئے یہ آخرت میں گناہوں سے بخشش اور حصول جنت کا تعلق بھی ایمان سے ہے مگر بعض لوگ دنیوی طمع اور لالچ کی بنا پر اپنے ایمان کی قدر و قیمت نہیں کرتے اس لئے انسان کو چاہئے کہ ایمان کامل پر مستحکم رہنے کے لیے اور خاتمہ بالایمان کیلئے ان آیات کو روزانہ سونے سے پہلے 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ کی رحمت سے اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اسے استقامت ایمان کی دولت میسر آئے گی۔

49-استخارہ کی دعا

وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝ (پ 5، نساء 32)

اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل طلب کرو بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

جو شخص یہ آیت کثرت سے پڑھے تو اللہ اسے اپنے خزانہ علم سے سرفراز فرماتا

ہے۔ یہ آیت استخارہ اور اسرار مخفی کیلئے مخصوص ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی کسی کام کے بارے میں جاننا چاہے کہ وہ ہوگا کہ نہیں؟ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان؟ کسی کے ساتھ شرکت مفید رہے گی کہ نہیں؟ سفر بخیریت ہوگا کہ نہیں؟ امتحان میں کامیاب ہوگا کہ نہیں؟ ملازمت ملے گی کہ نہیں؟ گویا کہ ہر قسم کی پوشیدہ باتیں قبل از وقت معلوم کرنے کیلئے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو تہجد کے وقت 2 رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد 1100 مرتبہ مندرجہ بالا آیت پڑھے، اس کے بعد بستر پر جائے اور ورد جاری رکھے یہاں تک کہ سو جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ خواب میں بتا دیا جائے گا اور جو کچھ معلوم ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ ویسا ہی ہوگا۔ اگر نتیجہ خلاف توقع ہو تو کسی ولی کامل سے دعا کرائے ان شاء اللہ تعالیٰ حالات بدل جائیں گے۔

50- عورت میں اخلاق حسنہ پیدا کرنا

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ (پ 5 نساء 34)

مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں طاقت دی ہے اور فضیلت سے نوازا ہے او وہ مال خرچ کرتے ہیں صالح

عورتیں اطاعت شعار ہیں جو مرد کی غیر موجودگی میں حفاظت الٰہی کے تحت حفاظت کرتی ہیں اور جن عورتوں کے بارے میں نافرمانی کا اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور انہیں خوابگاہوں میں علیحدہ کردو اور انہیں مارو پھر اگر وہ تابعدار بن جائیں تو پھر ان پر زیادتی کا طریقہ تلاش نہ کرو۔ بے شک اللہ اعلیٰ بڑائی والا ہے۔

اگر کسی شخص کی ایسی عورت سے شادی ہوجائے جس میں اخلاق حسنہ نہ ہو اور وہ خاوند کی طرف توجہ نہ کرتی ہو بلکہ کسی اور کی طرف رغبت کر کے بدنگاہی کرتی ہو تو اس سے مرد کا جینا مشکل ہوجائے گا اس کے ذہن پر ہر وقت اپنی عورت کی برائی چھا جائے گی جس سے وہ دنیا کے کام توجہ سے نہ کرسکے گا اس لئے جب کسی کا بداخلاق عورت سے واسطہ پڑ جائے تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک اس آیت کو کسی عرق پر پڑھے یا کسی اور چیز پر پڑھے اور دم کر کے اپنی عورت کو کسی طریقے سے استعمال کروا دے اس کلام الٰہی کی برکت سے عورت کی بدنگاہی ختم ہوجائے گی اور وہ اپنے خاوند کی ہر لحاظ سے تابعداری کرنے لگے گی۔

51- میاں بیوی کے اختلافات کی اصلاح

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ (پ 5 نساء 35)

اور اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان جھگڑے کا خوف ہو تو ایک منصف لڑکے کی طرف سے اور ایک منصف عورت والوں کی طرف سے مقرر کرو۔ اگر دونوں صلح کے خواہشمند ہوں تو اللہ ان دونوں میں موافقت پیدا کردے گا۔

یہ آیت میاں بیوی کے باہمی اختلاف میں صلح کیلئے بڑی مؤثر ہے۔ اس لئے جب کسی میاں بیوی کے مابین شدید جھگڑا ہوجائے اور علیحدگی تک ہونے کا امکان نظر آنے لگے اور گھر میں میاں بیوی کے جھگڑے کے باعث انتہائی پریشانی لاحق ہوجائے تو میاں یا بیوی یا کوئی ہمدرد جوان کا گھر آباد رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو باوضو حالت میں بعد نماز عشاء 141 مرتبہ 11 یوم تک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سلوک اتفاق کیلئے دعا کرے جب دونوں فریقوں میں صلح کی بات چلے تو دونوں فریقوں کو چاہئے کہ اختلافات کو دور کرکے صلح کرلیں اور میاں بیوی کو چاہئے کہ اپنی ازدواجی زندگی کو پرسکون رکھیں۔

52- کشف القلوب کا وظیفہ

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ○ (پ 5 نساء 35)

بے شک اللہ علم والا خبر والا ہے۔

یعنی میرا خدا بہت علم والا اور خبر والا ہے جو اسے علیم اور خبیر کہے وہ اس پر علم و معرفت کے دروازے کھول دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں کی پوشیدہ خبروں کو جانتا ہے لہٰذا جو شخص لوگوں کے دلوں کے راز جاننا چاہے تو وہ اللہ کو علیم اور خبیر کی صفت سے پکارے۔ وہ ان شاء اللہ لوگوں کے دلوں کی باتوں سے باخبر ہونے لگے گا کیونکہ اس آیت کا عامل خواب یا بیداری میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہوجاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص کشف القلوب پر عبور حاصل کرنا چاہے تاکہ اسے ہر آنے والے کے حالات سے آگاہ کردیا جائے تو اسے چاہئے کہ مسلسل ایک سال تک بعد نماز فجر ایک ہزار مرتبہ مندرجہ بالا آیت کا ورد کرے۔ ان شاء اللہ مدت ختم ہونے پر ہر آنے والے کے دل کی بات اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے لگے گی۔

53- مشکل میں آسانی پیدا کرنا

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○ (پ 5 نساء 45)

اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اپنے ولیوں کیلئے کافی ہے اور اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔

یہ آیت مشکل میں آسانی کیلئے بڑی لاجواب اور اکسیر ہے۔ مشکلات ہر انسان کی زندگی میں خواہ تھوڑی آئیں یا زیادہ کسی نہ کسی وقت پیدا ہوہی جاتی ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص کسی ایسی مشکل میں پھنس گیا ہو جس سے اس کا چھٹکارہ ہوتا ہوا دکھائی نہ دیتا ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد اللہ کی طرف پوری طرح توجہ کرکے اس آیت کو 171 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ سے مشکل میں آسانی کے لیے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت جلد مشکل آسان ہونے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھیں۔ بعض عاملوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ آیت مخالفوں سے بچنے کیلئے بڑی مجرب ہے۔ اس لئے اگر کسی شخص کی کوئی انتہائی مخالفت کرتا ہو اور اسے مخالفت سے تکلیف پہنچنے کا یقین ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 121 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 11 یوم تک کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مخالفت کے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے گا۔

54- ہر دعا قبول ہونے کا ورد

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ○ (پ 5 نساء 58)

بے شک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جو شخص یہ آیت پڑھے ان شاء اللہ اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔ اس آیت کے

پڑھنے کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جس شخص کا نفس غیر محرموں کو دیکھنے پر اکسائے، فحش اور بری باتیں سننے کی طرف مائل کرے تو یہ آیت پڑھنے سے انسان کا دل دنیا کی لغویات سے پاک ہوجائے گا لہٰذا جو عورت دوسروں کی غیبت سننے سے اپنے آپ کو بچانا چاہئے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کا ورد کرے۔

اس ورد سے دل میں نورانیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس مقصد کیلئے بعد نماز جمعہ اس آیت کو 200 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان پڑھے تو ان شاء اللہ اس پر اللہ کی خصوصی عنایات کے دروازے کھل جائیں گے۔

55- مقدمہ میں حصول انصاف

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمٰنٰتِ إِلٰٓى أَهْلِهَا ۙ وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ إِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ (پ 5 نساء 58)

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ان کی امانتیں ان کو دے دو جن کی ہیں اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے لگو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو، بے شک اللہ بہت ہی اچھی نصیحت کرتا ہے۔

اگر کسی پر کوئی ناحق مقدمہ بنوا کر اسے سزا دلوانا چاہتا ہو تو جس پر ناحق مقدمہ بنا ہو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 17 روز تک بعد نماز فجر 200 مرتبہ پڑھے اور پھر جس روز مقدمہ کی تاریخ پر پیش ہونا ہو تو اس آیت کو زبانی یاد کرکے جج کے سامنے پیش ہونے تک پڑھتا رہے اور کمرہ عدالت میں بھی اپنے دل میں پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ جج کو مقدمہ میں انصاف کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اس کے ساتھ عدالت کی طرف سے بالکل انصاف ہوگا۔

56- وسعت رزق حلال

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(پ 5 نساء 81)

اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔

اس آیت کی پڑھائی رزق حلال میں اضافے کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا جس شخص کی آمدنی انتہائی قلیل ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کے توکل پر بسر اوقات کر رہا ہو تو اسے چاہئے کہ رزق حلال کی آمدنی میں اضافے کی خاطر نماز فجر کے بعد اس آیت کو 700 مرتبہ پڑھے۔ نماز ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے بعد اس آیت کو 100، 100 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے رزق حلال طلب کرے اللہ تعالیٰ رزق حلال میں اضافہ فرمانے پر قادر ہے۔ اسی عمل کو 7 ماہ تک جاری رکھے۔

یہ آیت حاجت پوری ہونے کیلئے بھی پڑھی جاتی ہے۔ لہٰذا جسے کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کی نماز کے وقت اٹھے اور تہجد کی نماز پڑھے اس کے بعد 2 رکعت نفل برائے قضائے حاجت کی غرض سے پڑھے اس کے بعد اس آیت کو 303 مرتبہ پڑھے پھر عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا 700 مرتبہ ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے حاجت پوری ہونے کی التجا کرے اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔ اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے۔

اس آیت کا ورد خوف میں بھی کفایت کیلئے بہت مؤثر ہے لہٰذا جب کبھی کسی پر خوف طاری ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو کثرت سے پڑھے اللہ کے فضل سے خوف جاتا رہے گا ایسے اگر کوئی ویرانے میں سفر کر رہا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کی تلاوت کرتا جائے اللہ کی مہربانی سے بحفاظت منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

57- ظالموں کے ظلم سے حفاظت

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ (پ 5 نساء 75)

اے اللہ ہمیں اس بستی کے ظالموں سے نجات دے اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے۔

اگر کسی شخص کا واسطہ ظالم لوگوں سے پڑ جائے تو اسے ہر وقت ایمان اور مال و جان کا خطرہ درپیش رہنے لگے گا ظالم لوگوں سے بچنا بڑا مشکل ہوجائے گا اس کیلئے اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد بھی 100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پڑھنے والا ظالموں کے ظلم سے محفوظ ہوجائے گا۔

اس آیت کی وجہ تسمیہ اہل تفسیر کے نزدیک یہ ہے کہ جب حضور ﷺ نے مکہ میں دعوت اسلام کا آغاز کیا تو ابتدائی دور میں جو مرد، عورتیں اور بچے مسلمان ہوئے ان پر اہل مکہ نے مظالم کی انتہا کردی۔ یہ دعا اہل مکہ کے مظالم سے نجات پانے کیلئے تعلیم کی گئی ہے جب مسلمانوں نے اس دعا کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو ہجرت کے ذریعے قریش مکہ کے مظالم سے نجات دی۔ اللہ تعالیٰ بہترین مددگار ہے لہٰذا جو شخص مندرجہ بالا دعا کو پڑھے گا اللہ اس کی مدد فرمائے گا۔

58- کند ذہنی کا علاج

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝

(پ 5 نساء 113)

اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور تمہیں وہ کچھ سکھا دیا جو تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بہت بڑا فضل ہے۔

اگر کوئی بچہ انتہائی کند ذہن ہو اور تعلیم حاصل کرتے وقت اسے سبق یاد نہ ہوتا ہو اور نہ ہی وہ تعلیم کی طرف توجہ دیتا ہو تو اس کے گھر والوں میں سے کسی کو چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ 300 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد 27 دن تک پڑھیں اور روزانہ پڑھائی کے بعد پانی دم کر کے کند ذہن طالب علم کو پلائیں۔ اس کلام کی برکت سے طالب علم کی کند ذہنی ختم ہوجائے گی اور اس میں ذہانت پیدا ہوجائے گی اور وہ سبق کو بہت جلد یاد کرنے لگے گا۔

59- بدگوئی اور طعنہ زنی کی عادت کی اصلاح

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝

(پ 6 نساء 148)

اللہ تعالیٰ بری بات کو علانیہ طور پر ماسوائے ظلم کے کہنا پسند نہیں کرتا اور اللہ سننے والا علم والا ہے۔

بعض لوگوں اور عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کو چھوٹی چھوٹی بات پر طعنہ زنی کرتے ہیں اور بعض اوقات گالیاں بھی دیتے ہیں ایسے لوگوں کی طعنہ زنی اور گالیوں سے بچنے کیلئے اس آیت کو 40 یوم تک روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کثرت سے پڑھنا مفید ثابت ہوگا۔ پڑھائی کے وقت جس طعنہ زن کی اصلاح کرنا مقصود ہو تو اس کی شکل کا تصور ذہن میں لائیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اے اللہ اس طعنہ زن کی اصلاح کردے اور طعنہ زن کی اذیت سے نجات دے دے۔

60- راہ ہدایت ملنے کا عمل

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○

(پ 6 نساء 174-175)

اے لوگو! تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشن دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا، پس جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل کرے گا اور انہیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرمائے گا۔

جس شخص کے خیالات راہ ہدایت حاصل کرنے کی طرف مائل نہ ہوں تو اس کیلئے اس آیت کا عمل کیا جائے تو وہ راہ ہدایت کی طرف گامزن ہو جائے گا۔ رشد و ہدایت پانے کی غرض سے ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد 111 مرتبہ 40 یوم تک پڑھا جائے اور آخری دن کسی چیز پر دم کر کے اس شخص کو کھلا دی جائے جس کی اصلاح مقصود ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ رشد و ہدایت کی طرف مائل ہو جائے گا۔

یہ آیت ان بچوں کیلئے بھی پڑھی جاسکتی ہے جو ماں باپ کو تنگ کرتے ہوں اور ان کے کہنے کے مطابق سکول نہ جاتے ہوں تو انہیں مندرجہ بالا طریقہ سے پڑھ کر پانی دم کر کے پلا دیا جائے تو ان کی اصلاح ہو جائے گی۔

61- انصاف پسندی کا وصف پیدا کرنا

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ

وَاثَقَكُمْ بِهٖ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

(پ 6 مائدہ 7-8)

اور اللہ نے جو تم پر نعمت کی ہے اسے یاد کرو اور اس عہد کو بھی جو تم نے اس سے کیا تھا یاد کرو جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مان لیا اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سینوں کی بات کو جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کیلئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو۔ عدل کیا کرو یہی تقویٰ کے قریب ہے اور اللہ سے ڈرو بے شک جو تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے۔

انصاف پسندی کا وصف بہت ہی عمدہ ہے بعض لوگوں سے اکثر اوقات گھریلو اور بیرونی معاملات میں انصاف نہیں ہو پاتا۔ اس لئے طبیعت میں انصاف کا وصف پیدا کرنے کیلئے ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ بعد نماز فجر 100 مرتبہ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کے اس کلام کے باعث طبیعت میں انصاف پسندی کا وصف پیدا ہو جائے گا اور ایسا شخص زندگی کے ہر معاملے میں انصاف سے کام لینے کی کوشش کرنے لگے گا۔

اگر کوئی جج یا حاکم یہ چاہتا ہو کہ اس سے جب کسی معاملے میں فیصلہ ہو تو اس کا

فیصلہ حق اور سچ پر مبنی ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 27 یوم تک روزانہ ایک 100 مرتبہ پڑھے اور پھر جب کسی مقدمے کا فیصلے کرنے لگے تو ایک دن قبل ان آیات کو 33 مرتبہ پڑھے اور اللہ کا نام لے کر فیصلہ کرے۔ اللہ کی عطا کردہ توفیق سے فیصلہ کرے اس سے جو فیصلہ ہوگا وہ اللہ کی مہربانی سے حق اور سچ پر مبنی ہوگا۔

اگر کوئی شخص مقدمہ ہار گیا ہو اور اسے یقین ہو کہ اس کے ساتھ مقدمے کے فیصلہ میں ناانصافی ہوئی ہے تو اسے چاہئے کہ اپیل دائر کرنے سے قبل ان آیات کو کثرت سے پڑھے اور اپیل کا فیصلہ ہونے تک ان آیات کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے اپیل میں کامیابی ہوگی۔

62- اچھی عادات پیدا کرنے کا وظیفہ

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (پ 6 مائدہ 18-21)

اور یہود و نصاریٰ نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اس کے محبوب ہیں آپ کہہ دیجئے کہ پھر تمہارے گناہوں کی وجہ سے تمہیں عذاب کیوں ملتا ہے بلکہ تم بشر ہو جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور ان میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اب کتاب والو! ہمارے رسول تمہارے پاس آگئے جو تم پر احکام بیان فرماتے ہیں عرصہ تک رسولوں کا آنا بند رہا تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا نہیں آیا، پس تمہارے پاس بشیر اور نذیر تشریف لے آئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم اللہ کی نعمت یاد کرو جو اس نے تم پر کی ہے اس نے تم سے انبیاء پیدا کیے اور تمہیں بادشاہت دی اور تمہیں وہ کچھ دیا جو آج ساری دنیا میں سے کسی کو نہیں دیا۔ اے قوم اس مقدس سرزمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمہارے لئے مقرر کردی ہے اور پیٹھ پیچھے واپس نہ لوٹو ورنہ نقصان اٹھا کر لوٹو گے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد کی عادات نیک اور صالح ہو جائیں اور وہ عمر بھر نیک اعمال کی طرف راغب رہے اور وہ توفیق الٰہی سے ہر قسم کی برائی سے بچ

جائے اولاد میں صبر و رضا، قناعت، شکر، توکل جیسے اخلاق حسنہ پیدا ہو جائیں تو اسے چاہئے رمضان المبارک کے پورے ماہ میں روزانہ عصر کی نماز کے بعد ان آیات کو روزانہ 66 بار پڑھے اور اس کے بعد روزانہ اللہ کے حضور دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اولاد کو نیک اور صالح کرے دے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

الدر النظیم فی خواص القرآن میں لکھا ہے کہ جو شخص ان آیات کو ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرے تو اس میں عفو، صبر، قناعت اور رقت قلبی اور دوسرے مسلمانوں پر رحم کرنے کی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔ صحت اور عافیت اس کے شامل حال رہے گی اور اس عمل کو 7 روز تک مسلسل کرے۔

63- برقرار عزت و جاہ

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ م اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (پ 6 مائدہ 27)

آپ ان کو حضرت آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کا سچا حال سنا دیں جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہوئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کر دوں گا کہا کہ بے شک اللہ متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے اپنے خاندان، عزیز و اقارب اور ملنے والے حضرات اور اہل محلہ غرضیکہ جن لوگوں سے بھی اس کا کسی نہ کسی صورت میں تعلق اور

واسطہ رہتا ہو تو ان میں ہمیشہ عزت و جاہ ملے جہاں جائے لوگ اس کی عزت کریں تمام خواص و عوام اس کے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں اور اس کے حکم کے آگے کوئی سر نہ اٹھائے اور کوئی بھی اس سے سختی سے پیش نہ آئے تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو صبح کے وقت کام پر جانے سے پہلے 40 یوم تک روزانہ 117 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیوی امور میں ہر لحاظ سے عزت پائے گا۔

بعض عاملین نے اس آیت کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ یہ آیت آیات حرز چہل کاف سے ہے اور جب کبھی غیر مسلم دشمنوں سے لڑائی کا واسطہ پڑے تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا جائے تو دشمن سے شکست نہ ہوگی بلکہ جنگ میں فتح و نصرت حاصل ہوگی اور اگر اس آیت کو لکھ کر اپنی جیب میں رکھے اور جس حاکم کے پاس کام کیلئے بھی جائے گا تو وہ عزت اور قدر کرے گا اور باعزت طریقے سے کام بھی کردے گا غرضیکہ اس آیت کو پڑھنے والا زندگی کے ہر شعبے میں غالب رہے گا۔

64- اللہ تعالیٰ سے محبت کا ورد

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗ لا اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (پ 6 مائدہ 54)

اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو عنقریب

اللہ ایسی قوم کو لے آئے گا جو اسے چاہے گی اور وہ اسے چاہے گا جو مومنوں کیلئے نرمی اختیار کریں کافروں کیلئے سخت ہوجائیں جو اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے سے نہ ڈریں یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دے دیتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے محبت ایمان اور عمل کی بنیاد ہے کیونکہ عمل اللہ تعالیٰ کی محبت کی بنا پر کیا جائے وہ بارگاہ رب العزت سے فوراً قبول ہوجاتا ہے اس لئے جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اجاگر ہوجائے تو اسے چاہئے نماز فجر کے بعد اس آیت کو 111 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 4 ماہ تک جاری رکھے روزانہ عاجزی وانکساری کے ساتھ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پڑھنے والے کا دل حب الٰہی سے موجزن ہوجائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے خصوصی انعام سے نوازے گا۔

65- فریضہ تبلیغ میں استقامت کا ورد

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ

(پ 6 مائدہ 67)

اے اللہ کے رسول جو کچھ تم پر تمہارے رب کی طرف سے اترا ہے اس کی تبلیغ کرو اور ایسا نہ کیا تو رسالت کا فریضہ تبلیغ ادا نہ ہوگا تو اللہ تمہیں لوگوں سے بچائے رکھے گا بے شک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

جو حضرات دین کی تبلیغ کرتے ہیں انہیں اکثر اوقات کئی قسم کی دشواریاں بھی

آجاتی ہیں بعض لوگ مبلغین کی خواہ مخواہ مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں اس لئے فریضہ تبلیغ سرانجام دینے والوں کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو تبلیغ کے ایام میں 41 مرتبہ صبح اور 41 مرتبہ شام کے وقت پڑھیں اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمادے گا تاکہ وہ احسن طریقے سے تبلیغ کے فریضہ کو ادا کرسکیں اور جو لوگ اہل تبلیغ کی مخالفت کرتے ہوں گے اللہ تعالیٰ انہیں رکاوٹ ڈالنے سے دور کردے گا۔

حق بیان کرنے والے واعظ حاکم قاضی یا مفتی کو بھی اس آیت کو چند بار پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے کیونکہ اس آیت کی پڑھائی کی وجہ سے ان کی عزت وآبرو ہمیشہ قائم رہے گی۔

66- اسلام کے دشمن سے بچاؤ

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۝ (پ 6 مائدہ: 59-60)

آپ کہہ دیجئے کہ اے کتاب والو! ہماری کیا بات بری لگی ہی کہ ہم اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف نازل ہوا ہے اور اس سے پہلے نازل ہوا ایمان لائے ہیں اور بے شک اکثر ان میں فاسق ہیں، آپ کہہ دیں کہ کیا میں تمہیں

خبردوں کہ جو اللہ کے ہاں بدتر ہے جن پر اللہ کی لعنت ہوئی اور ان پر غضب ہوا اور ان سے بندر اور سور بن گئے اور شیطان کی پوجا کی ان کا ٹھکانا بہت برا ہے اور یہ سیدھے راستے سے گمراہ ہوگئے ہیں۔

اگر کوئی شخص کسی پر خواہ مخواہ ظلم کرتا ہو اور ناحق ایذا رسانی کرتا ہو اور کسی معاملے میں ہر وقت پریشان کرتا ہو تو مظلوم شخص کو چاہئے جمعرات کے دن بعد نماز عشاء کسی خلوت کے مقام پر ان آیات کو بڑی توجہ اور خلوص سے 70 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 17 روز تک جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے ظالم سے بچنے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

ان آیات کے بارے میں بعض عاملوں کا یہ بھی قول ہے کہ یہ آیات اسلام دشمن لوگوں کی سرکوبی کیلئے بڑی اکسیر ہیں لہٰذا اگر کوئی غیر مسلم دین اسلام کو نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتا ہو تو مسلمانوں کو چاہئے کہ مجموعی طور پر کسی مسجد میں بیٹھ کر ان آیات کو 313 مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دشمن خود بخود دشمنی چھوڑ جائے گا۔

67- فتنہ فساد سے محفوظ رہنا

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ (پ 6 مائدہ : 64)

اور یہودیوں نے کہا کہ خرچ کرنے میں اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے ان کے ہاتھ بندھ جائیں ان کے اس کہنے پر ان پر لعنت کردی گئی بلکہ خرچ کرنے میں اس کے ہاتھ کشادہ ہیں جس طرح چاہے خرچ کرتا ہے۔ اے محبوب جو تمہارے رب کی طرف سے آپ پر نازل ہوا ہے اس کی مخالفت کے باعث ان کی سرکشی اور کفر میں بہت زیادہ اضافہ ہوجائے گا اور ہم نے روز قیامت تک ان میں عداوت اور بغض ڈال دیا۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ کو بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور زمین میں فساد کیلئے سرگرم رہتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فساد سے مراد لڑائی جھگڑا اور مختلف طریقوں سے ملکی نظام کو خراب کرنا ہوتا ہے۔ فساد اللہ تعالیٰ کو بالکل پسند نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ امن پسند لوگوں کو پسند فرماتا ہے۔ فساد اور ہنگاموں کی حالت میں بحفاظت رہنا بڑا مشکل ہوجاتا ہے بلکہ بعض اوقات جان کا خطرہ بھی پیدا ہوجاتا ہے۔ لہٰذا جب کبھی کسی مقام پر فسادات ہونے لگیں تو ان میں اپنے مال اور اپنی جان کو محفوظ رکھنے کیلئے ان آیات کو 100 مرتبہ صبح اور 100 مرتبہ شام کو پڑھا جائے اور روزانہ اللہ تعالیٰ سے بحفاظت رہنے کی دعا کی جائے۔ اس پڑھائی کو دوران فساد جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے فسادیوں سے بحفاظت اپنی پناہ میں رکھے گا۔

68- ترک شراب اور جوا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ○ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (پ 7 مائدہ 90-92)

اے ایمان والو! بے شک شراب اور جوا اور بت اور پانسے سب ناپاک شیطانی عمل ہیں پس تم ان سے بچو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ بے شک شیطان یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے تو کیا تم ان سے باز آنے والے ہو اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور احتیاط کرو پھر اگر تم اس سے منہ موڑلو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر واضح تبلیغ کرنا ہے۔

بعض نوجوان اور بچے برے لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب پینے لگتے ہیں اور جوا کھیلنے کے عادی ہو جاتے ہیں جس سے ان کے والدین اور لواحقین کو بے حد پریشانی ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں سے شراب اور جوئے کی عادت چھڑانے کیلئے یہ آیات بہت اکسیر ہیں کیونکہ ان آیات میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے جس سے بری عادات سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ جو شراب یا جوئے کو چھوڑنا چاہتا ہو خود ان آیات کا ورد کرے تو زیادہ بہتر ہے، اگر ایسا نہ ہو سکے تو گھر کا کوئی فرد ان آیات کو روزانہ 40 یوم تک 100 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور پڑھائی کے

آخری دن پانی دم کر کے یا کسی میٹھی چیز پر دم کر کے شراب نوش اور جوئے کے عادی شخص کو پلائے بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ ان آیات کی پڑھائی سے شراب نوشی اور جوئے کی عادت بہت جلد چھوٹ جائے گی۔

69- خاوند کی بری عادات کی اصلاح

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (پ 7 مائدہ : 100)

آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں خواہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے۔ اے عقل والو! پس اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کسی نیک عورت کا خاوند آوارہ اور بدچلن ہو جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی کی طرف توجہ نہیں دیتا اور اکثر اوقات خرچے سے بھی تنگ کرتا ہے ایسے مرد سے اگر عورت کے ہاں اولاد بھی ہوگئی ہو تو پھر مرد کی آوارگی عورت کیلئے بڑی ذہنی اذیت کا باعث بنتی ہے۔ ایسے خاوند کی اصلاح کیلئے عورت کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو بلاناغہ 40 یوم تک 313 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن پانی دم کر کے اسے پلائے اگر ایسا نہ کر سکے تو اس آیت کو لکھے اور اس کے نیچے اس مرد کا نام لکھ دے اور اس کاغذ کو کسی بہتے پانی میں بہا دے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرد راہ راست پر آجائے گا اور بدچلنی کو ترک کر کے اپنے گھر کی طرف متوجہ ہو جائے گا۔

70- افلاس اور غربت کا ازالہ

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ

يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ (پ 7 مائدہ 112-114)

جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا آپ کا رب ایسا کرے گا کہ آسمان سے ہمارے لئے کھانے کا ایک خوان اتارے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ حواری بولے کہ ہم چاہتے ہیں کہ اس سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو اطمینان ہوجائے اور ہم جان لیں کہ آپ نے سچ کہا تھا اور ہم اس پر گواہ ہوجائیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے کہا کہ اے اللہ ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لئے اور ہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کیلئے خوشی کا موقع بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

-غربت اور مالی تنگی دور کرنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا لاجواب اور مؤثر ہے لہٰذا ایسے لوگ جن کی آمدن کم ہو مگر خرچے کا تقاضا زیادہ ہو تو ان لوگوں کو چاہیے کہ اپنے رزق میں کشادگی کیلئے ان آیات کا ورد کریں لہٰذا غربت کو خوشحالی میں بدلنے

کیلئے ہر نماز کے بعد ان آیات کو 33 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے مالی تنگی دور کرنے کی التجا کی جائے اللہ تعالیٰ قبول کرنے والا ہے۔

بعض صوفیاء نے غربت کو خوشحالی میں بدلنے کیلئے یہ کہا ہے کہ ان آیات کو شب برات میں عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر صبح ہونے تک پڑھا جائے اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے فراخیِ رزق کی دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ مالی تنگی دور کر کے رزق میں اضافہ کرنے پر قادر ہے۔

قرآن پاک میں ان آیات کے بارے میں یہ بیان ہوا ہے کہ یہ دعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کے بارے میں مانگی تھی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی اس دعا کو قبول فرما کر اس قوم کو خوان نعمت عطا فرمایا مگر اس قوم نے نافرمانی کا راستہ اختیار کیا اور پھر انہیں سزا ملی۔

71- حفاظت از آفات و بلیات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝ (پ 7 انعام 1)

حمد اللہ ہی کیلئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور جس نے تاریکی اور نور بنایا۔ پھر بھی کفر کرنے والے کسی اور کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔

آفتیں اور بلائیں انسان کیلئے بڑے پریشان کن مصائب پیدا کرتی ہیں اس لئے ان سے اللہ کی حفاظت میں رہنے کیلئے یہ آیت بڑی مؤثر ہے لہٰذا جب کبھی

آفات کا خطرہ محسوس ہو تو اس آیت کو بعد نماز فجر 100 مرتبہ اور بعد نماز مغرب 100 مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آفات دور رہیں گی اور اس وظیفہ کو پڑھنے والا اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اس عمل کو 7 دن تک جاری رکھا جائے۔

72- حاجت جلد پوری ہو

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِى الَّيْلِ وَ النَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (پ 7 انعام 13)

اور رات دن میں جو کچھ مخلوق رہ رہی ہے اسی کی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

حاجت جلد پوری ہونے کیلئے یہ عمل بہت مؤثر ہے۔ ہر شخص کی کوئی نہ کوئی حاجت ضرور ہوتی ہے جس کا پورا ہونا اس کیلئے انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ اسے درپیش حاجت جلد پوری ہو جائے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کی شب کو چند آدمی اکٹھے کرے اور مل کر اس آیت کو 2 ہزار ایک سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد سب خلوص دل سے اللہ کے حضور جلد حاجت پوری ہونے کیلئے دعا کریں اور شب جمعہ کے بعد شب ہفتہ اور اتوار کو بھی یہی عمل دہرایا جائے اللہ تعالیٰ حاجتوں کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ کا ورد مستجاب الدعوات بننے کیلئے بڑا اکسیر ہے لہٰذا اگر کوئی شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ فلاں کام کیلئے اس کی دعا قبول ہو جائے تو اسے چاہئے هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ 11 روز تک روزانہ صبح اور شام کے وقت گیارہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور گیارہویں دن اللہ کے حضور اپنے کام کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہر جائز کام کیلئے دعا قبول فرمانے والا ہے۔

ایک عامل کا یہ بھی قول ہے کہ آخری عمر میں بڑھاپے کے باعث اکثر قوت سماعت میں کمی آ جاتی ہے اس لئے جو شخص مندرجہ بالا آیت کو عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کی قوت سماعت کو آخری دم تک قائم رکھے گا۔

73- ظالم کے شر سے محفوظ رہنا

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (پ 7 انعام 16-17)

جس شخص سے اس دن عذاب ٹال دیا جائے گا تو بے شک اس پر رحم ہوا اور یہ نمایاں کامیابی ہے۔ اور اگر کوئی تجھے اللہ کی طرف سے سختی پہنچے تو اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بعض صاحب اختیار بڑی سخت طبیعت کے مالک ہوتے ہیں اور انہیں احساس نہیں ہوتا کہ وہ دوسروں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔ ایسے ظالم شخص کی اذیتوں سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیات کو سونے سے قبل 40 یوم تک 100 مرتبہ خلوت کے مقام پر باوضو حالت میں پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث ظالم کے شر سے پڑھنے والے کو ہمیشہ محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی جابر شخص سے یہ خوف ہو کہ وہ تمہیں پکڑ کر اپنی حراست میں لے لے گا تو اس کی زیادتی سے بچنے کیلئے اس آیت کو دن میں جب یاد آئے پڑھنا شروع

کردیں اور جس وقت تک آسانی سے پڑھ سکتے ہوں پڑھتے رہیں جب تک جابر کا خوف مکمل طور پر ٹل نہ جائے اس ورد کی پڑھائی کو جاری رکھا جائے۔

74-اچھے اور برے کام کی تمیز کرنا

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝

(پ 7 انعام 18)

وہ اپنے بندوں پر مکمل فوقیت رکھتا ہے اور حکمت والا خبر والا ہے۔

بعض کام ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے بارے میں انسان کو پتہ نہیں چلتا کہ ان کا کرنا اچھا ہے یا برا تو اس غرض سے اگر اس آیت کو پڑھا جائے تو اچھائی اور برائی کی تمیز کی حکمت پڑھنے والے کے دل میں آجائے گی۔ اس لئے برائیوں سے بچنے کیلئے اس آیت کو صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اس عمل کو 4 ماہ تک جاری رکھا جائے تو اللہ کی مہربانی سے نفس اچھائی کی طرف راغب ہو جائے گا اور اس وظیفہ کو پڑھنے والا جب کوئی نیا کام کرے گا تو اسے اللہ کی مدد سے پتہ چل جائے گا کہ یہ کام اچھا ہے کہ برا ہے۔

بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ اگر کوئی متوکل شخص نیا کاروبار کرنا چاہے کہ یہ کاروبار اس کیلئے نفع بخش رہے گا یا نقصان دہ ثابت ہوگا تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو مجموعی طور پر 11 دنوں میں 11 ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ کی مہربانی سے جو بات پڑھنے والے کیلئے فائدے مند ہوگی اسے بذریعہ خواب اس کے بارے میں مطلع کر دیا جائے گا۔

75-ازدواجی زندگی کو پرلطف بنانا

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ

اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ (پ 7 انعام 36)

بے شک وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور اللہ ان مردہ دلوں کو اٹھائے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

خوشحال ازدواجی زندگی کا راز یہی ہے کہ عورت اپنے خاوند سے ازدواجی تعلقات کے سلسلے میں مطمئن ہو لہٰذا جن مردوں میں مادہ حیات کی کمی ہوتی ہے ان کی عورتیں پرلطف زندگی گزارنے سے محروم رہتی ہیں اس لئے جس شخص میں مردانہ حیات کی کمی ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 17 یوم تک صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھے اور پھر اس روز عشاء کی نماز کے بعد بھی 141 مرتبہ ورد کرے اور جب یہ پڑھائی ختم ہو جائے تو 3 روزے رکھے اور روزے کی افطاری میٹھے دودھ سے کرے اور پھر رات کے پہلے حصے میں آرام کرے اور رات کے پچھلے پہر میں اٹھے اور باوضو ہو کر اپنے دائیں ہاتھ پر اس آیت کو زعفران اور گلاب سے لکھ کر چاٹ لے اور تینوں روزوں کی شب میں اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ مسبب الاسباب ہے اور اس کی خوراک کے ذریعے اس کے جسم میں مردانہ قوت کو از سر نو بحال کر دے گا اور اس عمل کو سال میں 7 مرتبہ کر لیا جائے تو پورا سال ازدواجی لحاظ سے خوشحال گزرے گا۔

76-مشکل سے نجات

بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِنْ شَاءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ۝ (پ 7 انعام 41)

بلکہ اسی کو پکارو گے اگر وہ چاہے تو تم سے مصیبت کو ہٹا دیتا ہے جس کیلئے تم اسے پکارتے ہو اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاتے ہو۔

اگر کوئی ایسی مشکل میں پھنس گیا ہو کہ اس مشکل سے نجات ملتی ہوئی نظر نہ آتی ہو اور وہ اس وجہ سے بہت زیادہ پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ وہ تہجد کے وقت اٹھے

اور پاکیزہ لباس پہن کر نماز تہجد پڑھے اس کے بعد 2 رکعت نفل مشکل دور ہونے کی غرض سے پڑھے اس کے بعد ایک مرتبہ سورت مزمل پڑھے بعدازاں اس آیت کا 111 مرتبہ ورد کرے پھر اللہ کے حضور اپنی مشکل کے حل ہونے کیلئے دعا کرے اس عمل کو 11 یوم تک جاری رکھے بہت جلد بفضل باری تعالیٰ اس کی مشکل میں آسانی کا ذریعہ بن جائے گا بشرطیکہ اس کیلئے مشکل کا آسان ہونا قبول ہوگیا ہو۔

77- دفع مچھر اور پسو

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۝

(پ 7 انعام 44-45)

پھر جب وہ نصیحت کی گئی چیز کو بھول گئے تو ہم نے ان کیلئے ہر چیز کے دروازے کھول دیئے حتیٰ کہ انہیں جو کچھ دیا گیا تھا اس پر خوش ہونے لگے تو ہم نے اچانک پکڑ لیا اور وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ تو اس ظالم قوم کی ہم نے جڑ کاٹ دی اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو جہانوں کا رب ہے۔

اگر کسی مقام پر مچھروں کی بے پناہ کثرت ہو یا چار پایوں کے پسو نہ جاتے ہوں تو ان کی تخفیف کے لئے ان آیات کا تین روز تک سو مرتبہ روزانہ ورد کیا جائے تیسرے دن پانی دم کر کے مچھروں اور پسوؤں کے مقام پر چھڑک دیا جائے تو اس طرح مچھر اور وہاں سے کسی اور مقام کی طرف چلے جائیں گے اور ان کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

78- ہر قسم کے سفر میں خیریت سے رہنا

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ۝ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ۝

(پ 7 انعام 63-64)

فرمادیجئے کہ تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں سے کون نجات دیتا ہے جسے تم گریہ زاری اور خفیہ طریقے سے پکارتے ہو اور یہ کہتے ہو کہ اگر اللہ تمہیں اس تنگی سے نجات دے تو ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ فرمائیے کہ اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر مصیبت سے نجات دیتا ہے۔ اس کے باوجود شرک کرتے ہو۔

سفر خواہ کسی قسم کا ہو اس میں خیریت سے رہنے کیلئے مندرجہ بالا آیات کو دوران سفر 100 مرتبہ باوضو حالت میں پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے پڑھنے والا آفات بری و بحری و ہوائی سے بالکل محفوظ و مامون رہے گا اور صحیح سلامت سے منزل مقصود پر پہنچے گا۔

79- اغوا شدہ کو واپس لانا

اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗ

اَصۡحٰبٌ یَّدۡعُوۡنَہٗۤ اِلَی الۡہُدَی ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ ہُدَی اللّٰہِ ہُوَ الۡہُدٰی ؕ وَ اُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ○ (پ 7 انعام 71)

فرما دیں کہ کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پوجیں جو ہمیں نہ نفع اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور اللہ سے ہدایت ملنے کے بعد پھر ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کی طرح جسے شیاطین نے زمین میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران ہو اس کے ساتھ اسے بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس ہدایت میں آ جا۔ فرما دیجئے کہ ہدایت تو وہی ہے جسے وہ دے دیتا ہے اور ہم کو حکم ہے کہ ہم جہانوں کے رب کے سامنے سرخم تسلیم کر دیں۔

اگر کسی کا کوئی عزیز یا کوئی قریبی آدمی گم ہو گیا ہو یا اغوا ہو گیا ہو اور اس کے بارے پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے لہٰذا اسے واپس لانے کیلئے مکان کی چھت کے اوپر کھلے آسمان تلے ایک جگہ مقرر کر کے باوضو حالت میں ان آیات کو 17 روز تک بلاناغہ 117 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اغوا شدہ آدمی کے واپس لانے کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنانے پر قادر ہے اور جب وہ واپس آئے تو گھر والوں کو چاہئے کہ کچھ کھانا پکا کر اللہ کی راہ میں تقسیم کیا کریں۔

80- حصول عزت و تسخیر حاکم

وَ کَذٰلِکَ نُرِیۡۤ اِبۡرٰہِیۡمَ مَلَکُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ لِیَکُوۡنَ مِنَ الۡمُوۡقِنِیۡنَ ○ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیۡہِ الَّیۡلُ رَاٰ کَوۡکَبًا ۚ قَالَ ہٰذَا رَبِّیۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الۡاٰفِلِیۡنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الۡقَمَرَ بَازِغًا قَالَ

ہٰذَا رَبِّیۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنۡ لَّمۡ یَہۡدِنِیۡ رَبِّیۡ لَاَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّیۡنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَۃً قَالَ ہٰذَا رَبِّیۡ ہٰذَاۤ اَکۡبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا تُشۡرِکُوۡنَ ○ اِنِّیۡ وَجَّہۡتُ وَجۡہِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ حَنِیۡفًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ (پ 7 انعام 75-79)

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو زمین و آسمانوں کی بادشاہت دکھانے لگے تاکہ ان کا یقین پختہ ہو جائے۔ پھر جب ان پر رات کی تاریکی چھائی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب ٹھہراتے ہو پھر جب وہ غائب ہو گیا تو کہا کہ غائب ہونے والے کو میں نہیں چاہتا۔ پھر جب چاند کو دیکھا تو کہا کہ اسے میرا رب بتاتے ہو پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ دے تو میں ضرور گمراہ قوم سے ہو جاتا۔ پھر جب چمکتے ہوئے سورج کو دیکھا تو کہا کیا یہ میرا رب ہے یہ بہت بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا اے قوم میں اس شرک سے بری الذمہ ہوں جو تم کرتے ہو۔ بے شک میں نے اپنا رخ یک سو ہو کر اس ذات کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور میں اہل شرک میں سے نہیں ہوں۔

ان آیات کا ورد لوگوں کے دلوں میں عزت و عظمت حاصل کرنے کیلئے بڑا ہی مؤثر ہے لہٰذا عزت اور شوکت حاصل کرنے کیلئے اس وظیفہ کو روزانہ 40 یوم تک رات کے کسی حصہ میں 66 مرتبہ پڑھا جائے اور صبح کی نماز کے بعد انہی آیات کا 41

مرتبہ ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت کے باعث عزت عطا فرمانے والا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ حاکموں کے پاس پیش ہوتے ہوئے عزت سے نوازا جائے اور ان کی نظروں میں منظور نظر ہو تو ان آیات کو کسی شیشے کی پلیٹ پر گلاب وزعفران کے عرق سے لکھا جائے اور جس روز حاکم کے پاس جانا ہو تو اس پلیٹ کو دھو کر پی لیا جائے تو وہ شخص حکام کی نظر میں انتہائی منظور ہو جائے گا۔

تقریری مقابلہ میں اول آنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا اکسیر ہے۔ لہٰذا جس بچے نے کسی تقریری مقابلے میں حصہ لینا ہو تو اسے چاہئے کہ تقریری مقابلہ کی مقررہ تاریخ سے 7 دن قبل روزانہ ان آیات کو صبح کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھے اور جس روز مقابلہ ہونا ہو تو اس دن ان آیات کو 11 مرتبہ پڑھ کر مقابلے میں حصہ لے تو اللہ کی مہربانی سے تقریری مقابلے میں کامیابی ہوگی۔

81- پھلوں کی پیداوار میں اضافہ

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ۝ (پ 7 انعام 95)

بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے اور زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ یہ ہے اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا باغ کثرت سے پھل دے یا اس کے کھیت کی فصل انتہائی عمدہ ہو تو اسے چاہئے کہ باغ یا کھیت کے کنارے پر بیٹھ کر باوضو قبلہ رخ اس آیت کا 141 مرتبہ ورد کرے اور پانی دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں

چھڑکے اللہ تعالیٰ کے فضل سے باغ میں پھل بہت زیادہ لگے گا اور کھیت کی فصل انتہائی عمدہ اور کثیر ہوگی۔

82- سمندری طوفان میں سلامت رہنے کا ورد

فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ ۝ (پ 7 انعام 96-97)

صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے سورج اور چاند حساب کیلئے بنا دیئے ہیں یہ مقرر شدہ اندازہ اللہ غالب اور علم والے کا ہے۔ بے شک وہی ہے جس نے ستاروں کو تمہیں راہ دکھلانے کیلئے بنایا ہے ان سے خشکی اور سمندر کی تاریکی میں راستہ ملتا ہے۔ جاننے والی قوم کیلئے ہم نے وضاحت سے آیتوں کو بیان کر دیا ہے۔

سمندری سفر کرتے ہوئے اکثر اوقات یوں ہوتا ہے کہ موسم کی خرابی کے باعث سمندر میں زبردست طوفان کا خطرہ درپیش آجاتا ہے تو جب طوفان کے باعث کشتی یا بحری جہاز کی حفاظت شدید خطرے سے دوچار ہو جائے تو مسافروں اور جہاز کے دیگر عملہ کو چاہئے کہ وہ مندرجہ بالا آیات کا کثرت سے ورد کرنا شروع کر دیں اور اللہ تعالیٰ سے بحفاظت منزل مقصود پر پہنچنے کی دعا کریں تو اللہ کے فضل وکرم سے کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے طوفان کا خطرہ ٹل جائے گا اور جہاز صحیح سلامت منزل مقصود پر پہنچے گا۔

83- باغ کی آفات سے حفاظت

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (پ 7 انعام 99)

اور وہی ہے جو آسمانوں سے پانی نازل کرتا ہے پھر ہم اس سے ہر طرح کی نباتات نکالتے ہیں پھر ہم اس میں سے سبزہ اگا دیتے ہیں جس سے ہم اوپر نیچے بڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھوں سے لدے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار کے باغ بھی ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ ہوتے ہیں۔ درخت کے پھل جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو دیکھو یہ ایمان لانے والی قوم کیلئے نشانیاں ہیں۔

اگر کوئی شخص اپنے باغ کو آفات و بلیات سے بحفاظت رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 11 روز تک 100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور آخری دن اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹ کر باغ کے کسی پھلدار درخت سے لٹکا دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے باغ میں برکت پیدا ہوگی۔

اگر کوئی شخص 40 روز تک روزانہ اس آیت کو باغ کے اندر بیٹھ کر 100 مرتبہ

پڑھے گا تو اس کا باغ آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا ایسے ہی یہ آیت نظر بد کیلئے بھی مفید ہے لہٰذا جس چیز کو بار بار نظر بد لگ جاتی ہو تو اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں لپیٹے اور اسے نظر شدہ چیز پر لٹکا دے اللہ تعالیٰ نظر بد کو دور رکھے گا۔

84- ہر مشکل کا حل

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ (پ 7 انعام 103)

نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا احاطہ کرسکتا ہے اور لطیف ہے خبر والا ہے۔

اس آیت کا ورد ہر قسم کی مشکل کشائی کیلئے بہت مؤثر ہے لہٰذا اگر کوئی شخص کسی مشکل کام میں پھنس گیا ہو اور اس مشکل کے حل کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس آیت کو 40 یوم تک روزانہ 133 مرتبہ پڑھے اس کلام الٰہی کی برکت سے مشکل حل ہونے کی کوئی تدبیر نکل آئے گی ایسے ہی کوئی شخص اس آیت کو کسی دینی یا دنیوی حاجت کیلئے بعد نماز عشاء 21 یوم تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

بعض اہل عمل کا کہنا ہے کہ اس آیت کا ورد نفس شیطان اور مکار قسم کے لوگوں کے مکر و فریب سے بچنے کے بھی بڑا مفید ہے لہٰذا جو شخص اس آیت کو روزانہ 141 مرتبہ نفس اور شیطان سے بچنے کی نیت سے پڑھے گا وہ نفسانی خواہشات اور شیطانی حملوں سے محفوظ رہے گا اور نہ ہی اسے مکار قسم کے لوگ دھوکہ دے سکیں گے۔

85- عجیب راز حاصل کرنے کا عمل

اَوَ مَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا

يَمْشِىْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۝ (پ 8 انعام 122)

الدر النظیم فی خواص القرآن سے منقول ہے کہ سورت فاتحہ میں اکثر حروف تہجی موجود ہیں لیکن لفظ تین ہیں جو اس آیت میں موجود ہیں یعنی ث ج خ ز ش ف ظ اہل فن کا قول ہے ح کیلئے اتوار کا دن منسوب ہے اور یہ آیت اس روز کا وظیفہ مقرر ہے۔ ش کیلئے پیر کا دن اور اس دن کا وظیفہ یَاشَاکِرُ ہے اور ز کیلئے منگل کا دن ہے اور اس روز کا وظیفہ یَازَکِیُّ ہے اور ظ کیلئے بدھ کا دن منسوب ہے اور اس دن کا وظیفہ یاظاہر ہے اور ث کیلئے جمعرات کا دن اور وظیفہ یَاثَابِتُ ہے اور ج کیلئے جمعہ کا دن اور وظیفہ یَاجَبَّارُ مقرر ہے اور ف کیلئے ہفتہ کا دن منسوب ہے اور وظیفہ سورت فاتحہ ہے۔
اگر کسی نے کوئی عجیب راز معلوم کرنا ہو تو اسے چاہئے کہ 7 دن روزے رکھے ان ایام میں قرآن پاک کی تلاوت کرے اور درود پاک پڑھے صبح کی نماز کے بعد سورت یٰسین، طٰہٰ اور سورت ملک اور درود پاک پڑھ کر اتوار کے دن مندرجہ بالا آیت کا 7 مرتبہ ورد کرے ایسے ہی پیر اور ہفتے کے بقیہ یوم میں اس دن سے متعلقہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس قسم کے عجیب راز معلوم کرنے کی خواہش ہو گی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ خواب مطلع ہو گا۔

86- قبولیت دعا کا عمل

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ

عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ۝

(پ 8 انعام 124)

اور جب کوئی ان کے پاس نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک ہمیں اسی طرح کا نہ ملے جو اللہ کے رسولوں کو ملتا ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے جہاں وہ اپنی رسالت عنایت کرتا ہے۔ عنقریب جرم کرنے والوں کو اللہ کی طرف سے ذلت اور شدید عذاب ملے گا اس لئے کہ وہ مکروفریب کرتے تھے۔

اگر کوئی شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اس کی دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھ کر غسل کرے اور نماز تہجد ادا کرے۔ اس کے بعد 100 مرتبہ استغفار کا ورد کرے اور پھر 100 مرتبہ اس آیت کی تلاوت کرے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو خلوص نیت کے ساتھ جاری رکھے اس عمل کی تکمیل کے بعد اس کی ہر جائز خواہش کیلئے دعا قبول ہونا شروع ہو جائے گی اور اسے کثرت سے اللہ کا شکر ادا کرتے رہنا چاہئے۔

87- مویشیوں کے فارم کی ترقی

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ۝ۙ

(پ 8 انعام 141)

اور وہی ہے جس نے چھپروں چڑھے ہوئے باغات اور کچھ بغیر چڑھے ہوئے پیدا کئے ہیں اور کھجوریں اور کھیتیاں جو کھانے میں مختلف ہیں اور زیتون اور انار بعض باتوں میں آپس میں مشابہ ہیں اور غیر مشابہ بھی ہیں جب یہ پھل دیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن پھل توڑے جائیں تو ان کا حق ادا کرو اور ضائع نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

مویشیوں کو ضروریات زندگی کیلئے فارم کی صورت میں پالنا انسان کیلئے اس وقت نفع بخش ثابت ہوگا جبکہ مویشی بحفاظت پرورش پائیں گے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہے کہ جن مویشیوں کو وہ اپنے فارم پرورش دے رہا ہے وہ حفاظت سے پروان چڑھیں اور فارم سے اسے کثیر نفع ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے فارم کے کسی پاکیزہ مقام پر پاکیزہ لباس پہن کر بیٹھے اور اس آیت کو روزانہ 300 مرتبہ پڑھے اور 40 روز تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مویشیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور فارم کے مالک کو کثیر نفع حاصل ہوگا۔

88- قید سے رہائی کا وظیفہ

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝ (پ 8 انعام 164)

فرما دیجئے کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی اور رب کو تلاش کروں اور وہی ہر چیز کا رب ہے اور ہر شخص جو کرے گا وہ اسی کیلئے ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی

دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا پھر تم نے اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تو وہ بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے۔

اگر کوئی شخص بلاوجہ قید ہوگیا ہو تو اسے چاہئے کہ قید میں چلتے پھرتے توبہ و استغفار کا ورد کرے اور ہر نماز کے بعد اس آیت کو 100 مرتبہ پڑھے اور پانچوں وقت اس آیت کی پڑھائی کے بعد قید سے رہائی کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرے اللہ کو منظور ہوا تو اسے قید سے رہائی مل جائے گی۔

89- رنج وغم سے نجات کا ورد

الٓمّٓصٓ ۝ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(پ 8 الاعراف 1-2)

الف۔لام۔میم۔صاد اے محبوب! یہ کتاب آپ پر نازل کی گئی ہے کہ اس سے آپ کے دل میں رکاوٹ نہ ہو تاکہ آپ اس سے ڈرائیں اور ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے۔

انسانی زندگی میں بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ انسان کو کوئی شدید صدمہ پہنچ جاتا ہے جس سے انسان رنج وغم میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اس رنج وغم کی وجہ سے دل کو سکون نہیں ملتا تو اس طرح کے رنج وغم سے نجات پانے کیلئے انسان کو چاہئے کہ ان کلمات کو 11 دن تک بلاناغہ کثرت سے پڑھے اور ان کلمات کو پڑھنے کیلئے وقت کی کوئی قید نہیں جب بھی چاہے اٹھتے بیٹھتے پھرتے اسے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث رنج وغم سے نجات دے گا اور پڑھنے والے کو قلبی سکون میسر آ جائے گا۔

ایک عامل کا یہ بھی کہنا ہے کہ غم دور کرنے کیلئے ان آیات کو زعفران اور عرق گلاب سے سفید کاغذ پر لکھا جائے اور اسے تہہ کر کے غمزدہ کے بازو پر باندھا جائے

ایسا کرنے سے غمزدہ کے دل کی کیفیت بدل جائے گی۔

ان آیات کے بارے میں یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ غم کے وقت سونے سے پہلے ان آیات کو 7 یوم تک روزانہ 700 مرتبہ بلاناغہ پڑھا جائے تو رنج وغم دور ہو جائے گا۔

90- ادائیگی قرض کیلئے اضافہ رزق کا وظیفہ

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۝ (پ 8 الاعراف آیت 10)

اور بے شک ہم نے تمہیں زمین میں آباد کردیا اور اس میں تمہارے لئے ذرائع معاش بنادیے مگر تم میں سے کم ہی شکر کرتے ہیں۔

اگر کسی مقروض پر اتنا قرض ہو جس کی ادائیگی ناممکن نظر آتی ہو تو اسے چاہئے کہ قرض کی ادائیگی کیلئے اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کیلئے التجا کرے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد مندرجہ ذیل آیت کا 101 ورد کرے۔ ظہر، عصر اور مغرب کے بعد اسی آیت کو 41، 41 مرتبہ پڑھے اور عشاء کی نماز کے بعد اسی آیت کا پھر 101 مرتبہ ورد کرے اللہ تعالیٰ کے فضل سے روزی میں فراخی کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے جس سے ادائیگی قرض میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

91- اسلام کے مخالف کو نیچا دکھانا

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ۝ (پ 8 الاعراف 13)

فرمایا کہ تو یہاں سے اتر جا تیرے لئے یہ نہ تھا کہ تو یہاں تکبر کرے پس تو نکل جا بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے۔

دوسرے مذاہب کے بعض لوگ اسلام دشمنی کی بنا پر مسلمانوں کی مخالفت کرنے لگتے ہیں لہٰذا جب کوئی شخص اسلام کے مخالفوں میں رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس آیت کو عصر کی نماز کے بعد 313 مرتبہ 21 یوم تک پڑھے اور وظیفہ پڑھتے ہوئے دل میں اس طرف دھیان رکھے کہ اللہ تعالیٰ دین کے مخالف کو نیچا دکھائے اور اسلام دشمنی سے ہمیشہ کیلئے روک دے تو اس وظیفہ کی برکت سے اسلام دشمنی کرنے والا خود ہی ذلیل وخوار ہوگا۔

92- گناہوں کی معافی کیلئے استغفار

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۜ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝ (پ 8 الاعراف 23)

دونوں نے کہا کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہماری بخشش نہ کرے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم نقصان اٹھانے والوں سے ہو جائیں گے۔

صوفیاء اور عارفوں کا کہنا ہے کہ جو شخص اس دعا کو کثرت سے پڑھے تو اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اس استغفار کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ حضرت آدم علیہ السلام کا استغفار ہے جس کے ذریعے سے انہیں معافی ملی۔

بزرگان دین نے اس وظیفہ کے بارے میں فرمایا ہے کہ جس شخص پر اپنے برے اعمال کے باعث کوئی مصیبت آجائے تو اسے چاہئے کہ وہ استغفار کو 7 یوم تک روزانہ 300 مرتبہ صبح اور 300 مرتبہ شام پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت دور کرنے پر قادر ہے۔

جو شخص گناہوں کی زندگی کو چھوڑ کر راہ راست پر آنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس وظیفہ کو 111 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی بدولت اسے راہ راست پر آنے

میں آسانی ہوجائے گی اور اس کا دل گناہوں سے متنفر ہوجائے گا۔

93- توفیق اطاعت الٰہی

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○

(پ 8 الاعراف 26)

اے آدم کی اولاد ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے جس سے شرم گاہیں ڈھانپ سکتے ہو اور اس میں آرائش ہے مگر تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔

اللہ تعالیٰ کے ہر حکم میں اطاعت کرنا ہر مسلمان کا بنیادی فریضہ ہے کہ جن کاموں کو اللہ تعالیٰ نے کرنے کا حکم دیا ہے انہیں لازماً کیا جائے مگر انسان غفلت اور دنیوی کاموں میں پھنسا ہوا ہونے کی وجہ سے اطاعت الٰہی کی طرف متوجہ نہیں رہتا اس لئے ہر شخص کو چاہئے کہ اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 40 یوم تک 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کیلئے توفیق عطا فرمادے گا۔

اس آیت کی یہ بھی خاصیت ہے کہ اسے جمعرات کے دن اچھا لباس پہن کر 2 رکعت نماز نفل پڑھے پھر اس کو شیشے پر روغن چنبلی سے لکھے اور عرق گلاب سے دھو کر اسے اپنے چہرے پر ملے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی اطاعت کی توفیق ملے گی۔

94- اسلام کے دشمنوں کو دشمنی سے باز رکھنا

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ڛ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ○ (پ 8 الاعراف 38)

اللہ ان سے کہے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو امتیں پہلے ہوچکی ہیں تم بھی ان کے ساتھ آگ میں داخل ہوجاؤ تو جو گروہ پہلے داخل ہوگا وہ دوسرے پر لعنت کرے گا یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہوجائیں گے تو بعد میں آنے والے پہلے آنے والوں کے بارے میں کہیں گے کہ ہمارے رب انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا تو ان کو آگ سے دگنا عذاب دے اللہ کہے گا کہ ہر ایک کیلئے دگنا عذاب ہے اور لیکن تم جانتے نہیں۔

دوسرے مذاہب میں بعض لوگ اسے ہوتے ہیں جو دین اسلام کی مخالفت کرتے ہیں اور ان کے پیش نظر صرف مذہبی مخالفت ہوتی ہے جس وجہ سے وہ شریف نفس مسلمانوں کو کسی نہ کسی طرح اذیت پہنچاتے ہیں اور مسلمانوں کے دینی اور دنیوی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے رہتے تھے غرضیکہ اسلام کے انتہا پسند مخالفین مسلمانوں کا جینا مشکل کر دیتے ہیں تو اس صورت میں غیر مسلم کی اذیتوں کا نشانہ بننے والے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ خفیہ طور پر کسی مقام پر جمع ہوکر اس وظیفے کو مجموعی طور پر 313 مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ اللہ اسلام کے دشمنوں سے بچائے اور دشمن اذیت دینے سے باز رہیں، اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اسلام کے دشمنوں کو ذلت اٹھانا پڑے گی اس وظیفہ کو 17 یوم تک جاری رکھا جائے۔

95- نظر بد دور کرنے کا عمل

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (پ 8 الاعراف 31-33)

اے آدم کی اولاد ہر نماز کیلئے خود کو سنوار لیا کرو اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو۔ بے شک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ فرما دیجئے کہ اپنے بندوں کیلئے جو زینت اس نے بنائی ہے اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں آپ فرمائیے کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کیلئے ہیں۔ قیامت کے دن تو خاص کر انہی کا حصہ ہے، ہم اسی طرح علم رکھنے والی قوم کیلئے تفصیل سے اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے کہ بے شک میرے رب نے بے حیائی کی ظاہر اور پوشیدہ باتوں کو اور گناہ کو اور

ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے اور اس کو بھی یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک کرو جس کیلئے کوئی دلیل نازل نہیں ہوئی اور یہ کہ اللہ پر وہ بات کہو جو تم نہیں جانتے۔

عاملین کا کہنا ہے کہ یہ آیات نظر بد کو دور کرنے کیلئے بڑی موثر ہیں۔ نظر بد سے مراد یہ ہوتی ہے کہ جب کوئی شخص یا عورت حاسدانہ نظر سے کسی بچے کو دیکھتی ہے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اور اس کی نظر کی بنا پر بچہ تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس نظر بد کے برے اثرات کو دور کرنے کیلئے یہ آیات مفید تصور کی جاتی ہیں لہٰذا جس بچے کو نظر لگ گئی ہو اس کیلئے ان آیات کو 3 یوم تک 41 مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے اور تیسرے روز ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں باندھ کر نظر شدہ بچے کے گلے میں ڈال دینا چاہئے۔ اس کلام الٰہی کی برکت سے نظر بد کے اثرات دور ہو جائیں گے۔

بعض عاملوں کا کہنا ہے کہ اگر کسی پر سحر کے برے اثرات کے اثر انداز ہونے کا خطرہ ہو تو اسے چاہئے ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے سحر کے اثرات سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

96- ناراض رشتہ داروں میں اتفاق پیدا کرنا

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(پ 8 الاعراف 43)

اور ہم ان کے سینوں سے کدورت کو نکال دیں گے۔ ان کے نیچے نہری بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی۔ اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے تھے۔ بے شک ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ آئے اور منادی کردی جائے گی یہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث بنا دیا گیا ہے اس وجہ سے کہ تم نیک عمل کرتے تھے۔

رشتہ داری میں بسا اوقات ناراضگی ہوجاتی ہے اور اختلافات کی بنا پر رشتہ دار ایک دوسرے سے میل جول بھی ترک کردیتے ہیں خاص کر حقیقی بہنوں اور بھائیوں میں اتنی شدید ناراضگی ہوجاتی ہے کہ ان میں آپس میں گفت وشنید بھی ختم ہوجاتی ہے۔ ایسے قریبی رشتہ داروں میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے اس آیت کا ورد بڑا مؤثر ہے لہٰذا رشتہ داروں میں اتفاق اور سلوک پیدا کرنے کیلئے کسی شخص کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو 11 یوم تک روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن کسی چیز پر دم کرکے یا پانی پر دم کرکے ناراض رشتہ داروں کو پلا دے اور اللہ تعالیٰ سے ان میں باہمی سلوک اتفاق کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ناراضگیوں کو ختم کرنے پر پورا اختیار رکھتا ہے۔

97- حصول برکت

إِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ فِيْ سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِأَمْرِهِ ط أَلَا لَهُ الْخَلْقُ

وَالْأَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (پ 8 الاعراف 54)

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہوگیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور دن رات کے پیچھے دوڑا آتا ہے۔ سورج، چاند اور ستاروں کو پیدا کیا۔ سب مخلوق اس کے حکم کے تابع ہیں اور حکم اسی کا ہے اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔

اکثر لوگوں کے گھروں میں خیر وبرکت نہیں رہتی۔ برکت سے مراد اللہ کی رحمت کا شامل حال ہونا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر کے کاموں میں اور کھانے پینے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت شامل حال رہے تو اسے چاہئے کہ اس ورد کو 40 یوم تک بعد نماز مغرب روزانہ بلاناغہ 100 مرتبہ پڑھے اور حسب توفیق اپنے گھر میں کوئی چیز پکا کر اللہ کی راہ میں تقسیم کرے اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمانے والا ہے۔

98- فساد میں بحفاظت رہنا

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط إِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (پ 8 الاعراف 55-56)

عاجزی گریہ زاری اور پوشیدگی سے اپنے رب سے دعا کرو بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو خوف اور امید سے دعا کرو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے

قریب ہے۔

کبھی کبھار کسی علاقے یا شہر میں فسادات شروع ہوجاتے ہیں۔ اقتدار حاصل کرنے والے ملکی نظام کو درہم برہم کرنے کیلئے فساد پھیلاتے ہیں اور ہنگامے کرواتے ہیں اس صورت میں فسادات سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیات کو روزانہ ظہر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اس کے بعد 11 مرتبہ سورت الناس پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرنا چاہئے اللہ اپنے کلام کی برکت سے فسادات میں ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

99- باغ کے پھل میں اضافہ

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ۝ (پ 8 الاعراف 57-58)

اور وہی ہے کہ جو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے یہاں تک کہ وہ ہوائیں بھاری بادل اٹھالاتی ہیں تاکہ مردہ زمین کو وہ بادل سیراب کرے پس ہم نے ان بادلوں سے پانی اتارا تو اس سے ہر قسم کے پھل پیدا کئے پس اسی طرح ہم مردوں کو بھی نکالیں گے تاکہ تم اس سے

نصیحت حاصل کرو۔ اور جو زمین اچھی ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کے حکم سے خوب پیداوار کرتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے ناقص پیداوار ہوتی ہے اسی طرح ہم شکر کرنے والی قوم کیلئے اپنی آیتوں کو کھول کر بیان کرتے ہیں۔

باغوں کے پھلوں میں اضافہ ہونا قدرت خداوندی کی خصوصی رحمت اور مہربانی ہوتی ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کا باغ کثرت سے پھل دے تو اسے چاہئے کہ باغ کے چاروں کونوں میں ان آیات کو روزانہ 41، 41 مرتبہ پڑھے اور ہر کونے پر پڑھائی کے بعد پانی دم کرکے درختوں کی شاخوں پر پھینکے اور اللہ تعالیٰ سے باغ کے پل میں اضافے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

100- بے جا مخالفت کو دور کرنے کا ورد

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ (پ 9 الاعراف 89)

ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

بعض لوگ نقصان پہنچانے کیلئے خواہ مخواہ کسی کی مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں یا کسی شخص کا اپنی برادری سے کسی معاملے میں جھگڑا ہوجائے یا کسی کا دینی مسئلے پر لوگوں سے نزاع ہوجائے اور دوسرے لوگ اس سے اختلاف کرتے ہوں تو عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو 500 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 21 دن تک جاری رکھا

جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے برے لوگوں کی مخالفت سے نجات ملے گی اور اس وظیفے کو پڑھنے والا سر دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

101- موذی جانوروں سے حفاظت

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ○ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ○ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ○

(پ 9 الاعراف 97-99)

کیا بستیوں والے بے خوف ہوگئے ہیں یہ کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو نہ آجائے جبکہ وہ سوتے ہوں۔ کیا بستیوں والے اس بات سے نہیں ڈرتے یہ کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے نہ آجائے جبکہ وہ کھیل رہے ہوں۔ کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خبر ہیں اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خبر ہوتے ہیں جو تباہ ہونے والے ہوں۔

دیہاتی آبادیوں اور ویران ڈیروں پر بعض اوقات موذی جانور رہنے لگتے ہیں اور جانے کا نام نہیں لیتے اس لئے اگر کسی مقام پر موذی جانور یعنی سانپ، بچھو اور دیگر قسم کے جانور رہتے ہوں جن کے ڈسنے کا ہر وقت خطرہ لاحق رہتا تو ان سے بحفاظت اور سلامت رہنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا اکسیر ہے۔ لہٰذا جس مقام پر موذی جانور ہوں وہاں پر ان آیات کو 13 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی پر دم کرکے گوشوں میں چھڑکا جائے اس کلام کے باعث موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

102- ستر آدمیوں کیلئے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خاص دعا

رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ○ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَيْكَ ؕ (پ 9 الاعراف 155)

اے میرے پروردگار! اگر تو چاہتا تو مجھ سمیت ان لوگوں کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ ہم میں سے جو لوگ احمق ہیں وہ ایک حرکت کر بیٹھے، کیا اس کی پاداش میں تو ہم کو ہلاک کئے دیتا ہے۔ یہ سب تیرے کرشمے ہیں۔ ان (کرشموں) سے جس کو تو چاہئے گمراہ کرے اور جس کو چاہئے ہدایت دے تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمارے قصور معاف کر اور ہم پر رحم فرما اور تو تمام بخشنے والوں سے بہتر (بخشنے والا) ہے۔ اور اس دنیا اور آخرت (دونوں) کی بہتری ہمارے لئے لکھ دے۔ ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام گوسالہ پرستی کی توبہ کرانے کو اپنی قوم کی طرف سے 70 آدمی منتخب کر کے کوہ طور پر لے گئے۔ وہاں جوان لوگوں نے کلام الٰہی سنا تو موسیٰ علیہ السلام سے درخواست کی کہ جب تک ہم خدا کو اپنی آنکھ سے نہ دیکھ لیں تمہارے کہنے کا اعتبار نہیں کریں گے کہ خدا ہی تم سے کلام کر رہا ہے۔ اس گستاخی کی سزا میں ان پر بجلی آگری اور ہلاک ہوگئے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا کی کہ خدایا یہ لوگ کم عقل ہیں ان پر رحم فرما۔ تو خدا نے ان کو پھر زندہ کیا۔ یہ اسی وقت کی دعا ہے جو

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کی۔

اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اللہ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہوگی اور انسان کی ایسی بیوقوفیاں جو انسان کیلئے ہی ہلاکت کا سبب بننے والی ہوں ان سے چھٹکارا ملتا ہے۔ لہٰذا ہفتہ میں ایک مرتبہ یہ دعا ضرور پڑھنی چاہیئے۔ خاص کر نماز جمعہ کے بعد اس دعا کا پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔

103- حالت نزع میں خاتمہ بالخیر

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝

(پ 9 الاعراف 126)

اور تو جو ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے جب وہ ہمارے پاس آئیں۔ اے ہمارے رب! ہمارے صبر میں اضافہ کردے اور ہمیں اس حال میں موت دے کہ ہم مسلمان ہوں۔

جو شخص یہ چاہے کہ مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور یوم آخرت میں اسے جنت ملے تو اسے چاہیئے ہر نماز کے بعد اس آیت کو 33 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے خاتمہ بالخیر کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کے حال پر رحم فرمائے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو تو اس وقت اس کے گھر والے اس آیت کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بڑی آسانی سے مرنے والے کی جان نکل جائے گی اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

104- زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شرف حاصل ہونا

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(پ 9 الاعراف 157)

جو لوگ ہمارے اس رسول کی اتباع کریں گے جو امی نبی ہیں جن کے بارے میں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں وہ انہیں نیک باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کیلئے حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام قرار دیتے ہیں اور ان سے وہ بوجھ جو ان کے سر پر تھا اور ان سے وہ طوق جو ان کے گلے میں تھا اتارتے ہیں پس جو ان پر ایمان لائیں اور ان کی عزت کریں اور ان کی مدد کریں اور اس نور کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ نازل ہوا ہے پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

جو شخص یہ چاہیئے کہ خواب میں اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو تو اسے چاہیئے کہ جمعرات کی رات کو اس پڑھائی کو شروع کرے اور عشاء کی نماز کے

بعد اس آیت کا 101 مرتبہ ورد کرے اس عمل کو 40 رات تک کرے دوران عمل مقام وظیفہ کو پاک صاف رکھے اور پاکیزہ لباس پہنے کلام اور گفتگو کو بالکل کم کر دے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت ہوگی اور اسے خوش بختی کی دلیل سمجھے۔

105-شیطانی وسوسوں سے بچنے کا عمل

وَاِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا اِذَا مَسَّهُمۡ طٰۤئِفٌ مِّنَ الشَّيۡطٰنِ تَذَكَّرُوۡا فَاِذَا هُمۡ مُّبۡصِرُوۡنَ ۝

(پ 9 الاعراف 200-201)

اور اگر آپ کو کوئی وسوسہ شیطان کی طرف سے آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کیجئے۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔
بے شک اہل تقویٰ کو جب شیطان کی طرف سے کوئی خیال چھوتا ہے تو وہ ذکر الٰہی کرنے لگ جاتے ہیں تو اسی وقت ان کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

شیطان چونکہ انسان کا ازلی دشمن ہے اس لئے وہ انسانی نفس کے ذریعے انسان کو مختلف قسم کے وسواس میں مبتلا کرتا، عبادت الٰہی اور صراط مستقیم سے غافل کرتا ہے۔ دل و دماغ پر برے خیالات کا تعلق بھی شیطانی وسواس سے ہے۔ لہٰذا ایسے شیطانی خیالات اور وسواس سے بچنے کیلئے مندرجہ بالا آیات پڑھنی چاہئیں۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت وسواس پیدا ہوں، اسی وقت ان آیات کی تلاوت شروع کر دے اور وسواس دور ہونے تک تلاوت کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ بعد نماز مغرب ان آیات کا ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لینا بھی مفید ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ جو

ایک مرتبہ روزانہ پڑھے گا وہ شیطانی وسواس سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

106-استقامت ایمان

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ وَاِذَا تُلِيَتۡ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۝ (پ 9 انفال 2)

بے شک مومن تو وہی ہیں جن پر اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان پختہ ہو جاتا ہے اور وہی اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

اس آیت کا ورد استقامت ایمان کیلئے بڑا لاجواب ہے کیونکہ استقامت ایمان کی بدولت انسان برائیوں سے بچتا ہے اس لئے جس شخص کا ایمان مستحکم ہوگا وہ دنیا اور آخرت میں فلاح پائے گا۔ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور موت کے بعد اس کی بخشش ہو جائے گی۔ لہٰذا ایمان کامل پر استقامت حاصل کرنے کیلئے اس آیت کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے استقامت ایمان کی دعا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔ جو شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے زندگی کے ہر شعبے میں اس آیت کی پڑھائی نیکی پر قائم رہنے کی توفیق ملے گی۔

107-اطمینان قلب کا ورد

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشۡرٰى وَلِتَطۡمَئِنَّ بِهٖ قُلُوۡبُكُمۡ ۚ وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

حَكِيْمٌ ○ (پ 9 انفال 10)

اور یہ بات اللہ نے بشارت کے طور پر کردی ہے تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہوجائیں اور نہیں مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے ہے بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اطمینان قلب اللہ تعالیٰ کا انتہائی انمول عطیہ ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی زندگی کے شب و روز بڑے سکون اور اطمینان سے گزریں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ بعد نماز فجر 41 مرتبہ پڑھے اور 41 مرتبہ بعد نماز مغرب پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور عنایت سے اس آیت کی پڑھائی کی بدولت اسے ہمیشہ قلبی سکون میسر رہے گا۔

108- خفقان قلب کا علاج

إِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اٰمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ○ (پ 9 انفال 11)

یاد کرو جب اللہ نے تم پر غنودگی طاری کردی جس میں اطمینان تھا اور آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کردے اور تم سے شیطان کی نجاست دور کردے اور مضبوط کردے اس سے تمہارے دلوں میں اور تمہارے قدموں میں ثابت قدمی پیدا کردے۔

خفقان قلب دل کا ایک مرض ہے جس میں دل کی دھڑکن بے قاعدہ ہوجاتی ہے جس سے مریض میں ہر وقت گھبراہٹ، پریشانی، موت کا ہر وقت خدشہ رہنا،

شیطانی وسوسہ اور ڈراؤنے خواب آنے کی علامات پیدا ہوجاتی ہیں جس سے گھر والوں کو ہر وقت پریشانی رہنے لگتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہوتا ہے۔ اس لئے جس عورت کو یہ مرض لاحق ہوجائے اس کے کسی گھر والوں میں سے کسی شخص یا عورت کو چاہئے کہ اس آیت کو 21 یوم تک روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پانی دم کر کے مریض کو پلائے اللہ تعالیٰ خفقان قلب کے مرض سے نجات دینے والا ہے۔

ایک عامل کا قول ہے کہ اس آیت کو اگر بارش کے پانی میں زعفران ڈال کر لکھا جائے اور پھر اسے بارش کے پانی ہی میں دھو کر مریض کو پلایا جائے تو اس مرض کیلئے بفضل باری تعالیٰ بہت مفید ثابت ہوگا۔

109- پوشیدہ راز جاننے کا ورد

اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (پ 9 انفال 17)

بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو مندرجہ بالا صفت سے پکارے گا اللہ تعالیٰ اس پر غیب کی چیزیں ظاہر کرے گا۔ وہ لوگوں کے دلوں کے پوشیدہ راز جاننے لگے گا۔ اپنے مقام پر بیٹھا ہوا ہزاروں میل دور کی خبر دے گا۔ اگر کسی کی کوئی چیز گم جائے یا کوئی چرا کر لے جائے تو اس آیت کے عامل کو اللہ اس کے بارے میں آگاہ کردے گا۔ اس آیت کا عامل بننے کیلئے اسے بعد نماز عشاء روزانہ 3300 مرتبہ 41 دن تک پڑھنا چاہئے اور پڑھنے کے دوران ہی اس آیت کا مؤکل حاضر ہوجائے گا اور مدت ختم ہونے پر وہ عامل کے تابع ہوجائے گا۔ اس کے بعد روزانہ 11 مرتبہ اسے عشاء کے بعد پڑھ لیا کرے تو وہ مؤکل ہمیشہ پوشیدہ حالات سے عامل کو آگاہ کرتا رہے گا۔ لیکن اس کا عمل کرنے کیلئے شیخ کامل کی توجہ ضروری ہے۔ اس کے بغیر کام نہیں بنے گا پھر اس آیت کے پڑھنے والے کی ہر جائز

دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اسے روزانہ ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھنا بھی بہت فائدہ مند ہے۔

110- بے سروسامانی میں اللہ کی مدد

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(پ 9 انفال 26)

اور یاد کرو جبکہ تم زمین میں تھوڑے اور ناتواں تھے اور ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں کہیں لے نہ جائیں تو اس نے تمہیں پناہ دی اور اپنی مدد سے تمہاری تائید کی اور پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا تاکہ تم شکرگزار ہو جاؤ۔

اگر کوئی شخص ایک مقام سے دوسرے مقام پر سکونت اختیار کرنے کیلئے یا سلسلہ روزگار کی غرض سے جائے اور وہاں بے سروسامان ہو جائے یعنی اس شہر میں بے سروسامانی کی حالت میں کہیں پر رہائش اور حصول رزق کا ذریعہ بنتا ہوا دکھائی نہ دیتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور روزانہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس آیت کی تلاوت کی بدولت رہائش اور روزگار کا بندوبست ہو جائے گا اور اس کی بے سروسامانی کی حالت ختم ہو جائے گی۔

111- دشمنی ختم کرنے کا ورد

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا

وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (پ 9 انفال 46)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم کم حوصلہ ہو جاؤ گے اور تمہاری نیک نامی جاتی رہے گی اور صبر کرو بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اگر دو مسلمانوں میں یا رشتہ داروں میں مخالفت اور ناراضگی پیدا ہو جائے اور جھگڑے کا خطرہ ہو تو ان کی آپس میں لاگت بازی کو ختم کرنے کیلئے یہ آیت بڑی مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص مخالفت اور ناراضگی کو ختم کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے اس آیت کو مکان کی چھت پر عشاء کی نماز کے بعد روزانہ بلاناغہ 17 یوم تک پڑھے اور آخری دن پانی دم کر کے یا کوئی اور شریں چیز دم کر کے ان لوگوں کو کسی طرح کھلا دے جن میں اختلاف اور دشمنی ختم کرنا مقصود ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کلام کی برکت کے باعث دونوں فریقوں میں اختلاف ختم کر کے ہمدردی کے جذبات پیدا فرما دے گا۔

112- لوگوں میں مقبول عام ہونا

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (پ 10 انفال 62-63)

اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینے کا ارادہ کریں تو بے شک اللہ آپ کیلئے کافی ہے۔ وہی ہے جس نے اپنی نصرت اور مومنین کے ساتھ آپ کی تائید کی۔ اور اس نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ اگر آپ جو کچھ زمین میں ہے سب کا سب بھی خرچ کر دیتے تو پھر بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کرسکتے لیکن اللہ نے ان کے درمیان الفت پیدا کردی ہے۔ بے شک وہ غلبے وعالا حکمت والا ہے۔

جو کوئی دین و دنیا میں عزت و وجاہت اور لوگوں میں مقبول ہونے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے غروب آفتاب کے وقت غسل کرے اور مغرب کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر ان آیات کا 313 مرتبہ روزانہ 40 دن تک ورد کرے اور ہر روز پڑھائی کے بعد اللہ کی راہ میں کوئی کھانے والی چیز تقسیم کرے اور آخری دن سر سجدہ میں رکھ کر اللہ کے حضور عزت اور تسخیر عالم کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اس کی دعا قبول ہوگی اور وہ لوگوں میں بے پناہ مقبولیت حاصل کرے گا۔

113- ادائیگی قرض کا ذریعہ بننا

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (پ 10 انفال 66)

اللہ تعالیٰ نے تم پر تخفیف کردی ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ تم میں کمزور بھی ہیں اگر تم میں سے 100 آدمی صبر والے ہوئے تو وہ 200 پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوئے تو وہ اللہ کے حکم سے 2 ہزار پر غالب

آئیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

ادائیگی قرض کیلئے اللہ کی مدد اگر شامل حال ہوجائے تو قرض کی ادائیگی کے بہت جلد اسباب بن جائیں گے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ کی مدد اس کے شامل حال ہوجائے تو اسے چاہئے کہ حسب ذیل آیت کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھے اور جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد اس آیت کا عصر کی نماز تک ورد کرتا رہے۔ اسی طرح اس آیت کی پڑھائی کو قرض کی ادائیگی تک جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ادائیگی قرض کیلئے بڑی آسانی سے ذرائع پیدا فرمادے گا۔

114- معاشی تنگدستی دور کرنے کا وظیفہ

وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

(پ 10 توبہ 28)

اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہے تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں غنی کردے گا۔ اگر اس نے چاہا بے شک اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

مالی تنگدستی انسان کیلئے بعض اوقات بڑی پریشانی پیدا کرتی ہے کیونکہ جب انسان کی آمدن کم ہو اور گھر کے اخراجات زیادہ ہوں تو اس صورت میں اہل خانہ کیلئے گزارہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔ لہٰذا معاشی تنگی کو دور کرنے کیلئے یہ آیت بڑی لاجواب ہے اس لئے جو شخص چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کی آمدن میں زیادتی ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور جب جمعہ کا دن آئے تو جمعہ کی نماز کے بعد 11 مرتبہ سورہ فاتحہ اور 3 مرتبہ سورت مزمل کی تلاوت کرے اس کے بعد اس آیت کو 101 مرتبہ پڑھے پھر اگلے 6 دن پہلے کی طرح ہر نماز کے بعد اس پڑھائی کو جاری رکھے اسی طرح 11

ہفتوں تک اس عمل کو دہراتا رہے اللہ تعالیٰ سے معاشی تنگدستی دور کرنے کی دعا کرتا رہے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔

115- عقیدہ توحید پر پختگی

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

(پ 10 توبہ 31)

انہوں نے اپنے پادریوں اور راہبوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا اپنا پروردگار بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی اپنا رب بنا لیا اور انہیں صرف معبود واحد کی عبادت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے بغیر کوئی معبود نہیں وہ ان کے بنائے ہوئے شریکوں سے پاک ہے۔

عقیدہ توحید ایمان اور دین اسلام کی بنیاد ہے۔ اس میں ہر شخص کو اللہ تعالیٰ کی ذات صفات اور اختیار قدرت پر پوری طرح دل سے یقین ہونا چاہئے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا عقیدہ توحید پر مستحکم ہو اور اس کی پوری زندگی شرک سے بری ذمہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھ لے اور اس پڑھائی کو 7 سال تک جاری رکھے اس۔ عقیدہ اللہ تعالیٰ پر اتنا مستحکم ہو جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے شرک اور دیگر برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

116- دوسروں کو مطیع کرنا

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى

اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝

(پ 10 توبہ 32-33)

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کئے بغیر نہ رہے گا خواہ کافر اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ اسے ہر ایک کے دین پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند ہو۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ جن لوگوں سے اس کا روزانہ واسطہ پڑتا ہے اور جن حضرات سے لین دین چلتا ہے وہ اس کی عزت ہمیشہ کریں اور جب بھی ان لوگوں سے اسے کام پڑے تو وہ کر دیں غرضیکہ ہر لحاظ سے لوگ اس کی فرمانبرداری کریں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 4 ماہ تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے باعزت رہنے کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت سے اسے ہمیشہ لوگوں میں باعزت رکھے گا۔

117- تلاش گم شدہ

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝ (پ 10 توبہ 46)

اگر ان کے نکلنے کا ارادہ ہوتا تو اس کیلئے ضرور تیاری کرتے لیکن اللہ کو ان کا

اٹھنا پسند نہ تھا اس لئے انہیں پست حوصلہ کر دیا اور کہہ دیا کہ تم بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا گھر سے بھاگ کر مفرور ہو گیا ہو یا کسی نے اغوا کر لیا ہو تو اس کے ورثاء کو چاہئے کہ وہ پاک صاف مقام پر چند افراد اکٹھے مل کر بیٹھیں اور وہاں سے اس آیت کا مجموعی طور پر 1300 مرتبہ ورد کریں اور اس عمل کو 13 دن تک جاری رکھیں۔ اغوا شدہ یا غائب شخص کی واپسی کیلئے بڑی عجز و نیاز سے دعا کریں اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

118- شر اور اذیت سے حفاظت

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (پ 10 توبہ 51)

فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے۔ وہ ہمارا مولا ہے اور اللہ پر ہی مومن توکل کرتے ہیں۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ برے لوگوں کے شر اور اذیت سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ حسب ذیل آیات کا ورد رکھے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد کسی خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے برے لوگوں کے شر سے بچنے کیلئے دعا کرے۔ اللہ کی مہربانی سے وہ برے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے گا اس عمل کو 40 یوم تک سال میں ایک مرتبہ ضرور کرے۔

اگر کسی شخص کو کسی اور شخص کی طرف سے مصیبت پہنچنے کا یا نقصان پہنچنے کا خطرہ درپیش آ جائے تو اسے چاہئے دن یا رات کے کسی وقت میں اس آیت کو انتہائی

کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اسے دوسروں کی طرف سے دکھ نہ ملنے دے گا۔

119- گناہوں کی بخشش

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (پ 11 توبہ 102)

اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے ان کے عملوں میں اچھائی اور برائی ملی جلی ہے۔ قریب ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول کر لے بے شک اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔

انسانی زندگی کی کامیابی اسی میں ہے کہ جب وہ دنیا سے جائے تو اس کا اعمال نامہ گناہوں سے خالی ہو بلکہ نیکیاں ہی نیکیاں ہوں تو اس کیلئے انسان کو دنیاوی امور سرانجام دیتے ہوئے گناہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو تہجد کے وقت اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھ کر اللہ کے حضور 111 مرتبہ اس آیت کا ورد کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے گناہوں کی معافی دے دے گا اور اس عمل کو ہمیشہ کیلئے جاری رکھنا چاہئے۔

120- اللہ کی طرف سے مدد

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○ (پ 11 توبہ 116)

بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور

مارتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔

ہر انسان کی یہ سوچ ہوتی ہے کہ جو کام وہ کرنے لگا ہے وہ آسانی سے ہوجائے اور وہ اسی صورتحال میں ممکن ہوتا ہے کہ جب اللہ کی مدد شامل حال ہوجائے اس لئے جو کام بھی ہم کریں یا اگر کبھی بے یارومددگار ہوجائیں تو اس صورت میں اس آیت کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 121 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 40 دن تک جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اللہ کی طرف سے مدد اور نصرت شاملِ حال ہوجائے گی اور جس کام کو کرنا چاہے گا آسانی سے ہوجائے گا۔

121- خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ (پ 11 توبہ 128)

بے شک تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائے تمہارا مشقت میں پڑنا ان پر گراں گزرتا ہے تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں مومنوں پر مہربانی اور رحم کرنے والے ہیں۔

مسلمانوں کیلئے خواب میں حضورؐ کی زیارت انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے۔ لہٰذا جو شخص آپ ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد 700 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اسے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت ہوجائے گی۔

اس آیت کی پڑھائی مخلوق خدا کو مسخر کرنے کیلئے بھی بڑی لاجواب ہے۔ لہٰذا جو شخص عصر کی نماز کے بعد اس آیت کو 40 یوم تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھے گا لوگ اس کے تابع اور فرمانبردار ہوجائیں گے۔

ایک عامل کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص ان آیات کو روزانہ باوضو حالت میں 200 مرتبہ پڑھ کر بری خصلت والے شخص کو پانی دم کر کے پلائے تو اس کی ناپاک خصلتیں فوراً دور ہوجائیں گی۔

122- مشکل میں آسانی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (پ 11 توبہ 129)

پھر اگر یہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے، اس کے سوائی کوئی معبود نہیں، اسی پر بھروسہ کیا جو عرش عظیم کا رب ہے۔

اگر کوئی شخص انتہائی مشکل کام میں پھنس گیا ہو یا اس پر کوئی ایسی مصیبت آ گئی ہو جو کسی طرح سے دور ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو اس شخص کو چاہئے کہ وہ رات کے پچھلے پہر میں بیدار ہو کر 2 رکعت نماز برائے حل المشکلات اللہ کی بارگاہ میں پڑھے اور اس کے بعد باوضو حالت ہی میں اس آیت کو 100 بار پڑھے اور اللہ کے حضور سچے دل کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بہت جلد اس کی مشکل آسان ہوجائے گی۔ اس لئے اکثر عاملوں نے اس آیت کو دینی اور دنیاوی مہمات سے نجات حاصل کرنے کیلئے بڑا موثر پایا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز 100 مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر جائز کام بڑی آسانی سے کردے گا۔

123- کاروبار میں ترقی

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۭ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ قف وَعْدًا عَلَیْہِ حَقًّا فِی
التَّوْرٰىۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ط وَمَنْ اَوْفٰی بِعَھْدِہٖ
مِنَ اللّٰہِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِکُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِہٖ ط
وَذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ (پ ١١ توبہ ١١١)

بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لئے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں خواہ وہ قتل کرتے ہیں یا شہید کردیے جاتے ہیں۔ اس بات پر اللہ نے تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے۔ پس جو سودا تم نے اللہ سے کیا اس سودے پر بشارت ہے اور یہ بڑی کامیابی ہے۔

اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو یعنی خریدار سودا خریدنے کیلئے نہ آتے ہوں یا چلتا ہوا کاروبار کسی وجہ سے رک گیا ہو تو فجر کی نماز کے بعد ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھے اور رات کو سونے سے پہلے بھی 41 مرتبہ ان ہی آیات کا ورد کرے اور اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے آخری دن ان آیات کو کاغذ پر لکھے یا ان آیات کی فوٹو کاپی کروا کر کسی گتے پر چسپاں کرکے دکان میں آویزاں کردیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی نوازش سے کاروبار دن بدن ترقی کی طرف جائے گا اور دکان سے خوب آمدن ہوگی۔

124- لوگوں کو مسخر کرنا

الٓرٰ قف تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ○ اَکَانَ
لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَیْنَآ اِلٰی رَجُلٍ مِّنْھُمْ اَنْ
اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَھُمْ قَدَمَ

صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّھِمْ ط قَالَ الْکٰفِرُوْنَ اِنَّ ھٰذَا
لَسٰحِرٌ مُّبِیْنٌ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی
الْعَرْشِ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِیْعٍ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ اِذْنِہٖ ط ذٰلِکُمُ اللّٰہُ رَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ط اَفَلَا
تَذَکَّرُوْنَ ○ (پ 11 یونس 1-3)

آلف لام را یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو ہمارا ایسا کرنا عجب لگا کہ ہم نے ان میں سے ایک مرد پر وحی بھیجی تاکہ وہ لوگوں کو ڈرائے اور مومنوں کو خوشخبری سنائے۔ بے شک ان کیلئے ان کے رب کے ہاں سچ کا مقام ہے۔ کافروں نے کہا کہ یہ تو کھلا جادو ہے بے شک تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی اس کے ہاں سفارش نہیں کرسکتا۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے پس اس کی عبادت کرو تو بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے۔

یہ آیات تسخیر خلائق اور قبول عوام اور اس کیلئے انتہائی اکسیر تصور کی جاتی ہیں لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ لوگ اس کے مطیع اور فرمانبردار ہوجائیں تو اسے چاہئے کہ اپنے گھر میں پاکیزہ جگہ پر باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ 101 مرتبہ پڑھے۔ پڑھائی کے دوران کسی سے گفتگو نہ کرے اس کے بعد 100 مرتبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا عَزِیْزُ پڑھے۔ اس چلہ کے دوران روزانہ مغرب کی نماز کے بعد دال روٹی پکا کر حسب توفیق اللہ کی راہ میں تقسیم کرے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے پڑھائی مکمل ہونے پر ہر کوئی خاص و عام عزت کرنے لگے گا۔

ان آیات کے بارے میں منقول ہے کہ شعبان کے مہینہ میں ایام بیض یعنی 13، 14 اور 15 تاریخ کے روزے رکھے یہ روزے نمک سے افطار کرے۔ مغرب سے لے کر عشاء تک ذکر الٰہی اور درود شریف کے ورد میں مشغول رہے۔ آخری روزہ کو یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ کر سرہانے کے نیچے ایک کونے میں رکھ کر سو رہے۔ صبح کی نماز پڑھ کر اس کاغذ کو نکال کر ہمیشہ کیلئے اپنی جیب میں بحفاظت رکھنے کا بندوبست کرلے اس روز کے بعد وہ جہاں بھی جائے گا قدر و منزلت کی نظر سے دیکھا جائے گا۔

125- پنڈلیوں اور پسلی کے درد کا علاج

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (پ 11 یونس 12)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ بیٹھا ہوا لیٹا ہوا اور کھڑا ہو کر ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اس سے تکلیف کو ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو کر چل دیتا ہے جیسا کہ کسی تکلیف پہنچنے پر اس نے ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح ہم نے حد سے آگے نکلنے والوں کیلئے ان کے عمل مزین کر دیئے۔

اگر کسی شخص کی پنڈلیوں میں مسلسل درد رہنے کا عارضہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روغن زیتون لے اور روغن زیتون پر روزانہ اس آیت کو 7 یوم تک 70 مرتبہ پڑھے اور روغن کو دم کرے۔ اس طرح 7 یوم تک اس آیت کی پڑھائی کرے اور پھر

اس روغن کو ہلکا سا گرم کر کے روزانہ پنڈلیوں پر مالش کیا کرے۔ اللہ کے فضل و کرم سے پنڈلیوں کا درد جاتا رہے گا۔ اس تیل کو پسلیوں کے درد کیلئے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

126- امراض شکم کا علاج

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۵ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

(پ 11 یونس 57-58)

اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفاء اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے جو اہل ایمان کیلئے ہے۔ اے محبوب فرما دیجئے کہ یہ اللہ کا فضل اور رحمت ہے پس اس کے باعث خوش ہو جاؤ یہ ان تمام سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔

اگر کسی شخص کے پیٹ میں درد رہتا ہو اور اسے آفاقہ نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ طبی علاج کروانے کے ساتھ ساتھ اس وظیفہ کو 21 روز تک پڑھے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر 142 مرتبہ ان آیات کا ورد کرے اور روزانہ پڑھائی کے بعد عرق سونف پر دم کرے اور پھر اس عرق میں پانی ملا کر صبح و شام استعمال کرے اللہ تعالیٰ درد شکم سے نجات دینے والا ہے۔

اگر کسی عورت کو خفقان اور اختلاج قلب کا عارضہ رہتا ہو تو گھر کے کسی شخص کو چاہئے کہ 11 یوم تک ان آیات کو 100 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پانی پر دم کر کے

مریض کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے شفاء طلب کرے اللہ کو منظور ہوا تو خفقان اور اختلاج قلب کا مرض دور ہو جائے گا۔

127-احتلام روکنے کا ورد

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

(پ 11 یونس 64)

ان کیلئے دنیا اور آخرت کی زندگی میں بشارت ہے اللہ کے کلمات تبدیل نہیں ہوتے یہ بڑی کامیابی ہے۔

احتلام کا مرض صحت کیلئے انتہائی نقصان پہنچانے والا ہے کیونکہ اس میں انسان کی مردانہ قوت گاہے بگاہے ضائع ہوتی رہتی ہے کچھ عرصہ کے بعد انسان کے اعضائے رئیسہ اس مرض کے باعث کمزور ہونا شروع ہو جاتے ہیں اس لئے اس مرض کا علاج انتہائی ضروری ہے تاکہ انسان کی جسمانی طاقت قائم رہے لہٰذا جس شخص کو احتلام کا مرض ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے اس آیت کو 111 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کرکے پئے اور اللہ تعالیٰ سے اس مرض سے نجات کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مرض سے نجات مل جائے گی اور اس عمل کو 27 دن تک جاری رکھا جائے۔

128-ہر قسم کی بیماری سے شفاء

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (پ 11 یونس 87)

اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے بھائی کی طرف وحی کی کہ مصر میں اپنی قوم کیلئے چند گھر مہیا کرو اور اپنے گھروں کو قبلہ رخ بناؤ اور نماز قائم کرو اور مومنوں کیلئے بشارت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے بیماریوں سے شفاء کیلئے ادویات کو ذریعہ بنایا ہے لہٰذا بیماری میں طبی علاج کے ساتھ اگر کلام الٰہی کی آیات میں سے اس آیت کا ورد کر لیا جائے تو اللہ تعالیٰ دوائی ہی کے ذریعے شفاء ڈال کر مریض کو تندرستی عطا فرما دیتا ہے لہٰذا اس آیت کو مریض کا کوئی قریبی تعلق والا 111 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے بعد روزانہ پانی دم کرکے مریض کو پلایا جائے اور اللہ تعالیٰ سے مریض کیلئے شفاء کی التجا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمانے پر قادر ہے۔ اگر پروردگار کو منظور ہوا تو مریض بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا مگر اس وظیفہ کو 40 دن تک لازماً کیا جائے۔

129- تحصیل علم کا وظیفہ

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ۝ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(پ 11 ہود 1-4)

الف-لام-را اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کردی ہے جو حکمت والا خبر والا ہے۔ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے ڈرانے والا اور بشارت دینے والا ہوں۔ اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو وہ مقررہ مدت تک تمہیں اچھی متاع عطا کرے گا اور ہر صاحب فضل پر اپنا مزید فضل فرمائے گا اور اگر تم پھر گئے تو بے شک مجھے تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

یہ وظیفہ علم حاصل کرنے کیلئے بڑا اکسیر ہے۔ اس لئے جن بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانا مقصود ہو تو ان کے والدین کو چاہئے کہ وہ اس وظیفہ کو 40 دن تک روزانہ 66 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے طالب علم کو پلایا جائے۔ طالب علم اس کلام الٰہی کی برکت سے علم حاصل کرنے کی طرف مائل ہوجائے گا اس کا قوت حافظہ تیز ہوجائے گا اور اس بنا پر اسے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں آسانی پیدا ہوجائے گی۔

اگر کوئی شخص علم دین کے حصول میں دشواری محسوس کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس پر علم دین کی راہیں کھل جائیں گی اور وہ تھوڑے عرصے میں دین کا علم حاصل کر کے عالم دین بن جائے گا۔

130-بحری سفر میں حفاظت

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (پ 12 ہود 41)

حضرت نوح علیہ السلام نے کہا کہ اس میں سوار ہوجاؤ اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے بے شک میرا رب مغفرت والا رحم والا ہے۔

سفر خواہ مختصر ہو یا طویل ہو تو اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کا شامل حال ہونا انتہائی

ضروری ہوتا ہے۔ جس سفر میں اللہ تعالیٰ کی مدد اور رحمت شامل حال ہوگی مسافر ہر طرح کی تکلیف یعنی جسمانی اذیت اور حادثات سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے سفر میں اس آیت کو پڑھتے رہنا حفاظت کا باعث بنے گا۔

131-ملازم کو تابعدار رکھنا

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ (پ 12 ہود 56)

بے شک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسہ کرتا ہوں۔ زمین میں ایسا کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بے شک میرے رب کا یہ صراط مستقیم ہے۔

بعض ملازم اپنے مالکوں کے تابعدار نہیں ہوتے جس سے مالکوں کو کام لینے میں دقت پیش آتی ہے۔ اس لئے ملازم کا فرمانبردار ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ جس شخص نے کوئی ملازم رکھا ہو اور وہ اسے کسی وجہ سے چھوڑ بھی نہ سکتا ہو تو اسے چاہئے کہ 11 یوم تک روزانہ اس آیت کو 101 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن پانی دم کر کے یا کوئی میٹھی چیز دم کر کے کسی طرح ملازم کو کھلا دی جائے تو اللہ کی مہربانی سے ملازم فرمانبردار ہوجائے گا۔

اس آیت کے بارے میں عاملوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ جس آدمی کو کسی ظالم آدمی کے شر کا خوف ہو تو اسے چاہئے کہ سونے سے پہلے بستر پر لیٹے ہوئے اس آیت کو 41 مرتبہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے وہ ظالم آدمی کے شر سے محفوظ رہے گا۔

132- مخالف کے شر سے حفاظت

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (پ 12 هود 57)

پھر اگر تم توجہ نہ دو گے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے اور میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ آباد کردے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ بے شک میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص خواہ مخواہ دشمنی قائم کر کے مخالفت کرنے لگتا ہے جس سے انسان کو ذہنی پریشانی رہنے لگتی ہے لہٰذا اسے مخالف سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو باوضو حالت میں 107 مرتبہ 11 یوم تک پڑھا جائے اور روزانہ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد مخالف کی طرف منہ کر کے پھونک مارے اللہ کی مہربانی سے مخالف کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اور اس پڑھائی کے باعث ہر طرح سے خیریت و عافیت رہے گی۔

133- دفع موذی جانور

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ

شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (پ 12 هود 56-57)

بے شک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسہ کرتا ہوں زمین میں ایسا کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو۔ بے شک میرے رب کا یہ صراط مستقیم ہے پھر اگر تم توجہ نہ دو گے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا ہے اور میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ آباد کردے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے بے شک میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

بعض دیہاتی علاقوں میں یا دور دراز کے مقامات پر موذی جانور مثلاً سانپ، بچھو اور دیگر اذیت دینے والے جانور بسیرا کر جاتے ہیں اور وہاں پر رہنے والے لوگوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس لئے موذی جانوروں کے نقصان سے بچنے کیلئے ان آیات کو مغرب کی نماز کے بعد 70 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی پر دم کر کے موذی جانوروں کے مقام پر چھڑک دیا جائے تو اللہ کی مہربانی سے موذی جانور وہاں سے کہیں اور چلے جائیں گے اور وہاں رہنے والے موذی جانوروں کی اذیت سے محفوظ رہیں گے۔

134- علم دین میں بلند مقام حاصل کرنا

الٓرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ (پ 12 یوسف 1-2)

الف لام را یہ کتاب مبین کی آیتیں ہیں بے شک ہم نے قرآن پاک کو عربی زبان میں نازل فرمایا تاکہ تمہیں سمجھ آجائے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ علم دین حاصل کرنے میں اس کیلئے آسانی ہو جائے اور اسے علم کی دولت اتنی عطا ہو جائے کہ علماء میں اسے دوسروں پر فوقیت اور بلند مقام مل

جائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 111 مرتبہ ظہر کی نماز کے بعد 121 مرتبہ، عصر کی نماز کے بعد 131 مرتبہ، مغرب کی نماز کے بعد 141 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 151 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس پر علم دین کے حصول کے دروازے کشادہ کردے گا اور اسے علماء میں بلند مقام حاصل ہوگا۔

جو شخص یہ چاہتا ہوں کہ اسے قرآن پاک کی تعلیمات پوری طرح عقل اور فہم میں آجائیں تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک اس آیت کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھے اور قرآن پاک کے کچھ صفحات ترجمے کے ساتھ پڑھے قرآن فہمی کیلئے اس کا ذہن کھل جائے گا۔

135- حصول فراست وعلم

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (پ 12 یوسف 22)

اور جب وہ جوان ہوگیا تو ہم نے اسے دانائی اور علم سکھایا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

توبہ اور فراست اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے جو ہر کسی کو نہیں ملتا اس لئے جو شخص یہ چاہے کہ اس میں حکمت اور فہم وفراست کیلئے اس کا ذہن کھل جائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو جوانی کے عالم میں 6 ماہ تک روزانہ ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھے اللہ کے فضل وکرم سے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بے پناہ فہم وفراست عطا ہوگی۔ وہ ہر کام اور عمل دانائی سے کرنے لگے گا جہاں کہیں ایسا کام ہوگا جو لوگوں کی سمجھ میں نہ آسکے گا تو اس سے مشورہ لینے سے کام ہوجائے گا غرضیکہ اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو ایسی ذہانت عطا فرما دیتا ہے جو ہر کسی کے پاس نہیں

ہوتی۔

136- جھوٹے الزام سے بری ہونا

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّىْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝ (پ 12 یوسف 52)

حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ یہ میں نے اس لئے کیا تاکہ عزیز مصر کو علم ہوجائے کہ میں نے تنہائی میں اس کی امانت میں خیانت نہیں کی اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا فریب کامیاب نہیں ہونے دیتا۔

اگر کسی شخص پر کسی نے جھوٹا الزام لگا دیا ہو اور حقیقت میں اس نے وہ جرم نہ کیا ہو تو اسے بڑی ندامت ہوگی۔ لہٰذا اس جھوٹے الزام سے بری الذمہ ہونے کیلئے اس شخص کو چاہئے کہ آدھی رات کے بعد ایسے مقام پر کھڑا ہوجائے جہاں سے اسے آسمان نظر آتا ہو تو آسمان کی طرف کلمہ کی انگلی کرکے 100 مرتبہ اس آیت کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے التجا کرے کہ یا اللہ جو مجھ پر الزام لگا ہے مجھے اس سے بری الذمہ قرار دے اور اصل مجرم کو الزام لگانے والوں کے سامنے لے آ۔ اس دعا کو مانگنے کے بعد سو جائے اور 7 روز تک اسی طرح کرے۔ اللہ کو منظور ہوا تو وہ الزام سے بری الذمہ قرار دیا جائے گا اور جس نے جرم کیا ہوگا وہ الزام لگانے والوں کے ہاتھوں پکڑا جائے گا۔

137- بری عادات ترک کرنا

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ ؕ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (پ 13 یوسف 53)

اور میں خواہش سے مبرا نہیں بے شک نفس امارہ برائی کی آماجگاہ ہے مگر جس پر

میرا رب رحم کرے وہ بچ جاتا ہے بے شک میرا رب بخشنے والا رحم والا ہے۔

نفس امارہ انسان کے گھر کا دشمن ہے۔ یہ انسان کو ہر وقت برائیوں میں ملوث کرنے کیلئے آمادہ کرتا رہتا ہے جس سے بہت سے لوگوں کی عادات میں برائی جنم لے لیتی ہے اور انہیں ایسی بری عادتوں کی لذت پڑ جاتی ہے کہ جنہیں چھوڑنا بڑا مشکل ہوجاتا ہے۔ بری عادتوں کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کو بھول کر خواہشات کا پجاری ہوجاتا ہے اسے نہ صرف دنیا ہی میں ذلیل و رسوا ہونا پڑے گا بلکہ قیامت کے دن بھی وہ رسوا ہوگا لہٰذا جو شخص نفس امارہ کے شر سے بچنا چاہے تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک اس آیت کو ہر نماز کے بعد 141 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نفس امارہ سے پیدا ہونے والی بری عادتیں ختم ہوجائیں گی۔

138- حصول ملازمت

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ○ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (پ 13 یوسف 54-56)

بادشاہ نے کہا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ تاکہ میں اسے اپنے لئے مخصوص کرلوں پھر جب اس سے گفتگو ہوئی تو کہا کہ بے شک آج سے آپ ہمارے ہاں معزز قابل اعتماد ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کردیجئے بے شک میں حفاظت کرنے والا جاننے

والا ہوں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو سرزمین مصر میں صاحب تصرف کردیا۔ اس میں جہاں چاہو رہو ہم جس پر چاہیں اپنی رحمت پہنچادیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

جو شخص ملازمت کا متلاشی ہو اور اسے ملازمت نہ مل رہی ہو تو حصول ملازمت کیلئے بے حد کوشش کرنے کے باوجود پریشان ہوکر مایوس ہوگیا ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھ کر استغفار پڑھے اور سچے دل سے کوتاہیوں پر توبہ کرے اور اس کے بعد 66 مرتبہ سورت یوسف کی ان آیات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ملازمت کے حصول کی دعا کرے اللہ تعالیٰ حصول ملازمت کا ذریعہ پیدا فرمادے گا۔

139- خیریت سے سفر سے واپس آنا

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

(پ 13 یوسف 64)

پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

یہ آیت سفر میں حفاظت کیلئے بڑی مؤثر ہے اس لئے جب کوئی شخص سفر پر جائے اور اس کی خواہش ہو کہ سفر میں اسے کسی قسم کی مصیبت یا پریشانی نہ آئے اور وہ باحفاظت اپنا کام کرکے واپس اپنے اہل خانہ میں آجائے اسے چاہئے کہ اس آیت کو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے 700 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد دوران سفر بھی اسے کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا سفر بالکل خیریت سے طے ہوگا اور وہ اپنے گھر میں خیریت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔

140- حاجت پوری ہونا

وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ (پ 13 یوسف 67)

اور میں تمہیں اللہ کی کسی چیز سے بچا ہی نہیں سکتا بے شک یہ اللہ کا حکم ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیے۔

جس شخص کو کوئی حاجت درپیش آ جائے تو اسے چاہیے کہ چاند ماہ کی پہلی جمعرات کو اس آیت کی پڑھائی اس طرح شروع کرے کہ پاک صاف لباس پہنے اور باوضو حالت میں اس آیت کو کھلے آسمان تلے رات کے وقت 221 مرتبہ پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کیلئے دعا کرے اس عمل کو 21 یوم تک کرے اگر اس کے دوران حاجت پوری ہو جائے تو اللہ کا شکر ادا کرے ورنہ اس عمل کو 40 یوم تک بڑھا دے اور خلوص دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے پورا ہونے کی التجا کرے اللہ تعالیٰ حاجات کو پورا فرمانے والا ہے۔

جو شخص اپنے آپ میں توکل کی خوبی پیدا کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو گاہے بگاہے چند بار پڑھتا رہے کچھ عرصہ کے بعد وہ متوکل بن جائے گا۔

141- اعلیٰ عہدے پر فائز ہونا

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ ○ (پ 13 یوسف 76)

ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں کر دیتے ہیں ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنی قابلیت کی بنا پر کسی اعلیٰ عہدے پر فائز ہونا چاہتا ہو تو اس کیلئے اس آیت کا ورد بڑا ہی مفید ہوگا۔ اعلیٰ ملازمت پر یقین ہونے کیلئے اکثر اوقات امیدواروں سے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں پھر ان امیدواروں کا امتحان لیا جاتا ہے جو امتحان سے پاس ہوتا ہے ان کا انٹرویو لیا جاتا ہے لہٰذا جو شخص اعلیٰ عہدے پر فائز ہونے کیلئے درخواست دے چکا ہو تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو 11 روز تک روزانہ 700 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ عہدہ پر تعین ہونے کے تمام مراحل کو آسانی سے طے کر لے گا اور عہدہ یا ملازمت پر فائز ہو جائے گا۔

142- بچھڑے ہوئے کو پانے کا ورد

فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○ (پ 13 یوسف 83)

پس صبر ہی اچھا ہے قریب ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔ بے شک وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

اگر کسی کا لڑکا یا کوئی قریبی رشتے دار بچھڑ گیا ہو اور وہ بچھڑ کر کسی اور ملک میں پہنچ چکا ہو جہاں پر اس کا پتہ نہ چل رہا ہو اور اس کی جدائی میں اس کے گھر والے سخت پریشان اور بے قرار رہتے ہوں تو انہیں چاہیے کہ ہر نماز کے بعد اس آیت کو 100 مرتبہ 40 دن تک پڑھیں اور روزانہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ بچھڑا ہوا ان سے مل جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچھڑے ہوئے کے مل جانے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

143- آخری دم تک بصارت قائم رہنے کا عمل

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَیْنَا وَاِنْ كُنَّا

لَخٰطِئِيْنَ○ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ط يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ○ (پ 13 یوسف 91-93)

کہنے لگے اللہ کی قسم اللہ نے تمہیں ہم پر فضیلت دی ہے اور بے شک ہم غلطی کرنے والے تھے حضرت یوسف نے کہا کہ آج تم پر عتاب نہیں اللہ تمہیں معاف کردے گا وہ سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ میری قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں کھل جائیں گی اور میرے پاس سب اہل خانہ کو لے آؤ۔

اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہوجائے کہ اس کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے جس سے اس کی بینائی میں کمی واقعہ ہوجائے گی تو اس بصارت کو آخری دم تک قائم رکھنے کیلئے ان آیات کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔ صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کرکے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی 66 مرتبہ ان آیات کی پڑھائی کرکے پانی پر دم کرکے آنکھوں پر ملیں اور 40 یوم تک اس عمل کو بلاناغہ جاری رکھیں اس کی نظر کمزور ہونا ختم ہوجائے گی اور اس کی بینائی اللہ تعالیٰ کے فضل سے مدت تک قائم رہے گی اور اس عمل کو سال بھر میں ایک یا دو مرتبہ کرلینا انتہائی مفید ہوگا۔

144- بے گناہ قیدی کی رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ

ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ○ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ج وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ز قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ط وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ط اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ○ (پ 13 یوسف 99-100)

پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا اللہ نے چاہا تو آپ مصر میں امن پائیں گے اور اپنے ماں باپ کو تخت پر بٹھایا تو سب نے اس بات پر سجدہ شکر کیا اور یوسف نے کہا کہ اے میرے ابا جان یہ میرے پہلے خواب کی تعبیر ہے بے شک میرے رب نے اسے سچا کردیا اور مجھ پر احسان کیا اور مجھے قید خانے سے نکالا اور تم سب کو گاؤں سے یہاں لے آیا بعد اس کے کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان جھگڑا ڈالا ہوا تھا۔ بے شک میرا رب جس کیلئے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے۔ بے شک وہ علم والا حکمت والا ہے۔

اگر کسی کو بغیر کسی جرم کے قید میں ڈال دیا جائے اور کوشش کے باوجود رہائی ہونے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو بلاناغہ جاری رکھے بفضل باری تعالیٰ اس کی رہائی کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔ یہ عمل قیدی کرے اور اس کے گھر والوں کو بھی چاہئے کہ ہر جمعرات کو گھر کے کچھ افراد مل کر اس آیت کو بعد نماز عصر 141

مرتبہ پڑھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور قیدی کی رہائی کیلئے خلوص دل سے دعا کریں اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔ اس عمل کو 7 جمعرات تک کیا جائے۔

145- خاتمہ بالخیر کا ورد

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ قف اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ○

(پ 13 یوسف 101)

پس اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے تو میرا دنیا اور آخرت میں کارساز ہے۔ مجھے مسلمانی پر وفات دینا اور صالحین کے ساتھ شامل کرنا۔

جو شخص اس آیت کو صبح و شام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اس لئے اس آیت کو اپنی پڑھائی کے معمولات میں شامل کر لینا چاہئے۔

اگر کسی شخص پر عالم نزع کا وقت آ گیا ہو اور اس وقت ورثاء کو یہ احساس ہو کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو تو کلمہ پڑھتے ہوئے اس کی روح قبض ہو جائے تو ان کو چاہئے کہ سورت یٰسین کی ایک مرتبہ تلاوت کریں اور اس کے بعد اس آیت کو کثرت سے موت وارد ہونے تک پڑھتے رہیں اور دل میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ التجا کریں کہ ان سے جدا ہونے والے کا خاتمہ بالخیر ہو۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس شخص کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

146- اطاعت الٰہی میں ثابت قدمی

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

يُؤْمِنُوْنَ○ (پ 13 رعد 1)

الف- لام- میم- را اللہ کی کتاب قرآن کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے رب نے حق اتارا ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اطاعت الٰہی میں ثابت قدمی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو تہجد کے وقت 40 یوم تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خصوصی رحمت عطا فرمائے گا اور اس میں اطاعت کا جذبہ موجزن ہو جائے گا جس سے وہ نیک اعمال پر ثابت قدم ہو جائے گا۔ لہٰذا ایسے مریدین جو ابتدائی طور پر طریقت میں داخل ہوئے ہوں تو ان کو چاہئے کہ یہ آیت روزانہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس سے اس میں ثابت قدمی پیدا ہو جائے گی۔

اس آیت کے بارے میں اہل عمل کا کہنا ہے کہ اگر کسی پر ناحق مقدمہ بن گیا ہو اور اسے عدالت سے انصاف ملنے کی امید نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ 141 مرتبہ 21 یوم تک پڑھے اور مقدمہ کی تاریخ کے دن پڑھتا رہے تو اللہ کے فضل سے مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

147- ہوائی سفر میں محفوظ رہنا

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ○ (پ 13 رعد 2)

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو پھر عرش پر جلوہ افروز ہو گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا جو مقررہ

مدت تک چلتے رہیں گے۔ اللہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے۔ آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتا ہے تاکہ تمہیں اپنے رب سے ملاقات کا یقین ہوجائے۔

اگر کوئی شخص ہوائی سفر کرتے ہوئے ڈر یا خوف محسوس کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہوائی جہاز میں سوار ہوکر جب آرام سے بیٹھ جائے اور ہوائی جہاز فضا میں پرواز کرنے لگے تو وہ اس وظیفہ کو 41 مرتبہ پڑھے۔ اگر کثرت سے پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ اس آیت کو پڑھنے سے ہوائی جہاز کے سفر میں کسی قسم کا خوف طاری نہ ہوگا اور نہ ہی طبیعت خراب ہوگی بلکہ سفر تندرستی اور خیر وعافیت سے گزرے گا۔

148- زمینی کاشتکاری میں اضافہ

وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (پ 13 رعد 3)

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑ اور دریا بنا دیئے ہیں اور ہر قسم کے پھلوں میں سے جوڑے بنا دیئے ہیں اور وہی دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ غور وفکر کرنے والی قوم کیلئے بے شک ان تمام چیزوں میں نشانیاں ہیں۔

کاشتکاری انتہائی معزز پیشہ تصور کیا جاتا ہے بشرطیکہ کسی کے پاس کھیتوں کی زمین کا رقبہ خاصہ وسیع ہو اس لئے اگر کوئی زمیندار یہ چاہے کہ اس کا زراعتی رقبہ بڑھ جائے تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ فصلیں کاشت کر سکے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو بعد نماز فجر اپنے زراعتی رقبہ پر بیٹھ کر 40 یوم تک روزانہ 140 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ

سے کھیتوں کی پیداوار میں اضافے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

اگر کسی چھوٹے زمیندار کے پاس کاشت کے لیے زمین کم ہو اور اس کے پاس زمین خریدنے کے ذرائع بھی نہ ہوں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 4 ماہ تک پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے زرعی زمین خریدنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

149- خفیہ حال معلوم کرنا

اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ ۝

(پ 13 رعد 8-9)

مادہ کے پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر سے واقف ہے سب سے بڑا عالی مرتبت ہے۔

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی پوشیدہ امر کا حال معلوم کرنا چاہے یعنی کہ مال و زر کہاں دفن ہے یا کوئی چیز رکھ کر بھول گیا ہو یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک اچھا ہوجائے گا تو اسے چاہئے کہ وضو کر کے خوشبو لگائے اور پیر کے روز روزہ رکھے اور شب کو باوضو سو جائے اور صبح منگل کے دن سورج نکلنے سے پہلے ان آیتوں کو سبز کپڑے پر لکھے اور اس کے بعد ان آیات کا 100 مرتبہ ورد کرے اور اس عمل کو 7 یوم تک جاری رکھے کسی روز خواب میں اس کو امر مطلوب کے بارے میں

اشارہ ہوجائے گا۔

150- طوفان میں حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ج

(پ 13 رعد 13)

رعد اور فرشتے اس کے ڈر سے اس کی حمد کے ساتھ تعریف کرتے رہتے ہیں۔

یہ آیت طوفان میں حفاظت کیلئے بڑی مفید اور لاجواب ہے۔ لہٰذا جب کبھی تیزی سے طوفان آجائے اور بارش میں بھی شدت ہو بجلی بڑی کڑک سے چمک رہی ہو تو ایسے طوفان میں نقصان سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو کثرت سے پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے طوفانی نقصان سے بحفاظت رہنے کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا اور ہر طرح کی تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

ایک عامل کا یہ بھی قول ہے کہ اس پڑھائی کے ساتھ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ کو 100 مرتبہ پڑھا جائے تو ہر قسم کی آفت سے پڑھنے والا اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

151- قلبی طور پر مطمئن ہونا

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ○ (پ 13 رعد 28)

جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔

یہ آیت سکون قلب اور اطمینان کیلئے بڑی اکسیر ہے لہٰذا جو شخص روز مرہ کی

چھوٹی چھوٹی پریشانیوں سے تنگ آ کر سکون قلب کا متلاشی ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد 111 مرتبہ اس آیت کا ورد کرے اور اسے 40 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اسے سکون قلب میسر آئے گا۔

152- ترک گداگری کا ورد

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ○ (پ 13 رعد 30)

آپ فرما دیجئے کہ وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

بعض معذور اور نادار لوگوں کیلئے دست دراز برائے سوال کی رعایت ہے مگر جو جسمانی لحاظ سے تندرست و توانا ہوں ان کیلئے بھیک مانگنا جائز نہیں مگر کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جن کیلئے شرعاً کسی سے مانگ کر گزارہ کرنا جائز نہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے کمانے کی توفیق دی ہے ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ کما کر کھائیں۔ اس لئے اگر کسی ایسے شخص کو مانگنے کی عادت پڑ گئی ہو جسے مانگنا شرعاً ناجائز ہو تو اس کیلئے ترک گداگری کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی مفید ہے کیونکہ اس آیت کے پڑھنے سے گداگری کی عادت ترک ہو جاتی ہے۔ لہٰذا جو شخص ان آیت کو ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس میں عقیدہ توحید کی پختگی پیدا کر دے گا اور اس میں یقین کامل پیدا ہوجائے گا کہ اسے پالنے والا اللہ ہے اور وہی اس کی ضروریات کو پورا کرنے کا چارہ ساز ہے غرضیکہ اس آیت کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت پر یقین کامل پیدا ہوجاتا ہے اور وہ ہر اپنے کام میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے لگ جاتا ہے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس میں توکل کی خوبی پیدا ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اس

آیت کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے تو اس میں اللہ پر بھروسہ کرنے کی خوبی حد درجہ تک نمایاں ہوجائے گی۔

153- حصول صراط مستقیم

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ لا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ o (پ 13 ابراهيم 1)

الف- لام -را یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکی سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا التعریف کیا گیا ہے۔

اس آیت کا ورد پڑھنے والے کو اللہ صراط مستقیم پر گامزن کردیتا ہے۔ صراط مستقیم یعنی ہدایت والی راہ اللہ والوں کی ہے جنہوں نے صراط مستقیم پر چل کر اللہ کی معرفت حاصل کی اور اس کے قرب کو پایا یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہئے کہ اسے اس حقیقت کا پتہ چلے کہ ہدایت والی راہ کونسی ہے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو صبح اور شام 300، 300 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اسے ایک سال تک جاری رکھے تو اسے راہ حق مل جائے گا اور وہ اس راستے پر چل پڑے گا جس سے انسان ولایت کے زمرے میں شامل ہوتا ہے۔

جو شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے لگے تو اس کا دل نور ایمان سے منور ہوجائے گا اس کی موت حالت ایمان پر ہوگی۔ اگر کوئی عبادت سے غافل رہنے لگے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 256 مرتبہ سونے سے پہلے 40 دن تک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی غفلت دور فرمادے گا اور اس کے دل میں عبادت کی رغبت پیدا ہوجائے گی۔

154- حصول توکل کا وظیفہ

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ط وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ o (پ 13 ابراهيم 12)

اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ پر بھروسہ نہ کریں اور اس نے ہمیں ہماری راہیں دکھائی ہیں اور جو تم اذیتیں دیتے رہے ہو اس پر ضرور صبر کریں گے اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے۔

راہ طریقت میں توکل ایک منزل ہے جو حضرات راہ طریقت میں قدم رکھتے ہیں تو انہیں اس منزل کو لازماً عبور کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا سچے مریدوں کو خود میں توکل کی خوبی پیدا کرنے کیلئے کچھ عرصہ اس آیت کا ورد کرنا چاہئے جس کے نتیجے میں طالب کے اخلاق حسنہ میں توکل کی خوبی پیدا ہوجائے گی اور وہ اپنی زندگی کے تمام معاملات میں عملی طور پر اللہ پر بھروسہ کرنے لگے گا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ یہ آیت نظر بد دور کرنے کیلئے بڑی مجرب ہے لہٰذا جس کسی کو اکثر نظر بد لگ جاتی ہو تو اس کے گھر والوں کو چاہئے کہ اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں باندھ کر اس کے گلے میں ڈال دیا جائے تو اس کلام کی برکت سے نظر بد کے اثرات دور ہوجائیں گے۔

155- کھیت کی فصل کو محفوظ رکھنا

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ o وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْ م

بَعْدِهِمْ ط ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ○ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ○ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ○ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ○

(پ 13 ابراھیم 13-17)

اور جو لوگ کافر ہوئے تھے انہوں نے اپنے رسولوں سے کہا کہ ہم تمہیں ضرور اپنی سرزمین سے نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ پس ان کے رب نے انہیں بذریعہ وحی مطلع کیا کہ البتہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دیں گے اور ہم ضرور تمہیں ان کے بعد اس سرزمین میں آباد کریں گے۔ پس یہ اس کیلئے ہے جو میرے مقام سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کھائے اور رسولوں نے فتح کیلئے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کر رہ گیا۔ اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پیپ کا پانی پینے کیلئے دیا جائے گا وہ گھونٹ گھونٹ کر کے پینے کی کوشش کرے گا مگر اسے حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف اس کے پاس موت آئے گی لیکن وہ مر نہیں سکے گا اور اس کے پیچھے سے ایک اور سخت عذاب آئے گا۔

کاشتکاری بڑا ہی باعزت پیشہ تصور کیا جاتا ہے لہٰذا زمیندار جب کھیت میں فصل بوتا ہے تو اس کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کی فصل بحفاظت پروان چڑھے اور کھیت کی پیداوار بغیر کسی نقصان کے پہنچے یعنی صحیح اور سلامت حالت میں حاصل ہو تو اس کیلئے

زمیندار کو چاہئے کہ فصل بو کر کھیت کے ہر کونے میں روزانہ ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور 7 دن تک اس عمل کو جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے کھیت کی پیداوار کی حفاظت کی دعا کرے۔ ان آیات کی برکت سے کھیت کی پیداوار کیڑے مکوڑے، ٹڈی اور دیگر حشرات کے نقصان سے بحفاظت رہے گی۔ فصل کاٹنے کے بعد اس کھیت کی پیداوار سے کچھ پیداوار اللہ کی راہ میں دے دے اللہ قبول فرمانے والا ہے۔

156- درخت پر پھل خوب لگنا

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ○ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ م بِاِذْنِ رَبِّهَا ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ○

(پ 13 ابراھیم 24-25)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیبہ کی مثال ایک پاکیزہ درخت کی مانند بیان کی ہے جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں ہیں اور شاخیں آسمان تک ہیں۔ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے اور اللہ یہ مثالیں لوگوں کیلئے اس لئے بیان کرتا ہے تاکہ وہ انہیں ذہن نشین کر لیں۔

اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں کلمہ طیبہ کو ایک پاکیزہ درخت سے مثال دی ہے کہ جس طرح کلمہ طیبہ کا کثرت سے ورد کرنے والا فیوض و برکات سے خالی نہیں رہ سکتا اسی طرح اگر کوئی شخص ان آیات کو کثرت سے پڑھے گا تو وہ بھی جو کچھ اللہ سے

مانگے گا پائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی درخت پھل نہ لاتا ہو یا اس کا پھل رکا ہوا ہو تو ان آیات کو کاغذ پر لکھے اور پھر 61 مرتبہ ان آیات کو پڑھ کر کپڑے میں باندھ کر درخت پر پھولوں کے شروع ہونے سے پہلے لٹکا دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے درخت کو خوب پھل لگے گا۔

157- قبر کے سوال و جواب میں آسانی

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۛ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۝

(پ 13 ابراھیم 27)

اللہ ایمان لانے والوں کو مستحکم بات کے باعث دنیا اور آخرت کی زندگی میں ثابت قدم رکھتا ہے اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

قبر کی منزلوں میں سے سب سے پہلی منزل منکر نکیر کے سوالوں کا درست جواب دینا ہے۔ جس میت کے جواب درست ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عذاب قبر سے محفوظ رہے گا اور آخرت میں بخشا جائے گا تو لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد اس آیت کو ہمیشہ 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کیلئے قبر کی منازل آسان ہو جائیں گی اور وہ قبر میں بڑی راحت اور سکون سے رہے گا۔

158- سمندری سفر میں خطرات کا ازالہ

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝ وَاٰتٰكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۗ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

(پ 13 ابراھیم 32-34)

اللہ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا ہے پس اس کے ساتھ تمہارے لئے پھلوں کا رزق پیدا کیا ہے اور اس نے تمہارے لئے کشتی کو مسخر کیا ہے تاکہ وہ اس کے حکم سے پانی میں چلے اور تمہارے لئے نہروں کو مسخر کر دیا ہے اور تمہارے لئے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے جو گردش کر رہے ہیں اور تمہارے لئے رات اور دن کو بھی مسخر کر دیا ہے اور جس چیز کا تم نے اس سے سوال کیا اس نے تمہیں دے دی اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز شمار نہیں کر سکتے۔ بے شک انسان بڑی زیادتی کرنے والا ناشکرا ہے۔

سمندری سفر میں بعض اوقات سمندر کے جانوروں یا چٹانوں سے بحری جہاز یا کشتی ٹکرانے کا یکدم خطرہ پیدا ہو جاتا ہے جب ایسی صورتحال پیدا ہو جائے تو مسافروں کو چاہئے کہ وہ مندرہ بالا آیات کو باوضو حالت میں پڑھنا شروع کر دیں اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک سمندری خطرہ دور نہ ہو جائے جب ان آیات کو کثرت سے پڑھ لیں تو اللہ کے حضور مال و جان کی حفاظت کیلئے گڑگڑا کر دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

159- والدین کا ذریعہ نجات

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (پ 13 ابراھیم 40-41)

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا دے۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو بخش دینا جس دن حساب کیا جائے گا۔

والدین کا اولاد پر زندگی بھر بڑا احسان ہوتا ہے اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے والدین دنیا سے جانے کے بعد بخشے جائیں تو اسے چاہیے کہ ہر جمعرات کو بعد نماز عصر مسجد میں بیٹھ کر یا گھر میں خلوت کے مقام پر بیٹھ کر اس آیت کو 700 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ کو کہے کہ یاالٰہی جو میں نے تیرے کلام کی تلاوت کی ہے اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور میرے والدین اور دیگر مومن عزیز و اقارب جو فوت ہو چکے ہیں ان کے لیے یہ عالم برزخ کی منازل کو آسان فرما تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول کرنے والا ہے۔

160- مال و جان کی حفاظت

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ ،

(پ 14 حجر 9)

بے شک قرآن پاک کو ہم نے نازل کیا اور یقیناً ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔

پرسکون زندگی گزارنے کیلئے مال اور جان کی حفاظت بڑی ضروری ہوتی ہے کیونکہ جان کو تکلیف پہنچنے سے انسان ہمیشہ کیلئے دکھ میں مبتلا ہوسکتا ہے اور مال چھن جانے سے غربت اور افلاس کی پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ اس لئے مال اور جان کی حفاظت کیلئے اللہ تعالیٰ سے پناہ اور مدد مانگنا بڑا لازم ہوتا ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کی جان اور مال باحفاظت رہیں تو اسے چاہیے کہ باوضو حالت میں 41 مرتبہ بعد نماز عشاء اس آیت کو پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کلام الٰہی کی برکت سے مال و اسباب ہمیشہ نقصان سے محفوظ رہے گا۔

اگر کسی شخص کا مال ایسے مقام پر پڑا ہو جہاں پر ڈاکہ یا چوری کا خطرہ ہو تو اسے چاہئے کہ پڑے ہوئے مال کے مقام پر 7 دن تک اس آیت کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور آخری بار پانی دم کر کے مال و اسباب پر چھڑ کے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مال چوری یا تلف ہونے سے محفوظ رہے گا۔

161- لوگوں میں بے پناہ عزت پانا

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝

(پ 14 حجر 16-17)

اور بے شک ہم نے آسمان میں برج بنائے ہیں اور انہیں دیکھنے والوں کیلئے جاذب نظر کردیا ہے اور تمام راندھے ہوئے شیطانوں سے اسے ہم نے محفوظ کردیا ہے۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جہاں وہ رہتا ہے وہاں پر لوگ اس کی عزت کریں اور جہاں پر وہ کاروبار یا ملازمت کرتا ہے وہاں بھی وہ معزز تصور کیا جائے تو اسے چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد 40 دن تک ان آیات کو روزانہ 241 مرتبہ

پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی پڑھائی کی برکت کی وجہ سے لوگوں میں اسے معزز اور منظورِ نظر کر دے گا۔ ہر کوئی اس کے ساتھ عزت اور اخلاق سے پیش آئے گا۔ جس شخص کی طرف بھی وہ توجہ کرے گا وہی مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ صبح کے وقت کام پر جانے سے پہلے ان آیات کو 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو جہاں بھی وہ جائے گا لوگ مسخر ہوتے جائیں گے جس کسی سے اس کو کسی کام کیلئے واسطہ پڑے گا وہ اس کا کام فوراً کرنے کی کوشش کرے گا۔

162-باغ کے پھل میں کثرت اور برکت

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ○ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ○

(پ 14 حجر 19-20)

اور زمین کو بھی ہم نے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے ہیں اور اس میں ہر طرح کی مناسب چیز اگا دی ہے اور ہم نے تمہارے لئے اور ان کیلئے جن کو تم روزی مہیا نہیں کرتے اس سرزمین میں رزق کے سامان بنا دیئے ہیں۔

پھل اللہ تعالیٰ کی انمول نعمتوں میں سے ہے اور باغ کا ذریعہ معاش ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ باغ کا پھل کثرت سے لگنا اور باحفاظت رہنے سے رزق میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اس لئے جب درختوں پر پھول لگنے والے ہوں تو انہیں آفات سے محفوظ رکھنا ضروری ہوتا ہے تاکہ پھل ضائع نہ ہوں اور پک

کر مالک کو فائدہ پہنچے تو اس مقصد کیلئے ان آیات کو باغ کے غربی کونے میں بیٹھ کر 107 مرتبہ 7 یوم تک پڑھا جائے اسی طرح شرقی، شمالی اور جنوبی کونے میں بیٹھ کر 7، 7 یوم تک ان آیات کو 107 اور 107 مرتبہ پڑھا جائے ہر ساتویں یوم پڑھائی کے بعد پانی دم کر کے درختوں پر چھڑکا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھل کیڑا لگنے سے اور آفات سے محفوظ رہے گا اور باغ کے درخت خوب پھل لائیں گے۔

163-دوستی میں رنجش دور کرنا

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ○ نَبِّئْ عِبَادِيْۤ اَنِّيْۤ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○ (پ 14 حجر 47-49)

اور ہم نے ان کے سینوں میں سے کینہ نکال دیا وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اس میں انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ اس سے نکالے جائیں گے۔ میرے بندوں کو مطلع کر دو کہ بے شک میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔

اچھا دوست ملنا خوش بختی کی دلیل ہے مگر بسا اوقات یوں بھی ہو جاتا ہے کہ گہرے دوستوں کے تعلقات میں کشیدگی آ جاتی ہے اور آپس میں اس قدر ناراضگی ہو جاتی ہے کہ انسان ملاقات اور گفت وشنید تک ترک کر بیٹھتا ہے لہٰذا جب کبھی دوستوں میں اس قدر نفرت اور جدائی ہو جائے تو ان کی آپس میں صلح اور اتفاق کروانے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مفید ثابت ہوتا ہے جو شخص دوستوں میں صلح کروانا چاہے یا دوست بذاتِ خود آپس میں ناراضگی دور کر کے سلوک و اتفاق پیدا کرنا

چاہیں تو اس آیت کو عصر کی نماز کے بعد 21 دن تک روزانہ 211 مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دوستوں کی ناراضگی ختم ہو کر آپس میں سلوک و اتفاق ہو جائے گا۔

164- میاں بیوی اور گھریلو افراد میں سلوک و اتفاق

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ۝ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ۝ (پ 14 حجر 65-66)

اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے آپ وہاں جائیے جہاں آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ہم نے لوط کو اپنے امر سے آگاہ کر دیا کہ صبح ہونے تک ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔

خوشحال گھریلو زندگی کیلئے میاں بیوی کے تعلقات کا آپس میں معمول پر رہنا انتہائی ضروری ہوتا ہے اگر کبھی خدانخواستہ میاں بیوی کے درمیان ناگوار تعلقات پیدا ہو جائیں تو مرد یا عورت کو چاہئے کہ اپنے گھر کو آباد رکھنے کیلئے ان آیات کو صبح کی نماز کے بعد 41 مرتبہ، ظہر کے بعد 51 مرتبہ، عصر کی نماز کے بعد 61 مرتبہ، مغرب کی نماز کے بعد 71 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 81 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے گھریلو حالات میں ناخوشگواری دور کرنے کی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے میاں بیوی میں سلوک اور اتفاق پیدا ہو جائے گا۔

165- جانور کے دودھ میں اضافہ

وَاِنَّ لَكُمْ فِی الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِیْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ (پ 14 نحل 66)

اور یقیناً مویشی تمہارے لئے باعث عبرت ہیں کہ ہم تمہیں اس چیز سے پلاتے ہیں جو ان کے پیٹ میں گوبر اور خون کے درمیان خالص دودھ ہے جو پینے والوں کو سرور دیتا ہے۔

دیہاتی علاقوں میں دودھ کے جانور ہر زمیندار کو لازمی رکھنا پڑتے ہیں مگر بعض اوقات یوں ہو جاتا ہے کہ کسی وجہ سے گائیں اور بھینس کا دودھ معمول سے کم ہو جاتا ہے یعنی جانور کا دودھ خشک ہونا شروع ہو جاتا ہے اس کیلئے 3 یوم تک 250 گرام چنے کا آٹا لیں اور اس پر 11 مرتبہ سورت فاتحہ پڑھیں اور اس کے بعد 40 مرتبہ اس آیت کا ورد کیا جائے اور ہر روز پڑھائی کے بعد آٹے پر دم کر کے گائے یا بھینس کو کھلا دیا جائے۔ اس کلام کی برکت سے جانور کے دودھ میں کثرت ہو جائے گی۔

166- تلاوت قرآن کے وقت اللہ کی پناہ مانگنا

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ (پ 14 نحل 98)

پس جب تم قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کر لیا کرو

پناہ سے مراد اللہ کی رحمت کے احاطے میں شامل ہونا ہے کیونکہ انسان کے اردگرد دنیوی ماحول میں انسان کو نقصان پہنچانے والے غیر شرعی امور اور نقصان دہ امتحانات آزمائشیں اور شیطان کے مکروفریب کے جال انسان کو گناہ میں مبتلا کرنے کیلئے کارفرما رہتے ہیں جن سے بچنے کیلئے اللہ کی پناہ مانگنا انتہائی ضروری ہوتا ہے خاص کر جب قرآن پاک کی تلاوت کی جاتی ہے تو اس وقت شیطان اپنے مکروفریب کے جال اور وسوسے پیدا کرنے کیلئے انسانی نفس پر حملے کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ

انسان کی توجہ دنیا کے کاموں کی طرف ہوجائے اور وہ تلاوت کلام پاک سے محروم ہوجائے کیونکہ اسے ہر وقت انسان کو نیکی سے بہکانا مقصود ہوتا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ نے یہ تاکید فرمائی ہے کہ جب کوئی نیکی کا کام کرے خاص کر قرآن پاک کی تلاوت کرے تو اسے اللہ کی پناہ میں آنے کیلئے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لینا چاہئے کیونکہ ان کلمات کے پڑھنے سے انسان اللہ تعالیٰ کے احاطہ قوت کے سائے تلے آجاتا ہے جس سے شیطان کا اس پر وار نہیں چل سکتا لہٰذا بلاؤں، مصیبتوں اور دنیاوی برائیوں سے بچنے کیلئے جب بھی کسی کام کو شروع کریں تو مندرجہ بالا استعاذ پڑھ لینا چاہئے۔

167- شیطانی وسوسے کا علاج

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ○

(پ 14 نحل 99-100)

بے شک وہ یعنی شیطان ان پر اثرانداز نہیں ہوسکتا جو ایمان والے ہوں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہوں وہ انہی پر اثرانداز ہوتا ہے جو اس سے دوستی کرتے ہیں اور جو لوگ اسے شریک ٹھہراتے ہیں۔

شیطان انسان کو راہ راست سے ہٹانے کیلئے وسوسے پیدا کرتا ہے اور جس کے دل میں شیطانی وسوسے آنے لگ جائیں تو اسے چاہئے ان آیات کو 100 مرتبہ صبح کے وقت پڑھیں اور 100 مرتبہ ہی عشاء کی نماز کے بعد پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے شیطانی وسوسے دور ہوجائیں گے۔

بعض عاملوں کا قول ہے کہ اس کے پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان آیات کو اسی وقت پڑھنا شروع کردے جب وسوسے پیدا ہوں۔ ان آیات کو گاہے بگاہے پڑھتے رہیں تاکہ پڑھنے والا شیطانی خیالات اور وسوسے سے محفوظ رہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو 41 مرتبہ روزانہ 40 دن تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ شیطانی وسوسے سے ہمیشہ محفوظ رکھے گا۔

168- بیماری سے شفا کا دم

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

(پ 14 نحل 128)

بے شک اللہ ڈرنے والوں اور نیکیاں کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جو شخص اکثر بیمار رہتا ہو اور علاج کروانے کے باوجود وہ تندرست نہ ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 700 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے پیئے اور اس عمل کو 11 روز تک جاری رکھے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو وہ صحت یاب ہوجائے گا۔

169- خوف سے نجات کا ورد

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○ (پ 15 بنی اسرائیل 45-46)

اور اے محبوب جب آپ قرآن پاک کی قرأت کرتے ہیں تو ہم آپ کے

اور ان کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک پوشیدہ پردہ ڈال دیتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر غلاف ڈال دیئے ہیں تا کہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بہرہ پن پیدا کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے واحد رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کے ساتھ پیٹھ پھیر کر چلے جاتے ہیں۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کوئی جابر یا سخت مزاج آدمی کسی کو خواہ مخواہ ڈراتا دھمکاتا یا جان سے ختم کرنے کی دھمکیاں دیتا ہے تو اس سے انسان خوف زدہ رہنے لگتا ہے۔ اس خوف سے نجات کیلئے مندرجہ بالا آیات کو 100 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے پیا جائے اور اس عمل کو 7 دن تک جاری رکھا جائے اللہ کے فضل وکرم سے دشمن کا خوف جاتا رہے گا اور وہ کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

170- سفر میں باعزت رہنے کا ورد

رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ۝

(پ 15 بنی اسرائیل 80)

اے میرے رب! مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکے سے سچائی کے ساتھ نکال اور میرے لئے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔

سفر میں چونکہ انسان ایک جگہ سے نقل مکانی کر کے دوسری جگہ پر جاتا ہے اور اس کے پاس ضرورت کے مطابق زادِ راہ بھی ہوتا ہے یعنی سامان اور سفر کا خرچہ بھی تا کہ انسان لباس اور خوراک میں سفر میں باعزت رہے لہٰذا جو شخص مندرجہ بالا آیت کا ورد کرے گا اس کے سفر کا خرچہ اور ساتھ لے جانے والی رقم اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بالکل محفوظ رہے گی اور سفر میں اللہ تعالیٰ مال وزر کو ضائع ہونے سے بچائے گا۔

171- ہر مرض سے شفا کا ورد

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

(پ 15 بنی اسرائیل 82)

اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ظلم کرنے والوں کیلئے اس قرآن سے خسارہ ہی بڑھتا ہے۔

یہ آیت آیات شفاء سے ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص اکثر بیمار رہتا ہو یا حکماء نے اسے لاعلاج قرار دے دیا ہو تو اس کے کسی گھر والے کو چاہئے کہ اس آیت کو 41 مرتبہ فجر کی نماز کے بعد پڑھے اور تھوڑا سا پانی دم کر کے مریض کو پلائے اور اسی طرح شام کی نماز کے بعد بھی اس آیت کا 41 مرتبہ ورد کرے اور پانی دم کر کے مریض کو پلائے اس عمل کو 17 یوم تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ شفا کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

172- دفعہ رنج وغم اور وسوسہ

وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۝ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ۝

(پ 15بنی اسرائیل 105-106)

اور ہم نے اس قرآن کو حق کے ساتھ اتارا ہے اور حق ہی کیلئے نازل ہوا ہے اور ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور قرآن

کو ہم نے وقفے سے اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم
نے اسے بتدریج آہستہ آہستہ اتارا ہے۔

یہ آیت دفعہ رنج وغم کیلئے بڑی مؤثر ہے لہٰذا اگر کوئی شخص کسی صدمے کی بنا پر
رنج وغم میں مبتلا ہوا ہو یا کسی دکھ یا تکلیف کے باعث وہ پریشان رہتا ہو اور اس کے
دل میں طرح طرح کے فساد، خیالات اور شیطانی وسوسے پیدا ہوتے ہوں تو اسے
چاہئے کہ وہ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد 21 یوم تک بلاناغہ ان آیات کا 100 مرتبہ
ورد کرے اور اس کے بعد 100 مرتبہ ہی یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کلام
کے باعث اسے رنج وغم سے نجات دے گا اور وہ شیطانی وسوسوں سے بھی محفوظ رہے
گا۔

173- مشکل آسان ہونے کا وظیفہ

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ (پ 15 بنی اسرائیل 110-111)

آپ فرما دیں تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرضیکہ تم جس طرح بھی
پکارو گے یہ سب اسی کے اچھے نام ہیں اور اپنی نماز نہ زیادہ اونچی آواز سے
اور نہ بالکل آہستہ پڑھو بلکہ ان کے درمیان کی راہ اختیار کرو اور اسی طرح کہو
کہ تمام حمد وثناء اللہ ہی کیلئے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے اور نہ اس کی بادشاہت

میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ سے اس کا کوئی مدد کرنے والا
ہے اور اس کی بڑائی کیلئے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔

مشکل وقت آنے کا کسی شخص کو معلوم نہیں ہوتا کوئی مشکل کب آ جائے مشکل
کے آنے سے بے پناہ پریشانی اور تکلیف آ جاتی ہے اس لئے اگر کسی کو کوئی مشکل
درپیش آ جائے تو ان آیات کی تلاوت کی برکت سے مشکل دور ہونے کا سبب پیدا
ہو جائے گا لہٰذا مشکل وقت میں ان آیات کو عصر کی نماز کے بعد 71 مرتبہ اور مغرب
کی نماز کے بعد 101 مرتبہ 17 روز تک پڑھا جائے اللہ کے فضل وکرم سے مشکل
آسان ہو جائے گی۔

ایسے ہی اگر کسی کو اولاد کے ہاتھوں دکھ اور پریشانی ملتی ہو تو اسے چاہئے کہ
باوضو حالت میں 141 مرتبہ 11 یوم تک ان آیات کا بعد نماز عشاء ورد کرے تو اللہ
کی مہربانی سے اولاد کے ہاتھوں پہنچنے والی پریشانی ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائے گی۔

174- حصول روحانیت کا عمل

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

(پ 15 بنی اسرائیل 1)

وہی اللہ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ
تک لے گیا جس کے گرد و نواح کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے
بندے کو قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

راہ طریقت کے طالبان کیلئے یہ آیت روحانی مشاہدے کیلئے بڑی اکسیر ہے جو

راہ طریقت میں عالم باطن کے مشاہدات کرنا چاہتے ہوں تو انہیں چاہئے کہ اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے راہ طریقت کے طالبان کو مشاہدات ہونے شروع ہوجائیں گے اور انہیں چاہئے کہ شکرانے کے طور پر گاہے بگاہے کھانا پکا کر اللہ کی راہ میں حسب توفیق تقسیم کیا جائے۔

175- اضافہ رزق کا ورد

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ○ (پ 15 بنی اسرائیل 20)

ہم آپ کے رب کی عطا سے ان کی بھی اور ان کی بھی مدد کرتے ہیں اور تمہارے رب کی عطا رد کی جانے والی نہیں ہے۔

اس آیت کا ورد اضافہ رزق کیلئے بڑا اکسیر ہے لہٰذا جس شخص کے مالی حالات تنگ ہوں تو اسے چاہئے تہجد کے وقت نماز تہجد کے بعد اس آیت کو 141 مرتبہ پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اگر اللہ کو منظور ہوا تو اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔ اس ورد کو 40 روز تک جاری رکھیں۔

176- زیادہ چھینکیں آنے کا تدارک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰي عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○ (پ 15 کہف 1)

ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ہے اور اس میں کسی طرح کی کمی نہیں ہے۔

منقول ہے کہ یہ آیت بے جا چھینکوں کی کثرت کو روکنے کیلئے بڑی مفید ہے۔

عام حالات میں دن میں معمول کے مطابق چھینک کا آنا صحت کیلئے مفید ہوتا ہے اس کے علاوہ چھینکیں کثرت سے آنے لگ جائے تو وہ کسی بیماری کا پیش خیمہ ہوتی ہے اس لئے اگر کسی شخص کو معمول سے ہٹ کر یکے بعد دیگرے کثرت سے چھینکیں آنے لگ جائیں تو انہیں معمول کے مطابق کرنے کیلئے اس آیت کو 33 مرتبہ پڑھا جائے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے مریض کو کھلایا جائے تو مریض کو چھینکوں کے مرض سے افاقہ ہوجائے گا اس عمل کو 3 یوم تک کیا جائے۔

177- کام پایہ تکمیل تک پہنچنے کا ورد

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓي اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ○

(پ 15 کہف 23-24)

اور ہرگز کسی کام کے متعلق یہ نہ کہنا کہ میں اسے کل کردوں گا سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے اور اپنے رب کا ذکر کرو جبکہ تجھے یاد کرنا بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب ہے کہ میرا رب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔

کسی کام کی تکمیل کیلئے انسان کو اللہ تعالیٰ پر بھروسے کی بہت ضرورت ہوتی ہے کیونکہ جو کام اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر شروع کیا جائے گا اور اس کام کے مکمل ہونے کی اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگی جائے گی تو اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوجائے گی اس لئے جب کوئی شخص کسی کام کو کرنے کیلئے ارادہ کرے تو اسے چاہئے اس پر یقین کامل کے ساتھ بھروسہ کرتے ہوئے ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھ کر کام شروع کردے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کام پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گا اور جب کام مکمل ہوجائے تو 2 رکعت نماز نفل برائے شکرانہ ادا کرنا چاہئے۔

178- زرعی پیداوار میں بے پناہ فائدہ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ۝ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْئًا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۝

(پ 15 کھف 32-33)

ان کے سامنے دو آدمیوں کی مثال بیان کیجئے ان میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے اور دونوں باغوں کے گرد کھجور کے درختوں کی چار دیواری بنا دی اور ان کے درمیان کھیتی اُگا دی دونوں باغوں کا پھل بہت پیدا ہوا اور پیداوار میں کمی نہ رہی اور دونوں کے درمیان ہم نے نہر بھی جاری کر دی۔

یہ آیات پھلوں کے باعث میں اضافہ پھل کیلئے بڑی مفید ہے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے باغ کے درخت اس سال کثرت سے پھل دیں تو اسے چاہئے کہ درختوں پر پھل لگنے سے پہلے باغ میں بیٹھ کر جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ ایک کونے میں ان آیات کو 100 مرتبہ پڑھے۔ دوسرے جمعہ کو باغ کے دوسرے کونے میں پہلے کی طرح ان آیات کا 100 مرتبہ ورد کرے۔ تیسرے جمعہ باغ کے تیسرے کونے میں اور چوتھے جمعہ باغ کے چوتھے کونے میں پہلے کی طرح ان آیات کی 100 مرتبہ تلاوت کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث باغ کے پھلوں میں خیر و برکت اور پھلوں کی کثرت فرما دے گا۔ پھل جب پک جائیں تو درختوں سے پھل اتارنے والے کو چاہئے کہ پھل کو استعمال میں لانے سے پہلے کچھ پھل اتار کر

اللہ کی راہ میں لوگوں کو شکرانے کے طور پر کھلا دے۔

179- مال و جان اللہ کی پناہ میں

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ۝ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ۝

(پ 15 کھف 47-49)

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے تو تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور ہم انہیں اکٹھا کریں گے ان میں سے ہم ایک کو بھی نہ چھوڑیں گے اور وہ سب اپنے رب کے حضور صف بستہ پیش ہوں گے پھر ہم کہیں گے آج تم ہمارے پاس اس صورت میں آئے ہو جبکہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا بلکہ تمہارا خیال تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے۔ ان کے سامنے اعمال نامہ ہوگا آپ دیکھیں گے کہ اس سے مجرم ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے افسوس اس کتاب کو کیا ہو گیا ہے۔ اس میں نہ کسی چھوٹے اور نہ کسی بڑے گناہ کو چھوڑا گیا ہے جس کا شمار نہ کر لیا گیا ہو جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب اپنے سامنے حاضر

پالیں گے اور تمہارا رب کسی پر زیادتی نہیں کرتا۔

جو شخص ان آیات کو سونے سے پہلے 41 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے گا اس کا ایمان یوم آخرت کی زندگی پر مستحکم ہو جائے گا کیونکہ اس صورت کے پڑھنے سے ایمانی قوت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

بعض عاملین کا کہنا ہے کہ اگر ان آیات کو کوئی شخص عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ 11 یوم تک پڑھے گا تو پورا ماہ اس کا مال اس کا مکان اور دیگر متعلقات اللہ کی پناہ میں باحفاظت رہیں گے اور خاص کر جب کوئی شخص مکان کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر جائے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے مکان کی چھت پر چاروں کونوں میں چھڑک دے ان آیات کی برکت سے مکان شیطان کے شر اور دیگر آفاتوں سے محفوظ رہے گا۔

180- دنیا اور آخرت سنوارنا

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۔(پ 15 کہف 44)

یہاں سے ثابت ہوتا ہے کہ سارا اختیار اللہ کا ہے جو حق ہے اس کا ثواب بہتر ہے اور عاقبت کا اچھا ہونا اسی کے پاس ہے۔

ہر مسلمان کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ عمر بھر راہ حق پر قائم رہے اور اس کی عاقبت سنور جائے اس کا خاتمہ بالخیر ہو۔ روز قیامت کو اس کا حساب و کتاب آسان ہو اس کے بعد اس کی نجات ہو جائے تو اس کیلئے انسان کو چاہئے کہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھنے کا اگر معمول بنالے تو اس کی دنیا اور آخرت سنور جائے گی اور اس کی عاقبت انتہائی بہتر ہوگی۔ لہٰذا نماز کے بعد اس آیت کو پڑھنا انسان کیلئے انتہائی مفید ہوگا۔

181- اللہ کی محبت میں اضافہ

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ○

(پ15 کہف 46)

مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے صالح عمل ہیں ان کا ثواب آپ کے رب کے ہاں ہے جو بہتر امید سے وابستہ ہے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل دنیا کی غفلت کو ترک کر کے اللہ کی محبت کی طرف مائل ہو جائے غرضیکہ اس پر حب الٰہی کا غلبہ چھا جائے تو اسے چاہئے اس آیت کو روزانہ سونے سے پہلے 40 یوم تک 100 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے پڑھائی کے بعد روزانہ دعا مانگے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی منتخب کردہ معرفت والی راہ مل جائے تو اللہ کی مہربانی سے اسے اس کی معرفت کی راہ مل جائے گی اور وہ نیک اعمال کی طرف محو ہو جائے گا اور دنیا کی برائی سے اللہ تعالیٰ ہر دم اسے محفوظ کر دے گا۔

بعض عاملین کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص تہجد کے وقت چند یوم تک اس آیت کا کثرت سے ورد کرے تو اسے مرشد کامل مل جائے گا۔

182- غفلت کا علاج

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَنِ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ○

(پ16 کہف 88)

اور جو ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو اس کی جزاء بہت اچھی ہوگی اور ہم اسے ایسے کام کرنے کا حکم دیں گے جو آسان ہوں گے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہئے کہ وہ نیک اعمال سے غافل کرنے والے کاموں کو ترک کرکے نیک اعمال کی طرف راغب ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو صبح کی نماز کے بعد 300 مرتبہ پڑھنا شروع کردے اور مسلسل 4 ماہ تک پڑھتا رہے تو اس کا دل نیک اعمال کی طرف راغب ہوجائے گا اور اس کے گناہ کم ہوجائیں گے۔ اللہ کی راہ سے غافل کرنے والی برائیاں دور ہوجائیں گی اور اسے کثرت عبادت اور ذکر کرنے کی توفیق مل جائے گی۔ غرضیکہ اس آیت کی تلاوت انسان کیلئے انتہائی نفع بخش ہے۔

183- علم لدنی کا حصول

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ۝ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ (پ 15 کہف 65-70)

تو انہوں نے وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے انہیں علم لدنی سکھلایا تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس بندے سے کہا کہ کیا میں آپ کی مصاحبت میں رہ سکتا ہوں تاکہ آپ مجھے ہدایت والا علم سکھلا دیں تو اس نے کہا بے شک

آپ میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے اور آپ کیسے صبر کریں گے جس پر کہ آپ کو پوری طرح خبر نہ ہو۔ آپ نے کہا کہ اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔ اللہ کے بندے نے کہا کہ اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کرنا جب تک میں خود اس کا ذکر آپ سے نہ کردوں۔

وہ علم جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے کسی بندے کو ملے گا اور اس میں آنے والے کسی واقعہ کی خبر یا آگاہی ہوگی تو اسے علم لدنی کہا جائے گا کیونکہ علم لدنی میں بندے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو خبر ملتی ہے وہ بالکل سچی ہوگی۔ اس لئے یہ علم انتہائی نادر ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اولیاء میں سے جن لوگوں کو اس علم کیلئے پسند کرکے منتخب کرلیتا ہے انہیں یہ علم عطا فرماتا ہے۔ لہٰذا راہ ولایت کا جو طالب اس علم کو حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس آیت کا ورد کرے۔

وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا

تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے اس عمل سے نوازنے کا سبب پیدا فرمادے گا۔

جو شخص ان آیات کو نماز جمعہ کے بعد دعا مانگنے سے پہلے 7 مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے صاحب بصیرت بنادے گا۔

اگر کوئی شخص ان آیات کو 4 یوم تک 313 مرتبہ روزانہ پڑھے گا تو اسے لوگوں میں عزت حاصل ہوگی۔

184- حمل قرار پانے کا عمل

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ

امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا ۝ یٰزَكَرِیَّاۤ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِ اسْمُهٗ یَحْیٰی ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا ۝ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِیًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَیْـًٔا ۝ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا ۝ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ۝ یٰیَحْیٰی خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِیًّا ۙ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِیًّا ۝ وَّبَرًّا ۢ بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَكُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا ۝ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ۝ (پ 16 مریم 5-15)

اور بے شک میں اپنے بعد اپنے ورثاء سے خوف زدہ ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس مجھے اپنے پاس سے وارث دے جو میرا اور آل یعقوب کا

وارث بنے اور اسے پسندیدہ بنا دے۔ اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی بندہ نہیں بنایا۔ زکریا نے کہا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں خود بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں۔ فرمایا ایسا ہی ہوگا کیونکہ آپ کے رب کا فرمان ہے۔ یہ میرے لئے آسان ہے اور اس سے پہلے تمہیں بھی پیدا کیا ہے جبکہ تم بھی نہ تھے۔ زکریا نے التجا کی کہ میرے لئے کوئی نشانی مقرر کردیں۔ فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ تو تندرست ہونے کے باوجود تین رات تک لوگوں سے گفتگو نہ کرسکے گا پھر اپنی عبادت گاہ سے نکل کر قوم کی طرف آئے تو اس نے انہیں اشارے سے کہا کہ صبح وشام اپنے رب کی تسبیح کرو۔ اے یحییٰ اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھام لو اور ہم نے اسے بچپن ہی میں نبوت عطا فرما دی اور اپنے پاس سے دل کی نرمی اور پاکیزگی دی اور وہ بڑے متقی تھے اور وہ اپنے والدین کے تابعدار تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے اور جس دن وہ پیدا ہوئے ان پر سلامتی ہو اور جس دن وہ فوت ہوں گے اور جس دن وہ دوبارہ زندہ ہوں گے۔

حضرت زکریا علیہ السلام بنی اسرائیل کے انبیاء سے ہیں۔ آپ علیہ السلام بڑے صابر اور شاکر ہوئے ہیں۔ آپ علیہ السلام حضرت مریم علیہ السلام کے خالو تھے۔ آپ علیہ السلام بیت المقدس کے متولی بھی تھے تمام انتظام ان کے ہاتھ میں تھا۔ 120 برس کی عمر تک آپ علیہ السلام کے ہاں اولاد نہ ہوئی۔ آخر ایک دن آپ علیہ السلام نے اللہ کے حضور اولاد نرینہ کی التجا کی تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کے ہاں بیٹا پیدا ہونے کی بشارت دی۔ ان آیات میں جس طرح زکریا علیہ السلام کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اس کا ذکر کیا گیا ہے اس لئے اگر کوئی شخص ان آیات کی روشنی میں اللہ

تعالیٰ سے اسی طرح حصول اولاد کیلئے دعا کرے جس طرح حضرت زکریا علیہ السلام نے کی تو اللہ تعالیٰ اسے اولاد سے نواز دے گا۔

بعض عاملین نے ان آیات کے بارے میں کہا ہے کہ جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ٹھہر کر گر جاتا ہو تو اگر وہ عورت پاکی کی حالت میں ان آیات کی پڑھائی کرے تو وہ حاملہ ہو جائے گی ان آیات کو پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب عورت حیض سے پاک ہو تو اسے چاہئے کہ خلوت کے مقام پر بیٹھے اور ان آیات کو 66 مرتبہ روزانہ 21 یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حصول اولاد کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

185-باغ کو عمدہ پھل لگنا

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ۝ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ۝ (پ 16 مریم 25-26)

اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اسے اپنی طرف ہلا تم پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرنے لگیں گی پس کھاؤ اور پیو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کرو پھر جب تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے رحمٰن کے حضور روزے کی نذر مانی ہے تو میں آج کے دن کسی سے کلام نہیں کروں گی۔

پہلے وقتوں میں پھل کی بڑی اہمیت ہوتی تھی اور بارانی علاقے ہونے کی وجہ سے باغوں کے پھل کا دارومدار اللہ تعالیٰ کی عنایت اور مہربانی سے وابستہ تھا۔ آج بھی اگر کسی کا باغ بہت پھل دے تو اس کیلئے اضافہ رزق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس لئے

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے باغ میں عمدہ پھل لگے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 27 روز تک اپنے باغ میں کسی جگہ پر بیٹھ کر پڑھے اور آخری روز پانی پر دم کر کے درختوں کے پتوں اور شاخوں پر چھڑکے اللہ کی مہربانی سے باغ میں عمدہ پھل لگے گا اور کسی آفت سے نقصان نہ پہنچے گا اور اسے بہت سا مالی فائدہ پہنچے گا۔

186- قوت گویائی کے اجراء کا وظیفہ

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۣ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۝ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ۝ (پ 16 مریم 30-33)

اس بچے نے کہا کہ بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنا دیا ہے اور میں جہاں کہیں بھی رہوں اس نے مجھے بابرکت کر دیا ہے اور اسی نے مجھے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں اس نے مجھے والدہ کا تابعدار کر دیا ہے اور اس نے جابر اور بدنصیب نہیں کیا اور سلام ہے اس دن پر جس دن میں پیدا ہوا ہوں اور جس دن میں مروں گا اور جس دن پھر زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔

اکثر بچے اپنے عہد طفولیت کے آخری وقت میں باتیں کرنا شروع کر دیتے ہیں مگر کوئی بچہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس میں قوت گویائی ہونے کے باوجود وہ 4 سال کا ہو جاتا ہے اور باتیں کرنا شروع نہیں کرتا۔ اس کیلئے ان آیات کو اس کی والدہ 21 یوم

تک روزانہ 70 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پانی پر دم کرکے بچے کو پلائے اور اس کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اگر وہ قدرتی گونگا نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے باتیں کرنا شروع کردے گا۔

187- مقدمہ میں کامیابی

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ○ (پ 16 مریم 40)

یقیناً ہم زمین اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہوں گے اور سب نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو وقتی طور پر اس زمین کا وارث بنایا ہے مگر اصل وراثت اسی کی ہے اور انسان کے پاس اس زمین کی وراثت بالکل عارضی ہے۔ اگر کوئی شخص زمین کی وراثت کے سلسلے میں کسی مقدمے میں پھنس گیا ہو اور کسی مخالف شخص نے جائیداد چھین کر الٹا اس پر مقدمہ بنا دیا ہو تو ایسے مقدمے سے جیت کیلئے اس آیت کا ورد بڑا اکسیر ہے تو اس صورت میں اس آیت کو 40 یوم تک بعد نماز عشاء خلوت میں بیٹھ کر 313 مرتبہ پڑھا جائے اور وظیفہ کے اختتام پر اللہ کے حضور بڑی عاجزی سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وراثت کے مقدمہ میں کامیابی عطا فرمائے۔

188- جھوٹ بولنے کو ترک کرنا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ز اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ○ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۪ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ○

(پ 16 مریم 54-55)

اور کتاب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کا ذکر کرو بے شک وہ وعدے کے سچے تھے اور رسول نبی تھے اور وہ اپنے اہل خانہ کو نماز اور زکوٰۃ کی تلقین کرتے تھے اور وہ اپنے رب کے ہاں مقبول ترین تھے۔

بعض مردوں اور عورتوں کی عادت بن جاتی ہے کہ وہ روزمرہ کی زندگی میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر جھوٹ بولنے کے عادی ہوجاتے ہیں اور بعض کاروباری حضرات مجبوری خیال کرتے ہوئے جھوٹ بولنے کی پروانہیں کرتے مگر یاد رہے کہ جھوٹ ایک برائی ہے خواہ وہ کسی صورت میں ہو جونہی کوئی غلط بیانی کرے گا اس کے نامہ اعمال میں گناہ شامل ہوجائے گا۔ لہٰذا اگر کوئی شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کی جھوٹ بولنے کی عادت چھوٹ جائے اور اس کی زبان پر ہمیشہ سچائی آجائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 40 یوم تک 119 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پڑھائی کے بعد حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ یاالٰہی جس طرح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہمیشہ سچ بولتے تھے اسی طرح مجھے بھی سچ بولنے والا کردے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو صادق القول ہوجائے گا اور جھوٹ کی عادت ہمیشہ کیلئے ترک ہوجائے گی۔

189- لوگوں میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ○ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق

(پ 16 مریم 56-58)

اور کتاب میں حضرت ادریس علیہ السلام کو یاد کرو بے شک وہ سچے نبی تھے اور ہم نے انہیں اعلیٰ مقام پر اٹھا لیا۔ انبیاء میں سے یہ بندے ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا جو آدم کی اولاد ہیں۔

اگر کوئی شخص لوگوں میں اعلیٰ مقام حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ رمضان المبارک کے مہینہ میں پورا ماہ نماز تراویح کے بعد مسجد میں بیٹھ کر باوضو حالت میں ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے محترم و مکرم رہنے کیلئے دعا کرے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اسے لوگوں میں اعلیٰ مقام حاصل ہو جائے گا۔

190- ہنگاموں میں بحفاظت رہنا

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۝ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ۝ (پ 16 مریم 71-73)

اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر سے گزرا نہ ہو تمہارے رب کے پاس یہ بات کا فیصلہ شدہ ہے پھر ہم اہل تقویٰ کو نجات دیں گے اور ظلم کرنے والوں کو اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے چھوڑ دیں گے اور جب ان کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھیں جاتی ہیں تو کفر کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں کس فریق کا مقام اچھا ہے اور کس کی مجلس دلکش ہے۔

بعض اوقات کسی شہر یا کسی مقام پر ہنگامے ہونا شروع ہو جاتے ہیں تو اس صورت میں اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو ہنگاموں سے محفوظ رکھنے کیلئے ان آیات کو گھر کے افراد مل کر 313 مرتبہ گھر میں بیٹھ کر پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی جان اور مال کی حفاظت کیلئے دعا کریں اور اس عمل کو ہنگاموں کے دوران جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہنگاموں میں اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے گا۔ ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازے پر اندر کی طرف لگا دیں اور اس کلام کی برکت سے اہل خانہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

191- میاں بیوی میں سلوک و اتفاق کرانا

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ (پ 16 مریم 96-97)

یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کئے قریب ہے کہ رحمٰن ان میں محبت پیدا کر دے پس ہم نے آسان کر کے قرآن کو تمہاری زبان میں اتارا ہے تا کہ آپ اہل تقویٰ کو بشارت دیں۔

پر سکون زندگی کیلئے میاں بیوی میں سلوک و اتفاق کا ہونا بڑا ضروری ہوتا ہے مگر جہاں میاں بیوی ہر وقت آپس میں تکرار کرتے رہتے ہوں بات بات پر آپس میں اَن بن ہو جاتی ہو جس سے گھر کا ماحول ناخوشگوار رہتا ہو تو اس صورت میں میاں بیوی میں سلوک پیدا کرنے کیلئے نماز فجر کے بعد ان آیات کو 111 مرتبہ پڑھا جائے۔ پڑھائی کے بعد پانی دم کر کے میاں بیوی کو پلایا جائے اگر پانی نہ پلا سکتے ہوں تو پھر کسی کھانے والی چیز پر دم کر کے کھلا دیا جائے اس عمل کو 11 دن تک کیا جائے۔ بفضل باری تعالیٰ دونوں میں نرمی پیدا ہو کر سلوک و اتفاق آ جائے گا۔

192- لوگوں میں مقبولیت عام

طٰهٰ ۝ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (پ 16 طٰهٰ 1-8)

طٰهٰ: اے محبوب ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں مگر اس کیلئے نصیحت ہے جو ڈرتا ہے اسے اس نے نازل کیا ہے جس نے زمین اور بلند و بالا آسمان بنائے ہیں رحمٰن عرش پر جلوہ افروز ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ اس کے درمیان میں ہے اور جو کچھ زمین کے اندر مرکز میں ہے اگر تو اپنی بات کا اظہار کرے تو بلاشبہ وہ راز اور بھید کو جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس کے سب نام اچھے ہیں۔

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں کی نظر میں مقبول اور محترم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد باوضو حالت میں خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور ان آیات کو عشاء کی نماز تک پڑھتا رہے پھر جماعت کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کرے اور اس پڑھائی کو 21 یوم تک جاری رکھے۔ پڑھائی کے آخری دن ان آیات

کو کاغذ پر لکھنے یا فوٹو کاپی کروالے اور انہیں کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لے۔ اس عمل کے کرنے سے وہ لوگوں کی نظروں میں مقبول ہو جائے گا وہ جہاں بھی جائے گا لوگوں کو اپنا مشتاق پائے گا اور لوگوں کے دلوں میں اس کی بے پناہ عزت بڑھ جائے گی۔

193- تحصیل علم میں آسانی

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ (پ 16 طٰهٰ 25-27)

آپ نے دعا کی اے میرے ربّ! میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان کی عقدہ کشائی کر دے۔

زندگی کے ہر شعبے میں حصول علم کی بے پناہ اہمیت ہے اور خصوصاً جو لوگ دین کا علم حاصل کرتے ہیں انہیں اسلامی معاشرے میں نمایاں مقام حاصل ہوتا ہے اس لئے اگر کوئی اسلامی علم حاصل کرنے کی کوشش کرے مگر اسے علم حاصل کرنے میں دشواری پیش آئے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو زبانی یاد کر کے فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اللہ کے فضل و کرم سے حصول علم کیلئے اس کا ذہن کھل جائے گا اور اس کی پوشیدہ صلاحیتیں اجاگر ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھے اور 11 روز تک پانی دم کر کے پئے تو پڑھائی کیلئے اس کا ذہن کھل جائے گا۔

عملیات کی کتب سے منقول ہے کہ جس شخص کا سینہ بولنے میں کمزور ہو چلتے پھرتے اس کا سانس اکھڑ جاتا ہو جب لوگوں میں بیٹھتا ہوں تو لوگوں کے مزاج کا رعب اس پر غالب ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر روز صبح کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

ان آیات کا ورد کرے۔ اللہ کی مہربانی سے یہ تکالیف دور ہوجائیں گی۔

194-لاعلاج زخموں کی شفاء

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ۭ ۝ (پ 16 طٰهٰ 105-107)

اور آپ سے پہاڑوں کے بارے سوال کرتے ہیں تو آپ فرمادیں کہ انہیں میرا رب خاک بنا کر اڑادے گا پس وہ اس علاقے کو میدان بنا چھوڑے گا۔ تو اس میں نہ کوئی ناہمواری نہ کوئی ٹیلہ دیکھے گا۔

بعض اوقات انسان کے جسم پر ایسا زخم ہوجاتا ہے کہ جو علاج کرنے کے باوجود درست نہیں ہوتا اور انسان کو بڑی تکلیف اٹھانا پڑتی ہے لہٰذا جس شخص کے جسم پر کوئی زخم لاعلاج ہوجائے یہ نہ ٹھیک ہونے والا پھوڑا یا پھنسی نکل آئے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے اور اللہ تعالیٰ سے زخم ٹھیک ہونے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا ہے۔

195-شادی کی رکاوٹ کو دور کرنے کا عمل

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ (پ 16 طٰهٰ 131-132)

اور اے سننے والے اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف جھکاؤ جو ہم نے ان میں میاں بیوی کو دیا ہے یہ دنیا کی دلکش حیات ہے اس سے ہم انہیں فتنے میں ڈالیں گے اور تیرے رب کا رزق سب سے اچھا اور باقی رہنے والا ہے اور اپنے اہل خانہ کو نماز کی ترغیب دو اور خود اس پر ثابت قدم رہو۔ ہم تجھ سے رزق کا سوال نہیں کرتے بلکہ تمہیں رزق دیتے ہیں اور عاقبت اہل تقویٰ کیلئے ہے۔

اگر کوئی کسی بچے یا بچی کی شادی میں رکاوٹ ڈال دے اور کوشش کرنے کے باوجود رشتہ نہ ہوتا ہو تو والدین کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورتحال میں لڑکے یا لڑکی یا اس کے والدین میں سے کسی کو چاہئے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھ کر روزانہ سورت اخلاص، سورت فلق اور سورت الناس گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور 66 مرتبہ ورد کرے اللہ کی مہربانی سے شادی کی رکاوٹ دور ہوجائے گی اور جلد ہی شادی ہونے کا ذریعہ بن جائے گا۔

196- سچے اور جھوٹے کو پرکھنے کا عمل

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝

(پ 17 انبیاء 18)

بلکہ سچ کی باطل پر چوٹ لگاتے ہیں جو اس کا سر توڑ دیتا ہے پھر وہ ختم ہوجاتا ہے اور جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان میں تمہارے لئے افسوس ہے۔

جھوٹے اور سچے کو پرکھنے کیلئے اس آیت کا عمل بڑا ہی مجرب ہے۔ اگر معاملے پر دو آدمیوں میں اس بات پر تنازع ہو کہ بظاہر دونوں اپنے آپ کو سچا ثابت کر رہے ہوں تو ایسی صورت میں جھوٹے آدمی کا پتہ چلانا مشکل ہوجاتا ہے جب تک سچ اور

جھوٹ علیحدہ نہ ہوگا کوئی بات نتیجے تک نہیں پہنچتی لہٰذا حق اور باطل علیحدہ علیحدہ کرنے کیلئے اس آیت کو 11 یوم تک روزانہ صبح کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے سچے اور جھوٹے کو ظاہر کرنے کی دعا کی جائے اللہ کی مہربانی سے جو شخص جھوٹ بول رہا ہوگا وہ ظاہر ہوجائے گا وہ جھوٹ بولنے کی بناء پر ذلیل وخوار ہوگا۔

197- دردِ زہ کی تکلیف میں کمی

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (پ 17 انبیاء 30)

کیا کافروں کے دیکھنے میں یہ بات نہیں آئی کہ آسمان اور زمین بند تھے پس ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے ہر چیز میں پانی سے زندگی پیدا کی تو کیا پھر بھی یہ ایمان نہ لائیں گے۔

بچے کی پیدائش سے پہلے عورت کو دردِ زہ شروع ہوتا ہے جو بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کے کلام کے ذریعے سے دردزہ میں آسانی طلب کی جائے تو بچے کی ولادت آسانی سے ہوجاتی ہے اس لئے جب عورت کو دردزہ شروع ہوجائے تو اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھ کر پانی میں دم کرکے وقفے وقفے کے بعد پلایا جائے اور عورت کے شکم اور کمر پر بھی اس پڑھائی کے بعد دم کیا جائے یا اس آیت کو لکھ کر عورت کے بازو پر باندھا جائے تو ولادت میں آسانی ہوجائے گی۔

198- لاعلاج مرض سے شفاء

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ (پ 17 انبیاء 83-84)

اور حضرت ایوب علیہ السلام کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے رحم کرنے والا ہے۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول کرلی پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دور کردیا اور ہم نے انہیں گھر والے دیئے اور اپنی رحمت سے ان کی مثل اتنے ہی اور اپنے ہاں سے دیئے اور عبادت کرنے والوں کیلئے نصیحت ہے۔

یہ آیات حضرت ایوب علیہ السلام کے بارے میں ہیں کیونکہ جب حضرت ایوب علیہ السلام کو طویل قسم کی مصیبت اور بیماری سے واسطہ پڑا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے رحم کی درخواست کی لہٰذا جو شخص مصیبت اور لاعلاج مرض میں اللہ تعالیٰ سے رحم کی التجا کرے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمالیتا ہے۔ اس لئے ایسا شخص جو ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروا کروا کر لاعلاج ہوچکا ہو تو اس کیلئے ان آیات کو 40 مرتبہ پڑھا جائے اور تہجد کے وقت اٹھ کر 2 رکعت نماز برائے نیت مرض سے شفا کی غرض سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر شفاء کی التجا کرے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا بشرطیکہ اس کا آخری وقت پورا نہ ہوگیا ہو۔

199- مشکل کو آسان کرنا

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا

لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (پ 17 انبیاء 87-88)

اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضب ناک ہو کر چل دیئے پس انہوں نے خیال کیا کہ ہم ان پر تنگی نہ کریں گے تو انہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ذات پاک ہے بے شک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔ تو ہم نے ان کی پکار قبول کر لی اور انہیں غم سے نجات دے دی اور اسی طرح ہم اہل ایمان کو نجات دیتے ہیں۔

حضرت یونس علیہ السلام پر جب مچھلی کے پیٹ والی مصیبت آئی تو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی جو اللہ کو بہت پسند آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکل کو آسان فرما دیا لہٰذا جب کسی شخص پر کوئی مصیبت آ جائے تو اس آیت کو خلوص دل کے ساتھ پڑھنے سے مصیبت دور ہو جائے گی اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ کچھ آدمی جمع ہو کر مجموعی طور پر اس آیت کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ مشکل آسان فرما دے گا اس کے پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیں تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل اور مصیبت کو آسان فرما دے گا۔

200- اولاد نرینہ ملنے کا وظیفہ

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ (پ 17 انبیاء 89-90)

اور حضرت زکریا کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کے حضور التجا کی کہ اے میرے رب مجھے اکیلا نہ رکھ اور تو بہتر وارثوں میں سے ہے پس ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں یحییٰ نامی بیٹا عطا فرمایا اور ہم نے ان کیلئے ان کی زوجہ کو باصلاحیت کر دیا کیونکہ وہ نیک کاموں میں بہت جلدی کرتے تھے اور ہمیں بڑی امید اور خوف سے پکارتے تھے اور ہمارے حضور خشیت سے جھکنے والے تھے۔

جس شخص کے اولاد نرینہ نہ ہو تو اسے اس آیت کی پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے اولاد نرینہ کی التجا کرنی چاہئے۔ اس آیت کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دن کے وقت کوئی وقت مقرر کر لے جس میں کوئی دوسرا دخل اندازی نہ کر سکے۔ اگر عشاء کے بعد پڑھے تو زیادہ بہتر ہے اس لئے اس دعا کو 40 یوم تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا جو مرد یا عورت یہ دعا بذات خود نہ پڑھ سکے تو وہ کسی اللہ کے نیک اور صالح بندے سے دعا پڑھوا لے اور اس سے اولاد نرینہ کی دعا بھی کروائے تو اللہ تعالیٰ اس کی مراد کو پورا کرنے والا ہے۔

یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا کہلاتی ہے جو انہوں نے بڑھاپے میں اللہ سے مانگی اور سلسلہ تبلیغ کو جاری رکھنے کیلئے اولاد نرینہ طلب کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس کلام کی بدولت انہیں بڑھاپے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صورت میں بیٹا عطا فرمایا۔ اس لئے آج بھی جو سچے دل سے اس دعا کو اولاد نرینہ کیلئے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر مہربانی فرمائے گا۔

201- مرض اٹھرا کا علاج

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا

وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ○ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ○

(پ 17 انبیاء 91-93)

اور وہ عورت جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو اس میں ہم نے اپنی روح پھونک دی اور ہم نے اسے اور اس کے بیٹے کو تمام دنیا کیلئے نشانی بنا دیا۔ بے شک یہ امت جو تمہاری ہے ایک امت واحدہ ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس میری عبادت کیا کرو اور انہوں نے اپنے دین کو آپس میں بانٹ ڈالا تمام لوگ ہماری طرف واپس آنے والے ہیں۔

بعض عورتوں کو اٹھہرا کے مرض کا عارضہ لاحق ہوجاتا ہے اور ان کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے وہ مرجاتا ہے یا مردہ پیدا ہوتا ہے اور یوں بھی ہوتا ہے کہ بار بار حمل ضائع ہوجاتا ہے تو ایسے مرض کا طبعی علاج کیا جائے اور اس کے ساتھ ان آیات کا ورد کیا جائے تو اللہ تعالیٰ مرض اٹھہرا سے اسے شفا عطا فرمائے گا جو عورت مرض اٹھہرا میں مبتلا ہو اس کیلئے کوئی بندہ ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھے اور 17 روز تک پانی دم کرکے عورت کو پلائے اور اس کے بعد ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر یا ان آیات کی فوٹو کاپی کروا کر تعویز کی صورت میں عورت کے بازو پر باندھا جائے جب بچہ صحیح سلامت پیدا ہوجائے تو اس تعویز کو کھول کر بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے اور اللہ تعالیٰ سے بچے کی صحیح سلامت رہنے کی دعا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول کرنے والا ہے۔

202- ہر قسم کے مرض سے شفا

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا

مُبْعَدُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ○ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۭ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (پ 17 انبیاء 101-103)

بے شک جن لوگوں کیلئے ہماری طرف سے بھلائی مقرر ہوچکی ہے وہ جہنم سے دور رکھے جائیں گے وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے اور جو کچھ ان کا دل چاہے گا وہ اس کے مطابق ہمیشہ رہیں گے انہیں بڑی گھبراہٹ غمناک نہ کرے گی اور فرشتے ان کا استقبال کریں گے یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

یہ آیات ہر قسم کے مرض سے شفا کیلئے بڑی اکسیر ہیں لہٰذا جب کسی کو کوئی مرض لاحق ہوجائے تو طبی علاج کے ساتھ ان آیات کے ذریعے سے بھی روحانی علاج کرے۔ مریض کیلئے کوئی شخص ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کرکے مریض کو پلائے اور اس عمل کو 17 یوم تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ سے حصول شفاء کی دعا کرے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

203- تہمت سے بری ہونا

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ○ (پ 17 انبیاء 112)

آپ نے فرمایا اے رب حق کا فیصلہ کردے اور جو باتیں تم بناتے ہو اس پر ہمارے رب رحمٰن کی مدد کی ضرورت ہے۔

اگر کسی مرد یا عورت پر کوئی جھوٹی تہمت لگا دے اور جس پر جس برائی کی تہمت

لگائی ہو تو وہ اس میں ملوث نہ ہو تو اسے اپنے آپ کو سچا ثابت کرنے کیلئے اس عمل کو کرنا چاہئے۔ عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر باوضو حالت میں اس آیت کو 313 مرتبہ 11 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث غیب سے اسے تہمت سے بری کرنے کی کوئی صورت پیدا کردے گا۔

204- غیر مسلم مخالفین سے نجات

إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝ (پ 17 حج 38)

بے شک اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کی (کفار کے مکروفریب سے) حفاظت کرتا ہے بلاشبہ اللہ کسی خائن نعمت کے ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

بعض مسلمان ایسے علاقوں میں رہتے ہیں جہاں پر غیر مسلموں کی بے پناہ اکثریت ہوتی ہے تو بعض غیر مسلم مذہبی تعصب کی بنا پر کسی مسلمان کے دشمن بن جاتے ہیں تو اس کی مخالفت کو روکنے کیلئے مسلمانوں کو چاہئے کہ 41 روز تک 700 مرتبہ روزانہ اس آیت کا ورد کرے۔ غیر مسلم مخالف کو مخالفت کو ترک کردے گا اور اس آیت کو جس شخص نے پڑھا ہوگا وہ غالب ہوجائے گا۔ بعض کتب سے منقول ہے کہ جب بارش نہ برس رہی ہو اور لوگوں کو بارش کی اشد ضرورت ہو تو اس کیلئے اس آیت کو کسی کاغذ پر لکھا جائے اور جنگلی پرندے کے گلے میں باندھ دیا جائے جونہی وہ ہوا میں پرواز کرے گا تو اللہ کو اگر منظور ہوا تو بارش ہوجائے گی۔

205- اللہ تعالیٰ سے بارش مانگنے کا ورد

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ۡ فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ۝ لَهُ

مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ (پ 17 حج 63-64)

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز وشاداب ہوگئی۔ بے شک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا اخبر والا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے اور بے شک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے جب بارش کی التجا کرنی ہو تو ان آیات کی تلاوت انتہائی مفید ہے لہٰذا جب بارش نہ ہو رہی ہو اور قحط سالی کا اندیشہ پیدا ہوجائے تو چند آدمی اکٹھے ہوں اور ان آیات کو ایک ہی نشست میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں تو بہت بہتر ہوگا۔ اگر ایسا نہ کرسکیں تو ان آیات کو چند آدمی مل کر روزانہ مجموعی طور پر 7 ہزار مرتبہ 7 یوم تک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے حصولِ بارش کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ باران رحمت کرنے پر قادر ہے۔ اگر اسے منظور ہوا تو وہ بارش نازل فرمادے گا۔

206- حصول رشتہ کا وظیفہ

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ ۝ (پ 17 حج 5-7)

اور تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک پڑی ہوتی ہے تو جب ہم اس پر برساتے ہیں تو وہ تروتازہ ہو جاتی ہے اور وہ پھولتی ہے اور نباتات کے ہر قسم کے جوڑے اگاتی ہے۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

جس لڑکے یا لڑکی کیلئے رشتہ نہ ملتا ہو یا رشتے کی بات چل کر ختم ہو جاتی ہو یا رشتے کا پیغام آتا ہو لیکن مناسب رشتہ نظر نہ آتا ہو تو اس صورت میں لڑکے یا لڑکی کو یا اس کے کسی گھر والے کو چاہئے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد 2 رکعت نفل شادی ہونے کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد سورت اخلاص کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے نفل مکمل کرنے کے بعد اسی مقام پر بیٹھ کر مندرجہ بالا آیات کو 66 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے لڑکے یا لڑکی کی قسمت کھل جائے گی اور کسی اچھی جگہ سے رشتہ مل جائے گا۔

207- حمل قرار پانے کا عمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝

(پ 18 مؤمنون 12-14)

اور بے شک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے پھر ہم نے اسے نطفہ بنا کر ایک محفوظ جگہ پر رکھا پھر ہم نے نطفے کو خون کا لوتھڑا بنا دیا پھر ہم

نے لوتھڑے سے گوشت کی بوٹی پیدا کر دی پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنا دیں پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا پھر ہم نے اس میں روح پھونک کر تکمیلی خلقت کی صورت دے دی پس اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جو بہترین خالقوں میں سے ہے۔

جس عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو یا حمل ٹھہر کر کچھ عرصے کے بعد گر جاتا ہو تو اس عورت کیلئے ان آیات کو 17 روز تک وہ خود عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر 111 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمانے والا ہے۔

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر حمل نہ ٹھہرتا ہو تو ان آیات کا تعویز بنا کر عورت کے گلے میں ڈالا جائے اس کا طریقہ یہ بیان کیا گیا ہے کہ 7 یوم تک ان آیات کو 7 ہزار مرتبہ مجموعی طور پر پڑھا جائے اور ساتویں روز پڑھائی ختم ہونے کے بعد ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر تعویز بنا کر عورت کے گلے میں ڈال دیا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حمل ٹھہرنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

208- سیلابی بارش کو روکنا

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ڰ وَاِنَّا عَلٰي ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ۝

(پ 18 مؤمنون 18)

اور ہم نے ایک مقدار کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور بے شک ہم اسے زمین میں جذب کر دینے پر قدرت رکھتے ہیں۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ بارشیں کثرت سے ہونے لگتی ہیں اور بارش کا پانی اتنا زیادہ ہونے لگتا ہے کہ جس سے فصلیں تباہ ہونے کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں

اور بارش رکنے نہیں پاتی چند لوگ مل کر اس آیت کو مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں اور جتنی کثرت کر سکتے ہیں کریں اور اس کے بعد سیلابی بارش کو روکنے کی دعا کریں اللہ تعالیٰ سیلابی بارش کو روک دے گا اور لوگوں کی فصلیں تباہ ہونے سے بچ جائیں گی۔

209- سفر میں نئے مقام پر پہنچنے کا وظیفہ

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ (پ 18 مؤمنون 29)

اور یہ کہیں کہ اے میرے ربّ! مجھے برکت والی جگہ پر اُتار اور تو ہی سب سے بہتر منزل دینے والا ہے۔

جب کوئی شخص اللہ کی مہربانی اور رحمت سے بحفاظت اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے تو اسے چاہئے کہ آبادی میں داخل ہوتے وقت مندرجہ بالا وظیفہ کو قیام کے مقام تک پڑھتا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے جتنا عرصہ وہ اپنی منزل مقصود پر رہے گا وہ ہمیشہ باعزت رہے گا اور اس کا چند روزہ قیام خیر و عافیت سے گزرے گا۔

210- مصیبت سے نجات

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ (پ 18 مؤمنون 115-117)

کیا تمہارا گمان یہ ہے کہ ہم نے تمہیں بلامقصد پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری

طرف لوٹ کر واپس نہ آؤ گے پس اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ وہ عزت والے عرش کا رب ہے اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی معبود قرار دے تو اس کے پاس کوئی سند نہیں ہے پس ان کا حساب ان کے رب کے پاس ہے بلاشبہ کفر کرنے والے فلاح نہیں پائیں گے۔

اگر کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے جس کی وجہ سے وہ بڑا پریشان ہو اور کوشش کے باوجود اس مصیبت سے نجات ملتی ہوئی نظر نہ آئے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو صبح کی نماز کے بعد 61 مرتبہ، ظہر کے بعد 71 مرتبہ، عصر کے بعد 81 مرتبہ، مغرب کے بعد 91 مرتبہ اور عشاء کے بعد 101 مرتبہ 11 یوم تک پڑھے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے مصیبت سے نجات کی دعا کرے اللہ تعالیٰ مصیبت سے نجات دینے والا ہے۔

211- درد گردہ سے نجات

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِیْهَاۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ (پ 18 نور 1)

اس سورت کو ہم نے نازل کیا ہے اور ہم نے اسے فرض کیا ہے اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تا کہ تم متوجہ رہو۔

گردوں کا درست رہنا انسانی صحت کیلئے انتہائی ضروری ہے مگر بعض اوقات گردوں میں کسی مرض کی وجہ سے اچانک گردوں میں درد ہونے لگتا ہے جو مریض کیلئے انتہائی تکلیف دہ ہوتا ہے لہٰذا جب کسی شخص کے گردوں میں گاہے بگاہے درد اٹھنے کی تکلیف ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو بعد نماز مغرب باوضو حالت میں 127 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پانی دم کر کے پیئے۔ اگر کوئی یہ پڑھائی خود نہ

کرسکتا ہو تو کوئی دوسرا آدمی پڑھائی کرکے دم شدہ پانی مریض کو پلائے اور اس عمل کو 21 یوم تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ گردوں کے مرض سے نجات کیلئے کوئی سبب پیدا فرما دے گا کیونکہ اللہ مسبب الاسباب ہے۔

212- جرم سے بری ہونا

وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(پ 18 نور 10-11)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا حکمت والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے بہتان لگا دیا ہے وہ تم میں ہی ایک گروہ ہے آپ اسے برا خیال نہ کریں بلکہ یہ تمہارے لئے خیر ہی ہے اور ان میں ہر شخص کیلئے اتنا گناہ ہے جتنا اس نے کمایا اور جس شخص نے سب سے زیادہ گناہ اٹھایا اس کیلئے عظیم عذاب ہے۔

اگر کسی شخص پر کوئی شخص کسی جرم کی تہمت لگائے اور پھر اسے فوجداری مقدمہ میں ملوث کردے تو اس صورت میں اپنے آپ کو جرم سے بری الذمہ کرنے کیلئے اس کے کسی گھر والے کو چاہئے ان آیات کو سورج ڈھلنے کے بعد غروب آفتاب سے پہلے پہلے کسی خلوت کے مقام پر بیٹھ کر 101 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اس کیلئے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے جرم سے بری الذمہ قرار دے کہ فوجداری مقدمہ سے خلاصی

کروائے اس عمل کو 11 یوم تک کرے اور گیارویں دن تھوڑا سا پانی لے کر اسے دم کرے اس دم شدہ پانی میں سیاہی ڈال کر مندرجہ بالا آیات کو سفید کاغذ پر لکھے اور اس شخص کو دے دے جس پر تہمت لگی ہو اور وہ شخص اسے اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اسے تہمت سے بری الذمہ قرار دینے پر قادر ہے۔

213- بری عادات سے بچانے کا وظیفہ

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۗ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖۤ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(پ 18 نور 16-18)

کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمارے لئے اچھا نہیں کہ ہم اس کے متعلق بات چیت کریں اے اللہ تو پاک ہے یہ تو عظیم بہتان ہے اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ اس قسم کی بات نہ کرنا بشرطیکہ تم مومن ہو اور اللہ تمہارے لئے اپنی آیتوں کو واضح طور پر بیان کرتا ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

بعض بچوں کی تربیت ایسے ماحول میں ہوتی ہے انہیں بچپن ہی سے بری عادتیں پڑ جاتی ہیں مثلاً گھر سے کسی معمولی چیز کو چرا لینا، جھوٹ بولنا، گالی گلوچ کرنا، آوارہ اور گندے خیالات رکھنے والے لوگوں سے پھرنا غرضیکہ جوان ہونے تک ان کی بہت سی عادتیں خراب ہوجاتی ہیں جن کی اصلاح کرنا انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ اگر ان کی بری عادات کو چھوڑیا نہ جائے تو وہ خاندان کیلئے ذلت و رسوائی کا باعث بن

سکتی ہیں اس کیلئے اس کے لواحقین میں سے کسی نیک اور اچھے آدمی کو چاہئے کہ رات کے وقت ایک وقت مقرر کرے پانی یا مٹھائی سامنے رکھ کر ان آیات کو 111 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سورت اخلاص بھی 11 مرتبہ پڑھے پھر پانی یا مٹھائی دم کر کے اس بچے کو پلائے یا کھلائے جس سے بری عادات چھوڑنا مقصود ہو اس عمل کو 40 یوم تک کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے برے بچے کی اصلاح ہوگی اور اس کی بری عادتیں تھوڑے ہی عرصے میں ترک ہوجائیں گی۔

214- فحاشی اور بدکاری سے بچانے کا ورد

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

(پ 18 نور 33-34)

اور اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرو جبکہ وہ پاکدامن رہنا چاہیں تاکہ تمہیں دنیا کی زندگی کا عارضی فائدہ حاصل ہو اور جو کوئی انہیں مجبور کرے بے شک اللہ ان کی مجبوری انہیں بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف آیتیں اتاری ہیں اور تم سے پہلے گزرنے والوں کی کچھ روشن مثالیں ہیں جو اہل تقویٰ کیلئے باعث نصیحت ہیں۔

اگر کوئی مرد یا عورت فحاشی اور بدکاری میں مبتلا ہو تو وہ گھر والوں کیلئے بڑی تکلیف اور پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ اس مرد یا عورت کی اصلاح کیلئے گھر کے کسی

نیک اور صالح فرد کو چاہئے کہ وہ مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد کسی پاک صاف مقام پر بیٹھ کر باوضو حالت میں ان آیات کو 70 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور روزانہ اس کی اصلاح کیلئے اللہ کے حضور دعا کرے اور پڑھائی کے آخری دن پانی پر دم کر کے اس برے مرد یا بری عورت کو پلائے تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت سے اس کی بری عادت ترک ہوجائے گی۔

215- حصول عزت وشہرت وتسخیر خلق

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ لا يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝ فِىْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ لا يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝ رِجَالٌ لا لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ص يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ

مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (پ 18 نور 35-38)

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اُس کے نور کی مثال یوں ہے جیسے کہ ایک طاق میں چراغ ہو وہ چراغ شیشے کے فانوس میں ہو فانوس گویا کہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے رخ پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخود آگ چھونے کے بغیر روشن ہوجائے یہ نور پر نور ہے اللہ چاہتا ہے اپنے نور کے ساتھ ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ان گھروں میں جن کے بارے میں اللہ نے اجازت دی ہے یہ کہ بلند کئے جائیں اور اس کے اسم کا ذکر کیا جائے ان میں صبح و شام تسبیح کرتے ہیں وہ مرد جنہیں تجارت اور خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے غفلت میں نہیں ڈالتی اور نہ ہی نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے روکتی ہے۔ وہ اس دن سے خوف کھاتے ہیں جبکہ دل اور آنکھیں پھر جائیں گی تا کہ اللہ ان کے احسن اعمال کا ان کو صلہ دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید بھی عطا کردے اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔

عزت اور شہرت اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں میں سے ہے جسے اللہ پسند کرے اسے عزت اور لازوال شہرت سے نواز دے اس لئے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی اس خصوصی نظر التفات کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد 11 مرتبہ سورت فاتحہ کا ورد کرے اور اس کے بعد 66 مرتبہ ان آیات کو پڑھے اور پڑھائی کے بعد 100 مرتبہ یَا رَفِیْعُ یَا عَظِیْمُ کا ورد کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے حصول عزت کی دعا

کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ مسخر ہوجائیں اور جس شخص کی طرف وہ نظر کرے تو وہ مطیع اور گرویدہ ہوجائے تو اسے چاہئے کہ نماز مغرب کے بعد 100 مرتبہ 27 روز تک ان آیات کا ورد کرے۔ اللہ تعالیٰ دوسرے لوگوں کو مسخر کردے گا اور اس کی شخصیت دوسروں کیلئے بڑی پرکشش بن جائے گی۔

216- کھیتی کی حفاظت کا عمل

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَاۗءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ○

(پ 18 نور 43)

کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ بادل آہستہ آہستہ چلاتا ہے پھر اس کے ٹکڑوں کو جوڑ دیتا ہے پھر انہیں تہ بہ تہ کردیتا ہے پھر اس سے بارش کو نکلتا دیکھتا ہے اور آسمان کے اولے کے پہاڑوں میں سے اولے برساتا ہے جس پر چاہتا برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے اس سے ہٹا دیتا ہے قریب ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو لے جائے۔

فصلوں کا باحفاظت پروان چڑھنا اور کثیر پیداوار دینا اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی کے باعث ہوتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کی کھیتی باحفاظت پیداوار کیلئے پایہ تکمیل کو پہنچے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو کھیت میں جا کر چاروں کونوں پر 41، 41

مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 11 یوم تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی کھیتی ہر قسم کی آسمانی اور زمینی آفات سے محفوظ رہے گی۔

217- قلبی بیماریوں کا علاج

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(پ 18 نور 63-64)

تم رسول کو اس طرح نہ بلاؤ جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو تحقیق اللہ انہیں جانتا ہے جو تم میں سے کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں پس جو رسول کے حکم کے خلاف چلتے ہیں انہیں ڈرنا چاہئے کہ ان پر کوئی مصیبت نہ آجائے یا انہیں عذاب الیم پہنچ جائے۔ خبردار بے شک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ ہی کیلئے ہے بے شک اللہ جانتا ہے جو تم پر ہے اور اس دن جبکہ وہ اس کے حضور میں جمع کئے جائیں گے تو جو وہ کرتے تھے اللہ انہیں بنا دے گا اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

قلبی بیماریاں دن بدن پیچیدہ صورت اختیار کرتی جا رہی ہیں اور بعض اوقات

انسان کیلئے جان لیوا ثابت ہوجاتی ہیں۔ اس لئے قلبی مریض طبی طور پر بھی تشخیص کروالے اور طبی علاج کے ساتھ ساتھ اس کو چاہئے کہ وہ بلاناغہ نماز عشاء کے بعد اپنے مکان کی بالائی منزل پر بیٹھے اور تنہائی میں باوضو حالت میں مکمل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ 41 یوم تک ان آیات کو روزانہ 66 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دل کے عارضہ سے شفایابی کی دعا کرے اللہ تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

218- خاتمہ بالایمان

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۝ ۙ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝

(پ 19 فرقان 1-2)

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان نازل کیا جو اہل جہان کیلئے ڈرانے والا ہو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی اللہ کیلئے ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ہر چیز کی تخلیق اسی نے کی پھر اس کی تقدیر مقرر کردی۔

ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ ایمان کی حالت میں اسے موت آئے کیونکہ ایمان کے بغیر کوئی نیک عمل بارگاہ رب العزت میں مقبول نہیں اس لئے اگر کوئی ساری عمر نیک عمل کرتا رہے لیکن موت سے قبل اس کا خاتمہ ایمان پر نہ ہو تو اس کے وہ اعمال آخرت میں کام نہ آئیں گے اس لئے خاتمہ بالایمان انتہائی لازم ہے جو شخص قرآن مجید کی مندرجہ بالا آیات کو صبح اور مغرب کی نماز کے بعد 41، 41 مرتبہ

پڑھنے کا ہمیشہ معمول بنالے گا تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور اس سے ایسی کوئی بات سرزد نہ ہوگی جو خلاف ایمان ہو اور اللہ تعالیٰ مندرجہ بالا آیات کو پڑھنے والے کو شرک سے ہمیشہ محفوظ رکھے گے۔

219- مالی حالت بہتر کرنے کا ورد

تَبٰرَكَ الَّذِیْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَیَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝ (پ 19 فرقان 10)

اللہ بڑی برکت والا ہے اگر وہ چاہے تو آپ کیلئے اس سے زیادہ اچھا کردے جنتیں ہیں جن میں نہریں جاری ہیں اور تمہارے لئے محل بنا دے۔

جو شخص مالی اعتبار سے غربت اور افلاس میں مبتلا ہو یعنی اس کی مالی حالت بہتر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس آیت کو 40 دن تک روزانہ عصر کی نماز کے بعد 700 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے بعد روزانہ اپنی حلال کی کمائی سے کچھ راہ حق میں کسی یتیم کو دے اس طرح کرنے والا بہت جلد مالی لحاظ سے خوشحال ہوجائے گا اور اسی طرح ہر سال ایک مرتبہ مذکورہ پڑھائی ضرور کرے ہمیشہ مال و دولت فراوانی سے آتا رہے گا۔

غربت اور افلاس دور کرنے کیلئے اس آیت کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ گھر کے کچھ افراد مل کر ایک مقام پر اکٹھے ہو کر جمعہ کی نماز کے بعد اس آیت کو مجموعی طور پر 6 ہزار مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد اللہ کے حضور مالی کشادگی کی دعا کریں اللہ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔ اس عمل کو بلاناغہ 21 جمعہ تک جاری رکھیں۔

220- کسی کی مخالفت سے بچنا

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً

مَّنْثُوْرًا ۝ (پ 19 فرقان 23)

اور ہم ان کے کئے ہوئے اعمال کی طرف متوجہ ہوں گے تو انہیں گرد و غبار کے ذرات کی طرح بنا کر اڑا دیں گے۔

اگر کوئی شخص کسی کی بلاوجہ مخالفت کرتا ہو یا کسی معاملے میں مختلف طریقوں سے دکھ پہنچاتا ہو یا ہر وقت ذہنی اذیت پہنچانے کی تدبیریں سوچتا ہو تو اس کی مخالفت اور ظلم سے بچنے کیلئے اس آیت کو روزانہ 313 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے اور اس کے بعد اللہ کے حضور مخالفت کرنے والے کی زیادتیوں سے بچنے کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی خیر و برکت کے باعث مخالفت کرنے والے کو مغلوب کردے گا اور پڑھنے والے کو مخالف کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا اس وظیفہ کو 40 یوم تک پڑھا جائے۔

221- برے لوگوں کے شر سے حفاظت

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ؕ وَكَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝ (پ 19 فرقان 31)

اور اے میرے محبوب اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیتے ہیں اور آپ کیلئے آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔

اگر کسی شخص کا کاروبار بہت اچھا چلتا ہو اور آمدن خوب ہو رہی ہو تو بعض برے ل کر اس کے کاروبار کو نقصان پہنچانے کیلئے مختلف قسم کی تدبیریں بناتے ہیں اور حاسدانہ شرارتوں کے ذریعے اذیت پہنچاتے ہیں ایسے برے لوگوں سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو 40 روز تک 100 مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھا جائے اور 100 مرتبہ شام کے بعد گھر پر پڑھا جائے اللہ تعالیٰ شرارتیں کرنے والوں کے مکر و فریب اور اذیتوں سے ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے گا۔

222- جسمانی درد کا علاج

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ۝ (پ 19 فرقان 45-46)

کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر سکتا ہے پھر ہم نے سورج کو اس پر باعث ثبوت بنا دیا ہے پھر ہم سائے کو آہستہ آہستہ سمیٹتے ہیں۔

اگر کسی شخص کے جسم میں کسی جگہ پر درد رہتا ہو یا ریح کی درد تکلیف دیتی ہو تو اس درد کو ختم کرنے کیلئے مریض کو چاہئے کہ درد کی جگہ پر اپنے ہاتھ سے دبا کر پکڑے اور 3 مرتبہ اس آیت کا دم کرے پھر چھوڑ دے۔ اس کے بعد دوبارہ درد کے مقام پر اپنا ہاتھ رکھے اور اس کو 5 مرتبہ پڑھ کر دم کر دے پھر ہاتھ اٹھا لے پھر تیسری مرتبہ اس آیت کو 7 مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر ہاتھ ہٹا لے اور پھر چوتھی مرتبہ 11 مرتبہ آیت کو پڑھ کر دم کرے پھر پانچویں مرتبہ 7 مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے درد جاتا رہے گا۔ اگر درد نہ جائے وقفے وقفے کے بعد مندرجہ بالا طریقے سے دم کرتا رہے اللہ تعالیٰ تکلیف کو دفعہ فرمانے والا ہے۔

223- اللہ سے بارش کی استدعا

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۝ لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ

كَثِیْرًا ۝ (پ 19 فرقان 48-49)

اور وہی ہے جو ہوا کو اپنی رحمت یعنی بارش سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں تا کہ اس پانی سے ہم کسی مردہ شہر کو زندہ کر دیں اور پھر ہم اپنی مخلوق میں سے چوپایوں اور کثیر انسانوں کو پلائیں۔

اگر کسی علاقے میں فصلوں کی پیداوار پر بارش کا وقت پر ہونا ضروری ہو مگر بارش نہ ہو رہی ہو جس کی وجہ سے فصل افزائش نہ ہو رہی ہو غرضیکہ خشک سالی ہونے کا خطرہ ہو تو اس حالت میں اس آیت کو علاقے کے چند لوگ مل کر مسجد میں مجموعی طور پر 700 مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے بارش کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے باران رحمت نازل فرمائے گا۔

224- نیک عورت سے شادی

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ۝ (پ 19 فرقان 54)

اور وہی ہے جس نے پانی سے انسان کو بنایا ہے پھر اس کیلئے نسب اور سسرال کا رشتہ بنا دیا اور آپ کا رب ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

جن لوگوں کی نیک عورتوں سے شادیاں ہوتی ہیں وہ بڑے ہی خوش قسمت ہوتے ہیں کیونکہ نیک بیوی انتہائی فرمانبردار ہوتی ہے اس سے گھر کا انتظام بڑے احسن طریقے سے چلتا ہے اس لئے جو شخص نیک عورت سے شادی کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے گھر میں پاک صاف جگہ مقرر کرے اور عشاء کی نماز کے بعد مندرجہ بالا آیت کو 303 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے نیک عورت سے شادی کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

225- رکی شادی ہونے کا مجرب ورد

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ (پ 19 فرقان 74-76)

اور وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک پہنچا اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دے یہی وہ لوگ ہیں جن کو ان کے صبر کی بدولت جنت کے بالاخانے انعام میں ملیں گے اور وہاں ان کا استقبال خیر عافیت اور سلامتی کے ساتھ کیا جائے گا۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے جو ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بہت عمدہ جگہ ہے۔

جن لڑکوں اور لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں ان کے والدین کیلئے بڑی پریشانی کا باعث بنتی ہیں ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کھولنے کیلئے والدین کو چاہئے کہ ان میں سے کوئی مندرجہ بالا آیات کو 21 یوم تک بلاناغہ فجر کی نماز کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد 101 مرتبہ ہی یَا اَللّٰهُ یَا فَتَّاحُ کا ذکر کرے۔ اس ورد کو لڑکا اور لڑکی خود بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آخر میں اللہ کے حضور رکی ہوئی شادی ہونے کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔

226- غیر مسلموں کے تشدد سے بچاؤ

طٰسٓمٓ ○ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ○ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ○ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ○ (پ19 شعرا 1-5)

طٰسٓمٓ: یہ کتاب مبین کی آیات ہیں اے محبوب کہ شاید آپ ان کے غم میں جان نہ دے دیں کہ وہ ایمان کیوں نہیں لاتے اگر ہم چاہیں تو آسمان سے ان پر کوئی نشانی نازل کر دی تو ان کی گردنیں اس کے آگے پست ہو جائیں اور رحمٰن کی طرف سے ان کے پاس کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر یہ کہ وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔

اگر کسی مقام پر غیر مسلم بہت زیادہ ہوں اور مسلمانوں کی تعداد انتہائی قلیل ہو اور وہ مسلمانوں کو مذہبی تعصب کی بنا پر مختلف پہلوؤں اور بہانوں سے اذیتیں پہنچاتے ہوں جس سے مسلمانوں کی زندگی اجیرن بن گئی ہو تو اس صورت میں مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنے اپنے گھر میں فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ کلمہ طیبہ کا ورد کریں اور اس کے بعد ان آیات کو 70 مرتبہ پڑھیں اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کا 70 مرتبہ ورد کیا جائے۔ اس پڑھائی کو 33 یوم تک جاری رکھا جائے اور آخری دن ان آیات کو لکھ کر اپنی رہائش گاہ میں ایسی جگہ پر آویزاں کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کسی قسم کا تشدد نہ کر سکیں گے اگر انہوں نے اذیت کا منصوبہ بنایا ہو گا وہ بھی خاک میں مل جائے گا۔

227- خزینہ یا دفینہ معلوم کرنا

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ

کَرِیْمٍ ○ (پ 19 شعرا' 57-58)

پس ہم نے انہیں باغوں اور چشموں سے نکال دیا اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے بھی نکال دیا۔

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہئے کہ زمین میں کسی مقام پر کوئی خزانہ یا نادر چیز دفن ہے کہ نہیں یا کسی دفن شدہ بارودی سرنگ کا سراغ لگانا چاہے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 13 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھے اور سوتے وقت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرے کہ اللہ تعالیٰ بذریعہ خواب مدفون شدہ چیز کی نشاندہی کردے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے خواب میں کوئی شخص اسے ملے گا اور وہ مدفن چیز کی نشاندہی بتا کر چلا جائے گا۔ بیداری پر اس خواب کو اچھی طرح یاد رکھے اور بعد ازاں خواب کی نشاندہی کے مطابق جگہ کی تلاش کرے۔ فضل باری تعالیٰ اسے خزانہ مل جائے گا۔ ایسے ہی اسے خطرناک بارودی چیز کے مقام بھی پتہ چل جائے گا بعد ازاں اس خطرناک بارود سے بچنے کی تدبیری احتیاط اختیار کرے۔

228- رزق کی تنگی دور کرنے کا ورد

وَالَّذِیْ هُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ ○ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ○ وَالَّذِیْ یُمِیْتُنِیْ ثُمَّ یُحْیِیْنِ ○ وَالَّذِیْۤ اَطْمَعُ اَنْ یَّغْفِرَلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ یَوْمَ الدِّیْنِ ○ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ○ وَاغْفِرْ لِاَبِیْۤ

اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ○ وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ○ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ○

(پ 19 شعراء 79-90)

اور وہی ہے جو مجھے کھلاتا اور پلاتا بھی ہے اور جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے گا اور وہی مجھے زندہ کرے گا اور اسی سے میری امید وابستہ ہے کہ وہ قیامت کے روز اطاعت کی کمی کو معاف کردے گا۔ اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھے اپنے صالحین کے ساتھ ملا دے اور آئندہ آنے والوں میں میرا ذکر خیر کردے اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں سے بنا دے اور میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہ ہے اور جس روز سب کو دوبارہ زندہ کیا جائے گا اس روز مجھے رسوا نہ کرنا جس دن نہ مال نہ بیٹے کام آئیں گے مگر جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہوگا اور اہل تقویٰ کے نزدیک جنت کو لایا جائے گا۔

ان آیات کا ورد رزق کی تنگی دور کرنے کیلئے بڑا سریع الاثر ہے۔

جو شخص غربت اور تنگی رزق سے دوچار ہو یا اس کی آمدن اتنی قلیل ہو کہ زندگی گزارنے کیلئے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد ان آیات کو 40 یوم تک بلاناغہ خلوص دل سے 70 مرتبہ پڑھے اور آیات کا ورد کرنے کے بعد روزانہ بارگاہ رب العزت میں غربت و افلاس سے نجات کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سورت فاتحہ کی برکت سے اللہ اس کی غربت اور تنگدستی کو رفع کرنے کے اسباب پیدا کردے گا اور اس کی روزی کے اسباب میں بے پناہ اضافہ ہوتا جائے گا۔ اس طرح اس کی مفلسی دور ہوجائے گی اور اللہ کی مہربانی سے وہ کچھ عرصے بعد

صاحب حیثیت بن جائے گا۔ اسے شکرانے کے طور پر ہر جمعرات کو اپنی حیثیت کے مطابق چند سائلوں کو کھانا کھلانا چاہئے۔

229- باہمی اختلاف اور جھگڑے کو دور کرنا

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ (پ 19 شعراء 118)

پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کردے اور مجھے اور میرے ساتھ مؤمنین کو نجات دے۔

اگر کوئی شخص باہمی اختلافات کی وجہ سے کسی جگہ میں پھنس گیا ہو اور اس سے چھٹکارہ مشکل نظر آتا ہو تو اسے چاہئے کہ 7 یوم تک عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے باہمی اختلافات ختم ہونے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا اور جھگڑے سے نجات مل جائے گی۔

بعض اوقات قریبی رشتے داروں میں جو ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ان میں ناچاقی پیدا ہوجاتی ہے اور سلوک و اتفاق ختم ہوجاتا ہے تو اس صورت میں گھر کی انتہائی نیک اور عابد عورت کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو 21 یوم تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد 100 مرتبہ یاسلام کا ورد بھی کرے۔ اللہ کی مہربانی سے گھر کے تمام افراد میں پیار ومحبت اور سلوک و اتفاق پیدا ہوجائے گا۔ گھریلو ناچاقی اور لڑائی جھگڑے کی صورت ہمیشہ کیلئے ختم ہوجائے گی۔

230- ڈنگ کی درد کو ختم کرنا

وَإِذَا بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ○ (پ 19 شعراء 130)

اور جب کسی کو پکڑتے ہو تو بڑی درشتگی سے پکڑتے ہو۔

عاملین کا کہنا ہے کہ یہ آیت تکلیف دینے والے ڈنگ مارنے والے جانوروں کے ڈنگ کی درد سے آرام دینے کیلئے یہ آیت بڑی سریع الاثر ہے اس لئے بعض عامل حضرات اس آیت کو 40 یوم تک روزانہ 313 مرتبہ پڑھ کر اس ورد کے عامل بن جاتے ہیں اور پھر وہ 7 مرتبہ پڑھ کر بچھو یا تتیا کے ڈنگ پر دم کردیتے ہیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ڈنگ فوراً ختم ہوجاتا ہے اور دم کرنے کا یہ طریقہ بھی ہے کہ جس جگہ ڈنگ مارا ہوا اسے چٹکی سے دبائے اور 3 مرتبہ آیت مذکورہ پڑھ کر پھونکے اور دوسری مرتبہ 7 مرتبہ اور تیسری مرتبہ 11 مرتبہ اور چوتھی مرتبہ 21 دفعہ پڑھ کر پھونکے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ڈنگ کی تکلیف فوراً دور ہوجائے گی۔

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص پیر کے دن سے شروع کرکے منگل کے دن ختم کرے اور عصر کی نماز کے بعد 71 مرتبہ آیت مذکورہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے یہ اس کی زکوۃ ہے اب چاہے دن کے وقت 3 مرتبہ آیت مذکورہ پڑھ کر انگلیوں پر دم کرے اور بھڑ کے کاٹے کی جگہ انگلیوں سے پکڑے اللہ کی مہربانی سے ڈنگ ختم ہوجائے گا۔

231- جانور کی نظر بد کو دور کرنا۔

قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ○ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ○ (پ 19 شعراء 155-156)

آپ نے فرمایا کہ یہ اونٹنی نشانی ہے تمہارے لئے اور اس کے پینے کا وقت مقرر کردیا گیا ہے اور اسے نقصان دینے کیلئے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں یوم عظیم کا عذاب پکڑے گا۔

اگر کسی جانور پر گائے، بھینس، اونٹنی یا بکری وغیرہ کو نظر لگ گئی ہو تو پاؤ بھر

مونگ کے آٹے پر ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور دم کر کے جانور کو کھلا دے اور 7 یوم تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جانور پر نظر بد کے اثرات ختم ہوجائیں گے۔

232- نئی ریسرچ میں کامیابی کا عمل

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ○ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ ۝ (پ 19 شعراء 192-197)

اور بلاشبہ اس قرآن کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے جسے روح الامین نے آپ کے دل پر اتارا ہے تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوجائیں۔ واضح طور پر عربی زبان میں ہے اور بے شک اس کا ذکر پہلی کتب میں بھی ہے۔ کیا یہ ان کیلئے ثبوت نہیں ہے اس نبی کو بنی اسرائیل کے علماء بھی جانتے ہیں۔

اگر کوئی شخص زندگی کے کسی شعبے میں نئی ریسرچ کر رہا ہو اور اسے کامیابی نہ مل رہی ہو تو ان آیات کو 11 یوم تک روزانہ فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے نئی ریسرچ میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

ایک عامل کا یہ بھی قول ہے کہ یہ آیات سرسام کے مرض کیلئے بھی بڑی فائدے مند ہے لہٰذا اگر کسی کو سرسام ہوجائے یا تیز بخار چڑھ جائے تو مریض کے سر پر کلمہ کی انگلی رکھ کر 21 مرتبہ ان آیات کو پڑھا جائے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث شفا

دینے پر قادر ہے۔

233- غیر مسلموں کے ظلم سے بچنے کا ورد

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ○ (نمل ۲۲۷)

مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا اور انہوں نے اس کے بعد بدلہ لیا کہ ان پر ظلم ہوا اور ظلم کرنے والوں کو عنقریب علم ہوجائے گا کہ وہ کیسی جگہ لوٹ کر آنے والے ہیں۔

مسلمان تمام دنیا میں کہیں نہ کہیں آباد ہیں اور بعض جگہ پر ان کی تعداد بہت کم ہوتی ہے جس کے باعث غیر مسلم ظلم اور جبر کی بنا پر کسی مسلمان کو ظلم کا نشانہ بنانا چاہتے ہوں تو اسے چاہیے کہ ان کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو 313 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والے کو اپنی طاقت سے ظلم کرنے سے روک دے گا اور وظیفہ پڑھنے والا غیر مسلم کے ہر قسم کے ظلم سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

234- حفظ قرآن کا وظیفہ

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ

(پ 19 نمل 6)

اور بے شک آپ کو حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن سکھایا گیا ہے۔

جس بچہ یا بڑے کی خواہش یہ ہو کہ اسے قرآن پاک بہت جلد حفظ ہوجائے اور اس معاملے میں اسے کوئی رکاوٹ پیش نہ آوے تو اس کیلئے لازم ہے کہ وہ ہر نماز کے بعد 121 مرتبہ اس آیت کو تنہائی میں پاکیزہ مقام پر باوضو حالت میں پڑھ کر

اپنے اوپر دم کیا کرے۔ اس کی برکت سے اسے بہت جلد قرآن پاک حفظ ہو جائے گا اور اس کا حافظہ بھی بہت تیز ہو جائے گا۔

235- مکان اور دکان کی حفاظت

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ط وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 19 نمل 8-9)

پھر جب اس کے پاس پہنچے تو آواز آئی کہ اس آگ اور اس کے گردونواح میں برکت ہے اور تمام جہانوں کا اللہ پاک ہے اور اے موسیٰ میں ہی اللہ ہوں۔

یہ آیات مکان اور دکان کی حفاظت کیلئے بڑی لاجواب ہیں۔ اگر کسی شخص کو اپنے مکان میں کسی شر، حملے یا آگ لگنے کا خطرہ ہو یا دکان پر نقصان ہونے کا ڈر ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 7 یوم تک روزانہ مکان یا دکان پر 101 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن ان آیات کو کسی کاغذ پر لکھے اور شروع میں بسم اللہ شریف لازم درج کرے۔ اسے مکان یا دکان پر کسی جگہ لگا دے جہاں یہ کلام الٰہی لگا ہوگا وہ مکان اور دکان اللہ کی حفاظت میں رہے گی اور وہاں پر کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا۔

236- بے خوابی اور ڈرنے کا علاج

وَاَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ط يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ قف اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ

حُسْنًا ۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

(پ 19 نمل 10-11)

اور اپنے عصا کو زمین پر ڈال کہ تو دیکھ کہ وہ لہراتا گویا کہ سانپ ہے تو آپ وہاں سے چل دیئے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا تو آواز آئی کہ اے موسیٰ ڈرو نہیں بے شک میری بارگاہ سے رسول بننے والوں کو خوف نہیں ہوتا مگر وہ شخص جو زیادتی کرے پھر وہ برائی کے بعد نیکی کرنے لگے تو بے شک میں بخشنے والا رحم والا ہوں۔

بعض حضرات کو بے خوابی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ رات کو انہیں نیند نہیں آتی جس سے بے چینی ہوتی ہے یاد رہے کہ نیند اور آرام بڑا ضروری ہے۔ نیند نہ آنے سے انسان دن کے وقت کام نہ کر سکے گا۔ لہٰذا جب کسی کو بے خوابی کی شکایت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے پہلے ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے اوپر دم کرے اس کے بعد سونے کیلئے لیٹ جائے اللہ کے فضل و کرم سے چند یوم کے اندر بڑے سکون کی نیند آنے لگے گی بے خوابی کا عارضہ دور ہو جائے گا اور اس عمل کو بے خوابی کے عارضہ کے خاتمہ تک جاری رکھے۔

237- فوجداری مقدمہ میں کامیابی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(پ 19 نمل 26)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے مگر وہی عرش عظیم کا رب ہے۔

اگر کسی شخص پر فوجداری قانون کے جھوٹا مقدمہ بن گیا ہو اور اسے ایسے جرم میں ملوث کر دیا ہو جس سے چھٹکارا نظر نہ آتا ہو تو ایسے حالات میں ملزم کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا ایسے فوجداری مقدمے سے نجات کیلئے ملزم کے اس لواحق کو

یہ وظیفہ پڑھنا چاہئے جو عدالت میں مقدمہ کی کارروائی میں پیروی کر رہا ہو لہٰذا اسے چاہئے کہ 40 یوم تک فجر کی نماز کے بعد بلاناغہ اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھے اور جس روز مقدمہ کی عدالت میں پیشی ہو تو اس آیت کو جج کے سامنے پیش ہونے تک دل میں پڑھتا رہے اور مقدمہ کی ہر تاریخ کی پیشی پر ایسا ہی کرتا رہے اللہ کو منظور ہوا تو اسے جھوٹے مقدمے سے ملزم کی باعزت طور پر خلاصی ہو جائے گی اور مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں ہوگا۔ یہ آیت آیات سجدہ سے ہے اس لئے سجدہ لازم کرے۔

238- ادائیگی قرض کا سریع التاثیر عمل

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ لا

(پ 19 نمل 1)

طٰ سٓ یہ قرآن یعنی روشن کتاب کی آیات ہیں۔

ادائیگی قرض کیلئے حسب ذیل عمل انتہائی سریع التاثیر ہے۔ لہٰذا جو شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد باوضو حالت میں خلوت کے مقام پر بیٹھے اور قرآن پاک کی اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھے اور روزانہ اللہ کے حضور ادائیگی قرض کیلئے سر سجدے میں رکھ کر 3 مرتبہ یہ دعا بھی پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی مالی پریشانی دور فرما دے گا اور بہت جلد قرض کی ادائیگی کیلئے کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

دعا یہ ہے:

يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ هَيِّئْ لَنَا سَبَبًا لَا تَسْتَطِيْعُ لَهٗ طَلَبًا وَيَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ افْتَحْ لَنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَبْوَابَ مَغْفِرَتِكَ وَاَبْوَابَ

عِنَايَتِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

239- شیطان سے حفاظت

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

(پ 19 نمل 30-31)

بے شک یہ خط سلیمان علیہ السلام کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم والا ہے یہ کہ مجھ پر برتری نہ چاہو اور میرے پاس فرمانبردار بن کر چلے آؤ۔

یہ آیت حضرت سلیمان علیہ السلام کے اس خط کے بارے میں ہے جو انہوں نے ملکہ بلقیس کو بھیجا تھا جس میں توحید الٰہی قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ اور اس خط کا آغاز بسم اللہ شریف سے کیا گیا تھا اس لئے اس آیت کے خواص بسم اللہ شریف کے ہیں لہٰذا جو شخص اس آیت کو 41 مرتبہ سونے سے قبل پڑھنے کا معمول بنا لے گا اور اس کے گھر میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی وہ جو کام کرے گا اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت شامل حال ہو جائے گی۔ اگر کسی وقت اس پر مصیبت بھی آ جائے تو وہ بھی اللہ کے فضل سے دور ہو جائے گی۔ بسم اللہ شریف چونکہ شر شیطان سے بچنے کیلئے نہایت ہی مؤثر ہے لہٰذا جو اس آیت کا کثرت سے ورد رکھے گا وہ ہمیشہ شر شیطان سے بھی اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

240- حل المشکلات کا عمل

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا

مَا تَذَكَّرُوْنَ ○ (پ 20 نمل 62)

بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دور کر دیتا ہے جب وہ دعا کرتا ہے اور تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیتا ہے کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

یہ آیت ہر مشکل اور مصیبت سے نجات کیلئے بڑی مجرب ہے اگر کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس گیا ہو اور اس مشکل کو حل کرنے کیلئے اس نے بڑی کوشش کی ہو مگر کوشش کے باوجود اس کی مشکل حل ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو اور اس مشکل کے باعث اس کی پریشانی میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ 141 مرتبہ 27 یوم تک پڑھے اور روزانہ اللہ کے حضور مشکل سے نجات کیلئے نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ سر سجدے میں رکھ کر دعا کرے اگر اللہ کو منظور ہوا تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان کردے گا۔ اس وظیفے کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ چند اشخاص مل کر اس آیت کو 11 ایام میں ایک لاکھ 25 ہزار مرتبہ پڑھیں اور مشکل میں پھنسے ہوئے شخص کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث اپنی بارگاہ میں التجا کرنے والوں کی مشکل کو آسان کرنے والا ہے۔

241- قید اور ظلم سے نجات

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ○

(پ 19 نمل 79)

پس آپ اللہ تعالیٰ پر متوکل رہیں بے شک آپ واضح طور پر حق پر ہیں۔

حق بات ہر حال میں سچ ہوتی ہے اس لئے اگر کوئی شخص حق یعنی سچائی پر ہو مگر اسے خواہ مخواہ الزام لگا کر اسے قید میں ڈال دیا گیا ہو تو ایسے قیدی کے متعلقین میں سے کوئی ہر نماز کے بعد اس آیت کو 100 مرتبہ پڑھنے کا 40 دن تک معمول بنائے

اور اللہ تعالیٰ سے قیدی کی رہائی کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

اگر کوئی قیدی بذات خود رات کے وقت 160 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو قید سے رہائی تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ قید سے رہا کرنے پر قادر ہے۔

منقول ہے کہ اس آیت کی پڑھائی کسی زیادتی کرنے والے سے خلاصی کیلئے بھی بڑی اکسیر ہے لہٰذا اگر کسی شخص کا کسی دوسرے سے حق بات پر جھگڑا ہو جائے اور دوسرا آدمی ناحق ظلم اور زیادتی کرے تو ایسے جھگڑے سے نجات پانے کیلئے اس آیت کو 101 مرتبہ 40 یوم تک پڑھا جائے اور اللہ سے مدد کی درخواست کی جائے تو اللہ تعالیٰ مدد فرمانے والا ہے۔

242- لڑکا پیدا ہونے کا ورد

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ○ وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ○ (پ 20 قصص 4-6)

بے شک فرعون نے زمین میں غلبہ حاصل کر رکھا تھا اور وہاں کے لوگوں کو گروہوں میں بانٹ رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو بہت کمزور بنا دیا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا۔ بے شک وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا اور ہم نے چاہا کہ جنہیں زمین میں کمزور کر دیا گیا ہے ان

پر احسان کریں اور انہیں امام بنادیں اور انہیں ملک کا وارث بنادیں اور ان کو سرزمین مصر میں مکین کردیں اور فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھادیں جس سے وہ خوفزدہ تھے۔

اولاد نرینہ کا پیدا ہونا اللہ تعالیٰ کی عطا ہے جسے چاہے عطا کرے اور جب چاہے تو لڑکا پیدا ہوجائے اس لئے جن کے ہاں اولاد نرینہ پیدا نہ ہوتی ہو تو اگر وہ اللہ تعالیٰ کے اس کلام کو پڑھ کر اولاد مانگیں تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمانے والا ہے لہٰذا جس شخص کے ہاں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو یا ہوکر مرجاتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 9 ماہ تک روزانہ 41 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد ایام حمل میں روٹی پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر نہار منہ اپنی بیوی کو کھلائے تو اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ سے نوازنے پر قادر ہے۔

243- گم شدہ بچہ واپس مل جائے

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

(پ 20 قصص 13)

تو ہم نے اس طرح اسے اس کی ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور اسے غم نہ ہو اور معلوم ہوجائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے مگر لوگوں کی اکثریت کو اس کا علم نہیں ہے۔

اگر کسی کا کوئی بچہ گم ہوگیا ہو اور یہ بھی پتہ نہ چل رہا ہو کہ وہ کہاں گیا ہے کہ یا اسے کوئی اٹھا کر لے گیا ہے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ سے خصوصی مدد طلب کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ چند افراد اکٹھے ہوں پاک صاف لباس پہنیں اور قبلہ رو ہوکر پاکیزہ مقام پر عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا ایک ہزار 321 مرتبہ ورد کریں اور اللہ تعالیٰ

سے بچے کی واپسی کی دعائیں کریں اللہ قبول فرمانے والا ہے۔ اس کے بعد اسی آیت کو سفید کاغذ پر 3 مرتبہ مع بسم اللہ شریف لکھ کر کسی درخت سے لٹکائیں اگر اللہ کو منظور ہوا تو بچہ واپس آجائے گا۔

244- بے سروسامانی میں مال ملنا

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰۤى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ (پ 20 قصص 24)

تو حضرت موسیٰ نے ان دونوں کی بکریوں کو پانی پلایا پھر خود سائے میں بیٹھ گئے پس عرض کی کہ اے میرے رب جو کچھ تو نے مجھے نیکی کی توفیق دی ہے میں اس کا طالب تھا۔

اگر کوئی سفر میں کسی مقام پر جا کر بے سروسامان ہوجائے کھانے پینے اور رہنے کیلئے خرچہ درکار ہو اور اسے یہ سوچ لاحق ہوجائے کہ وہ غیر مقام پر اپنا گزارہ کس طرح کرے گا تو اسے چاہئے کہ کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کا کوئی ذریعہ بنا دے گا اور بے سروسامانی میں اسے خرچہ اور رہائش ملنے کے اسباب پیدا ہوجائیں گے۔ اگر پہلی پڑھائی سے ذریعہ نہ بنے پھر مزید دوسری اور تیسری مرتبہ بھی اس وظیفہ کو پڑھیں یعنی دوسری اور تیسری مرتبہ بھی اسی آیت کا 313 مرتبہ ورد کیا جائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پڑھنے والے کی ضرورت کو پورا فرمادے گا۔

245- اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کا ورد

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ یَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ یُؤْمِنُوْنَ

○ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ○

(پ 20 قصص 51-55)

اور بے شک ہم اپنا کلام ان کیلئے مسلسل بھیجتے رہے تا کہ نصیحت قبول کریں جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی وہ اس قرآن پر ایمان لاتے ہیں اور جب ان کو یہ کتاب پڑھ کر سنائی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے بے شک ہمارے رب کی طرف سے وہی حق ہے بے شک ہم اس سے پہلے ہی مسلمان ہو چکے تھے ان لوگوں کو اس کا صلہ دو مرتبہ دیا جائے گا۔ بسبب اس کے انہوں نے صبر کیا اور برائی کو بھلائی سے دور کیا اور وہ اس رزق سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے ان کو دیا ہے اور جب لغو بات سنتے ہیں تو اس کی طرف سے توجہ ہٹا لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماے عمل ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں تم پر سلام ہو ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔

اگر کوئی جوان طالب علم یہ چاہتا ہو کہ وہ اعلیٰ درجے کی تعلیم حاصل کرے یا بیرون ملک جا کر اپنی تعلیم کو مکمل کرے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 21 یوم تک باقاعدہ 100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری 3 ایام میں روزہ رکھے اور پھر

اللہ تعالیٰ سے تکمیل تعلیم کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سن کر پورا فرمانے والا ہے۔

اگر کسی بچے کا ذہن اور فہم کمزور ہو اور تعلیم کو پوری طرح حاصل نہ کر سکتا ہو تو اس کیلئے اس کی والدہ کو چاہئے کہ 40 یوم تک ان آیات کو روزانہ 41 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے اللہ تعالیٰ بچے کی ذہانت میں اضافہ فرما دے گا۔

اگر کوئی شخص نسیان کا مریض ہو گیا اور بات کہہ کر بھول جاتا ہو یا اس کی قوت حافظہ کمزور ہو گئی تو اسے چاہے کہ ان آیات کو گاہے بگاہے نماز کے بعد پڑھ لیا کرے اور اللہ سے قوت حافظہ کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمانے والا ہے۔

246- اہل شر سے بچنے کا عمل

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ج لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ○

(پ 20 قصص 64)

اور ان سے کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ پس وہ انہیں بلائیں گے مگر وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور عذاب کو دیکھیں گے کاش وہ ہدایت پانے والوں سے ہوتے۔

بعض لوگ دوسروں کو نقصان پہنچانے اور مال و دولت چھیننے کیلئے ایک گروہ میں منظم ہو جاتے ہیں اور پھر مختلف طریقوں سے لوگوں پر زیادتی کر کے نقصان پہنچاتے ہیں ایسے گروہ کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو 327 مرتبہ 7 یوم تک پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے اس گروہ سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی جائے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث پڑھنے والوں کو محفوظ رکھے گا۔

247- دین و دنیا کی بھلائی کا حاصل ہونا

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

(پ 20 قصص 70)

اور وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کیلئے حمد وثنا ہے اور اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اس آیت کے بارے میں اہل عمل کا کہنا ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہمیشہ پڑھے گا اسے دین و دنیا کی بھلائی حاصل ہوگی یعنی اگر کوئی شخص عزت کا طالب ہو تو اسے 2 ماہ 20 یوم تک مسلسل بعد نماز عشاء اس آیت کو 111 مرتبہ پڑھنا چاہئے اللہ تعالیٰ عزت سے نواز دے گا۔ اگر کوئی شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ لوگ مسخر ہو جائیں تو اس آیت کو کثرت سے پڑھنے سے لوگوں کے دلوں پر تسخیر حاصل ہوگی۔ جو شخص اس آیت کو ہمیشہ کیلئے بعد نماز مغرب 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور اسے کبھی دنیا کی محتاجی نہ ہوگی۔ اگر اسے کوئی ضرورت بھی پیش آجائے تو اس کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی۔

248- اللہ کی محبت کا پیدا ہونا

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (پ 20 قصص 88)

اور اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا اس کے سوا یعنی اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی

ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد سے اللہ کی محبت پیدا ہوتی ہے اور اللہ کی محبت ہی درحقیقت نیک اعمال کی بنیاد ہے اور جو شخص توحید الٰہی کو سچے دل سے اپنے یقین میں بٹھا لیتا ہے اور صرف اللہ ہی کی عبادت کرتا اور شرک سے اپنے دل کو پاکیزہ رکھتا ہے تو اس کے دل میں اللہ کی محبت جاگزین ہو جاتی ہے لہٰذا جو شخص اس آیت کو روزانہ کثرت سے پڑھنے لگے گا تو اس کا دل دنیا کی طرف رغبت کرنا چھوڑ دیتا ہے اور وہ اللہ کی یاد کی طرف راغب ہو جاتا ہے۔ اس آیت کے پڑھنے سے بندے کا دل یادالٰہی میں خوب لگتا ہے اس کے ایمان میں استقامت آجاتی ہے اور اس کا جینا اور مرنا اللہ ہی کیلئے ہو جاتا ہے اس کے دل سے دنیا کی طلب کم ہو جاتی ہے اور اللہ پر توکل اور قناعت کی خوبی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے اس آیت کے ورد سے اللہ کیلئے نیت اور عمل میں اخلاص بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

منقول ہے کہ اگر کوئی دنیا دار شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں دنیا کی محبت کم ہو جائے اللہ اور اس کے رسول کی محبت زیادہ ہو جائے تو اسے چاہئیے کہ رات کے اندھیرے میں خلوت میں بیٹھے اور یہ خیال کرے کہ دنیا سے ایک دن چلے جانا ہے اور اس کے بعد اس آیت کو 21 روز تک بلاناغہ 700 مرتبہ روزانہ پڑھے تو وہ تارک الدنیا ہو جائے گا اور اس کا دل اللہ کی طرف لگ جائے گا۔

249- رفع غربت وافلاس

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ

(پ 20 عنکبوت 17)

پس اللہ سے رزق حاصل کرنے کیلئے محنت کرو اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر ادا کرتے رہو۔

بعض لوگوں کا اہل وعیال زیادہ ہوتا ہے اور آمدن انتہائی کم ہوتی ہے جس کی بنا

پر ان کا گزر اوقات نہیں ہوتا تو اس صورتحال میں تنگدست اور مفلس آدمی کیلئے اس آیت کا ورد بڑا فائدے مند ثابت ہوگا۔ لہٰذا رفع غربت اور افلاس کیلئے اس آیت کو 100 مرتبہ عصر کی نماز کے بعد مسجد یا کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر انتہائی خلوص دل سے پڑھے اور اپنی ندامت کا احساس کرے اور اللہ سے اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی طلب کرے اس کے بعد کثرت سے استغفار کا ورد کرے اور اس عمل کو مفلسی دور ہونے تک جاری رکھے جونہی پڑھائی کی کثرت ہوگی تو تنگدستی دور ہونے کے ذرائع پیدا ہوجائیں گے تو اللہ کے فضل وکرم سے وہ جلد ہی خوشحال ہوجائے گا۔

250- عہدہ ومنصب کی بحالی

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 20 عنکبوت 26)

بلاشبہ وہی غلبے والا حکمت والا ہے

اس آیت کا ورد حصول عہدہ اور منصب کی بحالی کیلئے انتہائی مفید ہے بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ حکومت کے کسی عہدیدار کو اس کے عہدہ سے بلاوجہ معطل کردیا جاتا ہے یا ملازمت سے نکال دیا جاتا ہے تو اس عہدہ سے سبکدوش ہونے والے کو بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ اس کا ذریعہ روزگار منقطع ہونے سے مالی مصائب کا شکار ہوجاتا ہے تو ایسی صورت میں چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور 40 یوم تک اس کا ورد جاری رکھے پڑھائی کے آخر میں روزانہ اللہ کی بارگاہ میں اپنے منصب پر بحالی کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ امور ملازمت میں اپنے عہدہ کے فرائض کی انجام دہی میں غالب اور قوی رہے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ نماز مغرب کے بعد 111 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اسے دین ودنیا میں ہر لحاظ سے غالب کردے گا۔

251- متوکلین کیلئے فراخی رزق

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ (پ 21 عنکبوت 60)

بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اٹھا کر نہیں لئے پھرتے اللہ انہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے اور وہی سننے والا علم والا ہے۔

ایسے دستی کام کرنے والے حضرات جو رزق حلال کماتے ہوں مگر رزق حلال کی کمائی انتہائی کم ہوتی ہو جس سے ان کی گھریلو ضروریات پوری نہ ہوتی ہوں تو ان کے اضافہ رزق کیلئے اس آیت کا ورد بڑا بے نظیر ہے لہٰذا متوکل حضرات کو چاہئے کہ اپنی ضروریات زندگی کو باعزت پورا کرنے کیلئے اس آیت کو صبح اور رات سوتے وقت 100، 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے اگر ہمیشہ پڑھے تو بے پناہ خیر وبرکت ہوگی ورنہ 4 ماہ تک لازم پڑھے اللہ تعالیٰ راضی ہوکر ضردیات زندگی کے اسباب فراخ کردے گا۔

252- حج کے اسباب پیدا ہونا

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (پ 21 عنکبوت 69)

اور جن لوگوں نے ہمارے لئے مجاہدہ کیا تو ہم انہیں ضرور اپنے راستے پر گامزن کردیں گے اور بے شک اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

اگر کوئی شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور بظاہر اس نیک سفر کے اخراجات کا ذریعہ نہ ہو تو اس کیلئے اس نیک سفر کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی مفید ہوگا اسے پڑھنے

کا طریقہ یہ ہے کہ حج پر جانے کی خواہش رکھنے والا اس آیت کو باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر 313 مرتبہ پڑھے اور 21 دن تک پڑھنے کے بعد چھوڑ دے پھر اگلے ماہ میں اس آیت کو 213 مرتبہ پڑھے اس کے بعد اگلے ماہ میں اس آیت کو 113 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ حج پر جانے کیلئے کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

جب کوئی شخص راہ طریقت میں قدم رکھے تو اسے چاہئے کہ مرشد کے بتائے ہوئے وظائف کے ساتھ اس آیت کو 101 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ منازل طریقت میں آسانی فرما دے گا۔

253- مقدمہ میں کامیابی

فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ ؕ لِلّٰہِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَیَوْمَئِذٍ یَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ بِنَصْرِ اللّٰہِ ؕ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۝

(پ 21 روم 4-5)

پہلے اور بعد کا حکم بھی اللہ ہی کا ہے اور اس روز مومن اللہ کی مدد سے خوش ہوں گے وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرما دیتا ہے اور وہی غصے والا رحم والا ہے۔

اگر کسی کو کسی آدمی نے بلاوجہ جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا ہو اور اس پر ایسے الزامات عائد کر دیئے ہوں کہ جن سے خلاصی نظر نہ آتی ہو اور وہ اپنے مؤقف میں سچا ہو مگر فریق ثانی اسے مقدمے میں نیچا دیکھنا چاہتا ہو تو ایسے حالات میں جھوٹے مقدمے سے خلاصی کیلئے ان آیات کو سورج ڈھلنے کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور جس روز مقدمے کی پیشی ہو ملزم کا کوئی لواحق جو مقدمہ کی پیروی کر رہا ہو یا ملزم بذات خود ان آیات کو جج کے سامنے پیش ہونے تک پڑھتا رہے اسی طرح مقدمہ کی

ہر پیشی پر کرے اور اللہ تعالیٰ سے مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا کرے۔

254- میاں بیوی میں محبت پیدا کرنا

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْٓا اِلَیْھَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّرَحْمَۃً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ (پ 21 روم 20-21)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم فوراً ہی زمین میں چلنے پھرنے والے بشر بن گئے اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ اس نے تم ہی سے تمہارے لیے ازواج پیدا کر دیں تا کہ تم ان سے تسکین حاصل کرو اور تمہارے اور ان کے درمیان محبت اور رحم کے جذبات بنا دیئے بے شک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے نشانیاں ہیں۔

بعض گھریلو وجوہات کی بنا پر بعض اوقات میاں بیوی میں آپس میں محبت نہیں رہتی جو دونوں کیلئے پریشانی کا باعث بنتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ گھریلو خوشگوار زندگی گزارنے کیلئے میاں بیوی میں آپس میں محبت کا ہونا ضروری ہے لہٰذا جب میاں بیوی میں محبت نہ ہو اور ان دونوں میں سے کسی کو احساس اٹھے وہ حالات کو اچھا بنائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے خود پیئے اور دوسرے کو پلائے اس عمل کو 40 دن تک کرے اور روزانہ پڑھائی کے بعد گھریلو حالات کی درستگی کیلئے دعا کرے۔

255- لوگوں کی نظروں میں عزت پانا

وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (پ 21 روم 27)

اور وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا اور ایسا کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں سب سے اعلیٰ شان اسی کی ہے وہ عزت والا حکمت والا ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ ہر جگہ اس کی عزت و آبرو ہو جن لوگوں سے اسے واسطہ پڑے وہ اس کی ہر طرح عزت کریں اور اگر کسی سے کوئی کام پڑ جائے تو وہ صاحب عزت سمجھ کر فوراً کر دے۔ اس مقصد کیلئے اس آیت کو 100 مرتبہ صبح اور 100 مرتبہ شام کے وقت پڑھا جائے اس عمل کو 40 دن تک جاری رکھے اس پڑھائی کی بدولت وہ لوگوں کی نظروں میں بڑی عزت پائے گا اور ہر خاص و عام میں مقبول عام ہو جائے گا۔

اس آیت کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر کسی پر مالی تنگی آ جائے اور وہ کسی سے قرضہ حاصل کرنے کی درخواست کرے مگر اسے کہیں سے قرضہ نہ مل رہا ہو تو اس آیت کو 7 یوم تک روزانہ سورج غروب ہونے کے بعد کھلے آسمان تلے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کسی کے دل میں اس کیلئے جذبہ رحم پیدا کر دے گا اور اسے قرضہ مل جائے گا۔

256- ہمیشہ تندرست رہنا

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

(پ 21 روم 30)

پس اللہ کے دین کیلئے یکسو ہو کر اپنے رخ کو قائم رکھو۔ فطرت اللہ ہی کی ہے جس کے مطابق اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے۔ اللہ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی یہی استقامت والا دین ہے مگر لوگوں کی اکثریت اس سے لاعلم ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ بڑھاپے میں جا کر بھی اس کے عضاء میں فرق نہ آئے آنکھیں اور دانت صحیح سلامت رہیں اور مرتے دم تک وہ تندرست اور توانا رہے اور آسانی سے چل پھر سکے تو اسے چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد اس آیت کو 141 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 80 یوم تک جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے وہ ہمیشہ تندرست اور توانا رہے گا اور اس کے جسم میں کسی قسم کا ضعف نہیں آئے گا۔

257- قحط سالی کا تدارک

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(پ 21 روم 46)

اور یہ اس کی نشانیوں میں سے ہے جو خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اسی کے حکم کے مطابق کشتیاں چلیں تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو۔

بارش انسانی زندگی اور فصلوں کی کاشت کیلئے بڑی ضروری ہوتی ہے خاص کر ہر

ملک میں ایسے علاقے ضرور ہوتے ہیں جہاں پر فصلوں کی کاشت اور مویشیوں کی زندگی کا سارا دارومدار بارش کے پانی سے ہی وابستہ ہوتا ہے اگر وہاں بارش نہ ہو تو وہاں قحط پڑنے کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ سے بارش مانگنا انتہائی ضروری ہوتا ہے لہٰذا بارش برسنے کیلئے اس علاقے کے لوگوں کو چاہئے کہ ایک جگہ پر مسجد میں جمع ہو کر اس آیت کو مجموعی طور پر 411 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور بارش کیلئے دعا کریں اگر اللہ کو منظور ہوا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی دعا کو قبول فرما کر بارش برسا دے گا۔

258- بچے کے سوکھے پن کا علاج

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (پ 21 روم 50)

پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو کہ وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے بے شک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بعض اوقات چھوٹے بچوں کو سوکھنے کا مرض لاحق ہو جاتا ہے اور شروع شروع میں کوئی مرض محسوس نہیں ہوتا لیکن جوں جوں وقت گزرتا ہے بچہ سوکھتا چلا جاتا ہے اور کچھ مدت کے بعد اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ وہ چلنے پھرنے سے بھی لاغر ہو جاتا ہے تو اس مرض میں کسی نیک اور زاہد آدمی کو چاہئے کہ اس آیت کو چند دنوں میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور سرسوں کے تیل پر دم کرے پھر اس تیل سے تھوڑا تھوڑا ہر روز مریض کے بدن پر ملا جائے اور اس بچے کو تندرستی کیلئے دعا بھی کی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بچے کا سوکھنا ختم ہو جائے گا اور اس کے جسم میں از سر نو قوت پیدا ہو جائے

گی اور وہ تھوڑے عرصے میں تندرست و توانا ہو جائے گا۔

259- راہ ہدایت کا ملنا

الٓمّٓ ○ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ○ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ (پ 21 لقمٰن 1-5)

ا-ل-م: یہ حکمت آمیز کتاب کی آیات ہیں محسنین کیلئے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور انہی لوگوں کی فلاح ہوگی۔

ہر شخص کی یہ سوچ ہونی چاہئے کہ وہ مرتے دم تک راہ ہدایت پر قائم رہے مگر ہوتا یوں ہے کہ بعض لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں کہ جن کا اثر اس کے ذہن پر ہونے سے راہ ہدایت سے بھٹکنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جب ایسی صورتحال پیدا ہو جائے تو انسان کو اللہ کے کلام سے مدد لینی چاہئے تا کہ وہ بقایا زندگی راہ ہدایت کے مطابق گزارے۔ اس لئے اسے چاہئے کہ ایک سال تک تہجد کے وقت اٹھے اور تہجد کی نماز باقاعدگی سے پڑھے اور اس کے بعد ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو راہ ہدایت پر گامزن کر دے گا اور اسے قلبی سکون حاصل ہوگا۔

260- دولت مند بننے کا ورد

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

الْحَمِیْدُ ○ (پ 21 لقمٰن 26)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ غنی ہے حمید ہے۔

ہر شخص کی یہ بنیادی خواہش ہے کہ وہ انتہائی دولت مند بن جائے اور ذرائع روزگار کے شعبے فراخ ہوجائیں یعنی جو بھی وہ کاروبار کررہا ہے اس کی آمدن دن بدن دوگنی چوگنی ہوتی جائے تو اس مقصد کیلئے اللہ تعالیٰ کا مہربان ہونا انتہائی ضروری ہے کیونکہ دولت مندی اللہ تعالیٰ کا ایک عطیہ ہے جسے چاہے بلاحساب دولت عطا فرما دے اس کیلئے یہ آیت انتہائی مفید ہے لہٰذا دولت مند ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کو اس آیت کے ذریعہ سے پکارا جائے تو اللہ تعالیٰ کو اگر منظور ہوجائے تو اسے دولت مند کردے گا۔ اس آیت کو پاکیزہ مقام پر بیٹھ کر ایک سال تک بعد نماز عشاء 300 مرتبہ پڑھے اگر کسی روز ناغہ ہوجائے تو اس تعداد کو اگلے روز پورا کرے جوں ہی اس پڑھائی کی کثرت ہوگی اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوجائیں گے۔

261- جائز حاجت پوری ہونا

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ○ (پ 21 لقمٰن 28)

تمہارا پیدا کرنا اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے بے شک اللہ سمیع ہے بصیر ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی پکار کو سنتا ہے بشرطیکہ مخلوق اسے پکارے لہٰذا جب کسی کو کوئی حاجت درپیش آجائے تو اسے چاہئے کہ رات کی تنہائی میں اس آیت کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔

اس آیت کی ایک یہ بھی خصوصیت ہے کہ اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھے کچھ عرصہ کے بعد اللہ کو منظور ہوا تو قبولیت دعا کا دور شروع ہوجائے گا۔

اس آیت کی ایک یہ بھی خصوصیت ہے کہ اگر کوئی اسے روزانہ 302 مرتبہ پڑھنا شروع کردے اور کچھ عرصہ بلاناغہ پڑھتا رہے تو وہ اس ورد کی بدولت صاحب بصیرت بن جائے گا۔

262- بحری سفر میں بحفاظت رہنا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ○ (پ 21 لقمٰن 31)

کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ سمندر میں کشتیاں اللہ کی نعمت کی بنا پر چلتی ہیں تاکہ وہ تمہیں کچھ اپنی نشانیاں دکھا دے بے شک اس میں ہر صبر کرنے والے اور شکرگزار کیلئے نشانیاں ہیں۔

جو شخص سمندر میں جہاز یا کشتی رانی کرتے ہوں ان کیلئے ضروری ہے کہ بحری سواری میں کسی قسم کا فنی نقص نہ پڑے تاکہ وہ منزل مقصود پر حفاظت سے پہنچ جائے تو انہیں چاہئے کہ مندرجہ بالا آیت کو جہاز کو چلاتے وقت یا کشتی رانی کرتے ہوئے کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بحری جہاز میں کسی قسم کی فنی خرابی پیدا نہ ہوگی اور کشتی یا بحری جہاز صحیح سلامت اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

263- قرار حمل کا مجرب عمل

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

الَّذِیٓ اَحۡسَنَ کُلَّ شَیۡءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِیۡنٍ ۚ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ۚ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیۡهِ مِنۡ رُّوۡحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ○ (پ 21 سجدہ 6-9)

وہی غائب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے عزت والا رحم والا ہے۔ اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی پھر اس ایک بے وقعت پانی کے خلاصے سے اس کا سلسلہ نسل جاری کر دیا پھر اسے سنوارا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہیں کان اور دل عطا فرما دیئے اس کے باوجود بہت تھوڑے شکر ادا کرتے ہیں۔

اگر کسی عورت کا حمل نہ ٹھہرتا ہو یا ٹھہر کر ضائع ہو جاتا ہو اس کیلئے یہ آیت نہایت اکسیر ہے اس عورت کو چاہئے کہ پاکیزہ حالت میں ان آیات کو 21 یوم تک بلا ناغہ باوضو خلوت کے مقام پر عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حمل قائم رہنے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ حمل کو ضائع ہونے سے محفوظ کر دے گا۔

264- جابر کے رویہ کی اصلاح

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُکِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعۡرَضَ عَنۡهَا ؕ اِنَّا مِنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ مُنۡتَقِمُوۡنَ ○

(پ 21 سجدہ 22)

اور اس سے بڑھ کر ظلم کرنے والا کون ہے جسے رب کی آیات کی طرف بلایا

گیا پھر اس نے اس سے منہ موڑ لیا بے شک ہم جرم کرنے والوں سے انتقام لینے والے ہیں۔

بعض لوگ اپنی جسمانی قوت کے بل بوتے پر دوسروں کو تنگ کرتے ہیں اور ان سے ناجائز مفاد حاصل کرتے ہیں تو ایسے شخص کی اصلاح کیلئے تاکہ وہ اپنی زیادتیوں سے رک جائے اور ظلم کی برائی ترک کر کے ایک اچھا انسان بن جائے تو اس کیلئے کسی شخص کو چاہئے کہ وہ شب جمعہ میں بعد نماز عشاء اس آیت کو 41 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو بدمعاش کی زیادتیوں سے محفوظ کر دے گا۔

265- شادی کروانے کا مجرب وظیفہ

وَاتَّبِعۡ مَا یُوۡحٰۤی اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ○ وَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیۡلًا ○ (پ 21 احزاب 2-3)

اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے اس کی اتباع کریں بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے اور اے محبوب اللہ پر توکل کریں اور اللہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔

اگر کوئی شخص انتہائی نیک خوش خلق اور پاک دامن ہو اور اس کی خواہش ہو کہ اس کی شادی نیک عورت سے ہو تو اسے چاہئے کہ نماز جمعہ کے بعد حسب ذیل آیت کو 100 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد 11 مرتبہ سورت فاتحہ کا ورد کرے اس عمل کو 40 یوم تک کیا جائے اللہ کی مہربانی سے نیک سیرت عورت سے نکاح ہونے کا ذریعہ بن جائے گا۔

266- ساس اور بہو میں سلوک واتفاق

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَاَزۡوَاجُهٗۤ

اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ
فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّآ اَنْ
تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی
الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ○ (پ 21 احزاب 6)

نبی محترم کا حق اہل ایمان پر ان کی جانوں سے زیادہ ہے اور نبی محترم کی ازواج ان کی مائیں ہیں۔ کتاب اللہ کے مطابق مومنوں اور مہاجروں کی نسبت قریبی رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ تعاون کرنا چاہو تو یہ بھی کر سکتے ہو یہ حکم کتاب یعنی قرآن میں لکھ دیا گیا ہے۔

ساس اور بہو کا رشتہ انتہائی مقدم اور قریبی رشتہ ہوتا ہے اس لئے ان میں سلوک اور اتفاق کا رہنا انتہائی ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان کے باہمی تعاون اور سلوک سے گھر کا سکون وابستہ ہوتا ہے اس لئے ان میں سلوک و اتفاق کیلئے حسب ذیل آیت بڑی سریع التاثیر کی حامل ہے لہٰذا گھر کے کسی فرد کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو شام کی نماز کے بعد 127 مرتبہ بڑی توجہ اور اخلاص کے ساتھ پڑھے اور اس عمل کو 21 یوم تک کیا جائے۔ آخری دن پانی دم کر کے کسی طرح ساس اور بہو کو پلا دیا جائے اللہ تعالیٰ ساس اور بہو میں سلوک اور اتفاق عطا فرمائے۔

267- نافرمان کو مطیع کرنا

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ
نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَاَخَذْنَا
مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ

صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ○

(پ 21 احزاب 7-8)

اور اے محبوب! جب ہم نے آپ سے اور تمام انبیاء سے عہد لیا اور ان میں حضرت نوح علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابن مریم بھی تھے اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ تا کہ صادقوں سے ان کے سچ کے بارے میں پوچھا جائے اور اہل کفر کیلئے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

اگر کوئی ملازم نافرمان ہو اور مالک کے خلاف پوشیدہ طور پر شرارتیں کرتا ہو تو اسے فرمانبردار کرنے کیلئے ان آیات کو شام کی نماز کے بعد 13 یوم تک بلا ناغہ روزانہ 313 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے۔ کلام الٰہی کی برکت کے باعث نافرمان ملازم شرارتوں کو ہمیشہ کیلئے ترک کر کے مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

ایسے ہی اگر کسی کا نوجوان بچہ والدین کا کہنا نہ مانتا ہو تو والدہ کو چاہئے کہ ان آیات کو سورج ڈھلنے کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور 7 یوم تک روزانہ پڑھائی کر کے پانی دم کرے اور پھر اسے بچے کو پلائے اور آخری روز ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں باندھ کر گلے میں ڈال دیا جائے اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کا فرمانبردار بنا دے گا۔

268- لشکر اسلام کی فتح مندی کا وظیفہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ
اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا وَّجُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۚ اِذْ

جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝ (پ 21 احزاب 9-10)

اے ایمان والو! اللہ کی نعمت کو یاد کرو جبکہ تم پر کفار کا لشکر حملہ کرنے کیلئے آ گیا پس ہم نے ہوا چلا دی اور ایسے لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھ نہیں سکتے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔ جب انہوں نے تمہارے اوپر اور نیچے کی جانب سے تم پر پرزور حملہ کر دیا اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور دل دہشت کے باعث گلوں تک آ گئے تو تم اللہ پر طرح طرح کے خیال سوچنے لگے۔

اگر کبھی اسلام اور غیر مسلموں میں جنگ ہو جائے تو لشکر اسلام کی فتح کیلئے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اپنے علاقے کی مساجد میں جمع ہوں ان آیات کو مجموعی طور پر مل کر سوا لاکھ مرتبہ 3 یوم تک پڑھیں اور اس کے بعد لشکر اسلام کی فتح یابی کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی اجتماعی دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

269- آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (پ 21 احزاب 16-17)

آپ فرما دیں کہ تمہارا فرار ہونا تمہیں فائدہ مند ثابت نہ ہوگا اگر تم موت یا

قتل سے بھاگے تو پھر بھی تم تھوڑا عرصہ ہی زندگی کا فائدہ اٹھا سکو گے۔ فرما دیجئے کہ اللہ کا حکم تم سے کون ٹلوائے گا اور اگر وہ تمہیں دکھ دینا چاہے یا تم پر مہربانی کرنا چاہئے اور وہ اللہ کے سوا نہ کوئی حامی اور نہ ہی کوئی مدد کرنے والا پائیں گے۔

آفتیں اور بلائیں بڑی تباہ کن ہوتی ہیں اگر کسی علاقے میں کسی آفت کے آنے کا خطرہ پیدا ہو جائے تو اس علاقے کے لوگوں کو چاہئے کہ مسجد میں جمع ہوں اور وہاں پر مل کر ان آیات کو بعد نماز فجر 7 یوم تک بلا ناغہ روزانہ 700 مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جس مقصد کیلئے ان آیات کو پڑھا جائے گا اللہ تعالیٰ آفات اور بلاؤں سے محفوظ کر دے گا۔

270- بچوں میں اچھی عادات پیدا کرنا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ (پ 21 احزاب 21)

بے شک تمہارے سامنے اللہ کے رسول بہترین نمونہ ہیں یہ نمونہ اس کیلئے ہے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو۔

بچپن ہی میں بچوں میں اچھی عادات پیدا کرنے کیلئے اس آیت کا ورد کرنا بڑا مفید ہوگا لہٰذا بچوں کی صالح اور نیک تربیت کیلئے والدہ یا گھر کے کسی اور فرد کو چاہئے کہ اس آیت کو 111 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پانی دم کر کے یا کوئی اور چیز دم کر کے بچوں کو کھلائے اس عمل کو ہر ماہ 3 یوم تک کیا جائے اور ایک سال تک جاری رکھا جائے اللہ تعالیٰ بچوں کی عادات کو تبدیل کرنے والا ہے۔

271- عورت کو شوہر کا فرمانبردار بنانا

وَقَرْنَ فِىْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِىْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ۝

(پ 22 احزاب 33-34)

اور اپنے گھروں میں قیام کئے رہو اور زمانہ جاہلیت کے رواج کے مطابق اپنی زینت کا اظہار نہ کرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کیا کرو بے شک اللہ یہی چاہتا ہے کہ نبی کے گھر والوں سے ہر طرح کی ناپاکی دور رہے اور تمہیں مکمل طور پر طاہر کر کے پاکیزہ کردے۔ اور اللہ کی آیتوں اور حکمت کو یاد رکھو جن کی تلاوت تمہارے گھروں میں کی جاتی ہے بے شک اللہ تعالیٰ لطیف ہے باخبر ہے۔

عاملین کا کہنا ہے کہ اگر کوئی عورت بدزبان ہو اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری نہ کرتی ہو اور گھر میں جھوٹ اور چغل خوری کا ماحول پیدا کرتی ہو تو اس کی اصلاح کیلئے یہ آیات بڑی لاجواب ہیں گھر کے کسی فرد کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو گھر میں رات کے وقت کھلے آسمان تلے 40 یوم تک روزانہ 101 مرتبہ پڑھے اور روزانہ پڑھائی کے خاتمے پر اس عورت کی اصلاح کیلئے دعا کرے۔ پڑھائی کے آخری دن تھوڑا سا پانی دم کرے اور اس عورت کو پلا دے۔ اللہ تعالیٰ اس طرح کی عورت کی اصلاح

کرنے پر قادر ہے۔

272- ہر مصیبت سے نجات

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝

(پ 22 احزاب 40-43)

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے۔ اے ایمان والو تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو۔ اور صبح شام اس کی تسبیح کیا کرو۔ وہی ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی صلوٰۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ مومنوں کیلئے بڑا ہی رحیم ہے۔

انسانی زندگی دکھ اور سکھ کا حسین امتزاج ہے لہٰذا اگر کسی وقت انسان پر کوئی مصیبت آ جائے تو اسے حوصلہ نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ اس مصیبت سے نجات کیلئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہئے اور مدد مانگنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مجرب ہے۔ مصیبت زدہ شخص کو چاہئے کہ 40 یوم تک روزانہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد ادا کرنے کے بعد ان آیات کا 70 مرتبہ ورد کرے اور اس کے بعد روزانہ مصیبت سے

نجات کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

273- باطن روشن کرنے کا عمل

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝

(پ 22 احزاب 45-47)

اے نبی محترم بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا ہے اور روشن چراغ ہے۔ اور مومنوں کیلئے بشارت ہے یہ کہ اللہ کے ہاں ان کیلئے بہت بڑا فضل ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ وہ اپنی زندگی کو پاکیزہ بنائے اور ایسی راہ پر چلے جن پر بزرگان دین چلے ہیں تو اسے چاہئے کہ اپنے قلب کی صفائی اور باطن کو روشن کرنے کیلئے سورج نکلنے سے پہلے بعد نماز فجر ان آیات کو 113 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے جب اس پڑھائی کی کثرت ہوجائے گی تو اس کا باطن روشن ہونے کے آثار پیدا ہوجائیں گے۔

274- خواب میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

(پ 22احزاب 56)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی محترم پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ علیہ السلام پر درود بھیجا کرو اور خوب سلام پیش کیا کرو۔

جو شخص خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ باوضو ہو کر قبلہ رو بیٹھے اور اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے 40 دن تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس آیت کی برکت سے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کروانے پر قادر ہے۔

275- بہتان سے بری الذمہ ہونا

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (پ 22 احزاب 58)

اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام کی تہمت سے ایذ رسانی کریں جو انہوں نے نہ کیا ہو تو انہوں نے بہتان باندھنے اور واضح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر اٹھالیا۔

اگر کسی بے گناہ شخص پر کسی نے تہمت یا الزام لگا دیا ہو تو اس کیلئے اپنے آپ کو بری الذمہ ثابت کرنے کیلئے واحد اللہ تعالیٰ کی رہنمائی کا حاصل ہونا ہے جس سے وہ بری الذمہ قرار دیا جائے گا۔ لہٰذا جس شخص پر الزام لگا ہو یا اس کا کوئی وارث اس آیت کو سونے سے پہلے خلوت کے مقام پر روزانہ 99 مرتبہ 17 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جس نے الزام لگایا ہوگا وہ بذریعہ خواب مطلع ہوجائے گا کہ جس شخص پر الزام لگایا گیا ہے وہ الزام سے بری الذمہ ہے۔

276- اغوا شدہ کو واپس لانے کا ورد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ○ (پ 22 سبا 1-2)

تمام حمد اللہ ہی کیلئے ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور آخرت میں بھی حمد اسی کیلئے ہے اور وہ حکمت والا خبر والا ہے جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے اسے وہ جانتا ہے اور وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔

اگر کسی کا کوئی بچہ بھائی یا قریبی عزیز گھر سے اچانک غائب ہوگیا ہو اور بڑی کوششوں کے باوجود اس کے بارے میں کچھ پتہ نہ چلتا ہو کہ وہ کہاں ہے تو ایسے گم شدہ کو واپسی لانے کیلئے ان آیات کا ورد نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اس آیت کو پڑھنے سے پہلے 3 روزے رکھے جائیں اور ہر روز روزہ کھولنے کے بعد ان آیات کو 700 مرتبہ پڑھا جائے اور روزانہ پڑھنے کے بعد پانی دم کریں جب 3 روزے مکمل ہوجائیں تو دم شدہ پانی میں تھوڑا سا زعفران ملا کر کسی سفید کاغذ پر ان آیات کو 3 مرتبہ لکھا جائے اس کے بعد اس کاغذ کو کپڑے میں باندھ کر کسی درخت سے لٹکا دیا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ گھر سے غائب ہونے والے کو واپس لے آئے اگر اللہ کو منظور ہوا تو گم شدہ کی واپسی کا فوراً سبب بن جائے گا۔

277-باغ کی آفات سے حفاظت

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ

يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ○ (پ 22 سبا 15)

بے شک قوم سبا کے مساکن پر نشانی موجود تھی وہاں دائیں اور بائیں دو باغ تھے جہاں سے اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کیا پاکیزہ شہر اور رب کی بخشش اہل سبا کیلئے تھی۔

باغ ہو یا فصلوں کا کھیت ان کا آفات سے باحفاظت رہنا مالکوں کیلئے نفع بخش ثابت ہوتا ہے اس لئے جب باغ کا پھل لگنے والا ہو تو اس سے قبل 7 یوم تک اس آیت کو روزانہ 700 مرتبہ باغ کے درمیان میں بیٹھ کر پڑھا جائے اور پھر پانی دم کرکے باغ کے درختوں پر چھڑک دیا جائے اس عمل کو 7 دن تک جاری رکھا جائے ساتویں روز اس آیت کو کسی کاغذ پر لکھ کر باغ میں کسی درخت کے ساتھ لٹکا دیا جائے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے باغ کا پھل بہت کثرت سے لگے گا اور ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہے گا جب پھل پک کر تیار ہوجائے تو اس کو فروخت کرنے سے پہلے پھل اللہ کی راہ میں شکرانے کے طور پر دینا انتہائی لازم ہے اللہ تعالیٰ برکت فرمائے گا۔

278-وسعت رزق کا موثر ورد

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ (پ 22 سبا 39)

آپ فرما دیں کہ بے شک بندوں کے رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں خرچ کردیتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والوں سے

ہے۔

رزق میں وسعت پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانیوں سے ہے جو بندے اسے پکار کر وسعت رزق کیلئے دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں بے پناہ وسعت ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 700 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد بھی 700 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 40 دن تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ بہتر رزق عنایت فرمانے والا ہے جسے چاہے اسے رزق کی کثرت سے نواز دے۔

279- مقدمہ میں جیت

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝ (پ 22 سبا 54)

اور ان چیزوں کے مابین جنہیں وہ چاہتے ہیں رکاوٹ پیدا کر دی گئی جیسا کہ ان سے پہلے گروہوں سے کیا گیا بلاشبہ وہ فریب شدہ شک میں مبتلا تھے۔

اگر کوئی شخص ایسے مقام پر رہتا ہو جہاں پر غیر مسلم تعداد میں زیادہ ہوں اور ان میں سے اگر کوئی ناجائز یا بلاوجہ کسی مسلمان کو ناجائز مقدمے میں ملوث کر دے تو مسلمان کو چاہئے کہ اس آیت کو عصر کی نماز کے بعد روزانہ 40 یوم تک 100 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے مقدمے میں جیت کی دعا مانگے اور جس روز مقدمے کی پیشی کی تاریخ ہو تو جج کے سامنے ہونے تک اس آیت کو کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے مقدمہ میں جیت ہوگی۔

280- اضافہ رزق

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج

وَمَا يُمْسِكْ لا فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ م بَعْدِهٖ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ط هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ز فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (پ 22 فاطر 2-3)

اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے تو اس کے بعد کوئی پہنچانے والا نہیں ہے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اللہ نے جو تم پر انعام کیا ہے اس کا تذکرہ کرو کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق عطا کرے اس کے سوائی کوئی معبود نہیں ہے تو پھر تم اس سے منہ پھیر کر کس طرف جاتے ہو۔

رزق کشادہ کرنا قادر مطلق کے ہاتھ میں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کا رزق تنگ ہو تو اسے رزق کی کشادگی کیلئے ان آیات کو ہر نماز کے بعد 40 یوم تک 66 مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے کشادگی رزق کیلئے التجا کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رزق کشادہ کرنے والا ہے۔

ان آیات کو پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ان کی پڑھائی سے کاروبار کی آمدن میں برکت پیدا ہوگی۔

281- مال تجارت میں اضافہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ○ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○(پ 22 فاطر 29-30)

بے شک جو لوگ کتاب الٰہی کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ یا اعلانیہ خرچ کرتے ہیں ان کی تجارت ہرگز نقصان والی نہیں ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کردے۔ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔

تجارت انسان کا قدیم ترین پیشہ ہے اس میں نفع اٹھانا اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور عنایت پر مبنی ہوتا ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ مال تجارت میں اسے نفع حاصل ہو تو اسے چاہیئے کہ ان آیات کو خلوت میں بیٹھ کر 11 یوم تک بلاناغہ روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کرکے مال تجارت پر چھڑکے اللہ تعالیٰ تجارت میں نفع دینے پر قادر ہے۔

282-اصلاح نفس

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ج فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ سَابِقٌ م بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ○ (پ 22 فاطر 32)

پھر ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب حضرات کو اس کتاب کا وارث بنایا ہے تو ان میں سے کوئی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور ان میں سے کوئی میانہ رو ہے اور ان میں سے بعض اللہ کے حکم سے نیک کاموں میں سبقت لے

جانے والے بھی ہیں یہی بڑا فضل ہے۔

نفس انسان کا بہت بڑا دشمن ہے۔ یہ انسان کو یاد الٰہی سے غافل کرتا ہے لوگوں کے دلوں میں طمع اور لالچ پیدا کرتا ہے اور عبادت الٰہی سے توجہ ہٹا کر دنیا کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے غرضیکہ نفس انسان کو ہر طرح سے نیکی سے ہٹا کر برائی میں مبتلا کرنے کیلئے کوشاں رہتا ہے۔ اہل عمل کا کہنا ہے کہ نفس کو ہر طرح کی برائی سے پاکیزہ کرکے نیک کاموں کی طرف مائل کرنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص نفس کی اصلاح چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ اس کے نفس کی اصلاح فرمادے گا۔

283-ہر قسم کے مرض سے شفاء

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ○(پ 22 فاطر 45)

اور اگر اللہ ان کے کئے ہوئے کام کی بنا پر پکڑتا تو روئے زمین پر کسی چلنے والے جاندار کو نہ چھوڑتا لیکن وہ انہیں مقرر شدہ وقت تک مہلت دے دیتا ہے پھر جب مقرر کردہ وقت آجائے گا تو انہیں بدلہ دے گا تو بے شک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں شفاء رکھی ہے اور حصول شفا کا دوسرا ذریعہ طبی علاج ہے۔ اگر کوئی شخص طبی علاج کے ساتھ آیات قرآن کا روحانی علاج بھی کرے

تو اسے جلد شفا ملے گی۔ اس لئے جب کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو کر طبی علاج کروائے تو اسے چاہیے کہ اس کے ساتھ اس آیت کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پیئے اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت یاب فرمائے گا۔

284- غیر مسلم کے شر وفساد کو روکنا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ○

(پ 22 یٰسین 8-9)

بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ان کی تھوڑیوں تک ہیں پس وہ اپنے منہ اوپر رکھے ہوئے ہیں اور ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار بنا دی پھر ان پر ہم نے پردہ ڈال دیا تو انہیں کچھ نظر نہ آیا تھا۔

اسلام کے دشمن بسا اوقات مسلمانوں کے خلاف فساد برپا کر دیتے ہیں یعنی لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہیں اور ایک دوسرے کو اذیتیں دیتے رہیں۔ ایسی صورتحال میں اگر کوئی مسلمان ان اسلام دشمن کے ظلم وستم کا نشانہ بننے لگے تو اسے چاہیے کہ اسلام دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے یہ عمل کرے۔ صبح کے وقت ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے دوران اللہ کی طرف توجہ رکھتے ہوئے دشمن دین سے بچنے کا تصور کرے اور جب پڑھائی مکمل کر لے تو نہایت عاجزی کے ساتھ بارگاہ رب العزت میں اسلام دشمن کے شر وفساد سے باحفاظت رہنے کی التجا کرے اللہ تعالیٰ دشمنوں کے فتنہ وفساد سے بچانے پر قادر ہے۔

285- لاغر مریض کا علاج

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ ○

(پ 22 یٰسین 12)

بے شک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے اور ان کے آگے پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔

بعض امراض ایسے ہیں کہ وہ انسان کو انتہائی کمزور اور لاغر کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں انسان کو اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا چاہیے بلکہ مریض کیلئے اس آیت کی تلاوت کے ذریعے سے قوت اور طاقت مانگنی چاہیے لہٰذا لاغر مریض کیلئے کسی شخص کو چاہیے کہ وہ رات کے کسی وقت باوضو حالت میں خلوت کے مقام پر بیٹھے اور اس آیت کو 141 مرتبہ 40 روز تک پڑھے اور پانی دم کر کے مریض کو پلائے اور لاغر مریض کیلئے دعا کرے کہ اس کے جسم میں اللہ تعالیٰ چلنے پھرنے کی قوت کو برقرار کر دے اگر اللہ کو منظور ہوا تو لاعلاج لاغر مریض کو جسمانی قوت مل جائے گی۔

286- اچھا رشتہ ملنے کا وظیفہ

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○

(پ 23 یٰسین 36)

وہ ذات پاک ہے جس نے ان کے نفسوں اور زمین کی پیداوار کو جوڑوں کی صورت میں پیدا کیا ہے اور جس کے متعلق انہیں علم نہیں ہے۔

اچھے رشتے کا ملنا انسان کی انتہائی خوش قسمتی ہوتی ہے۔ اگر عورت کو اچھا خاوند مل جائے تو اس کی زندگی پرسکون گزر جاتی ہے۔ ایسے ہی اگر کسی مرد کو اچھی بیوی مل جائے تو اس کی زندگی دنیا میں مثل جنت ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے نیک سیرت رشتہ ملے تو اسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد اس آیت کو باوضو حالت میں 100 مرتبہ پڑھے اور ایسے ہی مغرب کی نماز کے بعد اسی آیت کا 100 مرتبہ تلاوت کرے اس عمل کو 27 یوم تک کرے اور اس کے بعد اچھے رشتے کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

287- باغ کثرت سے پھل دے

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ (پ 23 یٰسن 33-35)

اور ان کیلئے ایک نشانی مردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں غلے کی پیداوار کردی جس سے ہم پیٹ پالتے ہیں اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کردیئے اور اس میں ہم نے چشمے رواں دواں کردیئے تا کہ ان کے پھل کھانے میں استعمال ہوں اور یہ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔

کسی باغ کا کم یا زیادہ پھل لانا عنایت خداوندی سے وابستہ ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا باغ ہر سال کثرت سے پھل لائے اور درختوں کو کسی قسم کا

نقصان نہ پہنچے تو اسے چاہئے کہ باغ میں کسی مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں ان آیات کو 111 مرتبہ پڑھے۔ پڑھائی کے دوران اپنے پاس پانی رکھے اور اس پانی پر دم کرے اور دم شدہ پانی کو باغ کے درختوں کے اوپر چھڑکے اور پڑھائی کے آخری دن ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر باغ میں لٹکا دے اور اس عمل کو 17 روز تک جاری رکھے۔

288- سکون و امن کا ورد

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ (پ 23 یٰسین 58)

رب رحیم کی طرف سے انہیں سلام کیا جائے گا۔

خاندان کی خوشحالی کیلئے یہ ضروری ہے کہ گھر کا ماحول انتہائی پرسکون اور پرامن رہے آپس میں کسی قسم کا تکرار اور جھگڑا نہ ہو تمام بہن بھائی آپس میں سلوک و اتفاق سے رہتے ہوئے والدین کا کہنا مانیں اس مقصد کے حصول کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی سریع التاثیر ہے لہٰذا ہر چاند ماہ کے شروع میں عشاء کی نماز کے بعد 7 یوم تک اس آیت کو 202 مرتبہ پڑھیں۔ پورا ماہ اللہ کی مہربانی سے گھر میں امن اور سکون رہے گا۔ اگر اس طرح ہر ماہ کرلیا جائے تو نہایت ہی بہتر ہوگا۔

اس آیت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص اسے صبح کی نماز کے بعد روزانہ 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ کے فضل و کرم سے وہ ہمیشہ تندرست و توانا رہے گا اور وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

289- مخالف کی برائی سے محفوظ رہنا

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓي اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ○ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○

(پ 23 یٰسٓ 65-67)

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر ثبت کر دیں گے اور ان کے ہاتھ بولیں گے اور انکے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو ختم کر دیں پھر وہ راستے کی طرف جانا چاہیں تو اسے نہ دیکھ سکیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کے مکانوں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیں تو پھر وہ آگے جا سکیں اور نہ ہی واپس آسکیں گے۔

اگر کوئی شخص خواہ مخواہ کسی کا دشمن بن گیا ہو اور دشمن سے کسی نے کسی صورت میں نقصان پہنچانے کیلئے مختلف قسم کی شرارتیں سوچتا ہو تو اس سے محفوظ رہنے کیلئے یہ آیات نہایت ہی مفید اور مجرب ہیں لہٰذا جو شخص ان آیات کو گیارہ دن تک رات کے وقت کھلے آسمان تلے 101 مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے مخالف کی شرانگیزی سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

اگر کوئی مخالف زبان درازی کرتا ہو اور دل کو دکھ دینے والی باتیں کہتا ہو تو ان آیات کو 7 دن تک مغرب کی نماز کے بعد 70 مرتبہ پڑھا جائے اللہ تعالیٰ مخالف کی زبان درازی سے محفوظ کر دے گا۔

290- شوخ جانور کو مطیع کرنا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ○ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا

رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ○ (پ 23 یٰسٓ 71-72)

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ سے تخلیق کئے ہوئے چوپائے ان کیلئے بنائے ہیں جو ان کی ملکیت میں ہیں اور ان چوپایوں کو ہم نے ان کے تابع کر دیا ہے تو وہ ان کو سواری میں استعمال کرتے ہیں۔

دیہاتی ماحول میں اکثر یہ مسئلہ درپیش آجاتا ہے کہ بسا اوقات اونٹ، گھوڑا، بھینس، گائے اور بیل وغیرہ مستی اور شوخی کرنے لگے تو مالک کو نقصان پہنچنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے عاملین کا کہنا ہے کہ یہ آیات شوخ جانور کو مطیع کرنے کیلئے بڑی مؤثر ہیں۔ اگر کسی کا جانور شوخ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ 3 دن تک ان آیات کو روزانہ 313 مرتبہ پڑھے، تیسرے دن ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر کپڑے میں باندھ کر شوخ جانور کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت سے شوخ جانور مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

291- حب الٰہی کی جلوہ گری

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○

(پ 23 الصّٰفّٰت 1-5)

اور قسم ہے صف در صف کھڑے ہونے والے فرشتوں کی پھر رعب سے ڈانٹنے والے فرشتوں کی پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی قسم بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کا جو کچھ ان میں ہے رب ہے اور وہ مشرقوں کا بھی رب ہے۔

یہ آیات حب الٰہی پیدا کرنے کیلئے عاملین کے نزدیک بڑی سریع العصر ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص اس امر کا طالب ہو کہ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل کر صرف اللہ کی محبت رہ جائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو کچھ عرصے کے بعد اس کے دل میں اللہ کی محبت کا جذبہ بیدار ہو جائے گا اس کا دل دنیا کے کاموں سے متنفر ہونے لگے گا اور یادالٰہی کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔ صوم صلوٰۃ کا پابند ہو جائے گا۔ اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہو جائے گی کہ اللہ کیلئے جیوں اور اللہ کیلئے مروں جس سے حب الٰہی میں مضبوطی آجائے گی وہ اپنے ہر معاملے کو سپرد خدا کردے گا مگر اس آیت کا ورد کرنے کیلئے کسی صاحب ولایت سے نسبت ہونا لازم ہے اور یاد رہے کہ اس وظیفہ کو بلا جازت بالکل نہ کیا جائے۔

292- شیطان سے حفاظت

إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ۝ (پ 23 الصفت 6-11)

بے شک ہم نے دنیا کے آسمانوں کو تاروں سے زینت دے کر سجایا ہے اور ہر طرح کے سرکش شیطان سے محفوظ کردیا ہے۔ یہ شیطان اعلیٰ مقام کی باتیں

نہیں سن سکتے اور ہر طرف سے ان کو بھگانے کیلئے مارا جاتا ہے اور ان کیلئے دائمی قسم کا عذاب ہے مگر جو شیطان جھپٹ کر بات کو چراتا ہے تو شہاب ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے پس آپ ان سے پوچھیں کہ کیا ان کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ان کی پیدائش مضبوط ہے جنہیں ہم نے پیدا کیا ہے بے شک ہم نے ان کو لیس دار گارے سے پیدا کیا ہے۔

ان آیات میں شیاطین کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ جب آسمان کی طرف خبریں لانے کیلئے پیشرفت کرتے ہیں تو انہیں آگے سے شہاب ثاقب پیچھے دھکیل دیتے ہیں اور وہ پھر دنیا کی طرف واپس آکر انسانوں کو گمراہی کی طرف کسی نہ کسی طرح مائل کرنے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں۔ شیطان انسان کے دل میں برائی کی طرف لے جانے والی سوچیں پیدا کرتا ہے تاکہ انسان برائیوں میں ملوث ہو کر آخرت کی فلاح سے ہاتھ دھو بیٹھے اور وہ یوم آخرت میں فیصلے کے بعد جہنم کے گڑھ میں جا گرے۔ شیطان ایک ایسا دشمن ہے جو ہر وقت انسان کی دشمنی پر کمر بستہ ہے۔ اس لئے شیطان کی چالوں اور ہتھکنڈوں سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ بالا آیات کی تلاوت سے انسان اللہ کی پناہ میں رہنے لگے گا اور انسان کے اوپر اثر انداز نہ ہو سکے گا لہٰذا ہر مسلمان کو چاہئے کہ وہ شر شیطان سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیات کو 11 مرتبہ صبح کام کرنے سے پہلے اور 11 مرتبہ رات کو سونے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنا لے اگر ان آیات کے ساتھ ایک ایک بار آیت الکرسی بھی پڑھ لی جائے تو بہت بہتر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعا گو رہنا چاہئے کہ وہ انسان کو شیطان سے محفوظ رکھے۔

293- اولاد زندہ رہنے کا ورد

وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۞ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ۞ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ۞ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ۞ (پ 23 الصفت 75-79)

اور ہم کو نوح علیہ السلام نے پکارا تو کیا ہم خوب دعا قبول کرنے والے ہیں اور ہم نے انہیں اور ان کے اہل وعیال کو اس بڑی مصیبت سے نجات دے دی اور ہم نے ان کی اولاد کو باقی رہنے والوں میں سے بنا دیا اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں سے ان کے ذکر خیر کو قائم کر دیا تمام جہانوں میں حضرت نوح علیہ السلام پر سلام ہو۔

اگر کسی عورت کے ہاں اولاد پیدا ہو کر زندہ نہ رہتی ہو تو اسے حکماء لوگ اٹھرا کا مرض قرار دیتے ہیں۔ ایسے مرض عورت کو ہمیشہ غم کا روگ لگ جاتا ہے اور وہ اسے اندر ہی اندر سے خوگر کرنے لگتی ہے۔ لہٰذا ایسی عورت کو چاہئے کہ 21 روز تک ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد بلاناغہ روزانہ 100 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو حمل کی علامت ظاہر ہونے سے بچہ پیدا ہونے کے ماہ تک جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اپنی اولاد کیلئے زندگی کیلئے دعا گو رہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو جو بچہ پیدا ہوگا وہ اپنی طبی زندگی تک زندہ رہے گا۔

294- حاکموں کی نظر میں معزز ہونا

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(پ 23 الصفت 180-182)

آپ کا رب عزت والا ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں اور

رسولوں کو سلام ہو اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

یہ آیات حصول عزت اور تسخیر خلق کیلئے بڑی لاجواب ہے لہٰذا جس شخص کو حاکموں سے اکثر واسطہ پڑتا ہو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی برکت سے حاکموں کے دل میں اس شخص کیلئے مہربانی کے جذبات پیدا فرما دے گا۔ ہر حاکم اس کی عزت کرے گا اور ہمیشہ معزز رہے گا۔

295- فضائی سفر کا وظیفہ

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۞ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ۞ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۞ (پ 23 ص 1-3)

ص اور قرآن پاک کی قسم جو نصیحت آمیز ہے بلکہ اہل کفر جھوٹی انا اور مخالفت میں مبتلا ہیں ان سے پہلے ہم نے بہت سی قوموں کو ہلاک کر دیا پس جب وہ فریاد کرنے لگے تو وہ پھٹکادے کا وقت نہ تھا۔

جب کوئی شخص فضائی سفر کرنے لگے تو اسے چاہئے کہ مندرجہ بالا آیت کو لکھ کر اپنے پاس رکھ لیں یا اس کتاب کو ساتھ لے جائیں یا فوٹو کاپی کروا کر اپنے پرس میں رکھ لیں اور جب ہوائی جہاز پر سوار ہو جائے تو اس آیت کو 100 مرتبہ پڑھ لیں اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی بدولت ہوائی سفر میں دشمنوں اور شیطانوں کے شر سے مکمل طور پر بحفاظت رہے گا۔

296- قرض وصول کرنے کا ورد

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ

ۚ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا قف فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝ (پ 23 ص 9-10)

کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں جو غالب ہے عطا کرنے والا ہے کیا ان کیلئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کی بادشاہت ہے تو انہیں چاہئے کہ رسیوں کو لٹکا کر آسمانوں پر چڑھ جائیں۔

اگر کسی شخص نے کسی کو قرض دے رکھا ہو اور وہ قرض واپس نہ کر رہا ہو اس لئے قرض کی واپسی کیلئے اس آیت کو ظہر کی نماز کے بعد 313 مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے دوران وصول قرض کا تصور کرے اور اس پڑھائی کو 11 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ وصولی قرض کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

297- دکان یا کارخانہ چلانے کا وظیفہ

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۙ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (پ 23 ص 35-39)

انہوں نے عرض کی اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا کر جو میرے بعد کسی اور کو نہ ہے بے شک تو ہی عطا کرنے والا ہے پس ہم

نے ان کیلئے ہوا کو مسخر کر دیا وہ آپ کے حکم سے خراماں خراماں چلتی تھی جدھر کا آپ ارادہ کرتے تھے۔

جس شخص کی دکان یا کارخانہ نہ چلتا ہو تو اسے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگنی چاہئے اور اس کے بعد ان آیات کو روزانہ 313 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر پڑھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دکان یا کارخانہ چلانے کی التجا کرنا چاہئے اللہ تعالیٰ اسباب پیدا کرنے والا ہے اس وظیفہ کو 40 یوم تک پڑھا جائے پھر 11 مرتبہ روزانہ ان آیات کو دکان یا کارخانہ پر کام شروع کرنے سے پہلے پڑھا جائے اور اس معمول کو ایک سال تک جاری رکھیں ان آیات کو فوٹو کاپی کروا کر دکان یا کارخانہ پر بطور نقش لٹکا دینا چاہئے اللہ تعالیٰ بند کاروبار کو چلانے پر قادر ہے۔

298- ناراض ماں باپ کو راضی کرنا

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ۙ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ۝ (پ 23 ص 65-68)

آپ فرما دیں کہ بے شک میں تو ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے آپ فرما دیں کہ یہ ایک عظیم خبر ہے جس سے تم منہ پھیرے ہوئے ہو۔

اگر کسی شخص کے والدین اس سے ناراض رہتے ہوں تو انہیں راضی کرنے کیلئے ان آیات کا ورد انتہائی اکسیر ہے لہٰذا اولاد کو چاہئے کہ اپنے ماں باپ کی خوشنودی

حاصل کرنے کیلئے ان آیات کو فجر اور شام کی نماز کے بعد 100، 100 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اس عمل کو 17 روز تک کیا جائے اور روزانہ پڑھائی کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ میرے والدین کو راضی کردے۔ اللہ تعالیٰ والدین کے دل میں رحم ڈال دے گا اور ان کی طبیعت مشفقانہ ہوجائے گی اور وہ اپنے ناراض بیٹے یا بیٹی کو معاف کردیں گے۔

299- حصول انصاف کا ورد

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝

(پ 23 ص 26)

اے داؤد علیہ السلام بے شک ہم نے تمہیں زمین میں خلیفہ بنا دیا پس لوگوں کے درمیان حق کے مطابق فیصلے کیا کریں اور اپنی خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ کہیں وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور نہ کردے بلاشبہ جو لوگ اللہ کی راہ سے بھٹکتے ہیں ان کیلئے شدید عذاب ہے کیونکہ وہ یوم حساب کو بھولے بیٹھے ہیں۔

حصول انصاف کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی مؤثر ہے لہٰذا اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں سچا ہو اور اسے محسوس ہو رہا ہو کہ اس کے خلاف مقدمہ میں ناانصافی ہوگی تو اسے چاہئے کہ وہ 11 روز تک اس آیت کو صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے 1100 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حصول انصاف کی دعا کرے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے عدالت کی طرف سے اس کے ساتھ پورا پورا انصاف ہوگا۔

300- حصول سواری کا ورد

فَقَالَ اِنِّىْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّىْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَىَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًاۢ بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝ (پ 23 ص 32-33)

تو حضرت داؤد نے فرمایا کہ بے شک آپنے رب کی یاد کی وجہ سے یہ گھوڑے پسند آئے ہیں پھر چلنے کا حکم دیا آخر وہ نگاہ سے پردے کے پیچھے چھپ گئے پھر کہا کہ انہیں میرے پاس واپس لاؤ تو وہ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔

ان آیات میں حضرت داؤد علیہ السلام کی ایک پسند کا ذکر ہوا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی عنایت کے تحت گھوڑے کی سواری کو پسند کیا اس سے معلوم ہوا کہ نیک عمل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے سواری کی سہولت طلب کی جائے لہٰذا جو حضرات سواری کی سہولت کے طلبگار ہوں تو انہیں چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ کثرت سے پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے سواری کی سہولت مانگیں۔ سواری کی سہولت دینا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔

301- غلے کی پیداوار کا کثرت سے ہونا

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

(پ 23 زمر 21)

کیاتم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا ہے پھر اسے چشمے بنا کر زمین میں جاری کیا پھر وہ اس سے مختلف رنگوں کی پیداوار اگاتا ہے پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پھر تم دیکھو وہ زرد ہو گئی ہے پھر اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے بے شک اس میں عقل مندوں کیلئے نصیحت ہے۔

غلے کی پیداوار کا کثرت سے ہونا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وابستہ ہے اور ہر کاشتکار کی یہی خواہش ہوتی ہے کہ جو فصل اس نے کاشت کی ہے اس کی پیداوار انتہائی زیادہ ہو تاکہ اسے زیادہ مال و دولت زیادہ میسر آسکے۔ اس مقصد کیلئے کاشتکار کو چاہئے کہ جب غلہ کی فصل کاشت کر دی جائے تو پھر 21 روز تک روزانہ باوضو حالت میں اپنے کھیتوں کے کنارے پر بیٹھ کر اس آیت کو 127 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن پانی دم کر کے فصلوں کے کھیتوں میں چھڑکے اور اللہ تعالیٰ سے باحفاظت فصل پکنے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمائے گا۔

302- لوگوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہنا

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○ (پ 24 زمر 38)

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا کون ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے پیدا کیا ہے۔ فرما دیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے

کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ میری اس تکلیف کو دور نہیں کر سکتے جس کا پہنچانا اس نے میرے لئے مقرر کر رکھا ہو۔ کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا دروازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے۔ آپ فرما دیں کہ میرے لئے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

اگر کوئی شخص بلاوجہ دشمن بن جائے اور ہر وقت نقصان پہنچانے کی تدبیریں سوچتا ہو تو اس کے شہر سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کا ورد بڑا مجرب ہے لہٰذا جس شخص کو دشمن سے نقصان پہنچنے کا کوئی خطرہ ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے گھر میں مکان کی چھت پر پاک صاف جگہ پر باوضو حالت میں سورج کا اندھیرا چھانے کے بعد اس آیت کو 72 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے روزانہ دعا کرے کہ اللہ اسے دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھے۔ اس عمل کو 17 یوم تک جاری رکھے۔ پڑھائی کے بعد جو جمعہ آئے نماز جمعہ کے بعد اس آیت کو لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے۔

303- باہمی اختلاف ختم کرنا

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ○ (پ 24 زمر 46)

فرمائیے اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔

اگر کبھی رشتہ داروں محلہ داروں اور دوستوں میں باہمی اختلاف ہو جائے جس کی وجہ سے اکثر دلوں میں نفرت، بغض اور کینہ جیسی برائیاں جنم لے لیتی ہیں اگر اس

باہمی مخالفت کو ختم نہ کیا جائے گا تو اس کے برے نتائج نکلنے کا اندیشہ ہوگا۔ اس لئے باہمی اختلاف کو ختم کرنا نہایت ضروری ہوتا ہے اس مقصد کیلئے رشتہ داروں یا دوستوں میں سے کسی کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو 101 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 11 روز تک جاری رکھے اس عمل کی برکت سے مخالف دوست رشتہ دار اور محلے دار آپس میں باہمی اختلاف ختم کر ڈالیں گے اور نئے سرے سے دلوں میں پیار و محبت کا جذبہ بیدار ہوجائے گا۔

304- غیر مسلم ظالم سے بچنا

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ یَكُوْنُوْا یَحْتَسِبُوْنَ ○ وَبَدَا لَهُمْ سَیِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ○ (پ 24 زمر 47-48)

اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ اور بھی ہو تو قیامت کے دن برے عذاب سے رہائی پانے کیلئے بطور فدیہ دیں تو ان کی رہائی نہ ہوگی اور اللہ کی طرف سے وہ بات ان پر عیاں ہوجائے گی جس کا انہیں گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے کئے ہوئے تمام برے اعمال ان کے سامنے آجائیں گے اور جس عذاب کا وہ مذاق کیا کرتے تھے وہ آکر انہیں گھیر لے گا۔

اللہ تعالیٰ نے ان آیتوں میں یہ بتایا ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لاکر اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں ان کا انجام بہت برا ہوگا۔ لہٰذا اگر ایسے ظالم لوگ دنیا میں

موجود ہوں جو اللہ کے دین کے خلاف بغاوت کرتے ہوں اور اس کی زمین میں فتنہ و فساد مچاتے ہوں جس سے دوسرے لوگوں کا زندہ رہنا مشکل ہوگیا ہو تو ایسے لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے فیصلہ طلب کرنے کیلئے ان آیات کو کثرت سے پڑھا جائے اگر ظالم لوگوں میں واقعی اپنی جانوں پر ظلم کیا ہوگا تو انہیں دنیا اور آخرت میں سزا مل جائے گی۔

305- فیوض و برکات کا ورد

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

(پ 24 زمر 53)

آپ فرمادیں اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت کے گوناں گوں فوائد ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات غفور الرحیم ہے اس لئے اگر کسی شخص سے کوئی گناہ ہوگیا ہو اور وہ اللہ سے معافی طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ اس لئے اس ذات سے کبھی بھی ناامید نہیں ہونا چاہئے لہٰذا جو شخص عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 41 مرتبہ پڑھنے کا ہمیشہ معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا اور اسے بیماریوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے گھر میں کسی قسم کی ناگہانی آفت نہ آئے گی نا ہی اس پر کسی قسم کی تہمت لگے گی غرضیکہ اس آیت کے پڑھنے والے کا محافظ اللہ تعالیٰ بن جاتا ہے اور اس کا خاتمہ

باالخیر ہوگا۔ اس لئے ہر مسلمان کو چاہئے کہ اس آیت کا لازمی ورد رکھے۔

306- حادثات سے بچنے کا ورد

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (پ 24 زمر 67)

اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے روز تمام زمین اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔

بری سفر کی سڑکوں پر چونکہ سفری سوادیوں کی آمدورفت کا بڑا ہجوم ہوتا ہے اس لئے آپ جس سواری پر خشکی پر سفر کر رہے ہوں اس پر حادثات سے محفوظ رہنے کیلئے مندرجہ بالا آیت کو پڑھتے رہیں اور اللہ تعالیٰ سے ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رہنے کی دعا بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے آپ سفر میں حادثے سے محفوظ رہیں گے بشرطیکہ تقدیر میں کسی چیز کا وارد ہونا لکھا ہوا نہ ہو۔

307- مقدمہ میں کامیابی

حٰمٓ ○ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

(پ 24 مومن 1-3)

ح م: اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہوا جو غلبے والا اعلم والا ہے۔ گناہ

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے۔ سخت عذاب دینے والا ہے۔ بڑے کرم والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ مخالف لوگ کسی پر ناحق مقدمہ بنوا کر اس کو عدالت میں پریشان کرتے ہیں لہٰذا ایسے جھوٹے مقدمے سے بری ہونے کیلئے فجر کی نماز کے بعد ان آیات کو 300 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 21 یوم تک کیا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقدمہ سے جلد باعزت خلاصی ہوگی اور مخالفوں کے ارادے خاک میں مل جائیں گے۔

یہ آیت مشکل کو آسان کرنے کیلئے بھی بڑی مفید ثابت ہوتی ہے اگر کسی شخص پر کوئی شدید مشکل آجائے تو 21 آدمیوں کو اکٹھا کیا جائے اور ہر شخص 2 رکعت نماز نفل پڑھے اس کے بعد 7 مرتبہ سورت فاتحہ اور 7 مرتبہ کوئی استغفار پڑھ لیں بعدازاں سارے بندے مجموعی طور پر ان آیات کو ایک لاکھ 27 ہزار مرتبہ پڑھیں اور آخر میں اللہ تعالیٰ سے مشکل دور کرنے کی التجا کریں اللہ تعالیٰ مہربانی فرمانے والا ہے۔

308- پردہ پوشی کا وظیفہ

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ○ۙ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

(پ 24 مومن 15-17)

بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنہیں چاہتا ہے وحی بھیجتا ہے تا کہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے جس دن وہ اللہ کے سامنے آ جائیں گے تو ان کی کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پوشیدہ نہ رہے گی آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ جو واحد اور قہار ہے۔ اس کی حکومت ہے آج ہر نفس اپنی کمائی کا بدلہ پائے گا آج کسی پر بھی زیادتی نہ ہوگی بے شک اللہ تعالیٰ بڑی جلدی حساب لینے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر انسان کی پردہ پوشی فرماتا ہے اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے معاملات میں پردہ پوشی رکھے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 11 یوم تک بعد نماز عشاء پڑھے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے عیبوں پر پردہ پوشی فرمائے گا۔

309- مصائب کا حل

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○

(پ 24 مؤمن 44)

اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے

اگر کوئی شخص پریشانیوں اور مصائب میں گھرا ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد سات سات سو مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ پریشانیوں کو ختم کرنے کا ذریعہ بنا دے گا اور ہر قسم کے رنج و غم سے آزاد فرما دے گا۔

جو شخص اس آیت کو ہر وقت پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس پر اسرار رموز کے دروازے کھول دے گا۔

310- ہر مصیبت سے نجات کا ورد

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ○ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (پ 24 مومن 61-65)

اللہ ہی نے تمہارے لئے رات بنائی ہے تا کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا ہے بے شک اللہ لوگوں پر بہت ہی فضل فرمانے والا ہے لیکن لوگوں کی اکثریت شکر ادا نہیں کرتی وہی اللہ تمہارا رب ہے وہ تمام اشیاء کا خالق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو اسی طرح وہ لوگ بھی سرگراں پھرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہے اور تمہاری صورتیں بناتے وقت تمہاری صورتوں کو خوبصورت بنا دیا اور

پاک چیزوں کا تمہیں رزق دیا۔ یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے پس اللہ بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اس کے دین میں اخلاص کو اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ خوشحال زندگی گزارے اسے کمائی کرنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 100 مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی کو دور رکھے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا مکان لوگوں کے شر سے محفوظ رہے تو اسے چاہئے کہ 21 مرتبہ صبح اور 21 مرتبہ شام کو ان آیات کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے باحفاظت رہنے کی التجا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے وہ ہر طرح کے فتنے اور نقصان دہ چیزوں سے محفوظ رہے گا۔

311- دنیا کی سہولتوں میں وسعت مانگنا

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِىْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَىَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ○ (پ 24 مومن 79-81)

اللہ ہی نے تمہارے لئے چوپائے بنائے ہیں ان میں سے کچھ پر تم سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھالو اور ان میں تمہارے لئے بہت فائدے ہیں اور پھر ان پر سوار ہو کر تم اس جگہ پہنچ جاؤ جس کی خواہش تمہارے سینوں میں ہے اور ان جانوروں پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو اور تمہیں اپنی

نشانیاں دکھاتا ہے پھر تم اللہ تعالیٰ کی کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔

کاشتکاری کیلئے زمینداروں کو مویشی جانوروں کی از حد ضرورت ہوتی تھی تاکہ ان مویشیوں کے ذریعے سے فصل بونے میں آسانی ہو مگر جونہی دور بدلا تو زمیندار کیلئے یہ ضروری ہوگیا کہ اس کے پاس مویشیوں کے ساتھ ساتھ وہ زرعی آلات ہوں جن سے کاشت کرنے میں آسانی اور سہولت ہو۔ لہٰذا اگر کوئی زمیندار زرعی آلات کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو رات کے پچھلے پہر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے اور ان کے حصول کیلئے پہلے ان آیات کو رات کے پچھلے پہر 40 یوم تک روزانہ 166 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے زرعی آلات کی سہولت مانگے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو سہولت ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

312- اللہ تعالیٰ سے بارش مانگنے کی التجا

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِىْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(پ 24 حٰمٓ سجدہ 39)

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب ہم اس پر بارش کا پانی برسادیتے ہیں تو وہ سرسبز ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے بعض اوقات گرمیوں کے موسم میں جب دھوپ شدت کی ہو جاتی ہے تو موسم کی شدت کی کمی کیلئے بارش کا ہونا انتہائی ضروری ہو جاتا ہے کیونکہ گرمیوں میں بارش نہ ہو تو پانی کی کمی کی وجہ سے انسان اور دوسرے جانداروں کی زندگی متاثر ہوگی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی بارش مانگنا ہر انسان

کا اولین فریضہ بن جاتا ہے۔ بارش طلب کرنے کیلئے بہتر طریقہ تو نماز استسقاء ہے۔ علاوہ ازیں اس آیت کی تلاوت بھی حصول بارش کیلئے بڑی مؤثر ہے۔ لہٰذا جب رحمت کی بارش مانگنی ہو تو لوگوں کو چاہئے کہ اس دعا کو ہر کوئی کثرت سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے رحمت کی بارش مانگے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

313- ہر مرض سے شفاء کا ورد

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى (پ 24 حٰمٓ سجدہ 44)

اور بالفرض اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے اور وہ اسی وجہ سے ان پر واضح نہیں ہوتا غرضیکہ انہیں دور کے مقام سے آواز دی جا رہی ہے۔

اگر کوئی مرد یا عورت حکماء اور ڈاکٹروں سے علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو اور انہوں نے اسے لاعلاج بیماری قرار دے دیا ہو تو اس کیلئے ایک ذریعہ رہ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کلام الٰہی کے ذریعے شفاء کی درخواست کی جائے۔ چنانچہ ہر قسم کی لاعلاج بیماری سے شفا کیلئے مریض کے ورثاء کو چاہئے کہ نماز عصر کے بعد گھر میں اکٹھے ہوں اور ایک مقام پر بیٹھ کر اس آیت کو باوضو حالت میں 40 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ مجموعی طور پر پڑھیں اور اس کے بعد حاضر مجلس کا ہر شخص 100 مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد کرے اور پھر پانی دم کر کے مریض کو پلایا جائے اللہ تعالیٰ مریض کو

شفائے کاملہ دینے والا ہے۔

314- مخالفین سے باحفاظت رہنا

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ (پ 25 حٰمٓ سجدہ 52-53)

آپ فرما دیں کہ اس حقیقت کو دیکھو کہ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو ضد کی بنا پر دور ہو گیا ہو۔ ہم انہیں عنقریب آفاق میں اور خود ان کی ذاتوں میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہو جائے کہ قرآن دراصل حق ہے کیا آپ کے رب کا بلاشبہ ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔

جب کسی شخص کی کسی سے مخالفت ہو جائے اور اس مخالف شخص سے اس بات کا خطرہ ہو کہ وہ شر کے ذریعے سے کہیں نقصان نہ پہنچائے تو مخالف کے شر سے بچنے کیلئے بندے کو چاہئے کہ ان آیات کو سورج ڈھلنے کے بعد غلبہ حاصل کرنے کی نیت سے 133 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 27 یوم تک جاری رکھے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی تلاوت کے باعث اپنی حفظ ایمان میں رکھے گا۔

315- شفاء کا خزانہ

حٰمٓ ۝ عٓسٓقٓ ۝ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَهٗ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَیَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِی الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○ وَالَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ اللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ز وَمَآ اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ○ (پ 25 شوریٰ 1-6)

حٰمٓ عٓسٓقٓ: اللہ غلبے اور حکمت والا ہے اسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتا رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی بلند و بالا عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین میں رہنے والوں کیلئے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں بے شک اللہ ہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسروں کو دوست بنایا ہے اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

عاملین کے نزدیک یہ آیتیں شفا کا خزانہ ہیں اس لئے لاعلاج مریض کیلئے ان آیات کو 21 روز تک بلاناغہ باوضو حالت میں اگر پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ شفا کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا اس لئے ان آیات کو 41 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا ہے۔

316- پیغام نکاح

حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ ○ كَذٰلِكَ یُوْحِیْٓ اِلَیْكَ وَاِلَی الَّذِیْنَ

مِنْ قَبْلِكَ لا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

(پ 25 شوریٰ 1-4)

حٰمٓ عٓسٓقٓ: اللہ غلبے اور حکمت والا ہے اسی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی فرماتا رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کا ہے اور وہی بلند و بالا عظمت والا ہے۔

والدین کیلئے بچوں کی شادیاں کرنا بڑا اہم مسئلہ ہے اگر کسی کے گھر نوجوان بیٹی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کی بیٹی کی شادی جلد ہو جائے تو اسے چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد حسب ذیل آیات کو 141 مرتبہ بڑی عاجزی سے پڑھے اور اس پڑھائی کو 21 یوم تک جاری رکھے پہلے روز ہی سے ان آیات کو لکھ کر یا ان کی فوٹو کاپی کروا کر لڑکا یا لڑکی شادی ہونے تک اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اچھا رشتہ ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

317- زیادتی رزق

اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ج وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ (پ 25 شوریٰ 19)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف و کرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی عزت والا غلبے والا ہے۔

رزق میں زیادتی اللہ تعالیٰ کی خصوصی عنایت اور مہربانی سے ہوتی ہے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر مہربان کرنے کیلئے مندرجہ بالا آیت کو نماز تہجد کے بعد 101 مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد بھی اسی آیت کا 101 مرتبہ ورد کیا جائے اور اس عمل کو 40 یوم تک کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کلام کی برکت سے رزق میں زیادتی کے اسباب پیدا

کردے گا اور اگر اسی آیت کو ہر نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو وہ بہت زیادہ بہتر ہوگا۔

318- والدین کی اطاعت وفرمانبرداری

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ○ (پ 25 شوریٰ 13)

اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے اسے اپنے قرب کیلئے چن لیتا ہے اور جو اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے اسے اپنی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

بعض بچے اپنے والدین کی اطاعت نہیں کرتے اور کہنا نہیں مانتے بلکہ طالب علمی کے زمانے میں شرارتیں کرتے ہیں سکول سے بھاگنے کی بری عادت اختیار کر لیتے ہیں ایسے بچوں کو والدین کا مطیع اور فرمانبردار بنانے کیلئے اس آیت کا ورد نہایت مفید ہے۔ لہٰذا اس آیت کو 11 دن تک روزانہ 101 مرتبہ پڑھا جائے اور کسی چیز پر دم کر کے بچے کو کھلایا جائے اگر کوئی چیز نہ کھلاسکیں تو پانی پر دم کر کے اسے پلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اولاد والدین کی فرمانبردار بن جائے گی۔

319- حصول اولاد کا عمل

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ط وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ○

(پ 25 شوریٰ 28)

اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔

اگر کوئی شخص انتہائی مال دار ہو اور اس کی بے پناہ جائیداد ہو مگر اس کے ہاں

اولاد نہ ہو جو اس کے مرنے کے بعد اس کی وارث بن سکے اور اس کا دل چاہتا ہو کہ اس کا کوئی وارث پیدا ہو جائے تو اس آیت کو 717 مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھا جائے اور ایک سال تک اس ورد کو جاری رکھا جائے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نیک اور صالح اولاد پیدا ہونے کا ذریعہ بن جائے گا۔

320- بانجھ عورت کا علاج

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ○ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ج وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ○ (پ 25 شوریٰ 49-50)

آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کیلئے ہے وہ اپنی مرضی کے مطابق تخلیق کرتا ہے وہ جس کو چاہے بیٹیاں دے دے اور جس کو چاہے بیٹے عطا فرما دے یا انہیں ملا جلا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ جاننے والا قدرت والا ہے۔

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو اس کے مرض کو بانجھ پن کہا جاتا ہے اور یہ آیات بانجھ پن کے علاج کیلئے بڑی مفید ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی عورت بانجھ ہو تو اس کے خاوند کو چاہیے کہ وہ ان آیات کو روزانہ 11 مرتبہ 4 ماہ تک پڑھے اگر اللہ کو منظور ہوا تو عورت کا بانجھ پن ختم ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح اولاد سے نوازے گا۔

ایک عامل کا کہنا ہے کہ ایک انڈا لے کر اسے ابالا جائے اور اس کا چھلکا اتار لیا جائے اس کے بعد زعفران سے ان آیات کو اس انڈے پر لکھے پھر عورت کو نہار منہ کھلا دے اور اللہ تعالیٰ سے حصول اولاد کیلئے دعا کرے۔

321- روزمرہ کے سفر میں حفاظت

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○ (پ 25 زخرف 13-14)

وہ ذات جس نے ہمارے لئے ان سواریوں کو مسخر کر دیا کیونکہ ہم انہیں تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے اور بے شک ہم نے اپنے رب کی طرف پلٹ کر واپس جانا ہے۔

سواری خواہ کسی طرح کی ہو تو اس پر سوار ہوتے ہوئے ان آیات کو چند بار پڑھا جائے یعنی ویگن، کار، موٹر سائیکل، سائیکل اور ٹرک وغیرہ پر سفر کرتے وقت اس وظیفہ کو پڑھنا انتہائی مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کلام کی برکت سے پڑھنے والے کو سواری پر بحفاظت رکھے گا۔

322- اللہ کی صفت ربوبیت کا ورد

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ (پ 25 زخرف 82)

آسمانوں اور زمین کا رب پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے وہ ان کی باتوں سے مبراء ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا رب ہے اور رب کا مطلب پرورش کرنے والا اور نگہداشت کرنے والا ہے۔ پالنے کی یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ ہی میں ہے کہ اس نے ہر قسم کی مخلوق کو پیدا فرمایا ہے اور پھر اسے پروان چڑھا کر اس کی گزر اوقات کا بندوبست کر رکھا ہے۔ غرضیکہ انسانی زندگی کی بسر اوقات کا تمام تر دارومدار اللہ تعالیٰ کی عطا اور رحمت سے وابستہ ہے۔ اس لئے ہر انسان کو یہ یقین کر لینا چاہئے کہ

درحقیقت اللہ ہی اس کی زندگی میں چارہ ساز ہے اور وہی اس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے والا ہے۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو صفت رب کے ذریعے سے پکارے گا اللہ اسے دنیا کا محتاج نہیں ہونے دے گا۔ اس لئے جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ دنیاداروں کا کبھی محتاج نہ ہو اور اللہ تعالیٰ اپنے ہاں سے اس کی ضروریات پوری کرے تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس آیت کو 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے کھانے پینے اور رہنے سہنے میں اس کی موت تک کبھی کمی نہیں آنے دے گا اور اس پر کبھی قرضہ نہیں چڑھے گا۔

اگر کوئی اسم رب کے اسم جبروت کو روزانہ 3125 مرتبہ 40 دن تک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ فرما دے گا اور اسے حصول رزق کے سلسلے میں کبھی پریشانی نہ ہوگی۔ اسم جبروت یہ ہے۔

یَا رَبِّ تَرَبَّیْتَ بِالرُّبُوْبِیَّةِ وَالرُّبُوْبِیَّةُ فِیْ رُبُوْبِیَّةِ رُبُوْبِیَّتِكَ یَا رَبِّ۔

323- باری کے بخار کا علاج

وَقِیْلِهٖ یٰرَبِّ اِنَّ ھٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ○ فَاصْفَحْ عَنْھُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ○

(پ 25 زخرف 88-89)

قسم ہے رسول کے اس قولِ کی اے میرے رب یہ ایمان لانے والی قوم نہیں ہے پس ان سے درگزر کیا جائے اور کہہ دیں کہ تمہیں سلام ہے پس انہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔

باری کے بخار کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ جلدی مریض کی خلاصی نہیں کرتا

لہٰذا اگر کسی بچے یا بڑے کو باری کا بخار آنے لگے تو گھر کے کسی شخص کو چاہئے کہ شام کے وقت 111 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے پلایا جائے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے باری کے بخار سے نجات دے گا۔

ایک عامل کا یہ بھی کہنا ہے کہ باری کے بخار کیلئے پان کے پتے پر اس آیت کو زعفران سے لکھا جائے اور 3 دن تک باری کے بخار میں مبتلا شخص کو کھلایا جائے تو بخار دور ہو جائے گا۔

324- مالی تنگدستی سے نجات

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ○ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ (پ 25 زخرف 68-73)

اے میرے بندو آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں کسی قسم کا غم ہے۔ ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے ہی دراصل مسلمان تھے تم اور تمہاری ازواج خوشی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کے تھال اور گلاس لائے جائیں گے اور ہر وہ چیز جسے ان کا دل پسند کرے گا

موجود ہوگی اور آنکھوں کو لذت حاصل ہوگی اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے اور یہی وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی بنا پر وارث بن گئے ہو تمہارے لئے اس میں کھانے کیلئے کثرت سے پھل موجود ہیں۔

اگر کوئی شخص معاشی لحاظ سے مالی تنگدستی کا شکار رہتا ہو یعنی اس کے حصول روزگار کے وصول اتنے کشادہ نہ ہوں جن سے اس کا گزر اوقات آسانی سے ہوسکتا ہو تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک روزانہ نماز فجر کے بعد ان آیات کو 70 مرتبہ پڑھے اور پھر سونے سے پہلے بھی ان آیات کا 70 مرتبہ ہی ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے مالی تنگدستی سے نجات کیلئے دعا کرے اللہ کی بارگاہ میں روئے اور اس سے اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی معافی طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

ان آیات کے بارے میں صاحب درنظیم نے لکھا ہے کہ جو شخص بدحال ہو اور تنگدستی اس کا پیچھا نہ چھوڑتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ چاند ماہ کی پہلی تاریخ سے 3 دن روزے رکھے مگر پہلا دن منگل کا ہونا چاہئے تو پھر جب جمعرات آئے تو پاکیزہ لباس پہنے اور پاک صاف ہو کر تھوڑا سا کھانا تناول فرمائے اور عشاء کی نماز کے بعد 2 رکعت پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے تنگدستی دور کرنے کی دعا کرے اور ہزار بار درود شریف پڑھ کر 70 بار ان آیات کی تلاوت کرے اس کے بعد دعا مانگے اور درود شریف اور ان آیات کو پڑھتا ہوا سو جائے ایام چاند میں 3 مرتبہ اسی طرح کرے دنیا اور دین کی خوشحالی نصیب ہوگی۔

325- بذریعہ خواب کسی معاملہ کا انجام معلوم کرنا

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا م اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝

(پ 25 دخان 1-9)

حٰم اور اس کتاب مبین کی قسم بے شک ہم نے اسے ایک مبارک رات میں اتارا بلاشبہ ہم باخبر کرنے والے ہیں اس رات میں حکمت کے تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے ہر حکم ہماری طرف سے ہے۔ بے شک ہم ہی رسول بھیجنے والے ہیں۔ یہ تمہارے رب کی رحمت ہے بلاشبہ وہ سننے والا علم والا ہے۔ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ ان سب کا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤاجداد کا بھی رب ہے بلکہ وہ شک کر کے کھیل میں مبتلا ہوگئے ہیں۔ پس اس دن کا انتظار کیا جائے جس دن آسمان پر واضح طور پر دھواں آجائے گا۔

کچھ کھیل مباح ہیں ایسے کھیلوں میں بعض اوقات دو ٹیموں کا مقابلہ ہوجاتا ہے اگر کسی کھیل کی ٹیم کا دوسری ٹیم سے مقابلہ ہونا ہو تو مقررہ تاریخ سے 7 دن پہلے ٹیم کے کپتان کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو مغرب کی نماز کے بعد روزانہ بلاناغہ باوضو حالت میں 111 مرتبہ پڑھے۔ دوران پڑھائی کسی سے گفتگو نہ کرے اور کامیابی کیلئے اپنی توجہ اللہ تعالیٰ سے رکھے۔ ساتویں دن پڑھائی کے بعد ان آیات کو کاغذ پر لکھے اور اسے کھیل کے وقت اپنے پاس رکھے اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کیلئے دعا کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے کامیابی ہوگی اور اس کے بعد لکھی ہوئی آیات کو کسی مسجد میں رکھ دے۔

326- مخالفوں کی زیادتی سے حفاظت

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ج اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝

(پ 25 دخان 19-21)

اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو بے شک میں تمہارے پاس واضح سند لایا ہوں اور بلاشبہ میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں۔ اس سے کہ تم مجھے سنگسار کردو اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔

مخالف کے شر سے بچنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا لاجواب ہے۔ اگر کسی شریف آدمی کو جابر اور ظالم آدمی تنگ کرے اور اسے نقصان پہنچانا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد 111 مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد 121 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 131 مرتبہ پاک صاف خلوت کے مقام پر پڑھے اور ان کی پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اللہ اسے ظالم کے شر سے محفوظ رکھے اور اس پڑھائی کو 27 یوم تک بلاناغہ جاری رکھے اگر درمیان میں ناغہ ہوجائے تو پھر شروع سے 27 یوم کی تعداد پوری کرے۔

327- مباح کھیل میں کامیابی کا عمل

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

(پ 25 دخان 40-42)

ان تمام کیلئے فیصلے کا دن مقرر شدہ ہے جس دن کوئی قریبی عزیز کسی دوست کے کام نہیں آسکے گا اور نہ ان کی مدد کی جائے گی سوائے اس کے کہ جس پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔

اگر کسی شخص نے کسی معاملے کا انجام معلوم کرنا ہو تو اسے چاہئے کہ جمعرات کے دن کا روزہ رکھے اور سارا دن نفلی اعتکاف کرے۔ پانچوں نمازیں باجماعت کے ساتھ پڑھے ایک نماز کے بعد دوسری نماز تک عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مغرب کی اذان ملنے پر روزہ افطار کرے اور پھر مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھائے اور تھوڑی سی دیر شمال کی طرف منہ کر کے لیٹا رہے پھر عشاء کی نماز پڑھ کر ان آیات کو 313 مرتبہ پڑھے اس کے بعد 100 مرتبہ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ کا ورد کرے بعد میں سو جائے جو کچھ خواب میں دیکھے اسے یاد رکھے جس بات کے بارے میں اس نے معلوم کرنا ہوگا اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے خواب میں معلوم ہوجائے گا اگر کام کا انجام اچھا ہوگا تو کرے ورنہ چھوڑ دے۔

328۔مباحثہ میں کامیابی

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ قف وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝ فَضْلًا

مِّنْ رَّبِّكَ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ (پ 25 دخان 51-59)

بلاشبہ اہل تقویٰ امن کے مقام پر ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ باریک ریشم اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے اور آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ وہاں اسی طرح کی سہولتیں ہوں گی اور ہم بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے۔ وہاں بڑے اطمینان کے ساتھ ہر قسم کی کھانے کی چیز منگوالیا کریں گے بس پہلی موت کے سوا وہاں وہ موت کا مزہ نہ چکھیں گے اور جہنم کے عذاب سے بچ جائیں گے۔ یہ آپ کے رب کا فضل ہے یہی دراصل بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس اے محبوب ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ پس آپ انتظار فرمائیں یہ بھی منتظر ہیں۔

بعض اوقات سکولوں اور کالجوں میں علمی مباحثہ کی تقریبات ہوتی ہیں اس کے علاوہ تقریری اور تحریری مقابلے بھی ہوجاتے ہیں تو اگر کسی طالب علم نے کسی مباحثے میں حصہ لینا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے مباحثوں کی تیاری کرے اور اس کے ساتھ ساتھ مباحثہ کے دن سے 11 دن پہلے ان آیات کو صبح کی نماز کے بعد باوضو حالت میں توجہ اور یکسوئی کے ساتھ 111 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے کامیابی کی دعا کرے اللہ کے فضل و کرم سے مباحثہ یا تقریری مقابلے میں طالب علم کو کامیابی ہوگی۔

329۔اچھی ملازمت ملنے کا عمل

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

(پ 25 جاثیہ 1-2)

حٰمۤ: یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو غلبے والا حکمت والا ہے۔

ملازمتیں اعلیٰ اور ادنیٰ درجے کی ہوتی ہیں جو لوگ اعلیٰ تعلیم حاصل کرلیں ان کیلئے ضروری ہوجاتا ہے کہ انہیں اچھا عہدہ ملے۔ اس لئے اگر کوئی ایسا نوجوان جس نے اعلیٰ دینوی تعلیم حاصل کررکھی ہو مگر اس کے تعلیمی معیار کے مطابق اسے ملازمت نہ مل رہی ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو تہجد کے وقت علیحدگی میں بیٹھ کر قبلہ رو ہوکر 303 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اسے عہدہ ملازمت مل جائے گا۔

اگر کوئی شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اسے زندگی کے ہر معاملے میں باعزت رکھے گا۔

330- روزی میں اضافہ

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(پ 25 جاثیہ 5)

اور رات اور دن کے مختلف ہونے میں اور آسمان سے نازل کئے ہوئے رزق میں زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کرنے میں اور ہواؤں کے چلنے میں عقل مند قوم کیلئے نشانیاں ہیں۔

ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی روزی میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جائے اگر وہ کاروبار کرتا ہے اس کے کاردبار میں ترقی ہوجائے اگر اس کا کوئی اور سلسلہ روزگار ہے تو اس میں ترقی ہوجائے لہٰذا اضافہ رزق کے خواہش مند انسان کو

چاہئے کہ نماز فجر کے بعد ان آیات کو 61 مرتبہ پڑھے ظہر کی نماز کے بعد 71 مرتبہ پڑھے عصر کی نماز کے بعد 81 مرتبہ پڑھے اور مغرب کی نماز کے بعد 91 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اضافہ رزق کی دعا کرے اللہ تعالیٰ رزق میں اضافہ فرمانے پر قادر ہے۔

331- ہر قسم کی مشکل میں آسانی

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (پ 25 جاثیہ 7-10)

ہر جھوٹے گنہگار کیلئے تباہی ہے اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جبکہ ان کی تلاوت کی جاتی ہے پھر تکبر کی بنا پر وہ اپنے کفر پر اڑا رہتا ہے غرضیکہ اس نے آیتوں کو سنا ہی نہیں پس اس کیلئے دردناک عذاب ہے اور پھر جب اسے ہماری آیات میں سے کسی چیز کا علم ہوتا ہے تو ان کا مذاق اڑانے لگتا ہے۔ ان کیلئے رسوائی والا عذاب ہے ان کے پیچھے جہنم ہے اور جو انہوں نے کمایا اس میں سے کسی چیز نے بھی انہیں غنی نہ کیا اور اللہ کے سوا جن کو انہوں نے حمایتی بنایا تھا وہ کام نہ آئے اور ان کیلئے عذاب عظیم ہے۔

ہر شخص کی زندگی میں کبھی ایسا مشکل وقت بھی آجاتا ہے کہ اپنے بے گانے

دوست احباب سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں ایسے مشکل وقت صرف ایک ہی سہارا رہ جاتا ہے اور وہ سہارا اللہ کا سہارا ہوتا ہے اور وہی انسان کی مشکل کو آسان کر سکتا ہے۔ لہٰذا مشکل سے مشکل کام میں ان آیات کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کو پکارنا مشکل سے خلاصی کا ذریعہ بنتا ہے۔ لہٰذا جس شخص کو کوئی مشکل پیش آ گئی ہو تو اسے چاہئے کہ رات کے وقت خلوت میں اپنے مکان کی چھت پر بیٹھے اور ان آیات کو 27 یوم تک روزانہ بلاناغہ باوضو ہو کر 66 مرتبہ پڑھے اگر اللہ تعالیٰ دوران پڑھائی مشکل آسان فرمادے تو پڑھائی کو مکمل ایام تک لازمی پڑھے۔

332- بحری سفر میں بحفاظت رہنا

اَللّٰہُ الَّذِیْ سَخَّرَ لَکُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِیَ الْفُلْکُ فِیْہِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ۝ (پ 25 جاثیہ 12-13)

اللہ نے تمہارے لئے بحر کو مسخر کر دیا تاکہ اس میں اس کے حکم کے مطابق کشتیاں چلائی جائیں جس سے اس کا فضل تلاش کیا جائے تاکہ تم شکر کرو آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے ان تمام کو تمہارے لئے مسخر کر دیا گیا ہے غور و فکر کرنے والی قوم کیلئے بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔

بسا اوقات بحری سفر میں یکدم طوفان برپا ہو جاتا ہے اس لئے جب سمندر میں بحری سفر کریں تو ان آیات کو اپنے پاس رکھیں اور نماز پڑھنے کے بعد چند بار پڑھ لیں مگر جب طوفانی صورت پیدا ہو جائے اور جہاز کے کنارے پر سلامتی سے پہنچنے میں

خطرہ حائل ہو جائے تو سواریوں کو چاہئے کہ ان آیات کو طوفان کا خطرہ ٹلنے تک پڑھتے رہیں اللہ تعالیٰ خطرہ ٹالنے پر قادر ہے۔

333- فتنہ فساد سے حفاظت

وَتَرٰی کُلَّ اُمَّۃٍ جَاثِیَۃً قف کُلُّ اُمَّۃٍ تُدْعٰٓی اِلٰی کِتٰبِہَا ط اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(پ 25 جاثیہ 28)

آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھیں گے ہر امت کو اپنے اعمال نامے کی طرف بلایا جائے گا آج کے دن تمہیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اگر کسی مقام پر فتنہ و فساد پھیلنے کا خطرہ ہو تو اس فساد میں محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کو صبح شام کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پڑھنے والا ہمیشہ فتنہ فساد سے محفوظ رہے گا۔

334- حصول جاہ و عزت

فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ص وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ (پ 25 جاثیہ 36-37)

پس تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے رب العالمین بھی وہی ہے اور آسمانوں اور زمین کی کبریائی اسی کے شایان شان ہے وہ غلبے والا حکمت والا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے ملنے جلنے والوں اپنے خاندان اور عزیز واقارب میں ہمیشہ باعزت رہنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ 117 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اسے مطلقہ حضرات میں باعزت رہنے کی توفیق عطا فرمادے گا۔

اگر کوئی شخص کسی بری حرکت کی وجہ سے لوگوں میں ذلیل وخوار ہوگیا ہو اور لوگ اس کی عزت نہ کرتے ہوں بلکہ الٹا اس کا تمسخر اڑاتے ہوں تو اسے اپنی عزت بحال کرنے کیلئے ان آیات کو روزانہ 141 مرتبہ 40 یوم تک پڑھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بحالی عزت کی دعا مانگنی چاہئے تو اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں پہلے کی طرح اس کی عزت کو بحال کردے گا۔

335- قوت حافظہ میں زیادتی

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝ (پ 26 احقاف 1-3)

حٰم اس کتاب کا نزول اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے جو عزت والا حکمت والا ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے انہیں حق کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے اور ان کی مدت مقرر ہے اور کفر کرنے والوں کو اس بات سے ڈرایا جاتا ہے اسے وہ پس پشت ڈال دیتے ہیں۔

قوت حافظہ کا برقرار رہنا انسانی زندگی کیلئے انتہائی ضروری ہے کیونکہ زندگی کا ہر کام قوت حافظہ سے ہے لہٰذا جو لوگ دفتروں میں کام کرتے ہیں ان کیلئے ضروری ہوتا

ہے کہ ان کی قوت حافظہ ہر حال میں قائم رہے تاکہ وہ اپنے دفتری فرائض آسانی سے سرانجام دے سکیں اس لئے حافظہ کی قوت میں تقویت پیدا کرنے کیلئے مقوی دماغ چیزوں کا استعمال کیا جائے اور اس کے ساتھ 40 یوم تک ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد باوضو پڑھا جائے۔ ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھیں روزانہ کی پڑھائی کے بعد 2 رکعت نوافل پڑھیں اس کے بعد 100 مرتبہ یاباقی کا ذکر کریں اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی تلاوت کی برکت سے قوت حافظہ کو قائم دائم رکھے گا۔

336- امراض بچگان کا علاج

وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(پ 26 احقاف 12-14)

اس سے پہلے حضرت موسیٰ کی کتاب موجود ہے جو باعث رہنمائی اور رحمت ہے اور یہ کتاب اس کی تصدیق کرنے والی ہے جو عربی میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرایا جائے اور احسان کرنے والوں کو بشارت دے بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور اس پر ثابت قدم ہوگئے تو انہیں کوئی خوف نہیں ہے اور وہ نہ ہی غمزدہ ہوں گے۔

بعض اوقات چھوٹے بچوں کو کسی قسم کے امراض لگ جاتے ہیں جن کے روحانی علاج کیلئے یہ آیات بڑی اکسیر ہیں لہٰذا اگر کسی کا بچہ کثرت سے روتا ہو تو اسے

بظاہر کوئی جسمانی مرض نہ ہو تو اس کیلئے اس کی والدہ کو چاہئے کہ ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے بچے کو پلائے اور بچے کا رونا بند کرنے کیلئے اللہ سے دعا کرے۔ ایسے ہی اگر کسی عورت کا بچہ دودھ نہ پیتا ہو اور بہت تنگ کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 33 مرتبہ پڑھ کر دودھ پلانے سے پہلے دودھ پر دم کرے۔ بچہ دودھ پینے لگ جائے گا۔ ایسے ہی کسی بچے کو نیند نہ آتی ہو تو ان آیات کو 27 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائیں تو بچہ آرام سے سونے لگ جائے گا۔

337- نافرمان اولاد کو مطیع کرنا

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِىْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىْۤ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِىْ فِىْ ذُرِّيَّتِىْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ○ (پ 26 احقاف 15)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے اس کی والدہ نے بڑی تکلیف کے ساتھ اسے اٹھائے رکھا اور اسے جنم دینے میں بھی تکلیف برداشت کی اور اس کے حمل اور اس کے دودھ پلانے تک اس کے 3 مہینے گزر گئے حتیٰ کہ جب وہ پوری طرح نشوونما پا گیا اور 40 سال کا ہو گیا اس نے عرض کی اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا کر دے وہ نعمت جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے

اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اس اصلاح پر قائم رکھ بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

اگر کسی والدین کی اولاد نافرمان ہو اور ان کا کہنا نہ مانتی ہو۔ بوڑھے والدین کی ضروریات پوری نہ کرتی ہو تو اس صورت میں اولاد کو تابع اور فرمانبردار کرنے کیلئے عصر کی نماز کے بعد ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ کے حضور نافرمان بچوں کیلئے دعا کی جائے کہ وہ تابعدار ہو جائیں۔ اس عمل کو 40 یوم تک کیا جائے اللہ کی مہربانی سے اور اس کلام کی پڑھائی کے باعث اولاد فرمانبردار ہو جائے گی اور والدین کی خدمت کرنے لگ جائے گی رنجیدہ والدین کا دل خوش ہو جائے گا اور ان کی زندگی کے آخری ایام آسانی سے گزر جائیں گے۔

338- بچے کے سوکھے پن کا علاج

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْىِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

(پ 26 احقاف 33)

کیا انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا ہے اور ان کی تخلیق میں اسے ذرہ بھی تھکن نہ ہوئی وہ قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے ہاں وہ بے شک ہر چیز پر قادر ہے۔

اگر کسی عورت کے بچے کو سوکھے کا مرض لگ جائے اور وہ دن بدن دبلا پتلا ہونا شروع ہو جائے تو اس بچے کیلئے کسی کو چاہئے کہ اس آیت کو صبح کی نماز کے بعد 21 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھے پڑھائی کے دوران سرسوں کا تھوڑا سا تیل اپنے

پاس رکھے اور آیات کی تلاوت مکمل کرنے کے بعد تیل پر دم کرے اور اس تیل کو روزانہ صبح شام بیمار بچے کے جسم پر ملتا رہے اور اللہ تعالیٰ سے بچے کیلئے شفاء یابی کی دعا کرے اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمانے والا ہے۔

339- ظالم کے شر سے بچنا

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ط بَلَاغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ۝

(پ 26 احقاف 35)

پس اے محبوب آپ صبر کیجئے جس طرح اوالعزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کیلئے جلدی نہ کریں غرضیکہ جس دن وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا تو خیال کریں گے کہ وہ دنیا میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے یہ قرآن کی تبلیغ ہے پس فاسقوں کی قوم ہی ہلاک ہو کر رہے گی۔

بعض لوگ اپنی قوت مال و دولت کے اقتدار کی بنا پر کسی علاقے میں فتنہ فساد برپا کر دیتے ہیں۔ شریف لوگوں کا جینا مشکل کر دیتے ہیں ایسی صورتحال میں شریف لوگوں کو چاہئے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد کسی بند کمرے میں جمع ہوں۔ کمرے کو پاک صاف کر کے باوضو ہو کر قبلہ رو بیٹھ کر ان آیات کو مجموعی طور پر 313 مرتبہ پڑھیں اور پھر ظالم سے بچنے کی دعا کریں۔ اس عمل کو 7 یوم تک کرے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو ظالم کے ظلم سے محفوظ رکھے گا اور وہ کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

340- اسرار باطنی سے آگاہی

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ ط كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ ۝ (پ 26 محمد 2-3)

اور جو لوگ صاحب ایمان ہو گئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اس پر ایمان لائے جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا ہے اور ان کے رب کی طرف سے وہی حق ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیوں کو مٹا دیا اور ان کے احوال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس لئے ہے کہ کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور بلاشبہ ایمان لانے والوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی اتباع کی اسی طرح اللہ تعالیٰ لوگوں کیلئے ان کی مثالیں بیان فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس حق ہے اور اس سے نور حق دنیا میں جلوہ گر ہے اور جن چیزوں کا تعلق حق سے ہوتا ہے وہ سچائی میں شمار کی جاتی ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ کی ذات کی معرفت حاصل کرنا بھی حق ہے۔ یہ آیات اللہ تعالیٰ کی حقانیت پر دلالت کرتی ہیں۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر باطنی اسرار و رموز ظاہر ہوں اور اسے پوشیدہ روحانی حقائق کا مشاہدہ ہو اور اس میں حق و باطل کی تمیز کرنے کی اہلیت پیدا ہو جائے تو ان مقاصد کیلئے ان آیات کا ورد انتہائی سودمند ہے۔ لہٰذا اسرار باطنی جاننے کیلئے ان آیات کو 40 یوم تک بلاناغہ روزانہ 111 مرتبہ بعد نماز فجر اور 111

مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے اللہ تعالیٰ کے فضل سے حق کے اسرار پڑھنے والے پر ظاہر ہوں گے۔

جو شخص ان آیات کو گاہے بگاہے پڑھتا رہے اس کا دل دین حق کی طرف راغب ہو جائے گا اور وہ اطاعت الٰہی میں بھی ثابت قدم ہو جائے گا۔ اگر ان آیات کے پڑھنے والے کو کسی معاملے میں اگر منصف بنایا جائے تو اس کا فیصلہ حق پر مبنی ہوگا۔

341- دنیوی آسائشوں کا حصول

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۚ فِيْهَا اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ○

(پ 26 محمد 15)

جنت کا حال یوں ہے جس کا اہل تقویٰ سے وعدہ کیا گیا ہے اس میں ایسی نہریں ہیں جس کے پانی کا ذائقہ بدمزہ نہیں ہوتا اور دودھ کی نہریں ہیں جن کے مزے میں تبدیلی نہیں ہوتی اور شراب کی ایسی نہریں ہیں جو پینے والوں کیلئے بڑی لذت آمیز ہیں اور مصفّٰی شہد کی نہریں ہیں اور اہل جنت کیلئے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی کیا ان لوگوں کی آسودگی ہمیشہ آگ میں رہنے والوں کی مانند ہے نہیں اور انہیں

کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جس سے ان کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی۔ دنیا دکھ اور سکھ راحت اور تکلیف مشکل اور آسانی کا گھر ہے۔ انسانی زندگی میں کبھی دکھ ملتا ہے اور کبھی سکھ ملتا ہے سکھ سے مراد دنیوی آسائشوں کا حاصل ہونا ہے کہ طبعی زندگی گزارنے کیلئے جس قدر دنیوی چیزوں کی ضرورت ہو وہ آسانی سے میسر آ جائیں لہٰذا جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کی زندگی میں خوشحالی سکون اور سکھ چین ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس آیت کو نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس کی زندگی جنت کی زندگی جیسی ہو جائے گی کیونکہ اس آیت کی پڑھائی کے بعد جو شخص خوشحال زندگی کا طالب ہوگا اللہ تعالیٰ اسے دنیوی آسائشوں سے نواز دے گا۔

342- جنت میں لے جانے والا عمل

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ ○ (پ 26 محمد ﷺ 19)

پس آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ دعا کیا کریں کہ اللہ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور مومنین اور مومنات کیلئے استغفار کیا کریں اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے اور آرام کے مقامات کو جانتا ہے۔

جنت اہل ایمان کیلئے ہے جنت ایک بہت بڑے باغ کی مانند ہوگی جہاں کی زندگی ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی ہے جہاں کی مسرتیں غیر فانی ہیں جہاں سکون ہی سکون ہوگا کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی جہاں صرف خوشی ہوگی غم نہ ہوگا جہاں لذت ہے تکلیف نہیں ہے جہاں شادمانی ہے حزن نہیں غرضیکہ جنت آرام و آسائش کا بہترین

مقام ہے۔ایسی جنت میں جانے کیلئے یہ آیت بڑی اکسیر ہے۔لہٰذا جو کوئی اس آیت کو صبح وشام کثرت سے پڑھے گا وہ آخرت میں جنت میں جائے گا۔

جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے اور یوم محشر اس کے اعمال کا پلڑا بھاری ہوگا۔اس آیت میں چونکہ کلمہ طیبہ ہے اس لئے جو بھی اس آیت کا کثرت سے ورد جاری رکھے گا اسے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

343- اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ط وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ (پ 26 محمد ﷺ 32-33)

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اور انہوں نے راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی وہ ہرگز اللہ کا کوئی بھی نقصان نہیں کر سکتے اور اللہ ان کے اعمال کو اکارت کر دے گا۔ اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو۔

جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ ہر کام میں وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے اور کوئی کام خلاف شرع نہ ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد ادا کرے اور اس کے بعد خلوص دل کے ساتھ ان آیات کا 111 مرتبہ ورد

کرے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی اطاعت کی توفیق مانگے اور اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے ان آیات کی پڑھائی سے اس کا ذہن مکمل طور پر برائیوں سے متنفر ہو جائے گا اور وہ ہر ایسا کام کرے گا جس میں اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی ہوگی۔

اگر ان آیات کو ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اس شخص کو برے اعمال سے محفوظ رہنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق مل جائے گی۔

344- فتوحات کی کنجی

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۝

(پ 26 فتح 1-5)

بلاشبہ ہم نے آپ کو باکمال فتح عطا فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی پہلی اور بعد کی کمی کو آپ کے شایان شان بنا دے اور آپ پر اپنی نعمت مکمل کر دے اور

آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے اور اللہ آپ کی زبردست امداد کرنے والا ہے
وہ ہی جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان عطا کیا تا کہ ان کے ایمان میں
ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ
ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے تا کہ اللہ مومنین اور مومنات
کو باغوں میں داخل کردے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں
رہیں گے اور ان سے ان کے عیبوں کو دور کردے اور اللہ کی بارگاہ میں یہ عظیم
کامیابی ہے۔

ان آیات کو فتوحات کی کنجی کہا جاتا ہے کیونکہ ان آیات کو پڑھنے سے زندگی کے ہر شعبے میں فتح اور کامیابی ہوتی ہے۔ لہٰذا جو شخص صبح اور مغرب کی نماز کے بعد ان آیتوں کو 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں برکت ڈال دے گا اور اس کے حصول روزگار کے ذرائع میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

اگر کبھی لشکر اسلام کی غیروں سے جنگ ہو جائے تو اس کیلئے لوگوں کو چاہئے کہ ان آیات کو 7 ایام میں بعد نماز عشاء ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ لشکر اسلام کو فتح عطا فرمائے گا۔

اگر کوئی شخص ان آیتوں کو صبح کی نماز کے بعد 17 یوم تک 70 مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کرے اور بیمار کو پلائے تو اللہ کی مہربانی سے بیمار تندرست ہو جائے گا اگر وہ ہی پانی کسی کند ذہن کو پلایا جائے تو اس کا حافظہ درست ہو جائے گا ایسے ہی اگر کوئی بچہ دکان کے کام سے بھاگتا ہو یا مدرسے جانے سے ناغہ کرلیتا ہو تو اسے دم شدہ پانی بھی اصلاح کا باعث بنے گا۔

اگر کہیں مقابلہ ہو تو اس مقابلہ سے 7 ایام پہلے ان آیات کو روزانہ بعد نماز فجر 33 مرتبہ اور بعد نماز مغرب 33 مرتبہ پڑھا جائے تو مقابلہ میں کامیابی ہوگی۔

345- منافقوں اور مشرکوں کی اذیت سے نجات

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

(پ 26 فتح 6-7)

اور تا کہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب میں مبتلا کردے جو اللہ کے بارے میں بدظن ہیں ان پر بری گردش کا وقت ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہوا اور ان پر لعنت ہے اور انہی کیلئے جہنم تیار کیا گیا ہے جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔

اگر کوئی مشرک یا منافق پس پردہ اسلام کے خلاف سازش کرتا ہو یا کسی مسلمان کو ذہنی یا جسمانی اذیت پہنچاتا ہو تو اس سے بچنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مؤثر ہے لہٰذا ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے رات کے وقت کسی خلوت کے مقام پر بیٹھے اور ان آیات کو بڑے سوز و گداز کے ساتھ 100 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرے کہ اللہ اسے دشمن سے محفوظ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمن سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں کے ہاتھوں بے حد پریشان ہو اور دشمن اس کی زندگی کو ختم کرنے کے درپہ ہوں تو اس کیلئے لازم ہے کہ وہ 21 یوم کسی تنہائی کے مقام پر بیٹھے اور ان آیات کو 41 مرتبہ صبح اور 41 مرتبہ بعد نماز مغرب پڑھے پھر اللہ کے حضور

دشمن پر فتح یابی کیلئے دعا مانگے اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے مدد فرما کر دشمن پر فتح یاب کردے گا۔

346- میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنا

إِنَّآ أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۙ لِّتُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَتُعَزِّرُوهُ وَتُوَقِّرُوهُ ۚ وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَّأَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللّٰهَ ۗ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ أَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ (پ 26 فتح 8-10)

بے شک ہم نے آپ کو شاہد اور مبشر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم اور ان کی توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو بلاشبہ اے محبوب جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے پس جو کوئی عہد یعنی بیعت توڑے تو اس کا وبال اسی کی اپنی ذات پر ہی ہوگا اور جو کوئی اپنے عہد کو پورا کردے جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو عنقریب اللہ اسے اجر عظیم سے نوازے گا۔

میاں بیوی کی اگر آپس میں ناچاقی رہتی ہو چھوٹی چھوٹی بات پر گھر میں لاحاصل تنازع شروع ہوجاتا ہو جس سے میاں بیوی دونوں کا جینا مشکل نظر آرہا ہو تو اس صورت میں میاں بیوی میں محبت پیدا کرنے کیلئے ان آیات کو عصر کی نماز کے بعد 40 یوم تک گھر میں بیٹھ کر پڑھیں اور پڑھائی کے بعد میاں بیوی کی اصلاح کیلئے دعا

کریں اگر اللہ کو منظور ہوا تو میاں بیوی میں ہمیشہ کیلئے ناچاقی ختم ہوجائے گی اور دونوں کے دلوں میں سلوک و اتفاق کا جذبہ پیدا ہوجائے گا اور گھریلو حالات درست ہوجائیں گے۔

347- ترقی دکان

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۝ وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝

(پ 26 فتح 18-20)

بے شک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جبکہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کررہے تھے پس اللہ کو ان کے دلوں کی بات معلوم تھی پس ان پر اطمینان نازل کردیا گیا اور انہیں قریبی فتح عطا کردی اور بہت سا مال غنیمت بھی دیا جسے وہ لے لیں اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے اللہ نے تم سے کثیر مال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے جسے تم حاصل کرلو گے پھر جلد ہی عطا کردیا ہے اور اس نے لوگوں کے ہاتھوں کو تمہارے خلاف اٹھنے سے روک دیا ہے تاکہ مومنوں کیلئے ہماری یہ نشانی ہوجائے اور تمہیں صراط مستقیم کی طرف قائم

رکھے۔

حصول روزگار کیلئے دکانداری بہترین ذریعہ معاش ہے مگر دکان پر کثرت سے دولت کمانا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وابستہ ہے۔ لہٰذا دکان کی ترقی اور برکت کیلئے ان آیات کو دکان کھول کر بیٹھنے سے پہلے 41 مرتبہ تلاوت کی جائے اور اللہ تعالیٰ سے ترقی دکان کی دعا کرے اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو دکان پر خرید وفروخت بڑھ جائے گی۔

348- تکلیف دہ ماحول میں اللہ کی رحمت میں رہنا

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (پ 26 فتح 25)

اور اگر مکہ میں کچھ مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن کے متعلق معلوم نہ ہونے کی بنا پر انہیں تم شکستہ حال کر دیتے اور تمہیں ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا تو بھی فتح آپ کی ہوتی مگر اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اگر ایمان والے اور کافر الگ ہوتے تو اس وقت ہم ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دے دیتے۔

بعض اوقات انسان کو محلے میں تکلیف دہ ماحول مل جاتا ہے یا جہاں وہ کاروبار کرتا ہے لوگ وہاں اسے دکھ پہنچانا شروع کر دیتے ہیں جس سے اسے بے حد پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا تکلیف دہ ماحول سے مکمل طور پر چھٹکارے کیلئے

کسی فرد کو چاہئے کہ ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 21 یوم تک جاری رکھے اللہ کی مہربانی سے اس تکلیف دہ ماحول سے نجات ملے گی۔

349- حج کے اسباب پیدا ہونے کا وظیفہ

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَاتَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ (پ 26 فتح 27-28)

بے شک اللہ نے اپنے رسول کو حق کے ساتھ سچا خواب دکھایا جب اللہ نے چاہا تو آپ امن کے ساتھ اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے یا بالوں کو کترواتے ہوئے مسجد حرام میں داخل ہوگئے۔ اس وقت خوف نہ ہوگا پس وہ جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں تو اس نے اس سے پہلے ہی تمہیں ایسی فتح عطا فرما دی جو قریب ہے وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کی کتاب اور دین حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے تمام اپنوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

بعض لوگوں کو حج کرنے کا جنون کی حد تک شوق ہوتا ہے مگر ان کے پاس جانے کیلئے زادراہ نہیں ہوتا تو ایسے لوگ اگر چاہیں کہ ان کیلئے حج پر جانے کا کوئی ایسا ذریعہ بن جائے تو انہیں چاہئے کہ ان آیات کو 40 یوم تک تہجد کی نماز کے بعد 70

مرتبہ پڑھیں اور روزانہ سجدے میں سر رکھ کر اللہ کے حضور حج پر جانے کیلئے دعا کریں اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہو گیا تو ان کیلئے حج پر جانے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

350- ہر مشکل کا حل

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِىْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۛۚ وَمَثَلُهُمْ فِى الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ○ (پ 26 فتح 29)

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر سخت ہیں وہ آپس میں بڑے رحم دل ہیں آپ انہیں رکوع کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے اور اس کی رضا چاہتے ہوئے دیکھتے ہیں ان کی علامت کثرت سجود سے ظاہر ہے ان کے یہ اوصاف تورات میں بھی ہیں اور انجیل میں ان کی مثال یوں دی گئی ہے کہ وہ ایک ایسے کھیت کی مانند ہیں جس نے اپنی کونپل کو نکالا پھر اسے قوت کے ساتھ بڑھایا پھر اس کا تنا ذرا موٹا ہو گیا پھر وہ اپنے تنے کے بدل

کھڑا ہو گیا اس کی خوشنمائی کسان کو بڑی اچھی لگتی ہے تا کہ کافروں کو اس سے غصہ آئے ان میں سے ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں سے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

انسانی زندگی میں کوئی شخص ایسا نہیں کہ جسے کبھی مشکل درپیش نہ آئے لہٰذا ہر انسان کو کبھی نہ کبھی مشکلات اور مصائب سے واسطہ پڑ جاتا ہے اور ان سے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر اس مشکل کا خاطر خواہ حل نہ ہو تو کسی بڑے نقصان ہونے کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ لہٰذا مشکل کشائی کیلئے ان آیات کا ورد بڑا لاجواب ہے لہٰذا اگر کسی پر کوئی مشکل وقت آ جائے تو ان آیات کو شب جمعہ میں عشاء کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھے بفضل خداوند کریم مشکل آسان ہو جائے گی شکرانے کے طور پر اسے 2 رکعت بانیت شکرانہ پڑھنا چاہئے۔

351- علم دین کے حصول کا عمل

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

(پ 26 حجرات 1)

اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے مقدم ہونے کی کوشش نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سننے والا علم والا ہے۔

علم دین حاصل کرنے کا اللہ کے ہاں بڑا بلند مقام ہے مگر علم دین کے حصول کیلئے بڑی محنت درکار ہوتی ہے اور اس میں بعض اوقات کئی دشواریاں اور رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں اس لئے جو شخص علم دین کے حصول کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو 101 مرتبہ صبح اور 101 مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث اس کیلئے علم دین کے حصول میں آسانی پیدا فرما دے گا۔

352- اچھے خصائل پیدا کرنے کا عمل

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ○

(پ 26 حجرات 2-3)

اے ایمان والو اپنی آوازوں کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز سے اونچی نہ کیا کرو اور نہ آپ سے زور سے بات کیا کرو جس طرح کہ تم آپس میں ایک دوسرے سے بلند لہجے میں باتیں کرتے ہو اس طرح کرنے سے کہیں تمہارے اعمال ضائع نہ ہو جائیں اس کی خبر تک نہ ہو بے شک جو لوگ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی آواز کے لہجے کو پست رکھتے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کیلئے آزما لیا ہے ان کیلئے مغفرت اور بہت شاندار اجر ہے۔

اچھے لوگ اپنے اچھے اخلاق اور اچھی عادات سے پہچانے جاتے ہیں لہٰذا نیک اور اچھے بندے بننے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مفید ہے لہٰذا جو شخص تنہائی میں بیٹھ کر بعد نماز عشاء 40 یوم تک ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اس کلام کی برکت سے اس میں اچھے خصائل پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اسے نیک لوگوں کی صحبت میسر آئے گی جس سے اس کا کردار اور چال چلن نیک ہو جائے

گا۔

ایسے ہی جو حضرات ان آیات کو 33 مرتبہ صبح اور 33 مرتبہ شام کو پڑھنے کا معمول بنالیں گے تو وہ اخلاق حسنہ کی خوبیوں کے مالک ہو جائیں گے۔

353- ناراض بہن بھائیوں میں صلح کرانا

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (پ 26 حجرات 10)

بلاشبہ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ بہنوں اور بھائیوں میں یا بھائیوں بھائیوں میں آپس میں کسی بات پر ناراضگی ہو جاتی ہے اور ان میں پہلے جیسا پیار محبت نہیں رہتا اگر والدین زندہ ہوں تو ان کیلئے پریشان کن ماحول بن جاتا ہے لہٰذا بہنوں بھائیوں میں سلوک و اتفاق قائم کرنے کیلئے اس آیت کو سورج ڈھلنے کے بعد 11 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھا جائے اور ناراض بہنوں بھائیوں کے درمیان سلوک و اتفاق کیلئے دعا کی جائے تو اللہ کے فضل و کرم سے بہنوں اور بھائیوں میں ناراضگی ختم ہو جائے گی اور ایک دوسرے کیلئے دلوں میں پیار محبت کی فضا قائم ہو جائے گی۔

354- صاحب بصیرت بننے کا ورد

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ (پ 26 حجرات 18)

بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے

ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

اس آیت کا ورد صاحب بصیرت بننے کیلئے بڑا لاجواب ہے لہٰذا اگر کوئی صاحب بصیرت بننے کا خواہشمند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس آیت کو روزانہ سونے سے پہلے 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس میں ظاہری اور باطنی بصیرت پیدا کردے گا اس میں اچھائی اور برائی کو پرکھنے کی صلاحیت پیدا ہوجائے گی۔ نیک اعمال کی طرف متوجہ ہوجائے گا اور دوسروں کو اچھائی کی ترغیب دینے لگے گا۔

اس آیت کی ایک خصوصیت یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ اگر کسی شخص کو بطور استخارہ کسی بات کا معلوم کرنا درکار ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد 300 مرتبہ پڑھے اور اسی جگہ پر سو جائے تو اسے خواب میں وہ بات معلوم ہوجائے گی جس کے بارے میں معلوم کرنا ہوگا اور اس پڑھائی کو اپنا مقصد حل ہونے تک جاری رکھے۔

355- امور ملازمت میں استقامت

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ (پ 26 ق 1-4)

قاف قرآن مجید کی قسم بلکہ انہیں تعجب ہوا کہ ان کے پاس ان میں سے ایک ڈرسنانے والا آیا تو کفر کرنے والوں نے کہا کہ یہ تو بڑی عجیب بات ہے کہ

کیا جب ہم مر کر مٹی ہوجائیں گے تو پھر ہمارا دوبارہ زندہ ہو کر لوٹنا بعید از عقل ہے ان کے جسم کو جتنا زمین کھا کر کم کردیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے اور ہمارے پاس کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم بن کر تعین ہوا ہو اور پہلے سے موجود ملازمین اس سے تعاون کرنے پر تیار نہ ہوں یا اس کا وہاں پر ملازم بن کر آنا انہیں اچھا نہ لگا ہو اور دل آزاری والی باتوں سے اس کے دل کو ملازمت کے فرائض کی سرانجام دہی سے اچاٹ کرتے ہوں تو ایسے حالات میں اس شخص کو اپنی ملازمت کے عہدے پر قدم جمانے کیلئے ان آیات کا ورد کرنا چاہئے اور ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد باوضو قبلہ رو ہو کر 111 مرتبہ پڑھے اور 11 روز تک اس پڑھائی کو جاری رکھے آخری دن تھوڑا سا پانی لے کر اسے دم کرے اور اس پانی میں زعفران گھول کر ان آیات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بفضل باری تعالیٰ دفتر کے سارے عملے کی سوچ مخالف سمت بدل کر اس کے حق میں ہوجائے گی اور اسے امور ملازمت سرانجام دینے میں آسانی پیدا ہوجائے گی۔

356- آنکھوں کی بینائی قائم رکھنا

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ (پ 26 ق 22)

بے شک تو اس سے غفلت میں تھا پس ہم نے تیری نظروں سے حجاب اٹھا دیا ہے سو آج تیری نظر بہت تیز ہے۔

انسانی زندگی میں سکون و قرار کیلئے آنکھوں کی بینائی کا آخری دم تک قائم رہنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ زندگی کے تمام امور کا تعلق آنکھوں کی بصارت ہی سے وابستہ ہے۔ آخری عمر میں اگرچہ بینائی کمزور ہونا شروع ہوجاتی ہے اگر اس آیت کی

تلاوت سے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کی جائے تو بینائی آخری دم تک قائم رہے گی اس آیت کو روزانہ ہر فرض نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کرکے انہیں آنکھوں پر پھیرے اور دل میں اللہ تعالیٰ سے آنکھوں کی بصارت کے قائم دائم رکھنے کی دعا کرے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی برکت سے بصارت کو آخری دم تک قائم رکھے گا۔

منقول ہے اگر کسی کی نگاہ میں ضعف آ گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سایہ سرمہ لے اور سونف کے عرق میں کھرل میں ڈال کر پیسے اور 141 مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر سونف کے عرق پر دم کرے پھر اس دم شدہ عرق کو سرمہ میں ڈال کر سرمہ تیار کرے ایسے سرمے کو استعمال کرنے سے ضعف بصارت اللہ کی مہربانی سے دور ہوجائے گی۔

357- مرض بخار کا شافی علاج

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ○ (پ 26 ق 30)

اس دن ہم جہنم سے کہیں گے کیا تو بھر گئی ہے تو وہ کہے گی کہ مجھ میں مزید گنجائش ہے۔

اگر کسی شخص کو بخار چڑھتا ہوا محسوس ہو تو کسی دوسرے شخص کو چاہئے کہ اس آیت کو انگلی کے ساتھ اس کے ماتھے پر لکھے اور اس آیت کو پڑھے پھر اسی آیت کو 3 روز تک روزانہ بلاناغہ 107 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کرکے روزانہ مریض کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے بخار کو دور کرنے کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ مریض کا بخار دور کردے گا۔

358- آسودہ حال رہنے کا عمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ

سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ○ (پ 26 ق 38)

اور بلاشبہ ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے 6 دن میں پیدا کر دیا اور ہمیں تھکن تک محسوس نہیں ہوئی۔

ایسے حضرات جو ذہنی مشقت کرتے ہوں یا دن بھر میں لوگوں سے سودا سلف بیچنے کیلئے گفت و شنید کرتے ہوں یا کوئی بلند آواز سے پکار کر کوئی سودا بیچتے ہوں تو جب وہ رات کو سونے لگیں تو اس آیت کو 33 مرتبہ پڑھ لیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ان کی ذہنی تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور سکون سے سو جائیں گے۔

359- دعوت و تبلیغ میں استقامت

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ○ (پ 26 ق 45)

ہم ان باتوں کو اچھی طرح جانتے ہیں اور آپ ان پر سختی کرنے والے نہیں ہیں پس آپ ہر اس شخص کو قرآن کی دعوت دیتے رہیں جس میں میری وعید کا خوف ہو۔

ایسے حضرات جو دوسرے لوگوں کو دین حق کی تبلیغ کرتے ہوں یا اسلام کی دعوت دینے میں مصروف رہتے ہوں تو انہیں دین حق کیلئے بے شمار پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور لوگوں سے طرح طرح کی باتیں سننا پڑیں گی تو اس راستے میں مستحکم رہنے کیلئے مبلغ کو چاہئے کہ 40 دن تک اس آیت کو روزانہ 121 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے تبلیغ کے کام میں ثابت قدم رہنے کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ دینی امور کو سرانجام دینے کیلئے ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

360- قرار حمل کا وظیفہ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ○ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ○ فَالْجٰرِيٰتِ

يُسْرًا ۙ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۙ (پ 26 الذریت 1-6)

اور طوفانی ہواؤں کی قسم پھر بادل لانے والی ہواؤں کی قسم پھر خراماں چلنے والوں کی قسم پھر حکم تقسیم کرنے والوں کی قسم بے شک جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ حقیقت ہے اور بے شک انصاف واقع ہوگا۔

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ پاتا ہو تو اسے استغفار پڑھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرنی چاہئے اور میاں بیوی دونوں کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو رات کے کسی وقت میں خلوت میں بیٹھ کر 141 اور 141 مرتبہ پڑھیں اور سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ سے اولاد کیلئے دعا کریں روزانہ کی پڑھائی کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی دم کرکے پئیں اور پھر تہجد کے وقت دوبارہ اٹھیں اور نماز تہجد ادا کریں اور اس کے بعد پھر ان آیات کو سو سو مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے اولاد کیلئے دعا کریں اللہ کو منظور ہوا تو حمل قرار پا جائے گا۔ اس عمل کو 21 یوم تک کریں۔

منقول ہے کہ حمل قرار پانے کیلئے 3 کھجوریں لی جائیں ہر ایک کھجور پر 121 مرتبہ ان آیات کو پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر تینوں کھجوریں عورت کو کھلا دی جائیں اس عمل کو 7 دن تک کیا جائے اللہ تعالیٰ سے حصول اولاد کیلئے دعا کی جائے اللہ کو منظور ہوا تو اولاد مل جائے گی۔

361- فراخی رزق کا ورد

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝ (پ 26 الذریت 22-23)

اور آسمانوں میں تمہارا رزق ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا پس آسمان اور زمین کے رب کی قسم بلاشبہ یہ قرآن حق ہے یہ آپ کے گفتگو کرنے کے مثل ہے۔

زندگی کے شب و روز گزارنے کیلئے ہر شخص کو رزق کا ملنا انتہائی ضروری ہے بعض لوگ حصول رزق کیلئے بڑی محنت اور کوشش کرتے ہیں مگر کوشش کے باوجود انہیں اتنی روزی نہیں ملتی کہ وہ آسانی کے ساتھ اپنے اہل وعیال کا پیٹ پال سکیں۔ اس صورت میں اسے چاہئے کہ ان آیات کو 170 مرتبہ 40 یوم تک بعد نماز مغرب پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے فراخی رزق کیلئے دعا کرے اور اس ورد کو 4 ماہ تک جاری رکھے۔

362- اولاد نرینہ پیدا ہونا

فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۗ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۗ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝ (پ 26 الذریت 27-30)

پھر اسے ان کے قریب رکھ دیا کہا تم کھاتے کیوں نہیں ہو پھر اپنے دل میں ان سے ڈرنے لگے انہوں نے کہا کہ خوف نہ کھائیے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ایک صاحب علم بچے کی بشارت دی پھر ان کی بیوی تیزی سے باتیں کرتی ہوئی آئیں اور اپنے چہرے کو لپیٹ لیا اور کہنے لگیں کہ میں تو بانجھ تم کی بوڑھی عورت ہوں میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا۔ فرشتوں نے کہا کہ تمہارے رب نے تمہارے ہاں لڑکا ہونے ہی کیلئے فرمایا ہے بے شک وہ

حکیم ہے علیم ہے۔

یہ آیات اولادِ نرینہ کے حصول کیلئے بہت اکسیر ہیں اگر کسی عورت کے ہاں پہلے بیٹیاں ہی ہوں اور اسے یہ خواہش ہو کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو اسے چاہئے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور نماز تہجد ادا کرے اور اس کے بعد 100 مرتبہ ان آیات کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اولادِ نرینہ کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

منقول ہے کہ گوشت لیا جائے اور اس کا ایک ثابت ٹکڑا پکایا جائے اور اس ٹکڑے پر زعفران سے ان آیات کو لکھا جائے اور اس گوشت پر ان آیات کو 11 مرتبہ پڑھا جائے پھر وہ گوشت عورت کھائے جو بچے اسے اگلے ایام میں استعمال کرے اور اللہ تعالیٰ سے بیٹے کی امید کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

363- بانجھ عورت کا علاج

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ○ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ○ (پ 27 الذریت 47-48)

اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں کی طاقت سے بنایا بے شک ہم ہی اسے وسعت دینے والے ہیں اور زمین کا ہم نے فرش بچھایا پس ہم بہت اچھا فرش بچھانے والے ہیں۔

بانجھ عورت اس کو کہتے ہیں جس کے گھر اولاد ہونے کی امید نہیں ہوتی اس کے بارے میں عاملین نے لکھا ہے کہ جب بانجھ عورت حیض سے پاک ہو تو وہ ایک انڈا لے کر پانی میں ابالے اور اس کا چھلکا اتار کر اس کی سفیدی پر پہلی آیت لکھے اور اسے اس کا خاوند کھائے پھر دوسرا انڈا لے اسے ابال کر پہلے کی طرح اس کا چھلکا اتار کر اس پر دوسری آیت لکھے اور اسے خود کھائے تو اللہ تعالیٰ سے اولاد کی التجا کرے اللہ کو

منظور ہوا تو اولاد کی امید ہو جائے گی۔

364- فراوانی رزق کا وظیفہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ○

(پ 27 الذریت 58)

بے شک اللہ ہی رازق ہے وہ طاقت والا ہے قدرت والا ہے

بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ کشادہ رزق عطا فرما دیتا ہے مگر اپنی نادانی کی وجہ سے رزق کو اسراف اور گناہوں کے کاموں پر خرچ کر دیتے ہیں اور اس اسراف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے باعث ان کا رزق تنگ ہو جاتا ہے پھر انہیں احساس ہوتا ہے کہ ان کی غلطی کے باعث ان کے رزق میں کمی آ گئی ہے۔ ایسی صورتحال میں 40 دن تک اس آیت کو بڑی عاجزی کے ساتھ روزانہ 300 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی غلطیوں کی معافی مانگی جائے اور دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ غلطی معاف کر کے رزق میں دوبارہ کشادگی کر دے اللہ تعالیٰ رزق میں کشادگی کرنے پر قادر ہے۔

365- حصول عزت و عظمت

وَالطُّوْرِ ○ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ○ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ○ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ○ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ○ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ○ (پ 27 طور 1-6)

اور طور کی قسم اور لکھی کتاب کی قسم جو کھلے اوراق میں موجود ہے اور بیت المعمور کی قسم اور بلند و بالا چھت کی قسم اور موجزن سمندر کی قسم

اگر کوئی عزت و عظمت حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کیلئے ان آیات کا ورد انتہائی

مجرب ہے کیونکہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے نہایت ہی اہم چیزوں کی قسم اٹھائی ہے ان میں طور پہاڑ، قرآن مجید، بیت المعمور، عظیم آسمان اور موجزن سمندر ہے۔ لہٰذا جب کوئی اللہ تعالیٰ کی بیان کردہ ان چیزوں کو زبان پر لائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے عالم ناسوت میں عزت وعظمت سے نوازے دے گا حصول عزت کیلئے جو ان آیات کو روزانہ 133 مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد 4 ماہ تک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت سے نواز دے گا وہ جہاں رہتا ہوگا ہر کوئی اسے عزت سے دیکھے گا اگر وہ حاکموں کے پاس کسی کام کیلئے جائے گا تو حاکم بھی اس کی عزت کریں گے اور اگر اسے ان سے کوئی کام ہوگا تو وہ کام بھی کر دیں گے۔

366- حق وصداقت منوانے کا عمل

يَوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

(پ 27 طور 9-15)

جس دن آسمان شدید تھرتھراہٹ کے ساتھ تھرتھرائے گا اور پہاڑ چلنے والوں کی طرح چل پڑیں گے پس اس روز جھٹلانے والوں کی تباہی ہوگی جو محض کھیل کے طور پر فضولیات میں مصروف رہتے ہیں اس دن انہیں دھکے مار کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیل دیا جائے گا یہی وہ جہنم ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے تو کیا یہ جہنم کی آگ جادو ہے جو تمہیں دکھائی نہیں

دیتی۔

قیامت کا آنا حق وصداقت کا ایک بین ثبوت ہے اگر کسی شخص نے کسی کو حق پر ہوتے ہوئے جھٹلا دیا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 11 روز تک روزانہ 70 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے حق پر ہونے کی کسی طرح تصدیق کر دے گا ایسے ہی اگر کسی شخص پر کسی جھوٹی بات کو منسوب کر دیا ہو اور وہ سچا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی صداقت کو دوسروں پر عیاں فرما دے گا۔

367- خواب میں کسی مرحوم کو دیکھنے کا ورد

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍ ۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝ (پ 27 طور 21)

اور جو لوگ ایمان لائے اور ایمان کے ساتھ ان کی اولاد نے ان کی اتباع کی ہم ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں ذرہ بھر کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے کسب کے باعث پکڑ میں ہوگا۔

اگر کسی شخص کا کوئی بچہ یا والد یا والدہ یا کوئی اور عزیز فوت ہو چکا ہو اور اس کی خواہش ہو کہ وہ اسے خواب میں دیکھے تو اس کیلئے ان آیات کو پڑھنا بڑا مفید ثابت ہوگا۔ اسلامی مہینے کے آخری دنوں میں جبکہ راتیں اندھیری ہوتی ہیں اس وقت اس آیت کو مکان کی چھت کے اوپر بیٹھ کر 111 مرتبہ 7 رات تک پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جس سے وہ خواب میں ملنے کا خواہشمند ہوگا وہ خواب میں مل جائے گا۔

368- دعوت دین میں مستحکم رہنا

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيۡبَ الۡمَنُوۡنِ ۝ قُلۡ تَرَبَّصُوۡا فَاِنِّىۡ مَعَكُمۡ مِّنَ الۡمُتَرَبِّصِيۡنَ ۝

(پ 27 طور 29-31)

پس اے محبوب آپ نصیحت فرماتے جائیں کہ آپ نے اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے ہیں کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ شاعر ہیں ہمیں ان کے بارے میں گردش ایام کا انتظار ہے آپ فرمادیں کے انتظام کئے جاؤ پس میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ان آیات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کے بارے میں بیان ہوا کہ آپ لوگوں کو اللہ کے دین کی دعوت دیتے جائیں اس حقیقت کے پیش نظر اگر کوئی دین کی تبلیغ اور دعوت کا کام کر رہا ہو اور لوگ اسے اس کام سے ہٹانا چاہتے ہوں یا اس کے راستے رکاوٹیں ڈالتے ہوں تو اسے چاہئے کہ 40 یوم تک روزانہ 133 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ اسے دعوت دین میں ثابت قدم رکھے گا کوئی شخص اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اور اس کے دل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بھی بڑھ جائے گی۔

ان آیات کے بارے میں عاملین نے یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کسی شخص کو آنکھوں میں تکلیف رہتی ہو اور اسے آرام نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان مبارک آیتوں کو 100 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پانی دم کر کے پیئے اور دم شدہ پانی کو انگلی سے لگا کر آنکھوں پر لگائے اور اللہ تعالیٰ سے شفا ملنے کیلئے دعا کرے۔

369-باطنی مشاہدہ کرنے کا عمل

وَالنَّجۡمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمۡ وَمَا غَوٰى ۝

وَمَا يَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰى ۝ اِنۡ هُوَ اِلَّا وَحۡىٌ يُّوۡحٰى ۝ عَلَّمَهٗ شَدِيۡدُ الۡقُوٰى ۝ ذُوۡ مِرَّةٍ فَاسۡتَوٰى ۝ وَهُوَ بِالۡاُفُقِ الۡاَعۡلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ قَوۡسَيۡنِ اَوۡ اَدۡنٰى ۝ فَاَوۡحٰۤى اِلٰى عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ۝ مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝ (پ 27 نجم 1-11)

اور چمکتے ہوئے ستارے کی قسم جب وہ معراج سے واپس آئے تمہارے صاحب نہ بھکے نہ بے راہ چلے اور وہ اپنی خواہش سے بولتے نہیں ہیں یہ قرآن تو وحی ہے جو ان کی طرف بھیجی جاتی ہے۔ انہیں زبردست قوتوں والے نے سکھایا ہے جو طاقتور ہے پھر اس نے جلوہ افروزی کا ارادہ فرمایا اور وہ افق کے سب سے بلند و بالا کنارے پر تھا پھر وہ جلوہ نزدیک ہوا پھر اور قریب ہوا تو اس جلوے اور محبوب خدا میں صرف دو کمانوں کا فاصلہ بلکہ اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا پس اللہ نے اپنے محبوب بندے پر وحی کی جو کچھ اس نے وحی کرنا تھا دل نے جو دیکھا تھا اسے نہ جھٹلایا۔

ان آیات میں معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اسرار و رموز کی باتیں بیان ہوئی ہیں جنہیں ہر انسان سمجھ نہیں سکتا اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر معراج النبیؐ کے اسرار و رموز اور باطنی مشاہدات ظاہر ہوں تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو تہجد کے وقت ایسے مقام پر بیٹھ کر 111 مرتبہ پڑھے جہاں اسے کوئی بندہ نہ دیکھتا ہو اور اپنی توجہ کو پوری طرح اللہ کی بارگاہ میں حاضر رکھے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی برکت کے باعث باطنی مشاہدات کو اس کے دل پر عیاں فرمادے گا یا بذریعہ خواب اسے اسرار و رموز حاصل ہو جائیں گے لہٰذا اسے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ اس وظیفہ کو 40 دن تک جاری رکھا جائے۔

370- میاں بیوی کی نااتفاقی کا حل

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ○ لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ○ (پ 27 نجم 17-18)

نہ کسی طرف پھری اور نہ حد ادب سے آگے بڑھی۔یقیناً انہوں نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔

ان آیات میں نگاہ کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ اس میں حد ادب رہا لہٰذا ہر عورت کو اپنے خاوند کا ادب کرنا چاہئے اگر کسی عورت کے دل میں خاوند کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو اور اس کا مزاج بھی بہت سخت ہو اور نہ ہی اسے یہ احساس ہو کہ اللہ تعالیٰ نے مرد کو عورت پر فضیلت دی اس لئے اس کا ادب کرنا چاہئے لیکن وہ ماحول کو تلخ بنانے کیلئے بات بات پر ناراضگی کا اظہار کرتی ہو تو ایسی عورت میں خاوند کا ادب پیدا کرنے کیلئے ان آیات کو 21 یوم تک روزانہ 170 مرتبہ پڑھا جائے اور اس بے ادب بیوی کیلئے دعا کی جائے کہ وہ اپنے خاوند کی تابعدار ہو جائے اور اس کی بری سوچیں ختم ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت کے باعث اس عورت کو مؤدب بننے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

371- لڑکا پیدا ہونے کا عمل

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰی ○ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰی ○

(پ 27 نجم 21-22)

کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کیلئے صرف بیٹیاں، یہ تقسیم تو بڑی بے انصافی کی تقسیم ہے۔

اگر کوئی عورت نیک اور صالح اولاد نرینہ کی طالب ہو تو اسے اللہ تعالیٰ سے نیک

بخت اور فرمانبردار لڑکا طلب کرنے کیلئے ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پھر 700 مرتبہ یَابَارِئُ یَامُصَوِّرُ پڑھے اور اس عمل کو 21 یوم تک پڑھے بعض عاملین کا کہنا ہے کہ ایسی عورت جس پر حمل کی علامات ظاہر ہو چکی ہوں تو اسے اولاد نرینہ کیلئے بچے کی پیدائش تک روزانہ کثرت سے پڑھتے رہنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی رہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح بچہ عطا فرمائے۔

ایک عامل سے منقول ہے کہ حاملہ عورت کو 41 دن تک روزانہ اس آیت کو پان پر لکھ کر کھلانے سے اولاد نرینہ کی امید پیدا ہو جاتی ہے۔

372- نظر بد کا علاج

اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ○ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ○

(پ 27 نجم 23-24)

یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق کوئی سند نازل نہیں کی یہ تو صرف اپنے گمان کے پیچھے چلتے ہیں اور خواہشات نفس کی پیروی کرتے ہیں حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے کیا انسان کو ہر چیز مل جاتی ہے جس کی وہ آرزو کرتا ہے۔

اگر کسی کو نظر بد لگ گئی تو اس کے علاج بارے میں یہ بیان ہوا ہے کہ اسے تھوڑا سا لوبان لینا چاہئے اور پھر ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے

نظر بد کو دور کرنے کیلئے التجا کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ نظر بد کے اثرات زائل کرنے پر قادر ہے۔ لوبان کو جلا کر مریض کو دھونی دینی چاہئے۔

273- بے ہوشی کا علاج

فَغَشّٰهَا مَا غَشّٰى ۚ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ○ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ○ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۗ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ○ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۙ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ○ (پ 27 نجم 54-61)

تو ان پر چھا گیا جو چھانا تھا اسے سننے والے پس اپنے رب کی کونسی نعمتوں میں شک کرے گا یہ ڈرانے والے نبی محترم بھی پہلے ڈرانے والے نبیوں ہی کی طرح ہیں آنے والی قیامت قریب آ چکی ہے اللہ کے سوا اسے کوئی کھولنے والا نہیں کیا یہ وہی بات ہے جسے تم عجب سمجھتے تھے اور ہنستے اور روتے نہیں ہو اور تم اسے مذاق سمجھے ہوئے ہو۔

منقول ہے کہ جب کوئی شخص بے ہوش ہو جائے تو اسے ہوش میں لانے کیلئے 7 مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ ان آیات کو پڑھا جائے اور پھر پانی پر دم کر کے مریض کے منہ پر آہستہ آہستہ چھڑکا جائے بے ہوشی ختم ہو کر مریض فوراً ہوش میں آ جائے گا۔

374- قرآن مجید یاد کرنے میں آسانی

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○

(پ 27 قمر 17)

اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو یاد کرنے کیلئے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی یاد کرنے والا ہے۔

اگر کسی کو شوق ہو کہ وہ حافظ قرآن بن جائے اور مدرسہ میں داخل ہو کر قرآن پاک حفظ کرنا شروع کر دے مگر قرآن پاک آسانی سے یاد نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے اس آیت کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ باوضو قبلہ رو ہو کر 40 دن تک پڑھے روزانہ اس آیت کو پڑھنے کے بعد تھوڑا سا پانی دم کرے اور اسے پیئے اور اللہ تعالیٰ سے حفظ قرآن کی تکمیل کی دعا کرے۔

375- نیک اور صالح مسلمان کو ستانے پر گرفت الٰہی

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ○ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۚ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ○ (پ 27 قمر 36-39)

اور بلاشبہ حضرت لوط علیہ السلام نے انہیں ہماری پکڑ سے باخبر کیا تھا پس انہوں نے ڈرانے میں شک کیا اور ان سے ان کے مہمانوں کو بری نیت سے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھوں کو بے نور کر دیا پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو اور بے شک صبح کو میرے مستقل عذاب نے انہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا پس میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔

دین اسلام کے مخالف بعض اوقات کسی نیک اور صالح مسلمان کو خواہ مخواہ مذہبی مخالفت کی بنا پر ستانا شروع کر دیتے ہیں اور اسے راہ حق سے ہٹانے کیلئے اس پر ظلم اور زیادتی کرنے لگتے ہیں اس کو روزمرہ کے معاملات میں ذہنی اذیت دیتے ہیں اور طرح طرح کے منصوبوں سے اسے ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو اس وقت نیک

اور صالح مسلمان کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ بلاناغہ 313 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں سے بچائے اگر دشمنان دین اسے اذیت دینے سے نہ رکے تو اللہ تعالیٰ انہیں اپنی پکڑ میں لے کر سزا دے گا۔

376- لشکر کفار کو شکست دینے کا عمل

اَمْ یَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِیْعٌ مُّنْتَصِرٌ ○ سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ اِنَّ الْمُجْرِمِیْنَ فِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ○ یَوْمَ یُسْحَبُوْنَ فِی النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ○ (پ 27 قمر 44-48)

کیا تمہارے کفار ان سے بہتر ہے یا کتابوں میں تمہارے لئے معافی نامہ لکھ دیا گیا ہے کیا ان کا کہنا ہے کہ ہماری جمعیت بڑی مضبوط ہے جلد ہی ان کی جمعیت کو پسپا کر دیا جائے گا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے بلکہ ان کے وعدے کا وقت قیامت کا دن ہے اور قیامت بڑی سخت اور تلخ ہے بے شک مجرمین گمراہی اور غلط فہمی کا شکار ہیں۔ اس دن انہیں آگ میں چہرے کے بل گھسیٹا جائے گا اب دوزخ کی آگ کا مزہ چکھو۔

اگر کبھی کفر و اسلام کی جنگ ہو جائے تو لشکر کفار کو شکست دینے کیلئے ان آیتوں کو محاذ جنگ پر 7 مختلف مقامات پر 41، 41 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے لشکر کفار پر فتح یابی کی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی مدد فرمائے اور کامیابی عطا فرمائے۔

377- حصول علم کا ورد

اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○

عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ○ (پ 27 رحمٰن 1-4)

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن کا علم عطا فرمایا اسی نے انسان کو پیدا کیا اس نے اسے بات کرنا سکھایا۔

علم اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے اور علم ہی کی بنا پر اہل علم کو دوسروں پر سعادت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ علم دین ہو یا دنیا کا علم ہو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر حاصل نہیں ہوتا لہٰذا ایسے نوجوان طالب علم جنہیں علم دین اور علم قرآن حاصل کرنے کا شوق ہو تو انہیں چاہئے کہ روزانہ فجر اور عصر کی نماز کے بعد روزانہ اس آیت کو 141، 141 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 4 ماہ تک جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے علم و ہنر کے دروازے کھل جائیں گے۔

378- دفعہ موذی جانور

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○ (پ 27 رحمن 31-35)

اے جن و انس ہم جلد ہی سب کاموں سے فارغ ہو کر تمہارے حساب کا ارادہ کرتے ہیں تو تم اپنے رب کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ اگر تم میں نکل جانے کی طاقت ہے تو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ لیکن تم نکل نہیں سکو گے کیونکہ نکل کر جہاں جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو تم

اپنے رب کی کون کونسی سے نعمت کو جھٹلاؤ گے تم پر آگ کے شعلے اور کالا دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اپنے آپ کو بچا نہ سکو گے۔

دیہاتی ماحول میں بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کسی گھر یا کھیت میں موذی جانور رہنے کیلئے اپنا ٹھکانا بنا لیتے ہیں جس سے وہاں کے لوگوں پر ہر وقت خطرہ لاحق رہتا ہے کہ موذی جانور انہیں کہیں نقصان نہ پہنچا دیں خاص کر اگر سانپ کہیں پر رہنے لگ جائیں تو وہاں کے لوگوں کا جینا محال ہوجاتا ہے۔ موذی جانوروں کو وہاں سے دور کرنے کیلئے ان آیات کو عصر کی نماز کے بعد 40 یوم تک روزانہ 72 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ موذی جانور وہاں سے خود بخود کہیں اور چلے جائیں تو آیات کی پڑھائی کے باعث موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے اور اس [illegible] پڑھنے والے اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

379- غربت اور افلاس سے چھٹکارا

سورت واقعہ کو جو شخص روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لے گا اسے کبھی فاقہ نہ آئے گا کیونکہ بعض اہل علم نے فرمایا ہے کہ سورت واقعہ کو پڑھتے رہنے سے تنگی رزق دور ہوجاتی ہے۔

380- جان قبض ہونے میں آسانی

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ (پ 27 واقعہ 91)

اصحاب یمین کو کہا جائے گا کہ تم سلامتی سے رہو۔

ایک عارف کا قول ہے کہ اگر سورت واقعہ کو قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جائے تو اس پر موت آسان ہوجائے گی یہی سورت اگر کسی شخص کی موت کے بعد اس کی قبر کے قریب بیٹھ کر پڑھی جائے تو اسے راحت حاصل ہوگی اگر ایسا نہ کرسکے تو گھر میں بیٹھ کر 7 دن تک روزانہ اس سورت کی آیت 7 ہزار مرتبہ پڑھے اور اللہ کی

بارگاہ میں مرنے والے کیلئے قبر میں راحت کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے قبر میں راحت فرمائے گا۔

381- بچے کی ولادت میں آسانی

وضع حمل کیلئے اگر کوئی سورت واقعہ کو 7 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے دردزہ کے وقت پانی پلائے تو بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا ہوجائے گی اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث عورت کو بلا تکلیف بچہ جننے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

382- حصول بارش

اگر کسی وقت کسی علاقے میں خشک سالی آجائے اور بارش نہ ہوتی ہو تو چند آدمی مل کر مسجد میں اس سورت کو ہر شخص 7 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حصول بارش کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے بارش ہونے کا سبب پیدا کردے گا اور اس ورد کو تا حصول مقصد جاری رکھا جائے۔

383- باغ کے پھلوں کی حفاظت

سورت واقعہ کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورت کو کاغذ پر زعفران سے لکھ کر باغ کے کسی درخت پر باندھ دے تو اس باغ کے درخت زمین و آسمان کی آفات سے محفوظ رہیں گے اور اس باغ کا پھل کثیر ہوگا۔

384- مرض استسقاء میں افاقہ

اگر کسی شخص کو مرض استسقاء ہوگیا ہو تو وہ اس سورت کو تین مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے مرض سے نجات کی دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث مرض سے نجات کی صورت پیدا فرما دے گا اس عمل کو حصول صحت تک جاری رکھا جائے۔

385- گم شدہ شخص کا پتہ چلانا

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ (پ 27 حدید 1-6)

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے۔ وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اول و آخر میں وہی ہے وہی ظاہر اور باطن میں ہے اور وہی سب کچھ جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو 6 دنوں میں پیدا کیا ہے پھر عرش پر خود جلوہ

افروز ہوا جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور اس سے باہر نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ آسمان میں چڑھتا ہے تمام کو جانتا ہے اور تم جہاں کہیں بھی ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہے اور اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھتا ہے آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور وہ دن کو رات میں وہی تبدیل کرتا ہے اور وہ سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو جانتا ہے۔

اگر کوئی شخص یا کوئی بچہ یا رشتہ دار لاپتہ ہو گیا اور پتہ نہ چل رہا ہو کہ اسے کیا ہوا ہے یا وہ کہاں ہے تو اس مسئلے کے حل کیلئے یہ آیات بڑی مجرب ہیں لہٰذا گم شدہ کے بارے میں دریافت کرنے کیلئے ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد گھر میں خلوت میں بیٹھ کر 70 مرتبہ 11 یوم تک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے گم شدہ کو واپس لانے کیلئے دعا کریں۔ گم شدہ کو واپس لانے کیلئے ان آیات کو پڑھنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کچھ افراد مل کر کسی جگہ پر جمع ہو کر ان آیات کو مجموعی طور پر 313 مرتبہ پڑھیں اس کے بعد گم شدہ کے ملنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کریں اللہ کو منظور ہوا تو گم شدہ واپس مل جائے گا اس عمل کو 3 یوم تک کیا جائے۔

386- راہ معرفت کا حصول

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (پ 27 حدید 9)

وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتوں کا نزول کرتا ہے تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آئے اور بے شک اللہ مہربان ہے رحیم ہے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس پر راہ معرفت کھل جائے اور وہ صحیح معنوں میں اللہ کا

بندہ بن جائے اس پر توحید اور رسالت کے اسرار و رموز ظاہر ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو صبح کی نماز کے بعد 166 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد بھی 166 مرتبہ پڑھے اور 4 ماہ تک اس آیت کی تلاوت کو جاری رکھے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے استغفار کی کثرت کرے اور اللہ تعالیٰ سے حصول معرفت کی التجا کرے اللہ تعالیٰ اس آیت کے پڑھنے والے پر اپنی معرفت کے دروازے کھول دے گا اس پر رحمت خداوندی ہو جائے گی۔

387- ہر کام میں کامیابی

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ (پ 27 حدید 12)

جس روز آپ مومنین اور مومنات کو اس حال میں دیکھیں گے کہ ان کے ایمان کا نور ان کے سامنے ہے اور دائیں جانب سے پھیل رہا ہوگا آج انہیں کیلئے جنت کی بشارت ہے جس کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

بعض کام بڑی اہم نوعیت کے ہوتے اور ان کاموں میں کامیابی درحقیقت انسانی زندگی کی دینوی کامیابی سے ہوتا ہے ایسے کاموں میں کامیاب ہونا ازحد ضروری ہوتا ہے ہر کام میں کامیابی اللہ تعالیٰ کی تائید اور توفیق ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ تائید الٰہی کو اپنے کاموں میں شامل حال کرنے کیلئے یہ آیت بڑی لاجواب ہے اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا جو بھی اہم کام ہو تو اسے اس کام میں کامیابی

حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ 40 یوم تک تہجد کی نماز کے وقت اٹھے اور نماز تہجد پڑھے۔ اس کے بعد اس آیت کی 111 مرتبہ تلاوت کرے پھر اللہ تعالیٰ سے اپنے کام میں کامیابی کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔

388- شریر بچے کی اصلاح

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

(پ 27 حدید 16)

کیا ایمان والوں کیلئے ابھی وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر میں محو ہو جائیں اور نازل شدہ حق کیلئے بھی جھک جائیں اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پس جب ان پر طویل عرصہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں۔

بعض بچے بچپن میں بڑی شرارتیں کرتے ہیں اور والدین کو تنگ کرتے ہیں۔ شریر بچوں کی شرارتیں بسا اوقات ماں باپ کیلئے بڑی اذیت ناک بن جاتی ہیں لہٰذا شریر بچوں کی اصلاح کیلئے اس آیت کا ورد انتہائی لاجواب ہے۔ اس آیت کو روزانہ 133 مرتبہ بلاناغہ عصر کی نماز کے بعد 21 یوم تک پڑھا جائے اور پانی پر دم کر کے شریر بچے کو پلایا جائے۔ شریر بچہ شرارتوں کو ترک کر دے گا اور ماں باپ کی اطاعت کرنے لگے گا۔

389- خاوند کی اخلاقی اصلاح

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِیْ تُجَادِلُكَ فِیْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ یَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ط اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ○ (پ 28 مجادلہ 1)

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے پہلے اپنے خاوند کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی اور اللہ سے التجا کرتی تھی اور تم دونوں کی بات چیت سن رہا تھا بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

جس عورت کا خاوند اپنی عورت پر سختی کرتا ہو اور ناقابل برداشت باتیں کہتا ہو اس عورت کا جینا محال ہوجائے گا لہٰذا اس عورت کو چاہئے کہ وہ اس آیت کو صبح اور شام کے بعد 101 مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے اپنے خاوند کو کسی طرح پلا دے اللہ تعالیٰ خاوند کو راہ راست پر لے آئے گا اور وہ برے اعمال کو چھوڑ دے گا۔

390- بری عادت چھڑانے کا عمل

لَا تَجِدُ قَوْمًا یُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ یُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِیْرَتَهُمْ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ط وَیُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ط رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

الْمُفْلِحُوْنَ ○ (پ 28 مجادلہ 22)

اے محبوب آپ ایسے لوگ نہ پائیں گے کہ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے ہوں پھر وہ ان لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندانی افراد ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو راسخ کردیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ساتھ ان کی مدد کی ہے اور انہیں باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہی اللہ کا گروہ ہے سن لو بے شک اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

اگر کسی میں بری عادات مثلاً شراب پینا، نشہ کرنا، جوا کھیلنا اور جھوٹ بولنا ہوں تو اس کی اصلاح کیلئے اس آیت کو 40 یوم تک 70 مرتبہ خلوت میں پڑھے اور پڑھائی کے دوران دل میں جس کی برائی چھڑانا مقصود ہو تو اس کا تصور رکھے اور روزانہ پڑھائی کے بعد پانی دم کر کے اسے پلائے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ بری عادات والا بری عادتوں کو چھوڑ دے تو اللہ تعالیٰ بری عادت چھوڑنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

منقول ہے کہ اگر کسی شخص کا بری عورت سے غیر شرعی میل ملاقات ہوجائے تو اس تعلق کو چھڑانے کیلئے اس آیت کا 101 مرتبہ ورد کرے پھر پانی دم کر کے خاوند کو پلائے اور اس عمل کو 7 دن تک جاری رکھے۔ اللہ اس پڑھائی کی برکت سے اس شخص کا بری عورت سے میل ملاقات ختم کر کے اچھی میں بدل دے گا۔

391- ہر حال میں غالب رہنے کا عمل

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ج وَهُوَ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 28 حشر 1)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت عزیز ہے جس کا مطلب ہر قسم کا غلبہ ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا ذکر ہوا ہے۔ اس لئے زندگی کے ہر پہلو میں لوگوں پر غالب رہنے کیلئے اس آیت کا ورد بہت مفید ہے۔ جو شخص اس آیت کو روزانہ کثرت سے پڑھنا شروع کردے گا اور اس کی تعداد لاکھوں تک لے جائے تو اللہ اسے اپنی صفت عزیز کی بنا پر ہمیشہ لوگوں میں معزز کردے گا ہر کوئی اس کے ساتھ بڑی عزت سے پیش آئے گا۔

اس آیت کے بارے میں کتب میں یہ بھی مذکور ہے کہ اگر اسے 100 مرتبہ روزانہ پڑھ کر اور پانی دم کرکے یرقان والے مریض کو پلائے گا تو اللہ اسے تندرستی عطا فرمادے گا۔

392- ہر قسم کی حاجت پوری ہونا

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(پ 28 حشر 22-24)

اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ ہر غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے۔ وہی رحمٰن ہے رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ بادشاہ ہے قدوس ہے سلامتی دینے والا ہے۔ امان بخشنے والا ہے۔ نگہبانی فرمانے والا ہے۔ عزیز ہے جبار ہے کبریائی والا ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے وہی اللہ سب کا خالق ہے ہر چیز کو ایجاد کرکے اسے صورت دینے والا ہے۔ سب اچھے نام اسی کے ہیں آسمانوں اور زمین کی تمام چیز اسی کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غلبے والا ہے حکمت والا ہے۔

یہ آیات ہر قسم کی حاجت پوری ہونے کیلئے بڑی مؤثر ہیں۔ حاجات انسانی زندگی کا ایک حصہ ہیں کیونکہ ہر شخص کو حاجات سے واسطہ پڑتا ہے لہٰذا حاجت پوری ہونے کیلئے ان آیات کو 100 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت کو پورا کرنے والا ہے اس عمل کو 40 یوم تک پڑھا جائے۔

393- شیطان سے حفاظت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۤ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

بِالْمَوَدَّةِ ق وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ○

(پ 28 ممتحنه 1)

اے ایمان والو جو میرے دشمن ہیں اور جو تمہارے دشمن ہیں ان کو دوست نہ بناؤ تم انہیں دوستی کے ناطے سے ملتے ہو حالانکہ وہ اس حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس ہے۔ اللہ کے رسول اور تمہیں مکہ سے اس لئے نکالا گیا کہ تم اللہ پر ایمان لے آئے جو تمہارا رب ہے اگر تم میری راہ میں جہاد کی خاطر نکلے ہو اور میری رضا کے طالب ہو تو انہیں دوست نہ بناؤ کیونکہ تم پوشیدہ طور پر انہیں چاہنے کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ جسے تم چھپاتے ہو اور جسے ظاہر کرتے ہو میں اسے جانتا ہوں اور تم میں سے جو ایسا کرے گا تو وہ سیدھے راستے سے بہک گیا۔

جو شخص اس آیت کو 11 مرتبہ صبح اور 11 مرتبہ رات کو پڑھے گا وہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس آیت کو صبح کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ مسلمان غیر مسلموں کے وطن میں رہتے ہوئے کسی کو دوست بنالیتا ہے اور اس کی دوستی میں پس پردہ دین کی دشمنی ہوتی ہے۔ ایسے دشمن سے بچنے کیلئے اس آیت کو سونے سے پہلے گھر میں پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر 40 یوم تک 141 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس آیت کی پڑھائی کرنے والا اس دوست نما دشمن سے محفوظ ہوجائے گا۔

394- دشمن کا خوف زائل کرنا

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا

اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ○ (پ 28 ممتحنه 2)

اگر وہ تم پر کچھ دسترس پالیں تو وہ تمہارے دشمن ہوجائیں گے اور تمہاری طرف اپنے ہاتھ اور زبانیں برائی کے ساتھ دراز کریں گے اور ان کی خواہش ہے کہ تم بھی انکار کرنے والے ہوجاؤ۔

دشمن کے خوف سے محفوظ رہنے کیلئے اس آیت کا ورد بڑا مفید ہے کیونکہ بعض اوقات انسان ایسے دشمنوں میں گھر جاتا ہے جن سے ہر وقت مالی اور جانی نقصان پہنچنے کا خطرہ رہتا ہے اور بعض دشمن ایسے بھی ہوتے ہیں کہ وہ موقع پا کر جان سے ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو ایسے دشمنوں کے شر سے حفاظت کیلئے انسان کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے اپنے مکان کی چھت پر پاک صاف جگہ مقرر کرے اور وہاں باوضو قبلہ رو ہوکر اس آیت کو 27 یوم تک روزانہ 313 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ دشمن کے خوف کو ہمیشہ کیلئے دور کردے گا اور پڑھنے والا اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

395- تعمیر سیرت و کردار

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ط رَبَّنَا

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

(پ 28 ممتحنہ 4)

بے شک تمہارے لئے حضرت ابراہیم اور ان کے ساتھیوں میں اچھی سیرت کا درس ہے جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ بلاشبہ ہم تم سے اور ان سے جن کی تم اللہ کے سوا پوجا کرتے ہو بیزار ہیں۔ ہم تمہارا انکار کرتے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کیلئے دشمنی اور عداوت ہوگئی ہے جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ سے کہنا اس ضمن میں نہیں آتا کہ تمہارے لئے ضرور معافی چاہوں گا اور میں تمہارے لئے اللہ کے ہاں کسی چیز کا مالک ہوں اے ہمارے رب ہم نے تجھی پر توکل کیا ہے اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔

اچھے مسلمان کی یہ علامت ہوتی ہے کہ اس کی سیرت و کردار بہت اچھا ہوتا ہے۔ اچھی سیرت و کردار یوں پیدا ہوسکتا ہے کہ بچوں کے والدین بچپن ہی میں اپنی اولاد کو نیکی کی طرف مائل کر دیں اور ان میں کسی قسم کی اخلاقی برائی پیدا نہ ہونے دیں اگر بچے بچپن میں برائیوں سے دور رہیں گے تو بڑے ہوکر خود بخود اچھے کردار کے مالک ہوں گے۔ لہٰذا جو والدین اپنے بچوں کا اچھا کردار پیدا کرنا چاہیں تو انہیں چاہئے کہ اس آیت کو عصر کی نماز کے بعد غروب آفتاب سے پہلے پہلے 70 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے بچوں کو پلایا جائے اللہ کی مہربانی سے بچوں میں بچپن ہی سے اچھا اخلاق پیدا ہوجائے گا۔

396- ناراض والدین کوراضی کرنا

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

رَّحِيْمٌ ○ (پ 28 ممتحنہ 7)

قریب ہے اللہ تمہارے درمیان اور ان کے مابین جن سے تمہاری دشمنی ہے محبت پیدا کردے اللہ تعالیٰ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا رحم والا ہے۔

ایسی اولاد جو اپنے والدین کو کسی بنا پر ناراض کر بیٹھی ہو اور والدین اولاد کے برے سلوک سے راضی نہ ہوں تو ایسے والدین کے دل کو نرم کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد صدق دل سے اس آیت کو 33 مرتبہ پڑھا جائے اور اس پڑھائی کو 21 یوم تک کیا جائے۔ پڑھائی کے بعد روزانہ اللہ کے حضور التجا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ والدین کے دل کو اولاد کی طرف مائل کردے اور ان کا غصہ اور گلہ دور کردے۔ اللہ کے فضل و کرم سے والدین کی ناراضی ختم ہوجائے گی اور وہ اولاد کے ساتھ پہلے کی طرح محبت و شفقت کرنے لگیں گے۔

397- مشکل کا حل

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ (پ 28 الصف 1-3)

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کی تسبیح میں محو ہے اور وہی عزت والا حکمت والا ہے اے ایمان والو وہ بات کیوں کہتے ہو جسے تم خود نہیں کرتے ہو اللہ کے نزدیک ایسی بات قطعاً ناپسندیدہ ہے جو تم کہو مگر خود اسے نہ کرو۔

اگر کسی کو فوری طور پر کوئی ایسی مشکل درپیش آگئی ہو جس کو دور کرنے کیلئے پوری کوشش کی گئی ہو مگر وہ حل ہوتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو ایسی صورت میں ان آیات

کی پڑھائی نہایت مجرب و اکسیر ہے کیونکہ ان آیات کے پڑھنے سے مشکل آسان ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت شامل حال ہوجاتی ہے۔ لہٰذا مشکل کے وقت انسان کو چاہئے کہ وہ چلتے پانی کے کنارے جاکر پاکیزہ جگہ پر بیٹھے اور وہاں ان آیات کو پوری توجہ کے ساتھ 17 یوم تک روزانہ 117 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث اس کی مشکل کو آسان کرنے پر قادر ہے۔

مشکل آنے پر اگر گھر کے چند افراد گھر میں رات کے وقت بیٹھ کر ان آیات کو روزانہ 313 مرتبہ 7 یوم تک پڑھیں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ مشکل میں آسانی کے اسباب پیدا کردے گا۔

398- بلند ہمت بننے کا عمل

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝ (پ 28 الصف 4)

بے شک اللہ ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو اللہ کی راہ میں صف بندی کر کے اس طرح لڑتے ہیں جیسے کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہو۔

بلند ہمتی کامیابی و کامرانی کی بنیاد ہے۔ ایسا شخص جس کا تعلق معاشرے کے مختلف شعبوں سے ہو تو اس کیلئے بلند ہمت ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے اگر وہ ہمت ہار بیٹھے گا وہ زندگی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ جائے گا۔ لہٰذا اگر کوئی شخص ایسے کام کو ہاتھ ڈال لے جہاں اسے کامیابی نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ حوصلہ نہ ہارے اور اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 131 مرتبہ، ظہر کی نماز کے بعد 141 مرتبہ، عصر کے بعد 151 مرتبہ، مغرب کے بعد 161 اور عشاء کے بعد 171 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ اسے بلند ہمت کردے گا اور وہ اپنے کام میں کامیاب ہوگا۔

399- دین حق کا غالب رہنا

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۝ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ۝

(پ 28 الصف 8-9)

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے تاکہ اسے تمام دینوں پر سربلند کردے اگرچہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔

اگر کسی مرد حق نے دین کو سربلند کرنے کا عزم کر رکھا ہو اور وہ لوگوں میں بغیر طمع و لالچ کے دین کو فروغ دینے کیلئے کوشاں ہو تو اسے ان آیات کا ورد بڑا نفع پہنچائے گا اور وہ اپنے کام میں ثابت قدم رہے گا۔ لہٰذا اگر کوئی شخص دین حق کی دعوت دینے والے کی دشمنی کرے تو دعوت حق دینے والے کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو ظہر کی نماز کے بعد 121 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 151 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہ دین حق کی دعوت دینے میں غالب رہے گا۔

400- فتح و نصرت

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ (پ 28 صف 13)

اور ایک نعمت تمہیں اور عطا فرمائے گا جس سے تمہیں محبت ہے وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے اور اے محبوب مؤمنوں کو بشارت دے دیں۔

سورت صف کی یہ آیت فتح ونصرت کیلئے بڑی معروف اور مجرب ہے لہٰذا ایسا کام جس میں انسان کا فتح اور کامیاب ہونا ضروری ہو تو اس کیلئے اس کا ورد بہت اچھا رہے گا۔ لہٰذا امتحانوں میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی، کھیل کے مقابلے میں کامیابی، کاروبار میں کامیابی، حصولِ اقتدار میں کامیابی غرضیکہ ہر قسم کی کامیابی ہے ان آیات کو 21 یوم تک بلاناغہ 313 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے گا۔

401- تزکیہ نفس کا عمل

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (پ 28 جمعہ 1-4)

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے قدوس

ہے عزیز ہے حکیم ہے وہی ہے جس نے امی لوگوں میں انہیں میں سے ایک رسول مبعوث فرمایا وہ انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور انہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور وہ لوگ اس سے قبل صریحاً راہ راست پر نہ تھے اور دوسروں کو بھی علم سکھاتے ہیں جو ابھی ان میں آ کر شامل نہیں ہوئے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمادے اور اللہ تعالیٰ عظیم فضل والا ہے۔

حصول روحانیت کیلئے نفس کا پاکیزہ رہنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے بغیر انسان روحانی منازل طے نہیں کرسکتا لہٰذا جو شخص باطنی اسرار و رموز اور حصول روحانیت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو ہر روز 170 مرتبہ پڑھنے کا 70 یوم تک معمول بنائے جوں جوں پڑھائی کی کثرت ہوگی تو پڑھنے والے کا نفس گناہوں کو ترک کر کے نیک اعمال کی طرف راغب ہوجائے گا اور اس کے دل سے قلبی برائیاں یعنی حسد، بغض، کینہ، لالچ، نفس پرستی، خودغرضی، بخل، تکبر، غفلت اور غصہ جیسی قباحتیں دور ہوجائیں گی اور اس کا دل ہر وقت ذکر الٰہی اور اللہ کی عبادت کی طرف مائل ہوجائے گا۔

402- دکان، تجارت اور کاروبار میں ترقی

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوًا ۨانْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

(پ 28 جمعہ 11)

اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہوگئے اور آپ کو خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے۔ آپ انہیں فرمادیں کہ جو اللہ کے پاس ہے

وہ اس مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو جائے اگر وہ دکان کرتا ہے تو اس کی آمدن میں اضافہ ہو جائے اگر وہ مال تجارت فروخت کرتا ہے تو اس کی تجارت میں نفع ہو۔ اس کے علاوہ اگر اس کا کوئی اور کاروبار ہے تو اس میں بھی ہر آنے والا وقت بہتر ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو جمعہ کے روز نماز جمعہ کے بعد 121 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 11 جمعوں تک جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے بڑی عاجزی کے ساتھ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کی دکان، تجارت یا کاروبار میں اضافہ فرمائے۔ اللہ کو منظور ہوا تو اس کے رزق میں وسعت ہو جائے گی۔

403- حصول عزت ووقار

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰـكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

(پ 28 منافقون 8)

منافق کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ میں گئے تو وہاں عزت والا کم درجے کے شخص کو ضرور نکال دے گا حالانکہ عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کیلئے ہے لیکن منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ ہر خاص و عام کے دل میں اس کی عزت پیدا ہو جائے اور وہ لوگوں میں ذی وقار بن جائے غرضیکہ معاشرے کا ہر فرد اس کی عزت کرے اگر وہ کسی حاکم کے پاس جائے تو وہ بھی اس کے ساتھ خوش اخلاقی اور ہمدردی سے پیش آئے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو صبح کی نماز کے بعد 66 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 99 مرتبہ 80 یوم تک پڑھنے کا معمول بنائے اللہ تعالیٰ عزت عطا فرمانے والا ہے۔

404- حصول اقتدار کا عمل

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

(پ 28 تغابن 1)

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ مملکت اسی کی ہے اور حمد بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ حصولِ اقتدار کا ایک ذریعہ انتخابات ہیں اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کی طرف راغب ہوں اور اسے اپنا نمائندہ بنالیں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو صبح اور شام ہونے سے پہلے 141، 141 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور روزانہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صاحب اقتدار بنا دے گا۔ اللہ کو منظور ہوا تو انتخاب میں کامیاب ہو کر صاحب اقتدار بن جائے گا۔

405- گم شدہ کا ملنا

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ط قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ م بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○

(پ 28 تغابن 7-9)

اہل کفر کا زعم ہے کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ آپ فرما دیں کیوں نہیں میرے رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں تمہارے اعمال بتا دیئے جائیں گے اور ایسا کرنا اللہ کیلئے بالکل آسان ہے پس اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر ایمان لاؤ جسے ہم نے نازل کیا ہے اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے جس دن تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کرے گا وہ تغابن یعنی ہار جیت کا دن ہوگا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے تو اللہ اس کی برائیوں کو دور کر دے گا اور اللہ اسے جنتوں میں داخل فرمائے گا جہاں نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ اس میں تا ابد رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

یہ آیات گمشدہ کے ملنے کیلئے بڑی مؤثر ہیں لہٰذا اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو یا اسے کوئی اغوا کر کے لے گیا ہو اور اس کا پتہ نہ چل رہا ہو کہ وہ کہاں پر ہے تو اسے واپس لانے کیلئے رات کے وقت عشاء کی نماز کے بعد خلوت کے مقام پر بیٹھے اور باوضو حالت میں ان آیات کو 66 مرتبہ پڑھے اس عمل کے دوران پانی کو اپنے پاس رکھے جب پڑھائی مکمل ہو جائے تو اپنے مکان کی چھت پر جا کر اس پانی کو چاروں اطراف کی طرف چھینٹیں لگائے اور اونچی آواز سے کہے کہ یا اللہ گمشدہ کو ملا دے تو اللہ تعالیٰ گمشدہ کو واپس لانے کا کوئی نہ کوئی سبب بنانے پر قادر ہے۔

406- ہر حاجت پوری ہونا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (پ 28 تغابن 13)

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور مومن اللہ ہی پر توکل کیا کریں۔

ہر گھر میں کسی نہ کسی حاجت کی ضرورت درپیش آ جاتی ہے لہٰذا جب کوئی حاجت درپیش آ جائے تو اللہ تعالیٰ کی ان اس آیت کی پڑھائی کے ذریعے سے مدد طلب کی جائے تو انسان کی حاجت اللہ تعالیٰ پوری فرما دے گا۔ اس عمل کو کرنے کیلئے تہجد کے وقت اٹھیں اور نماز تہجد پڑھیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اس آیت کو 111 مرتبہ پڑھیں اور 40 یوم تک اسی طرح کریں پڑھائی کے آخری دن اس آیت کو سفید کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور جب حاجب پوری ہو جائے تو کسی قریبی مسجد میں اسے رکھ دے۔

407- ادائیگی قرضہ

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 28 تغابن 17-18)

اگر تم اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دو تو وہ اس میں تمہارے لئے کئی گنا اضافہ کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدر دان ہے حلم والا ہے وہ پوشیدہ اور ظاہرہ کو جاننے والا ہے۔ غلبے والا حکمت والا ہے۔

ایسا شخص جو کسی سے قرض لے کر بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور قرض کی ادائیگی کی بظاہر کوئی صورت دکھائی نہ دے رہی ہو تو قرض لینے والا واپسی قرض کا شدت سے تقاضا کر رہا ہو تو مقروض کو چاہئے کہ وہ صبح کی نماز کے بعد حسب ذیل آیت کو 100 مرتبہ پڑھے اور عشاء کی نماز کے بعد اسی آیت کا 100 مرتبہ ورد کرے۔ ظہر، عصر اور مغرب کی نماز کے بعد اسی آیت کو 33 مرتبہ پڑھے۔ عشاء کی پڑھائی پڑھنے کے بعد خلاصی قرض کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ پردہ غیب سے ادائیگی قرض کے اسباب پیدا کر دے گا۔

408- کشادگی رزق کا مجرب وظیفہ

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ○ (پ 28 طلاق 2-3)

اور جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ اس کیلئے نجات کے اسباب پیدا کر دیتا ہے اور اسے وہاں سے روزی دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اس کیلئے اللہ کافی ہے۔ بے شک اللہ اپنے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کیلئے تقدیر بنا رکھی ہے۔

یہ آیات کشادگی رزق کیلئے بڑی مشہور ہیں خاص کر اہل توکل کیلئے ان کا ورد بڑا ہی مفید ہے۔ لہٰذا جس شخص کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی کا کوئی معقول ذریعہ بن جائے تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد ان آیات کو 101 مرتبہ 40 یوم تک پڑھنے کا معمول بنائے اور اللہ تعالیٰ سے حصول رزق کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی روزی کا کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

اگر کوئی شخص ان آیات کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرمائے گا اور غیب سے اس کے روزی کے اسباب بنا دے گا اگر وہ دکان کرتا ہو گا تو دکان کی آمدن میں برکت پڑنا شروع ہو جائے گی اور اس کا کاروبار خوب چمکے گا۔

409- معاشی تنگدستی کا حل

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ

رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ○

(پ 28 طلاق: 7)

صاحب ثروت کو اپنی حیثیت کے مطابق خرچ ادا کرنا چاہئے اور جو غریب ہو یعنی اس کے رزق میں تنگی ہو تو اس کے مطابق خرچ کرنا چاہئے جو اللہ نے اسے عطا کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اتنا بوجھ نہیں ڈالتا سوائے اس کے جو اس نے اسے دیا ہے عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی سے نوازے گا۔

اگر کسی شخص پر غریب رہتی ہو اس کے گھریلو حالات میں تنگدستی ہو گزر اوقات بڑی مشکل سے ہوتا ہو تو ایسی غربت کو دور کرنے کیلئے انسان کو چاہئے کہ وہ اپنے آپ کو شرع کا پابند کرے اور گناہوں سے توبہ کرے اور کسی مقام پر بیٹھ کر اس آیت کو 101 مرتبہ رات کے وقت پڑھے اور اللہ تعالیٰ رفع غربت کی التجا کرے۔ اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے تو اللہ کو منظور ہوا تو اس کی مالی تنگدستی ختم ہو جائے گی اور اس کی غربت خوشحالی میں بدل جائے گی گھر کے حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس وظیفہ کو سال میں ایک مرتبہ دہرا لینا مفید ہو گا شکرانے کے طور پر ہر ہفتہ میں ایک بار گھر میں کھانا پکا کر اللہ کی راہ میں تقسیم کیا جائے۔

410- ملازمت میں ترقی پانے کا عمل

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ○

(پ 28 تحریم 4)

نبی پاک کی دونوں بیویو! اللہ کے حضور توبہ کرو کیونکہ تمہارے دل بے حجاب ہوگئے اور اگر تم آپس میں آپ کی مرضی کے خلاف چلوگی تو بے شک اللہ ان کا مولا ہے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اور صالح مومن بھی آپ کے مددگار ہیں اور ان کے علاوہ سارے فرشتے بھی مددگار ہیں۔

ملازمین کو ہر سال تنخواہ میں ترقی ملتی ہے جس سے ان کی تنخواہوں میں اضافہ ہوجاتا ہے مگر کبھی کسی ملازم کے ساتھ یوں بھی ہوتا ہے کہ افسران بالا اس کی سالانہ ترقی کو بلاوجہ روک دیتے ہیں تو جب کسی کی بلاوجہ ترقی کسی نے روک دی ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر ادا کرکے قبلہ رو ہوکر بیٹھے اور بسم اللہ شریف 111 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سورت فاتحہ کا 11 مرتبہ ورد کرے اور اس کے بعد 111 مرتبہ اس آیت کا ورد کرے اور اللہ کے حضور ترقی کیلئے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت سے ترقی ہونے کا کوئی ذریعہ بنادے گا اس عمل کو 27 دن تک جاری رکھے۔

411- ترک نشہ کا عمل

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (پ 28 تحریم 8)

اس دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو باعزت رکھے گا ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں جانب پھیلتا جائے گا اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمارے لئے نور کو پایہ تکمیل تک پہنچادے اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اگر کسی شخص کو نشہ کی عادت پڑ جائے یعنی شراب، افیون، چرس یا ہیروئن وغیرہ کا نشہ لگ جائے تو اس سے بری عادت کو ختم کرنے کیلئے گھر کے کسی شخص کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو 107 مرتبہ عصر کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی دم کرکے روزانہ نشے کے عادی شخص کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اس شخص کا نشہ چھوٹ جائے اس عمل کو 40 یوم تک کرے۔

412- قید سے رہائی

اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (پ 28 تحریم 11)

جب اس نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے رب میرے لئے جنت میں اپنے ہاں ایک گھر بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے اعمال سے بچالے اور مجھے ظالموں کی قوم سے نجات دے۔

اگر کسی شخص کو کسی ظالم یا کسی جابر حاکم نے بلاوجہ قیدی بنالیا ہو اور وہ اسے رہا کرنے پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو قیدی کے کسی لواحق کو چاہئے کہ وہ اپنے گھر میں عشاء کی نماز کے بعد کچھ افراد کو جمع کرے اور اس آیت کو 1100 مرتبہ مجموعی طور پر پڑھا جائے اور اس عمل کو 11 یوم تک کیا جائے اللہ تعالیٰ قیدی کی رہائی کا ذریعہ بنادے گا۔

413- دولت مند بننے کا وظیفہ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۬ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ (پ 29 ملک 1)

وہ بڑی برکت والا ہے جس کے دائرہ اختیار میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے۔

یہ وظیفہ مالدار بننے کیلئے بڑا مؤثر ہے لہٰذا جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ اس کی ذاتی جائیداد اور مکانات اور دکانیں کثرت سے ہوں اور اس کے پاس بے پناہ دولت آئے اور لوگوں پر اسے غلبہ حاصل ہو اور اس کے معاشی حالات کبھی تنگ نہ ہوں تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو فجر کی نماز کے بعد 300 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 300 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس ورد کو 5 ماہ 10 دن تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے امیر وکبیر بنا دے اور اسے بے پناہ دولت عطا فرما دے تو اگر اللہ کو منظور ہوا تو وہ بہت جلد دولت مند بن جائے گا۔

اس وظیفہ کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص نے ملازمت حاصل کرنی ہو یا کسی عہدہ پر تعین ہونا ہو لیکن امیدوار زیادہ ہونے کی وجہ سے بات بنتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو اس آیت کو 21 دن تک روزانہ 101 مرتبہ پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے مہربانی کی التجا کی جائے۔

414- کشف القلوب کا ورد

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝ (پ 29 ملک 13-14)

اور تم اپنی بات کو پوشیدہ یا ظاہر کر کے کہو یقیناً وہ سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے کیا وہ نہیں جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہی باریک بین ہے ہر چیز سے باخبر ہے۔

کشف القلوب اللہ تعالیٰ کا عطیہ ہے اور ایسے لوگوں کو مل سکتا ہے جو اس کے طالب ہوتے ہیں۔ یہ آیت حصول کشف کیلئے بڑی سریع العصر ہے لہٰذا جو ان آیات

کو روزانہ 111 مرتبہ صبح اور 111 مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے اور اس پڑھائی کو ایک سال سے زائد عرصہ تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو وہ صاحب کشف بھی بن جائے گا۔

اگر ان آیات کو کھانا کھاتے وقت ہر نوالے پر پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اپنے نور کی تجلیات سے منور کر دے گ اور دل روشن ہونے پر کشف کھل جائے گا۔

415- بیرون ملک سے مال و دولت کمانا

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝ (پ 29 ملک 15)

وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے زیر نگیں کر دیا ہے تاکہ تم اس کے راستوں پر چلو اور اللہ کے عطا کردہ رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف سے تم نے دوبارہ زندہ ہو کر جمع ہونا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ ارادہ رکھتا ہو کہ وہ ملک سے باہر جا کر کوئی ملازمت یا کاروبار اختیار کر کے مال کمائے تو اسے چاہئے کہ اس وظیفہ کو ظہر کی نماز کے بعد روزانہ 101 مرتبہ اس آیت کو 2 ماہ تک پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ورد مکمل ہونے پر بیرون ملک جانے کیلئے کوئی بہتر ذریعہ بن جائے گا اور وہ حصول دولت میں بامراد ہو کر لوٹے گا۔

416- گناہ کی باتوں سے بچنے کا ورد

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّۢ بَعْدَ

ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۙ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝

(پ 29 قلم 10-14)

اور بلاوجہ قسمیں کھانے والوں سے متاثر نہ ہوں۔ طعنہ زن پھر کر چغلیاں کرنے والا، بھلائی سے منع کرنے والا حد سے بڑھ کر گناہ کرنے والا، درشت مزاج علاوہ ازیں بدخصلت ان تمام کی باتیں نہ سنیں یہ کہ وہ خوش فہمی میں مبتلا ہے کہ اس کا مال اور بیٹے ہیں۔

بے شمار باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا شمار گناہ کے زمرے میں آتا ہے۔ کچھ گناہ تو ظاہر ہوتے ہیں اگر ان سے بچنا چاہے تو کوشش سے بچ سکتا ہے مگر کچھ باتیں ایسی بھی ہوتی ہیں کہ جن کے بارے میں یہ سوچ پیدا نہیں ہوتی کہ وہ گناہ کے زمرے میں ہے کہ نہیں لہٰذا جو شخص ہر قسم کے کبیرہ اور صغیرہ گناہ سے بچنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کیلئے ان آیات کا ورد بڑا لاجواب ہے لہٰذا جو شخص ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 40 روز تک 141 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اسے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمادے گا۔

417- حاسدوں کی نظر سے بچنے کا عمل

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ (پ 29 قلم 51-52)

اور یہ کہ ایسا لگتا ہے کہ اہل کفر آپ کو اپنی بدنظریں لگا کر گرادیں جبکہ وہ ذکر یعنی قرآن کو سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بے شک وہ اللہ کی محبت میں محو ہیں اور حالانکہ یہ قرآن تمام جہان کیلئے باعث نصیحت ہے۔

حسد بہت بری عادت ہے کیونکہ حسد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کی عطا وتقسیم پر عدم اعتماد ہوتا ہے یعنی حسد سے یہ مراد ہے کہ حاسد یہ سوچتا ہے کہ جو چیز اللہ تعالیٰ نے اسے عطا کی ہے وہ مجھے کیوں نہیں دی گئی لہٰذا جو شخص حسد کو ترک کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں بیٹھ کر باوضو حالت میں 101 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اے اللہ اس کے دل کو پاکیزہ کردے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے حسد کی برائی کو ہمیشہ کیلئے ختم کردے گا۔

418- سفر میں حفاظت

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝ (پ 29 قلم 1-4)

ن اور قلم کی قسم ہے اور جو لکھتے ہیں ان کی قسم ہے اے محبوب آپ اپنے رب کی نگاہ وشفقت سے جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں اور آپ کا انعام لامتناہی ہے اور بلاشبہ آپ خلق عظیم کے مظہر ہیں۔

کشتی یا بحری جہاز کے ذریعے سے سمندر میں بعض اوقات سفر کرنا خطرے سے خالی نہیں ہوتا کیونکہ بحری سفر میں کشتی ڈوبنے کا اکثر اوقات خطرہ پیدا ہوجاتا ہے اس لئے جب کوئی سمندر یا دریا میں بذریعہ کشتی یا بحری جہاز سے سفر کرے تو اسے چاہئے کہ سفر میں حفاظت کیلئے مندرجہ ذیل آیات کی فوٹو کاپی کروا کر اپنی جیب میں رکھ لے اور ان آیات کا بحری سفر میں کثرت سے ورد کرتا رہے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بحری سفر مکمل طور پر حفاظت سے طے ہوگا۔

419- طوفان میں محفوظ رہنا

اِنَّا لَمَّا طَغَى الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى الْجَارِيَةِ ۝

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ○

(پ 29 حاقہ 11-12)

بے شک طوفان نوح کے وقت طغیانی اپنے پورے زور پر آئی تو ہم نے تمہیں کشتیوں میں سوار کردیا تا کہ ہم اس قصے کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والا کان سے سن کر اسے محفوظ رکھے۔

مختلف علاقوں کے لحاظ سے طوفان آنے کی نوعیت مختلف ہوتی ہے کہیں پر بڑی شدید قسم کے طوفان آتے ہیں خاص کر ساحلی سمندروں پر بھی شدید طوفان آجاتے ہیں اگر سمندر میں کوئی جہاز سفر کررہا ہوتو اس وقت اگر طوفان آجائے تو نقصان ہونے کا شدید خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ لہٰذا طوفان خواہ سمندر میں آئے یا خشکی پر آئے اس سے نقصان پہنچ سکتا ہے اس لئے ہر قسم کے طوفان سے محفوظ رہنے کیلئے ان آیات کا کثرت سے ورد کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے پڑھائی کرنے والے کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا اور وہ ہر طرح سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

420- خواب میں مشاہدہ قیامت

سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ○ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ○ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ○ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ○ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ○ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ○ وَّنَرٰهُ قَرِيْبًا ○ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ○ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ○ وَلَا يَسْئَلُ

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ○ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ ○ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ○ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُئْوِيْهِ ○ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ○ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى ○ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ○ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ○ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ○ (پ 29 معارج 1-18)

ایک سائل نے قیامت کا عذاب طلب کیا یہ کافروں کیلئے ہے جسے کوئی ٹالنے والا نہیں یہ اللہ سے ہوگا جو بلندیوں کے زینوں کا مالک ہے۔ فرشتے اور حضرت جبرائیل امین علیہ السلام اس کی بارگاہ میں عروج کرکے جاتے ہیں۔ اس عذاب والے دن کی طوالت 50 ہزار سال کے برابر ہوگی پس صبر جمیل کی طرح صبر کریں وہ اسے دور تصور کیلئے بیٹھے ہیں اور ہم اسے نزدیک دیکھ رہے ہیں جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوجائے گا اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے گالوں کی مانند ہوجائیں گے اور کوئی قریبی دوست کسی دوست کا حال نہ پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو نظر آئیں گے مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کیلئے عوضانے کے طور پر اپنے بیٹوں کو دے دے اور اپنی بیوی اور بھائی کو بھی دے دے اور اپنے خاندان کو بھی جس میں وہ رہتا تھا فدیئے میں دے دیتا غرضیکہ زمین کے تمام لوگوں کو فدیئے میں دے دے جو اسے اس دن کے عذاب سے نجات دے ہرگز نہیں بلاشبہ وہ تو بھڑکتی آگ ہے جو جسم کی کھال کو اتار دینے والی ہے ان کو اپنی طرف بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی اور مال جمع کیا پھر اسے

بند کئے رکھا۔

قیامت ہر حال میں آ کے رہے گی اللہ تعالیٰ کے رسول نے یہ بتایا ہے کہ قبل اس کے قیامت آ جائے تو اس کیلئے تیاری کی جائے اور تیاری یہ ہے کہ موت آنے سے پہلے پہلے انسان نیک اعمال کرے۔ کثرت سے عبادت کرے اور ذکر الٰہی کرے۔ ان آیات میں وہ حالات بیان ہوئے ہیں جو قیامت کے وقت وقوع پذیر ہوں گے جس کا اندازہ انسان کو مشاہدہ کے ذریعے سے ہوسکتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی مذکورہ باتوں کا خواب میں مشاہدہ کرنا چاہئے تو اسے چاہئے کہ وہ ان آیات کو روزانہ سونے سے پہلے 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اسے کچھ عرصہ تک جاری رکھے۔ جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے مذکورہ باتوں کا مشاہدہ خواب میں کروادے گا جس سے انسان کو پتہ چل جائے گا کہ قیامت کس طرح آئے گی۔

421- جابر حاکم کی تبدیلی

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ○ عَلٰٓی اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ○

(پ 29 معارج 40-41)

پس میں مشارق اور مغارب کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم بلاشبہ اس پر قادر ہیں کہ ان کی جگہ پر ان سے بہتر لوگوں کو تبدیل کرکے لے آئیں اور ہم سے کوئی سبقت لے جانے والا نہیں ہے۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ بعض علاقوں کے حاکم انتہائی سخت طبیعت لوگ بن جاتے ہیں اور جن لوگوں کو ان سے کام کروانے کا واسطہ پڑتا ہے تو وہ عوام کی مرضی کے مطابق کام نہیں کرتے جس سے عوام انتہائی تنگ ہوتی ہے۔ لہٰذا جب کسی دفتر یا عدالت میں یا کسی مقامی حکومت کے اہم شعبے میں سخت طبیعت حاکم آجائے تو

عوام کو چاہئے کہ وہ اکٹھے مل کر مسجد میں بیٹھیں اور ان آیات کا مجموعی طور پر 1100 مرتبہ ورد کریں اور اس پڑھائی کو 11 یوم تک جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ سخت طبیعت حاکم کو نرم مزاج کردے۔

422- کثرت مال واولاد و جائیداد

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ○ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ○ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ○ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ○

(پ 29 نوح 10-13)

پھر میں نے ان سے کہا کہ اپنے رب کے حضور استغفار کرو بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے وہ آسمان سے تم پر موسلا دھار بارش برسائے گا اور تمہاری مال اور بیٹیوں سے مدد فرمائے گا اور تمہارے لئے باغ لگائے گا اور تمہارے لئے نہریں جاری کردے گا تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اللہ سے حصول وقار کی تمنا نہیں کرتے۔

ہر شخص کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے پاس کثیر مال ہو اور اس کے ہاں بیٹے ہوں اور اس کی جائیداد بہت زیادہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان آیات میں انہی بنیادی نعمتوں کا ذکر کیا ہے لہٰذا جو شخص ان نعمتوں کی کثرت چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ کثرت سے استغفار کرے اور اپنے گناہوں کی معافی طلب کرے اور اس کے بعد مقررہ مدت پر خلوت میں بیٹھے اور باوضو حالت میں ان آیات کو 300 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 40 روز تک پڑھے اور پھر اللہ کی بارگاہ میں کثرت مال کی دعا کرے۔ اگر

اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اس وظیفہ کے پڑھنے والے کو کثیر مال عطا فرما دے گا۔

423- دشمن اسلام پر غلبہ حاصل کرنا

وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝ إِنَّكَ إِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝

(پ 29 نوح 26-27)

اور حضرت نوح نے التجا کی کہ اے میرے رب کہ تو اس سرزمین پر کفار کو بسنے والا نہ رہنے دے بلاشبہ اگر تو نے انہیں چھوڑ دیا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کردیں گے اور ان کی اولاد فاجر اور کفار ہوگی۔

ان آیات میں حضرت نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ التجا کی کہ ان لوگوں کو غلبہ عطا فرما دے جو تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے احکامات کی اطاعت کرتے ہیں اور جو لوگ تیرے منکر ہیں ان کو ختم کردے تاکہ ایمان لانے والے پرسکون طریقے سے تیری عبادت اور اطاعت کرسکیں لہٰذا ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آج بھی اگر کوئی دشمن اسلام مسلمانوں کو تنگ کرتا ہو تو اس سے نجات کیلئے ان آیتوں کو پڑھا جائے۔ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ کچھ مسلمان کسی مقام پر جمع ہوں اور اجتماعی طور پر ان آیات کو 17 روز تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ ورد کیا جائے اور اللہ تعالیٰ سے یہ التجا کریں کہ مسلمان اسلام دشمن لوگوں پر غالب رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان آیات کی پڑھائی کی بدولت اسلام کے دشمنوں پر مسلمانوں کو غالب کردے گا اور وہ مسلمانوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچاسکیں گے۔

424- مرحوم لوگوں کیلئے بخشش کا وظیفہ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ إِلَّا تَبَارًا ۝ (پ 29 نوح 28)

اے میرے رب مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور جو میرے گھر میں مومن داخل ہو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بھی بخش دے اور ظالموں کیلئے مزید ہلاکت کردے۔

ہر مسلمان کا کوئی نہ کوئی قریبی رشتہ دار دنیا سے کوچ کر جاتا ہے اور مرحوم لوگوں سے ہمدردی کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ اللہ کے حضور ان کی بخشش کی دعا کی جائے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر جمعرات کو عصر کی نماز کے بعد چند افراد مل کر اس آیت کو کثرت سے پڑھیں۔ اللہ کی بارگاہ میں یہ التجا کریں کہ اس پڑھائی کے باعث مرحوم لوگوں کی بخشش کردے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

445- باقاعدگی نماز کا عمل

وَأَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا ۝ وَّأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝ (پ 29 جن 18-19)

اور یہ کہ مساجد اللہ ہی کیلئے ہیں تو پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کی پوجا نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کے بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کی عبادت کیلئے کھڑے ہوئے تو قریب تھا کہ وہ جن ہجوم کر کے آجائیں۔

نماز پڑھنے میں شوق اور خشوع کا ہونا ضروری ہے۔ نماز وقت پر ادا کی جائے۔ ادائیگی نماز میں سستی اور کوتاہی بالکل نہ کی جائے کیونکہ دین کی اصل بنیاد نماز ہی ہے۔ نماز پڑھنے میں اگر محبت اور شوق کا اظہار کیا جائے گا تو وہ فوراً قبول ہوجائے گی۔ اس لئے اگر کوئی چاہے کہ وہ پابندی سے نماز پڑھنے لگے تو اسے چاہئے کہ ہر روز نماز فجر کے بعد ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور عشاء کی نماز کے بعد انہی آیات کو 66 مرتبہ پڑھے اور روزانہ اللہ سے دعا کرے۔ نماز پڑھنے کی محبت اور شوق بڑھ جائے گا۔ نماز پڑھنے میں خشوع اور خضوع قائم ہوجائے گا غرضیکہ اس عمل کے کرنے سے نماز کی پابندی قائم ہوجاتی ہے۔

426- ذوق عبادت

يَاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝

(پ 29 مزمل 1-6)

اے چادر اوڑھنے والے رات کے کچھ حصہ میں قیام فرما لیا کریں۔ نصف رات یا اس سے بھی کچھ کم کرلیا کریں یا کچھ زیادہ کرلیا کریں اور قرآن کو عمدہ انداز کے ساتھ پڑھا کریں۔ بے شک ہم جلد ہی آپ پر عظیم کلام کا عطیہ فرمائیں گے۔ بے شک رات کا اٹھنا نفس کیلئے گراں ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔

انسانی زندگی کا اصل مقصد تو اللہ کی عبادت ہی ہے مگر عبادت میں ذوق وشوق

کا ہونا ضروری ہے کیونکہ عبادت میں اخلاص ہی عبادت کے شرف قبولیت کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا عبادت میں شوق و ذوق اور اخلاص کا ہونا لازم ہے۔ ایسے حضرات جن کے دل میں خواہش ہو کر ان کا دل اللہ کی عبادت کی طرف مائل ہوجائے تو انہیں چاہئے کہ 40 یوم تک ہر نماز کے بعد ان آیات کا 66 مرتبہ ورد کریں اور پڑھائی کے بعد نہایت عاجزی اور انکساری سے دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے قلب کو پوری طرح عبادت کی طرف راغب کردے تو ان کا دل عبادت الٰہی کی طرف لگ جائے گا۔

427- اضافہ رزق کا مجرب ورد

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝ (پ 29 مزمل 9)

وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اسی کو اپنا کارساز بنائے رکھیں۔

سورت مزمل کی یہ آیت اضافہ رزق کیلئے انتہائی مؤثر ہے لہٰذا جو کوئی حصول رزق کے سلسلے میں پریشان ہو آمدن کم ہو اور زیادہ اخراجات کا تقاضا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ نماز تہجد کے وقت اٹھے، غسل کرے اور پاکیزہ لباس پہن کر نماز تہجد ادا کرے۔ اس کے بعد اس آیت کا 202 مرتبہ ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے وسعت رزق کی دعا کرے۔ 40 یوم تک بلاناغہ اس عمل کی پابندی کرے۔ اگر عمل میں کسی وجہ سے ناغہ ہوگیا تو پھر اگلے روز سے نئے سرے سے عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے آخری دن پھر دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اس کے رزق میں فراوانی ہوجائے گی۔ اس کے حالات کشادگی میں اللہ کی رحمت شامل حال ہوجائے گی اور اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی کو دور فرما دے گا۔

428- متقی اور پرہیزگار بننے کا عمل

يَاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ○ قُمْ فَاَنْذِرْ ○ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ○ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ○ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ○ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ○ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ○ (پ 29 مدثر 1-7)

اے کمبل اوڑھنے والے آپ اٹھیں پھر لوگوں کو ڈرائیں اور اپنے رب کی کبریائی بیان کریں اور اپنے لباس کو طاہر رکھیں اور بتوں کی ناپاکی سے دور رہیں اور زیادہ لینے کی نیت سے کسی پر احسان نہ کریں اور اپنے رب کیلئے صبر کرتے جائیں۔

تقویٰ اور پرہیزگاری بارگاہ رب العزت میں بڑی مقبول ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اہل تقویٰ کو بہت پسند کرتا ہے۔ تقویٰ سے مراد اللہ تعالیٰ کی ہستی کو تسلیم کرکے اس کے احکامات کی اطاعت کرنا ہے۔ لہٰذا جو شخص تقویٰ کی راہ اختیار کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چلہ ختم ہونے پر پڑھنے والے کا دل تقویٰ اور پرہیزگاری کی طرف مائل ہوجائے گا اور وہ گناہوں سے بچنے کی کوشش شروع کردے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے باعث اسے راہ ہدایت پر گامزن کردے گا۔

429- شر دشمن سے بچنا

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ○ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ○ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ○ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ○ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ○ ثُمَّ نَظَرَ ○ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ○ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ○ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ

○ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ○ (پ 29 مدثر 16-25)

ایسا ہرگز نہ ہوگا بے شک وہ تو ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے ہم اسے صعود پہاڑ پر چڑھا دیں گے بے شک اس نے تفکر کیا اور ایک بات سوچی پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچی۔ پھر اس پر لعنت ہو کہ اس نے کتنی بری بات سوچ لی پھر نظر اٹھا کر دیکھا پھر اس نے تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑا پھر اس نے پیٹھ پھیر لی اور تکبر کیا پھر کہنے لگا یہ قرآن تو جادوئی ہے جو پہلے لوگوں سے منتقل ہوتا ہوا آیا ہے یہ تو بشر کا کلام ہی ہے۔

اگر کوئی شخص دشمنوں کے شر سے تنگ آچکا ہو اور دشمن طرح طرح کے حیلوں بہانوں سے خوفزدہ کرتا ہو اور ہر وقت پریشانی میں مبتلا کرتا ہو تو ایسے دشمن سے بچنے کیلئے انسان کو چاہئے کہ وہ نماز تہجد کے وقت اٹھ کر غسل کرے پاک صاف لباس پہنے، خوشبو لگائے اور نماز تہجد ادا کرے اور نماز تہجد کے بعد 2 رکعت نماز نفل دشمن سے محفوظ رہنے کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھے نفلوں سے فارغ ہوکر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دشمن سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دشمن کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا اور ان آیات کو پڑھنے والا اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

430- برے اعمال ترک کرنا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ○ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ○ وَكُنَّا

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰىٓ اَتٰنَا الْيَقِيْنُ ۝ (پ 29 مدثر 38-47)

ہر شخص اپنے کئے ہوئے عمل کے باعث رہن میں پڑا ہوا ہے مگر اصحاب یمین اس سے بالاتر ہیں جو جنتوں میں ہوں گے۔ سوال کریں گے ان سے جنہوں نے جرم کئے ہوں گے تمہیں کون سا جرم دوزخ میں لے آیا ہے وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور مسکین کو کھانا بھی نہیں کھلاتے تھے اور ہم حق کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والوں کے ساتھ مل کر پروپیگنڈا کیا کرتے تھے اور ہم روز جزاء کو جھٹلایا کرتے تھے یہاں تک کہ ہمیں موت نے آکر پکڑ لیا۔

ان آیات میں ان اعمال کا ذکر ہوا ہے جس کی بنا پر برے لوگ جہنم میں جائیں گے۔ اس لئے آخرت میں صرف انہی لوگوں کی نجات ہوگی جنہوں نے دنیا میں برے اعمال کو ترک کر دیا ہوگا۔ اس لئے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی عادت سے برائی ختم ہوجائے تو اسے چاہئے کہ عصر کی نماز کے بعد ان آیات کو روزانہ 41 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور پڑھائی کے بعد بارگاہ الٰہی میں روزانہ دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اسے اچھی راہ پر گامزن کردے۔

431- نیک اعمال کی توفیق ملنا

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝ (پ 29 مدثر 54-56)

ہاں ہاں بے شک وہ نصیحت ہے پس جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے

اور اللہ تعالیٰ کے چاہنے کے بغیر وہ نصیحت کو کیا حاصل کریں گے۔ وہی ذات ہے کہ اس کا تقویٰ اختیار کیا جائے اور بخشش کرنا اسی کے اختیار میں ہے۔

نیک اعمال ہی انسان کی نجات کا ذریعہ بنیں گے اور نیک اعمال کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی توفیق طلب کرنا انتہائی ضروری ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ وہ نیکی کی راہ پر گامزن ہوجائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا 40 دن تک معمول بنائے اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت کے باعث پڑھنے والے کا دل نیک اعمال کی طرف مائل ہوجائے گا۔

432- حمل ساقط ہونے سے بچاؤ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ۝ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝ (پ 29 قیامة 1-5)

مجھے قیامت کے دن کی قسم اور مجھے نفس لوامہ کی قسم کیا یہ انسان خیال کئے ہوئے ہے کہ ہم ہرگز اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کریں گے۔ ہاں ہم ضرور اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کی پور تک درست کردیں گے بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ کی زندگی میں برائیاں کرتا پھرے۔

اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو تو اسے حمل قائم و سلامت رکھنے کیلئے چاند ماہ کے ابتدائی دنوں میں جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو میاں بیوی دونوں روزہ رکھیں اور روزہ افطار کرنے کے بعد ان آیات کو نماز مغرب میں پڑھنے کے بعد 100، 100 مرتبہ پڑھیں اور تینوں دن اسی طرح کریں اس عمل کرنے کے بعد جو حمل ٹھہرے گا وہ

صحیح سلامت رہے گا۔

433- قوت حافظہ میں تقویت

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ (پ 29 قیامة 16-19)

اے محبوب! وحی یاد رکھنے کی غرض سے آپ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں تا کہ آپ کو یہ قرآن جلدی یاد ہوجائے بے شک اس کو جمع رکھنا اور اس کا پڑھنا ہمارے ذمے ہے پس جب ہم وحی کو آپ پر پڑھیں تو آپ پڑھنے میں اتباع کریں پھر بلاشبہ اس کو بیان کرنا ہمارے ذمے ہے۔

یہ آیات حافظہ میں تقویت کیلئے بڑی مؤثر ہیں۔ قوت حافظہ کا آخری دم تک رہنا زندگی کے کام کاج کیلئے انتہائی ضروری ہے۔ اگر قوت حافظہ کمزور ہوتی جائے گی یا برقرار نہ رہے گی تو انسان اپنے فرائض باخوبی سرانجام نہ دے سکے گا خاص کر ان لوگوں کیلئے قوت حافظہ کا ہونا بڑا اہم ہے جو سرکاری ملازمین کی خاصیت سے کام کرتے ہیں لہٰذا جو شخص یہ محسوس کرے کہ اس کی قوت حافظہ کمزور ہورہی ہے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 100 مرتبہ روزانہ بعد نماز فجر 40 دن تک پڑھے اللہ تعالیٰ اس عمل کی بدولت قوت حافظہ کو بہت مضبوط فرمادے گا۔

434- خاتمہ بالخیر کا عمل

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝ (پ 29 قیامة 22-24)

اور آخرت کو چھوڑے ہوئے ہو اس دن کئی چہرے خوش باش ہوں گے ان کی نگاہ

اپنے رب کی طرف ہوگی اور اس دن بہت سے چہرے اُداس بھی ہوں گے۔

یوم آخرت میں صرف اسی شخص کی نجات ہوگی جس کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہوگا۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو تو اسے چاہئے ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد بھی انہی آیات کی پڑھائی پر مداومت کرے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اسے موت کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا اور وہ مسلمان کی حالت میں دنیا سے جائے گا۔

435- حمل قرار پانے کا ورد

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

(پ 29 قیامة 36-40)

کیا انسان کا خیال ہے کہ اسے یونہی آزاد چھوڑ دیا جائے گا کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو رحم میں ٹپکایا جاتا ہے پھر وہ جما ہوا خون یعنی لوتھڑا ہوگیا پھر اس نے اسے پیدا کیا پھر اسے سنوارا پھر انہیں زوجین یعنی مرد اور عورت کی صورت میں کر دیا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کردے۔

یہ آیات حمل قرار پانے کیلئے بڑی اکسیر ہیں لہٰذا اگر کسی عورت کے ہاں حمل قرار نہ پاتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان مبارک آیتوں کو روزانہ سونے سے پہلے 100 مرتبہ 21 دن تک پڑھے اور پڑھائی کے بعد ہر روز پانی دم کرکے پیئے اور اللہ تعالیٰ

سے حصول اولاد کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو حمل قرار پا جائے گا اور اس کے ہاں نیک اور صالح اولاد ہوگی۔

436- آزمائش میں شکرگزاری

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝

(پ 29 الدھر 1-3)

بے شک انسان کے ہر زمانے میں ایک وقت ایسا بھی گزر گیا ہے جبکہ وہ کچھ قابل ذکر نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نطفے سے پیدا کیا ہے تاکہ ہم اسے آزمائیں پس اسی بنا پر ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا کردیا ہے۔ بلاشبہ ہم نے اسے اپنی طرف ہدایت بھی دی ہے چاہے شکرگزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔

بعض اوقات انسان پر مصائب اور مشکلات کی صورت میں آزمائشیں آجاتی ہیں لہٰذا اگر کسی پر آزمائش کا وقت آجائے تو اسے نیک اعمال کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اگر اس کی روزی تنگ ہوگئی ہو تو جتنی روزی مل رہی ہو اس پر شکر کرنا چاہئے۔ اس شکرگزاری کیلئے ان آیات کو کثرت سے پڑھا جائے تو اسے شکرگزاری کی توفیق مل جائے گی۔

437- خوبیاں پیدا ہونے کا عمل

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝

(پ 29 الدھر 7-11)

وہ اپنی مانی ہوئی نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کے برے اثرات پھیلے ہوئے ہوں گے اور وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ان کے نزدیک کھانا کھلانے کا مقصد صرف رضائے الٰہی ہوتا ہے اور اس کے عوض نہ ہم تم سے کوئی جزا اور نہ ہی شکرگزاری چاہتے ہیں۔ بے شک ہم پر تو صرف اپنے رب کی طرف سے اس دن کا خوف طاری ہے جو منہ متاثر کرنے والا نہایت سخت ہوگا پس اللہ انہیں اس دن کے برے اثرات سے بچالے گا اور انہیں تروتازگی اور کیف و سرود عطا فرمائے گا۔

ان آیات میں اچھے لوگوں کی کچھ خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور وہ خوبیاں یوں بیان ہوئی ہیں کہ نیک بندے اپنی نذر کو پورا کرتے ہیں اور یوم آخرت کے آنے سے دلوں پر اللہ کا خوف رکھتے ہیں وہ اللہ کی محبت کی بنا پر مسکین، یتیم اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں اور ان کے نزدیک کھانا کھلانا صرف رضائے الٰہی کے لیے ہوتا ہے۔ ان اچھے لوگوں کی یہ خوبیاں اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہیں لہٰذا جو یہ چاہئے کہ اس میں اچھائیاں اور خوبیاں پیدا ہوجائیں اور اس کی عادت میں سخاوت اور خیرات کا

عمل نمایاں ہو جائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ 33 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت کی وجہ سے پڑھنے والے میں بہت سی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔

438- حصول نعمت کا ورد

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيلًا ۚ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ○ (پ 29 الدھر 17-18)

اور جنت میں ایسے جام پلائے جائیں گے جن کا ذائقہ ادرک جیسا ہوگا یہ ایک چشمہ ہوگا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جنت کی ایک نعمت کا ذکر فرمایا ہے اور یہ نعمت انتہائی ذائقہ دار ہوگی۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے دنیا میں اللہ کی نعمتیں حاصل ہوں تو اسے چاہئے کہ حسد، بغض اور لالچ کو مکمل طور پر ترک کر دے اور ان آیات کو 27 یوم تک بعد نماز فجر 111 مرتبہ اور بعد نماز عشاء 121 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے کسی نعمت سے نوازے دے گا۔ نعمت ملنے پر اسے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے اور اظہار شکر کیلئے کچھ کھانا پکا کر اللہ کی راہ میں تقسیم کیا جائے اللہ تعالیٰ مزید راضی ہوگا۔

339- بری صحبت اور برے دوست سے بچنا

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ○ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ آثِمًا أَوْ كَفُورًا ○

(پ 29 الدھر 23-24)

بے شک ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ کر کے نازل کیا ہے پس آپ

اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کئے رہیں اور ان میں سے کسی گنہگار اور منکر کی بات نہ مانیں۔

بری صحبت بعض لوگوں کو لے ڈوبتی ہے اس لئے اگر کوئی شخص بری صحبت میں بیٹھتا ہو یا ایسے دوست کا ساتھی بنا ہو جو نالائق ہو اور اسے برے کاموں کی طرف لگانے کی تدبیریں سوچتا ہو تو اس برے بندے سے بچنے کیلئے ان مبارک آیتوں کو روزانہ 313 مرتبہ 21 یوم تک پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بری صحبت خود بخود ختم ہو جائے گی اور برائی کی طرف لے جانے والا دوست خود پیچھے ہٹ جائے گا اور اس طرح ان آیات کو پڑھنے والا نیک راہ پر چل نکلے گا۔

440- سخت مزاج حاکم کی تبدیلی

إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ○ وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ○ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ○

(پ 29 الدھر 27-28)

بے شک یہ لوگ جلد ملنے والی دنیاداری کو پسند کرتے ہیں اور قیامت کے بھاری دن کو پس پشت ڈالے ہوئے ہیں۔ ہم نے ان کی تخلیق کی اور ان کے جوڑ ہم نے مضبوط کئے ہیں اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ پر ان جیسے اور لوگ تبدیل کر کے لے آئیں۔

اگر کسی علاقے کا حاکم انتہائی سخت مزاج ہو اور اس علاقے کے لوگ اس کی سخت مزاجی سے دلبرداشتہ ہوں اہل علاقہ کی سوچ اور تواضع کے مطابق حاکم کام نہ

کرتا ہوتو انہیں چاہئے کہ اجتماعی طور پر ظہر کی نماز کے بعد ان آیات کو کھڑے ہوکر پڑھے۔ مجموعی طور پر 1100 مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کو 21 یوم تک جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ حاکم کی طبیعت میں نرمی آجائے یا وہ حاکم تبدیل ہوجائے جس طرح اللہ کو منظور ہوگا ہوجائے گا۔

441- حصول رحمت کا ورد

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(پ 29 الدھر 29-31)

بلاشبہ یہ نصیحت ہے پس جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ اختیار کرے اور تم اللہ کی چاہت کے سوا اور کچھ نہیں چاہ سکتے۔ بے شک اللہ علم والا ہے حکمت والا ہے وہ جسے چاہتا ہے اسے اپنی رحمت میں داخل فرمالیتا ہے اور ظلم کرنے والوں کیلئے اس نے عذاب دردناک تیار کررکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کیلئے ان آیات کا ورد انتہائی لاجواب ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ کی رحمت اسے حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے پاک صاف لباس پہنے۔ 12 رکعت نفل نماز تہجد اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد ان آیات کو 7، 7 مرتبہ پڑھے۔ نفل مکمل کرنے پر پھر بیٹھ کر ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص دل سے حصول رحمت کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اور اس کے کاموں میں رحمت خداوندی شامل حال ہونے لگے گی۔

442- بارش ہونے کا وظیفہ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝

(پ 29 مرسلت 1-7)

اور مسلسل بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم پھر تندوتیز چلنے والی ہواؤں کی قسم اور بادلوں کو پھیلانے والیوں کی قسم پھر ان کو جدا کرنے والیوں کی قسم پھر ذکر کا القا کرنے والوں کی قسم، عذر کے طور پر یا ڈرانے کیلئے بے شک جس قیامت کا تم سے وعدہ کیا جاتا رہا ہے وہ ضرور واقع ہوکے رہے گی۔

بارش اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے۔ بارش ہونے سے زمین پر پودوں کی نشوونما بڑھ جاتی ہے۔ اگر بارش نہ ہوتو فصلیں خشک ہوکر تباہ ہوجاتی ہیں اور انسان کا فائدہ اسی میں ہے کہ موسم کے مطابق فصل اگنے پر بارش ہوجائے کیونکہ بعض علاقوں میں کاشت کا پورا دارومدار بارش ہی پر ہوتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب بارش نہ ہوتی تو صلوٰۃ استقاء کے ذریعے اللہ کی بارگاہ میں بارش ہونے کی التجا کی جاتی۔ آج بھی اگر کسی کو بارش کی ضرورت ہوتو اسے صلوٰۃ استقاء پڑھنی چاہئے۔ اس کے علاوہ حصول بارش کیلئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان آیات کو 7 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اللہ کی رحمت ضرورت کے مطابق برسنا شروع ہوجائے گی۔

443- دشمن پر غالب ہونے کا عمل

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝ لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ۝ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ۝ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۝ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝ کَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝ (پ 29 مرسلت 8-18)

پھر جب ستارے بے نور ہو جائیں گے اور جب آسمان میں شگاف پڑ جائیں گے اور جب پہاڑ مٹی بنا کر اڑا دیئے جائیں گے اور جب رسولوں کے جمع ہونے کا وقت آ جائے گا کس دن کیلئے یہ عرصہ مقرر کئے رکھا۔ یہ فیصلے کے دن کیلئے تھا۔ اے مخاطب تجھے کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیسا ہوگا۔ اس دن جھٹلانے والوں کیلئے خرابی ہے۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا پھر بعد میں آنے والوں کو ان کے پیچھے بھیج دیں گے۔ جرم کرنے والوں کے ساتھ ہم ایسا ہی سلوک کرتے ہیں۔

ان آیات میں قیامت کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر ہوا ہے جنہوں نے حق کو جھٹلایا اور اللہ کے نبیوں کا کہنا نہ مانا اور ان کا انجام بہت برا ہوا۔ آج بھی اگر کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے اور اللہ کے نیک بندوں سے دشمنی کرے اور انہیں دکھ پہنچائے تو اس صورت میں چاہئے کہ ان آیات کو ظہر کی نماز کے بعد 17 دن روزانہ باوضو حالت میں 100 مرتبہ پڑھا جائے۔ ان آیات کی برکت سے اللہ تعالیٰ نیک اور صالح شخص کو دین کے دشمن پر غالب کر دے گا اور دشمن کسی طرح بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

444- حفاظت حمل کا ورد

اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ مَّکِیْنٍ ۝ اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝ (پ 29 مرسلت 20-23)

کیا ہم نے تمہاری تخلیق ایک بے قدر پانی سے نہیں کی ہے پھر ہم نے اسے ایک محفوظ مقام پر رکھ دیا جس کی مدت مقرر شدہ تھی پھر ہم اس پر قدرت رکھتے تھے پس ہم کتنی اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔

اگر کسی عورت کا حمل قرار پا جاتا ہو مگر چند ہفتوں کے بعد گر جاتا ہو تو اسے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ حمل کی حفاظت کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مفید ہے۔ لہٰذا جب عورت کو حمل قرار پا جائے تو ان آیات کو روزانہ 66 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے حاملہ عورت کو پلایا جائے اور اس عمل کو 7 دن تک کیا جائے۔ وضع حمل تک جتنے ماہ آئیں اس عمل کو ہر ماہ 7 یوم تک کرتے رہنے سے حمل قائم رہے گا۔

445- بنجر زمین کے آباد ہونے کا عمل

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا ۝ اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَیْنٰکُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ (پ 29 مرسلت 25-27)

کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔ زندوں اور مردوں کیلئے یہی زمین ہے اور ہم نے اس میں بلند و بالا پہاڑ جما دیئے ہیں اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

بعض زمینداروں کو ایسی زمینیں مل جاتی ہیں جو بنجر اور غیر آباد ہوتی ہیں جنہیں قابل کاشت بنانا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت شامل حال ہو جائے تو بنجر زمین بہت جلد قابل کاشت بن جائے گی۔ لہٰذا جو شخص اپنی بنجر زمین کو قابل کاشت بنانا چاہے تو اسے چاہئے کہ اپنی بنجر زمین کے کسی مقام پر بیٹھے اور قبلہ رخ چہرہ کر کے ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ 111 مرتبہ پڑھے اور ہر روز بارگاہ رب العزت میں بنجر زمین کے قابل کاشت ہونے کی دعا کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو بنجر زمین بہت جلد قابل کاشت ہو جائے گی۔

446- نیک عورت سے شادی ہونا

أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ (پ 30 نباء 6-10)

کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو میخیں بنایا اور ہم نے تمہیں جوڑوں کی صورت میں تخلیق کیا ہے اور ہم نے تمہاری نیند کو باعث آرام بنایا ہے اور ہم نے رات کو پردہ پوشی کیلئے بنایا ہے۔

اگر کوئی شخص انتہائی نیک ہو اور اس کا اخلاق اچھا ہو اور اس کا روزگار بھی انتہائی معقول ہو یا حکومت کے اعلیٰ عہدے پر فائز ہو تو ایسے شخص کا رشتہ نہایت ہی مناسب اور سلجھی ہوئی لڑکی سے ہونا چاہئے تا کہ ان دونوں کی زندگی خوشحالی کا گہوارہ بنے۔ ان کے شب و روز اطمینان اور سکون سے گزریں۔ ایسے مناسب رشتہ کیلئے یہ آیات بہت مفید ہیں لہٰذا نیک عورت سے شادی کرنے کے خواہش مند کو چاہئے کہ وہ ان آیات کو 21 دن تک روزانہ 141 مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے نیک عورت سے شادی کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اس کی شادی انتہائی نیک

عورت سے ہونے کا ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔

447- ذرائع معاش میں وسعت

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝ (پ 30 نباء 11-16)

اور دن کو حصول معاش کیلئے بنایا ہے اور ہم نے تمہارے اوپر 7 مضبوط آسمان کھڑے کئے ہیں اور ہم نے سورج کو چمکتا ہوا چراغ بنایا اور ہم نے برسنے والے بادلوں سے موسلا دھار بارش نازل کر رکھی ہے تا کہ ہم اس سے اناج اور نباتات اگائیں اور گھنے باغ لہلہائیں۔

اللہ تعالیٰ کسب کرنے والوں کو بہت پسند فرماتا ہے اور ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے انسانی معیشت کا ذکر فرمایا ہے کہ دن کے وقت محنت اور کوشش سے روزی تلاش کی جائے اللہ اس میں برکت ڈال دے گا لہٰذا جس شخص کے معاشی حالات میں تنگدستی ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد اپنے گھر میں پاک صاف جگہ پر بیٹھ کر ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے ذرائع معاش میں وسعت کیلئے دعا کرے اس عمل کو 40 روز تک جاری رکھے۔

ان آیات کا ورد کاشتکاری میں اضافے کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص نے فصل کاشت کر دی ہو اور اسے خوف ہو کہ اس کی فصل پوری طرح نشوونما نہیں پائے گی تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 141 مرتبہ فصل کے کنارے پر پڑھے اور پانی دم کر کے کھیت میں چھڑکے اور اس عمل کو 11 دن تک کرے۔

448- حصول رحمت کا ورد

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۖ لَا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ (پ 30 نباء 37-38)

وہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کا رب ہے۔ وہ رحمان ہے انہیں اس سے بات کرنے کی جرأت نہ ہوگی جس دن حضرت جبرائیل علیہ السلام اور تمام فرشتے صفیں باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی رحمان کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا اور جو صحیح بات کہے۔

اللہ تعالیٰ رحمٰن ہے اور اس کی رحمت بڑی وسیع ہے اور اسی کی رحمت کے باعث انسان کی زندگی کے شب و روز گزرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے دنیا میں سامان زیست پیدا کر رکھا ہے جس کی بنا پر انسان اللہ کی پیدا کردہ چیزوں سے فائدہ اٹھاتا ہے یعنی سورج، چاند کی روشنی سے، بارش، سمندر اور پہاڑوں سے ہر ممکن فائدہ اٹھا رہا ہے۔ یہی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے جسے حاصل کر کے اپنا گزارہ کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ کی رحمتیں اسے ہر وقت حاصل ہوتی رہیں جس سے اس کی ضروریات پوری ہوتی رہیں تو اسے چاہئے کہ 4 ماہ تک ان آیات کو عصر کی نماز کے بعد 113 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حصول رحمت کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمتیں اس کے شامل حال کر دے گا۔

449- جان کنی میں آسانی

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ

سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝

(پ 30 نزعت 1-5)

ان فرشتوں کی قسم جو غرق ہو کر جان کھینچنے والے ہیں اور جو کھول کر چھڑانے والے ہیں اور جو تیزی سے تیرنے والے ہیں پس جو آگے بڑھنے میں سبقت لے جانے والے ہیں پھر جو حکم کے مطابق تدبیر کرنے والے ہیں۔

جسم پر موت وارد ہونے کے آخری لمحات بڑے سخت ہوتے ہیں جب جسم سے جان نکلنے والی ہوتی ہے تو اس وقت انسان کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ انسان کی موت کے آخری وقت پاس بیٹھنے والوں کو چاہئے کہ وہ کلمہ طیبہ کا ورد کریں اور سورت یٰسین کی تلاوت کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اس دنیا سے جانے والے بندے کی موت آسانی سے آجائے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی جان آرام سے نکل جائے اور اس کا خاتمہ بالایمان ہو اور موت کے بعد کی منازل اس پر آسان ہوں تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ سونے سے پہلے 66 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پڑھنے والے پر جان کنی کا وقت انتہائی آسان ہوگا۔

450- کرائے کی دکان خالی کروانا

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝

(پ 30 نزعت 6-14)

جس دن تھرتھرانے والی تھرتھرا اٹھے گی اس کے پیچھے آنے والی پیچھے آئے گی اس دن خوف سے دل دھڑکتے ہوں گے ان کی نظریں جھکی ہوں گی ان کا کہنا ہے کہ کیا ہمیں پہلی حالت میں لوٹایا جائے گا جبکہ ہم مٹ کر ناکارہ ہڈیاں ہوگئے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح لوٹ کر واپس آنے میں خسارہ ہے پس واپسی کیلئے یہ تو ایک ڈانٹ ہوگی جس سے وہ کھلے میدان میں آجائیں گے۔

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کرایہ دار اچھے لوگ نہیں ہوتے۔ دکان کرائے پر لے کر کرایہ نہیں دیتے اور جب مالک دُکان خالی کرنے کا تقاضا کرتا ہے تو خالی بھی نہیں کرتے بلکہ دکان پر قبضہ کرکے بیٹھ جاتے ہیں۔ ایسی دکان کو کرایہ دار سے واپس حاصل کرنے کیلئے ان آیات کو ظہر کی نماز کے بعد 141 مرتبہ پڑھیں اور 21 یوم تک اس پڑھائی کو جاری رکھیں اور اللہ تعالیٰ سے دکان واپس لینے کیلئے دعا کریں۔

ان آیات کے اثرات کے بارے میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث نے دوسرے وراثت کا حصہ غصب کر رکھا ہو تو ان آیات کو کثرت سے پڑھنے سے حصہ مل جائے گا۔

451- رقت قلبی کا پیدا ہونا

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ۞ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ۞ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ۞ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ۞ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ۞ (پ 30 نزعت 42-46)

اے محبوب وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب وقوع پذیر ہوگی پس آپ کو اس کے آنے کا کیوں فکر ہے۔ آپ کے رب کی

طرف ہی اس کی انتہا ہے جو اس سے ڈرتا ہے تو آپ اسے ڈرانے والے ہیں غرضیکہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے تو انہیں ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں صرف ایک شام یا ایک صبح ہی ٹھہرے ہیں۔

بعض لوگوں کا دل بڑا سخت ہوتا ہے اور ان کے دل میں عبادت کے وقت رقت اور سوز و مستی پیدا نہیں ہوتی یعنی اللہ تعالیٰ کے خوف کا فقدان ہوتا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہے کہ اس کے دل میں رقت پیدا ہوجائے اور عبادت کرتے ہوئے اسے کیف و سرود حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور کچھ عرصہ کے بعد اس کے دل میں رقت پیدا ہونا شروع ہوجائے گی اور اس وظیفے کو طویل عرصے تک جاری رکھے تو مقصد حاصل ہوجائے گا۔

452- علیحدہ گھر آباد کرنا

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۞ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۞ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۞ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۞ (پ 30 عبس 34-37)

جس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا اور اپنی ماں اور باپ سے بھاگے گا اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹے سے بھاگے گا اس دن ہر شخص کو ایک فکر دامن گیر ہوگی جو اسے دوسروں سے لاتعلق کردے گی۔

والدین جب اپنے نوجوان بچوں کی شادیاں کردیتے ہیں تو کچھ عرصہ اپنے شادی شدہ بچوں کو اپنے ساتھ ہی رکھتے ہیں۔ گھریلو اخراجات والدین کے حساب ہی سے خرچ ہوتے ہیں لیکن جب تمام بچوں کی شادیاں ہوجاتی ہیں اور ان کے ہاں اولاد بھی ہوجاتی ہے تو پھر بھائیوں کا اپنے والدین کے ساتھ مل کر رہنا مشکل ہوجاتا ہے پھر بچوں کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنا اپنا گھر آباد کرلیں تو جب کوئی والدین

سے علیحدہ ہوکر اپنا گھر آباد کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 11 یوم تک روزانہ 133 مرتبہ بعد نماز ظہر پڑھا جائے اللہ تعالیٰ پڑھائی کرنے والے کا علیحدہ گھر آباد کردے گا اور والدین سے راضی خوشی تعلقات برقرار رہیں گے اور نہ ہی والدین اور بہن بھائیوں سے کوئی ناراضگی ہوگی بلکہ آپس میں سلوک و اتفاق سے علیحدگی ہوجائے گی۔

453- غم دور کرنے کا وظیفہ

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۙ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۚ

(پ 30 عبس 38-39)

بہت سے چہرے اس دن نور ایمان سے چمکتے ہوں گے، مسکراتے ہوئے خوش باش ہوں گے،

رنج وغم انسانی صحت کیلئے انتہائی مضر ہے۔ غم انسانی صحت کو کھا جاتا ہے۔ غم کی وجہ سے انسان اندر ہی اندر سے انتہائی کمزور ہوجاتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی ایسے رنج و غم میں مبتلا ہو کہ وہ کسی طرح ختم نہ ہوتا ہے بلکہ غم کی وجہ سے طبیعت ہر وقت بوجھل رہتی ہو کسی کام میں دل نہ لگتا ہو تو ایسے غمزدہ بندے کو چاہئے کہ وہ نماز مغرب کے بعد ان آیات کو خلوت میں بیٹھ کر 21 یوم تک روزانہ 133 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص کرم سے دل کو سکون حاصل ہوجائے گا اور دل سے رنج وغم کا بوجھ اتر جائے گا اور غم سے نجات مل جائے گی۔

454- عقیدہ آخرت میں استقامت پیدا کرنا

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ (پ 30 تکویر 1-18)

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا اور جب ستارے اپنے مقام سے گر جائیں گے اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب تھکی ماندہ حاملہ اونٹنیاں آوارہ ہوجائیں گی اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے اور جب سمندر جوش مار جائیں گے اور جب جانیں جسموں سے جوڑی جائیں گی اور جب زندہ درگور لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ کی بنا پر قتل ہوئی اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے اور جب آسمان کھینچ لیا جائے گا اور جب جہنم کی آگ دہکائی جائے گی اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ ہر شخص جان جائے گا کہ جو کچھ لے کر وہ حاضر ہوا ہوگا پس مجھے پیچھے ہٹ جانے والے ستارے کی قسم ہے جو سیدھے چلتے ہیں اور چھپ جاتے ہیں اور رات کی قسم جبکہ وہ ختم ہوتی ہے اور صبح کی قسم جب وہ نمودار ہوتی ہے۔

عقیدہ آخرت پر سچے دل سے یقین رکھنا مسلمان کا لازمی جزو ہے۔ عقیدہ آخرت سے مراد یہ ہے کہ انسان موت کے بعد کی زندگی پر یقین رکھے کہ وہ زندگی برحق ہے۔ اس زندگی کو عالم برزخ کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس میں راحت اور تکلیف ہے، نیک لوگ قبر میں اچھے حال میں رہتے ہیں اور برے لوگ قبر میں عذاب پاتے

ہیں۔ دنیا کو جب اللہ تعالیٰ ختم کردے گا یعنی قیامت آجائے گی تو اس کے بعد اللہ تعالیٰ انسان کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ جزا اور سزا کے دن لوگوں کے اچھے اور برے ہونے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ نیک لوگوں کو جنت میں داخل کردیا جائے گا اور برے لوگوں کو دوزخ میں سزا دے دی جائے گی۔ اگر کسی شخص کا آخرت کی زندگی کے بارے میں ذہن پختہ نہ ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 33 دن تک روزانہ 33 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کے دل میں خوف ڈال دے گا اور قیامت کے بارے میں بذریعہ خواب اسے باخبر کردے گا غرضیکہ ان آیات کی پڑھائی سے اس کا عقیدہ آخرت پختہ ہوجائے گا۔

455- منازل قبر میں آسانی کی شفاعت

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ○ ذِىْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِى الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ○ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ○ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ○ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ○ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ○ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ○ وَمَا تَشَاۗءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

(پ 30 تکویر 19-29)

بے شک یہ ایک معزز پیغام رساں کا لایا ہوا کلام ہے جو صاحب قوت ہے۔ عرش کے مالک کے ہاں اسے بلند مرتبہ حاصل ہے وہاں اس کا حکم مانا جاتا

ہے جو امین ہے اور تمہارے صاحب جنون سے متاثر شدہ نہیں ہیں اور بلاشبہ انہوں نے پیغام لانے والے کو روشن کنارے پر دیکھا اور یہ نبی غیب بتانے میں بخل سے کام نہیں لیتے اور یہ قرآن کسی شیطان مردود کی بات نہیں ہے پھر تم کدھر جارہے ہو یہ تمام جہاں والوں کیلئے نصیحت ہے۔ یہ اس کیلئے ہے جو تم میں سے سیدھی راہ چاہتا ہو اور تم کیا چاہو گے مگر یہ کہ جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

قبر کی منازل ہر ایک کیلئے بڑی آزمائش والی ہوں گی اور جو شخص قبر کے امتحان میں کامیاب ہوگا اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی۔ اس قبر کو مثل جنت کردیا جائے گا۔ اور وہ عالم برزخ میں قیامت تک عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے منازل قبر میں کامیابی کیلئے جو شخص ان آیات کو شب جمعہ میں تہجد کے وقت ہمیشہ کیلئے 111 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے قبر میں کلام پاک کی شفاعت حاصل ہوگی۔ لہٰذا یہ آیات قبر میں اپنے پڑھنے والے کے حق میں شفاعت کریں گی کہ یا اللہ یہ شخص تیرے کلام کو پڑھتا رہا ہے اس لئے اسے بخش دے۔ اس شفاعت کی بنا پر اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور اسے قبر میں ہمیشہ کیلئے راحت نصیب ہوجائے گی۔

456- شعور کو بیدار کرنا

اِذَا السَّمَاۗءُ انْفَطَرَتْ ○ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ○ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ○ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ○ (پ 30 انفطار 1-5)

جب آسمان پھٹ جائے گا اور جب ستارے منتشر ہوجائیں گے اور جب سمندر بہا دیئے جائیں گے اور جب قبریں مردوں کو باہر نکال دیں گی اس وقت ہر شخص کو معلوم ہوجائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا۔

جوان ہونے تک بچوں میں شعور نشوونما پایا جاتا۔ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی اولاد جوان ہو کر پختہ شعور اور عقل کی مالک بنے اور زندگی کے ہر کام کو دانشمندی سے کرے تو اس کیلئے والدین میں سے کسی کو چاہئے کہ ان آیات کو توجہ اور اخلاص کے ساتھ 141 مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے اولاد کو پلایا جائے اور اس عمل کو ایک ماہ تک کیا جائے۔ روزانہ پڑھائی کے بعد اپنی اولاد کیلئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ماں باپ کی دعاؤں کو اولاد کے حق میں قبول فرماتا ہے۔

457- جسمانی تناسب اور خوبصورتی

يَآيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ فِىْٓ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۗ (پ 30 انفطار 6-8)

اے انسان تجھے کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست فرمایا پھر تیرے ہر اعضاء میں تناسب قائم کیا جس طرح تمہاری صورت بنانا چاہی تجھے ویسا ہی کر دیا۔

اگر کسی عورت کو حمل ٹھہر گیا ہو اور وہ یہ چاہتی ہو کہ اس کے ہاں جو بچہ یا بچی پیدا ہو وہ جسمانی لحاظ سے تندرست و توانا ہو اور اس کے جسمانی اعضاء میں خوبصورتی کا تناسب ہو تو اسے چاہئے کہ وضع حمل تک ان آیات کو روزانہ 100 مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھتی رہے۔ اگر کسی وجہ سے کسی دن پڑھائی کا ناغہ ہو جائے تو اسے اگلے ایام میں پورا کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مقصد پورا فرمائے گا۔

458- ماتحتوں کو تابع رکھنا

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۚ (پ 30 انفطار 9-13)

کوئی نہیں بلکہ تم انصاف کے دن کی تکذیب کرتے ہو اور بے شک تم پر نگہبانی کرنے والے فرشتے مقرر ہیں جنہیں کراماً کاتبین کہتے ہیں جو تم کرتے ہو انہیں معلوم ہو جاتا ہے بے شک ابرار صاحب نعمت ہوں گے۔

بعض دفاتر، فیکٹریوں، فرموں اور ملوں میں بہت سا عملہ کام کرتا ہے اور اس عملے کا کنٹرول افسران کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔ ان تمام اداروں میں اچھی کارکردگی کا دارومدار ملازمتوں کا افسران کے کہنے کے مطابق تابعدار ہونا ہے۔ لہٰذا اگر افسران یہ چاہیں کہ ان کا ماتحت عملہ صحیح طرح کام کرے اور جس کام کا وہ حکم دیں ان کو تابعداری سے سرانجام دیں اور ماتحت لوگ اپنے افسران کے خلاف کوئی حربہ استعمال نہ کریں تو اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے جو افسر چاہے کہ اس کے ماتحت اس کے تابع رہیں تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو دفتر جانے سے پہلے 33 مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ماتحت عملہ تابعدار رہے گا۔

459- برے آدمی سے پیچھا چھڑانا

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ ۚ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۗ (پ 30 انفطار 14-16)

اور یقیناً بدکار جہنم میں ہوں گے۔ قیامت کے روز انہیں جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور وہ اس سے کہیں چھپ نہ سکیں گے۔

اگر کوئی برا آدمی کسی لڑکی کے پیچھے عشق مجازی کے چکر میں پڑ گیا ہو اور بضد ہو کہ میں شادی اسی لڑکی سے کروں گا مگر والدین کو وہ آدمی بالکل اچھا نہ لگتا ہو اور نہ

ہی اس سے والدین شادی کرنا چاہتے ہوں بلکہ اس سے پیچھا چھڑانا چاہتے ہوں تو ان آیات کو سورج ڈھلنے کے بعد کھڑے ہوکر 313 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو 21 دن تک کرے۔ اللہ تعالیٰ برے آدمی سے پیچھا چھڑادینے پر قادر ہے۔

ایسے ہی اگر کوئی برا شخص ملازمت، کاروبار یا محلے میں تنگ کرتا ہو جس سے بدنامی کا خطرہ ہو تو اس سے بچنے کیلئے ان آیات کو روزانہ 141 مرتبہ پڑھیں اور 27 یوم تک اسی طرح کریں اور اللہ سے دعا کریں کہ برا آدمی پیچھا چھوڑ دے۔ اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

460- سچا فیصلہ کرنے کا ورد

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا ؕ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ○ (پ 30 انفطار 19)

جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کیلئے کچھ بھی نہ کرسکے گا اور اس دن ہر حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہوگا۔

اگر کوئی جج یا منصف وقت یہ چاہتا ہو کہ وہ حق اور سچ پر مبنی فیصلہ کرے تو اس کیلئے ضروری ہوگا کہ اس کے فیصلہ کرنے میں اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت شامل حال ہوجائے تو اسے چاہئے کہ رات کے وقت اس آیت کو 313 مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 11 یوم تک کرے اور ہر ماہ اس عمل کو از سر نو 11 دن تک کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے سچا فیصلہ کرنے کی توفیق مل جائے گی۔

461- مرض رعشہ کا علاج

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ○ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

(پ30 مطففین 4-6)

کیا یہ بات ان کے گمان میں نہیں ہے یہ کہ وہ اٹھائے جانے والے ہیں جو بہت بڑا دن ہے۔ اس دن تمام لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔

مرض رعشہ اعصابی مرض ہے۔ اعصاب کی کمزوری کی وجہ سے بعض اوقات انسان کے ہاتھ پاؤں اور سر خود بخود ہلنے لگ جاتا ہے اور بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ پیروں میں رعشہ لاحق ہونے سے مریض کھڑا ہونے سے لاچار ہوجاتا ہے۔ اس لئے جب کوئی اس مرض کا شکار ہوجائے تو اسے چاہئے کہ اعصاب کی تقویت کیلئے طبی علاج کروائے اور اس کے ساتھ ان آیات کو روزانہ 111 مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کلام کے باعث دوا میں شفا ڈال دے گا۔

منقول ہے کہ اگر کسی کو رعشہ کا مرض لاحق ہوجائے تو اسے چاہئے کہ ایک پاؤ روغن زیتون لے اور اس روغن پر چند ایام میں مجموعی طور پر 3 ہزار 313 مرتبہ ان آیات کو پڑھے پھر اس روغن پر دم کرے۔ دن میں 3 مرتبہ اور رات میں ایک مرتبہ اس دم شدہ روغن سے رعشہ سے متاثر شدہ جسم پر مالش کرے اللہ تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

462- سفر میں چوروں سے محفوظ رہنا

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ○ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ○ (پ 30 مطففین 14-16)

ہرگز نہیں ان کے کئے ہوئے برے اعمال کے باعث ان کے دلوں پر زنگ

چڑھ گیا ہے ہاں ہاں بے شک وہ اس دن اپنے رب کے دیدار سے حجاب میں رہ جائیں گے پھر بلاشبہ انہیں جہنم میں پہنچا دیا جائے گا۔

اگر کوئی شخص ایسے مقام پر جانے کیلئے سفر کر رہا ہو جہاں کا راستہ دشوار گزار ہو یا پہاڑی علاقے میں تنگ و تاریک ہو جہاں چوروں اور ڈاکوؤں کے حملے کا اندیشہ ہو تو اسے چاہئے کہ سفر پر جانے سے قبل 2 رکعت نماز نفل پڑھے اس کے بعد ان آیات کی 133 مرتبہ تلاوت کرے بعدازاں بارگاہ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر حفاظت کی دعا مانگے اور اللہ تعالیٰ سے سفر کی صعوبتوں سے بچنے کی التجا کرے اور خیر و عافیت کا طالب بنے جان و مال کی حفاظت بھی مانگے۔ اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی برکت کے باعث سفر میں ڈاکوؤں اور چوروں سے محفوظ رہے گا۔ چوروں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ خوف پیدا کر دے گا اس لئے وہ حملہ کرنے کی جرأت نہ کریں گے۔

463- نعمتوں کی بارش

تَعْرِفُ فِیْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِیْمِ ○ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ○ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ط وَفِیْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ○ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ○ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ○ (پ 30 مطففین 24-28)

تم انہیں نعمتوں کے خوش کن اثرات کے باعث ان کے چہروں سے پہچان جاؤ گے۔ ان کو مہر شدہ خالص شراب پلائی جائے گی جس کی مہر مشک ہے اور چاہئے کہ رغبت کرنے والے اسی کی طرف راغب رہیں اور اس میں تسنیم کے ذائقے کی آمیزش ہوگی۔ تسنیم ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے مقرب بندے پئیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو خوشحال رکھنے کیلئے اپنی بے شمار نعمتیں بنا رکھی ہیں۔ زندگی تندرستی، علم و حکمت، فہم و فراست، قوت و غلبہ، عزت و وقار اور عمل صالحہ کی توفیق سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شمار ہی نہیں اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ اپنی نعمتوں سے نوازا اسے شکرگزار بندہ بننا چاہئے جو شخص ان آیات کو صبح و شام کثرت سے پڑھنا شروع کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمتوں کی بارش کر دے گا۔ اس کی زندگی میں فرحت سکون اور اطمینان پیدا فرما دے گا اس کی طبیعت نیک اعمال کی طرف مائل رہنے لگتی ہے۔ وہ ہر ایک سے اچھا سلوک کرنے لگتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے جو نعمت مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے بشرطیکہ اس کیلئے اس میں بہتری ہو۔

464- ارادے میں مضبوطی

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ○ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ○ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ○ (پ 30 انشقاق 1-5)

جس آسمان پھٹ جائے گا اور اپنے رب کا فرمان سن لے گا تو اس کا حکم بجالانا ہی حق ہے اور جب زمین ایک جیسی کر دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر نکال پھینکے گی اور خالی ہو جائے گی اور اپنے رب کے حکم کو تسلیم کرے گی اور اس کیلئے ایسا کرنا ہی حق ہے۔

یہ آیات انسانی ارادے کو مضبوط رکھنے کیلئے بڑی مجرب ہیں بعض لوگوں کا ارادہ پختہ نہیں ہوتا کیونکہ وہ اپنے ارادے پر عمل کئے بغیر تبدیل کر لیتے ہیں اسی طرح اگر کسی کے مزاج میں بار بار کسی کام کیلئے ارادہ کرنا اور پھر اسے ترک کر دینا پیدا ہو جائے تو یہ اس بات کی دلیل ہوگی کہ ایسے شخص میں ارادے کی مضبوطی نہیں رہی تو

ایسے شخص کو اپنے ارادے میں قوی خیال بننے کیلئے ان آیات کو صبح کے وقت 66 مرتبہ اور شام کے وقت 99 مرتبہ 40 روز تک پڑھنا چاہئے اللہ تعالیٰ اس کے ارادے کو قوی بنا دے گا۔

465- ہر کام میں آسانی

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۙ

(پ 30 انشقاق 7-9)

پھر جسے اس کا اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو جلد ہی اس سے آسان حساب لے لیا جائے گا اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف خوشی کے ساتھ واپس آئے گا۔

ان آیات کا ورد ہر کام میں آسانی کیلئے بڑا اکسیر ہے لہٰذا جس کی یہ خواہش ہو کہ اس کے ہر کام میں آسانی ہو تو اسے چاہئے کہ کسی پیر کو رات کے وقت اس عمل کا آغاز کرے اس سے پہلے گھر میں کسی جگہ کو پاک صاف کرے اور وہاں روزانہ پہلے 2 رکعت نماز نفل پڑھے اور اس کے بعد باوضو حالت ہی میں ان آیات کا 170 مرتبہ ورد کرے اور اس طرح اس عمل کو 40 یوم تک جاری رکھے۔ عمل پورا ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے کاموں میں آسانی شامل حال ہو جائے گی۔

466- حصول عزت و جاہ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۙ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۙ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۙ (پ 30 بروج 1-3)

اور آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی قسم جس کا وعدہ کیا گیا

ہے۔ اور شاہد اور مشہود کی قسم۔

بعض لوگوں کو اللہ تعالیٰ بے پناہ عزت و جاہ سے نواز دیتا ہے اور انہیں عزت اچھے کام کرنے کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔ جب وہ لوگوں کی اجتماعی ہمدردی اور فلاح کیلئے کام کرتے رہتے ہیں تو ان کی عزت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے کسی صاحب عزت شخص کو خطرہ پیدا ہو جائے کہ اس کی عزت خراب ہو جائے گی اور وہ لوگوں کی نظروں میں بے عزت ہو جائے گا تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 40 یوم تک روزانہ اشراق کے وقت 140 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو سال میں ایک مرتبہ لازم کرے۔ ان آیات کی تلاوت کی بدولت پڑھنے والے کی عزت برقرار رہے گی اور ہر کوئی عزت اور احترام ہی سے پیش آئے گا۔

467- انتخاب میں کامیابی

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۙ (پ 30 بروج 9)

آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کی ہے اور اللہ ہر چیز کو دیکھنے والا ہے۔

ملکی انتخابات کو حصول اقتدار کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص انتخاب میں حصہ لے کر کامیاب ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ انتخابی مہم سے 27 دن قبل اس آیت کو ہر وقت پڑھنے کا معمول بنا لے اور ہر روز بلا امتیاز اس آیت کو کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ انتخابی مہم میں کامیاب ہوگا۔ خدانخواستہ اگر کامیاب نہ ہو تو اس کے کامیاب نہ ہونے میں اللہ کی طرف سے کوئی بہتری پوشیدہ ہوگی۔

468- اللہ کا محبوب بندہ بننے کا ورد

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۙ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۙ

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ (پ 30 بروج 14-16)

اور وہ غفور ہے، وَدُود ہے۔ وہی عرش والا ہے بڑی شان والا ہے۔ جو چاہے کر لینے والا ہے۔

ایسا شخص جو اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بننا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ عبادت کی کثرت کرے اور زہد وتقویٰ اختیار کرے اور اس کے ساتھ ان آیات کو وقت مقررہ پر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور طویل عرصے تک اس عمل کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اپنی ان آیات کی تلاوت کی بدولت اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کے دل میں اپنی محبت اور لگن اجاگر کردے گا اور لوگوں میں اسے بزرگی حاصل ہوجائے گی۔

469- صاحب علم بننے کا عمل

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

(پ 30 بروج 21-22)

بلکہ یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے۔ جو لوح محفوظ میں موجود ہے۔

اگر کوئی شخص حقیقی معنوں میں صاحب علم بننا چاہتا ہو تاکہ اسے اللہ کی طرف سے علم کی صحیح روشنی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کا سینہ باطنی علم کیلئے کھل جائے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے علم وحکمت مل جائے گی اور اسے یہ توفیق مل جائے گی کہ وہ روزانہ تلاوت قرآن کے بعد قرآنی آیات پر غور وفکر کرے گا تو اس کے ذہن پر قرآنی علوم منکشف ہونا شروع ہوجائیں گے۔

470- بدخوابی سے محفوظ رہنا

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

(پ 30 طارق 1-4)

اور آسمان کی قسم اور طارق کی قسم۔ اور تم نے کچھ جانا ہے کہ طارق کیا ہے۔ طارق رات کو نظر آنے والا چمکتا ہوا ستارہ ہے۔ کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔

بدخوابی انتہائی خطرناک مرض ہے۔ اس مرض میں انسان کا لباس ناپاک ہوجاتا ہے۔ مادہ حیات گاہے بگاہے ضائع ہوتا رہتا ہے۔ ایسے مرض سے نجات کیلئے ان آیات کا ورد بڑا موثر ہے۔ لہٰذا جس شخص کو بدخوابی کا عارضہ رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے ان آیات کو 7 دن تک روزانہ 101 مرتبہ پڑھے اور ہر مہینے اس عمل کو دہرائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بدخوابی کا مرض دور ہوجائے گا۔

بعض لوگوں کو رات کے وقت نیند نہیں آتی یا تھوڑا سا سونے کے بعد نیند اچاٹ ہوجاتی ہو تو اس صورت میں بھی ان آیات کا کثرت سے پڑھنا پریشانی سے نجات دلاتا ہے۔

اگر کسی جگہ پر چوری کا خطرہ رہتا ہو تو وہاں ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھ کر سونا چوری سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنے گا۔

471- جسمانی قوت کا بحال رہنا

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝ (پ 30 طارق 5-8)

پس انسان کو غور سے دیکھنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے تخلیق کیا گیا ہے۔ اسی کی تخلیق اچھلتے ہوئے پانی سے ہے۔ جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک اللہ اسے لوٹانے پر قادر ہے۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی جسمانی قوت بحال رہے اور وہ کمزور نہ ہونے پائے تو اس کیلئے ان آیات کی پڑھائی بڑی مؤثر ہے۔ ان آیات کو فجر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھا جائے اور مغرب کی نماز کے بعد بھی 100 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 11 روز تک جاری رکھا جائے اور ہر ماہ اسی طرح کیا جائے جس سے انسان کی جسمانی قوت قائم دائم رہے گی اور مردانہ قوت میں کبھی کمی نہیں آئے گی۔

472- تدبر میں اضافے کا ورد

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ (پ 30 طارق 11-17)

آسمان کی قسم جس سے بارش ہوتی ہے۔ اور پھٹ جانے والی زمین کی قسم۔ بلاشبہ یہ قرآن فیصلہ کن کلام ہے۔ اور یہ ہنسی مذاق والی بات نہیں ہے۔ بے شک وہ لوگ اپنی تدبیریں کرتے ہیں۔ اور میں بھی اپنی تدبیر فرماتا ہوں۔ پس آپ اہل کفر کو کچھ وقفہ دیں یعنی مزید مہلت دیں۔

تدبر اور فہم و فراست اللہ تعالیٰ کا انمول عطیہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کسی کو تدبر عطا کر رکھا ہو تو وہ ہر جگہ پر اور ہر کام میں عقلمندی کی بات کہے گا جس سے لوگ اس کے

گرویدہ ہوں گے تو تدبر اور مقام کو ہمیشہ کیلئے بحال رکھنے کیلئے ان آیات کو عصر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد بھی 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔ اس وظیفہ کو جو پڑھے گا اس کے تدبر میں اضافہ ہوگا۔ لوگ اس کی بات کی قدر کریں گے۔ وہ جس کام کیلئے جو تدبیر بھی اختیار کرے گا وہ کامیاب ہوگی۔ اگر وہ کسی کو مشورہ دے گا تو بھی بہت سودمند ہوگا غرضیکہ اس وظیفہ کی پڑھائی تدبر قائم رکھنے کیلئے مفید ثابت ہوگی۔

ان آیات کے بارے میں یہ بھی منقول ہے کہ اگر کسی کی داڑھ میں درد ہوتا ہو تو درد کے مقام پر انگلی سے ان آیات کو سات مرتبہ لکھنے سے اللہ کے فضل سے داڑھ کا درد دور ہو جائے گا۔

473- یادداشت بحال رکھنا

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝

(پ 30 اعلیٰ 6-8)

اب ہم خود آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ کبھی نہ بھولیں گے۔ سوائے اس کے کہ جو اللہ چاہے بے شک وہ ظاہر اور پوشیدہ کو جانتا ہے۔ اور ہم آپ کیلئے آسان کرنے کی طرح آسان کر دیں گے۔

آخری دم تک قوت حافظہ قائم رہنا انسان کیلئے انتہائی ضروری ہے مگر جب انسان کو تفکرات زیادہ لاحق ہو جاتے ہیں تو اس کی یادداشت کمزور پڑ جاتی ہے۔ کوئی انسان بھول جانے کے عارضہ میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کوئی بات یاد نہیں رہتی۔ یادداشت صحیح طرح کام نہیں کرتی۔ اس لئے جو شخص مرض نسیان کا شکار ہو جائے وہ چیز رکھ کر بھول جائے گا۔ ذہن پر زور دینے سے چیز یاد نہ آئے گی۔ اس وجہ سے

پریشانی لاحق ہوگی بلکہ اکثر اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ مرض نسیان والا وعدہ کر کے بھول جاتا ہے اور اس وجہ سے اسے شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے تو یادداشت کی تقویت کیلئے باوضو حالت میں ان آیات کو 40 یوم تک نماز مغرب کے بعد 141 مرتبہ روزانہ پڑھا جائے اور آخری دن چینی یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران سے ان آیات کو لکھے اور عرق گلاب سے دھو کر پی لے اور اللہ تعالیٰ سے مرض نسیان سے نجات کی دعا کرے اللہ تعالیٰ یادداشت کو بہتر بنانے پر قادر ہے۔

474- تزکیہ نفس

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝ (پ 30 اعلیٰ 14-19)

بے شک جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا تو اس نے فلاح پائی۔ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور نماز پڑھتے رہیں۔ بلکہ تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ بلکہ آخرت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ بے شک یہ پہلے صحیفوں میں موجود ہے۔ جو صحف حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ کے نام سے منسوب ہیں۔

ان آیات میں یہ بیان ہوا ہے کہ جس نے اپنے آپ کا تزکیہ کیا تو اس نے فلاح پائی۔ نفس کا تزکیہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز میں ہے اس لئے جو شخص اپنی جان کو ہر قسم کے گناہ سے پاکیزہ رکھنا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا رہے اور جو شخص تزکیہ نفس کرے گا اسے ہی روحانیت حاصل ہوگی اور وہی بقاباللہ کی

منزل طے کرسکتا ہے۔ اس لئے جو تزکیہ نفس کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ 40 یوم تک تہجد کی نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھے اور ناغہ نہ ہونے دے تو اللہ کی مہربانی سے ان آیات کو پڑھنے والا تزکیہ نفس کی راہ کو اختیار کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے دنیا کی الائشوں سے پاکیزہ رہنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔

475- ذلت اور خواری سے بچنا

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝

(پ 30 غاشیۃ 1-7)

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی مصیبت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔ اس دن بہت سے چہرے ذلیل وخوار ہوں گے۔ سخت مشقت میں مبتلا تھکے ماندہ ہوں گے۔ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔ ان کا طعام خاردار جھاڑ کے علاوہ کچھ نہ ہوگا۔ جو جسم کو فربہ نہیں کرے گا اور نہ بھوک مٹائے گا۔

بعض لوگ اپنے کئے کی بنا پر دوسرے لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہوتے رہتے ہیں کیونکہ ان میں ایسی حرکات ہوتی ہیں جن کی بنا پر لوگ انہیں اچھا نہیں سمجھتے۔ وہ لوگوں سے جھوٹے وعدے کرتے ہیں اور کاروبار میں طرح طرح کے فریب دیتے ہیں۔ لہٰذا بری عادتوں کو چھوڑ کر ذلت اور خواری سے نجات کیلئے ان آیتوں کو عشاء کی نماز کے بعد 141 مرتبہ روزانہ 40 یوم تک پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس کلام کے

باعث وظیفہ پڑھنے والے کو ذلت وخواری سے نجات دے گا۔

476- اصلاح اعمال

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ (پ 30 غاشیۃ 8-11)

کتنے ہی چہرے اس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔ اپنی کمائی کی بنا پر راضی ہوں گے۔ ان کیلئے عالی شان جنت ہے۔ اس میں نہ کوئی لغو بات سنیں گے۔

انسان کے عمل ہی درحقیقت نجات کا ذریعہ بنیں گے۔ انسان کے سامنے اچھے عمل عیاں ہیں اور برے اعمال سے بچنے کیلئے باخبر بھی کر دیا گیا ہے۔ اس لئے برے اعمال سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی نگاہ عنایت کا شامل حال ہونا ضروری ہے۔ انسان دنیوی طمع اور لالچ کی بنا پر دنیا کے مکروفریب او برے اعمال میں پھنس جاتا ہے اور جوں جوں اس کی موت کا وقت قریب آتا ہے تو اس کے دل میں احساس اٹھتا ہے کاش کہ اس کے اعمال نیک ہوتے لہٰذا جب کسی کے دل میں اصلاح اعمال کا جذبہ بیدار ہوجائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ روزانہ 40 یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی اصلاح کیلئے دعا کرے اللہ تعالیٰ اسے نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما دے گا اور وہ سابقہ اعمال سے توبہ کر کے نیک کاموں میں مشغول ہوجائے گا۔

477- مصائب اور آزمائش سے نجات

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۭ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ

عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۥ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۚ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ وَلَا تَحٰۗضُّوْنَ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۭ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۙ وَّجَاۗءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ (پ 30 فجر 15-22)

پھر جب انسان کو اس کا رب آزمائش میں مبتلا کرتا ہے تو اس کی عزت بڑھا دیتا ہے اور اسے نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے مکرم کیا ہے۔ اور جب اس کو اس طرح آزماتا ہے کہ اس کا رزق اس کیلئے کم ہوجاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ہے۔ ایسا نہیں بلکہ تم یتیم کی تکریم نہیں کرتے ہو۔ اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور وراثت کا سارا مال اکٹھا کر کے کھا جاتے ہو۔ اور مال کی محبت میں بے حد مگن ہو۔

آزمائش سے مراد آزمانا ہوتا ہے۔ جونہی کوئی اللہ کی طرف چلنے کا ارادہ کرتا ہے یا اس کے قرب کے حصول کی کوشش کرتا ہے تو وہ آزمائش میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اگر وہ آزمائش اللہ کی طرف سے ہو تو اس کو صبر اور شکر کرتے ہوئے احکام الٰہی کی اتباع کرتے رہنا چاہئے۔ جب آزمائش کا وقت پورا ہوجائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے پھر خوشحالی سے نواز دے گا۔ لہٰذا اگر کسی شخص پر مصیبت اور آزمائش آجائے تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد ادا کرنے کے بعد کثرت سے استغفار پڑھے پھر ان آیات کی 70 مرتبہ تلاوت کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ

اسے مصیبتوں اور آزمائش سے نجات دے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمانے والا ہے۔

478- رضائے الٰہی کا حصول

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۙ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۚ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۙ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۞ (پ 30 فجر 27-29)

اے مطمئن ہونے والے نفس۔ اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹ آ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی۔ پس میرے بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

اللہ تعالیٰ کی رضا اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کیلئے جو اندازہ لگا رکھا ہے اس پر شک وشبہ نہ کیا اور نہ زبان پر کوئی شکوے والی بات لائی جائے۔ مصائب اور تکلیفوں کو برداشت کیا جائے بلکہ اللہ کی محبت میں اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار بندہ بنایا جائے کہ انسان کو مصائب کا احساس ہی نہ رہے بلکہ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے بارے میں یہ سوچ رکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی زندگی کیلئے جو پروگرام بنا رکھا ہے وہ کامل اور بہتر ہے۔ انسان بظاہر تکلیفوں کو برا سمجھتا ہے مگر ان تکلیفوں میں کسی نہ کسی صورت میں انسان کی اصلاح ہوتی ہے۔ اس لئے اللہ کے بندے سچے دل سے اس پر یقین کر کے رضائے الٰہی پر لگ جاتے ہیں۔ رضائے الٰہی حاصل کرنے اور اس پر قائم رہنے کیلئے آسان ترین ذریعہ یہ ہے کہ ان آیات کو سونے سے پہلے روزانہ 133 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھا جائے تو انسان میں رضائے الٰہی پیدا ہو جائے گی۔

479- بانجھ عورت کا علاج

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ۞

(پ 30 بلد 1-4)

مجھے اس شہر مکہ کی قسم۔ اے محبوب آپ اس شہر میں رہائش پذیر ہیں۔ اور تمہارے والد کی قسم اور اولاد کی قسم۔ بے شک ہم نے انسان کو بڑے کٹھن ماحول میں پیدا کیا۔

بانجھ پن ایک ایسا مرض ہے جس میں عورت کے ہاں اولاد نہیں ہوتی۔ اسے زن عقیمہ بھی کہا جاتا ہے۔ بانجھ عورت میں بظاہر اولاد سے محروم رہنے کے آثار ہوتے ہیں۔ بانجھ پن کا علاج روحانی طریقے سے کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اولاد پیدا ہونے کے قابل کر دیتا ہے۔ لہٰذا جب کوئی بانجھ عورت اولاد کی طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو اپنے گھر میں خلوت میں بیٹھ کر 40 یوم تک روزانہ 141 مرتبہ پڑھے۔ روزانہ کی پڑھائی کے بعد تھوڑا سا پانی دم کر کے پیئے اور پروردگار عالم سے اپنے ہاں اولاد ہونے کی التجا کرے۔ عاملوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کرنے سے عورت کا بانجھ پن دور ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کاملہ سے اولاد ہونے کے آثار پیدا فرما دیتا ہے۔

480- ہمیشہ بینائی قائم رہنا۔

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۙ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۙ وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۞ (پ 30 بلد 8-10)

کیا ہم نے دو آنکھیں نہیں بنائی ہیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ بنائے ہیں۔

اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کی راہ دکھلایا ہے۔

بینائی یعنی بصارت اللہ تعالیٰ کا انتہائی قیمتی عطیہ ہے۔ اگر انسان کی بینائی نہ رہے تو اس کی زندگی کا ہر کام ادھورا رہنے لگے گا کیونکہ روزمرہ کے اہم کاموں کیلئے بینائی کا آخری دم تک رہنا انتہائی ضروری ہے۔ جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ آخری عمر تک اس کی آنکھیں صحیح سلامت رہیں اور اس کی بینائی کام کرتی رہے، اس کی قوت سماعت کمزور نہ ہو، اس کی ناک درست رہے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کے وقت ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھے اور پھر رات کو بعد نماز عشاء 141 مرتبہ انہی آیات کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے سلامتی بصارت اور سماعت کی دعا کرے اللہ تعالیٰ فضل فرمانے والا ہے۔

اہل عمل کا کہنا ہے کہ ان آیات کو اکثر پڑھنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا آخری عمر تک صحیح سلامت رہنے کیلئے بڑا مفید ہے۔

481- نفس کی پاکیزگی کا وظیفہ

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ (پ 30 شمس 7-9)

اور نفس کی قسم جس نے اسے درست کیا پھر اسے نافرمانی سے بچنے کی سوچ دی اور تقویٰ عطا کیا۔ بے شک جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا اس نے فلاح پائی۔

انسان میں روح کے علاوہ نفس ایک ایسی قوت ہے جو انسان کو گناہوں اور برے کاموں کی طرف مائل کرتی ہے تاکہ انسان شیطانی افعال کا آلہ کار بنا رہے چونکہ نفس کو گناہ میں تقویت اور لذت حاصل ہوتی ہے اس لئے اسے قابو میں رکھنا تزکیہ نفس کہلاتا ہے کہ روح اور باطن دنیوی الائشوں سے پاکیزہ رہے۔ نفس انسان کا

دشمن ہے اور پھر یہ ایسا دشمن ہے جو انسان کے اندر ہی ہے۔ یہ انسانی سوچ کو فتنہ اور فساد میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس لئے یہ انسان میں تکبر، حسد، تعصب، بغض کینہ اور ریاکاری جیسی برائیاں پیدا کرتا ہے۔ نفس کی ان تمام مصیبتوں اور نافرمانیوں سے پاکیزہ رہنے کیلئے ان آیات کا ورد انتہائی مجرب ہے۔ جو شخص ان آیات کو روزانہ نماز فجر کے بعد 100 مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس کا نفس پاکیزگی کی طرف راغب ہوجائے گا۔

482- مشکل آسان ہونے کا وظیفہ

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ (پ 30 لیل 5-7)

پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور اچھی بات کو سچ مانا پس بہت جلد ہم آسانی کی طرح آسان کردیں گے۔

مشکلات انسانی زندگی کے ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ اس لئے ہر انسان کبھی نہ کبھی مشکل سے دوچار ہوجاتا ہے مگر اللہ کی رحمت سے حل بھی ہوجاتی ہے۔ اگر کسی مشکل کے وقت اللہ تعالیٰ سے مدد مانگی جائے تو وہ مشکل بہت جلد آسان ہوجائے گی اور اس مشکل کا کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا۔ لہٰذا جب کسی پر کوئی مشکل آجائے تو اسے چاہئے کہ اپنے گناہوں کی اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے کیلئے تہجد کے وقت اٹھے نماز تہجد ادا کرے اور پھر معافی مانگے۔ اس کے بعد ان آیات کو 101 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے اور اللہ تعالیٰ سے مشکل آسان ہونے کی دعا کرے تو اللہ کے فضل وکرم سے ہر طرح کی مشکل میں آسانی پیدا ہوجائے گی۔

483- راہ ہدایت ملنا

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝

(پ30 لیل 12-13)

بے شک ہدایت دینا ہمارے اختیار میں ہے اور بے شک دنیا اور آخرت ہماری ہے۔

اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ راستہ راہ ہدایت ہے جس راہ میں بندے کے حال پر اللہ تعالیٰ کی راہنمائی اور توفیق شامل ہوگی وہ راہ ہدایت پر ہوگا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ہدایت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہدایت عطا فرما دیتا ہے۔ اس لئے خود کو راہ ہدایت پر لانے کیلئے اور راہ ہدایت پر قائم رکھنے کیلئے ان آیات کا ورد بڑا مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کے دل میں یہ خیال بیدار ہوجائے کہ اسے راہ ہدایت ملے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو 40 یوم تک ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ پڑھے اور روزانہ تہجد کی نماز بھی پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے راہ ہدایت طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ ہدایت والی راہ پر گامزن کردے گا۔

484- غنی بننے کا ورد

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ (پ 30 ضحیٰ 5-8)

اور عنقریب آپ کو آپ کا رب اتنا عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہوجائیں گے۔ کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر آپ کو اعلیٰ مقام دیا اور اس نے تمہیں اپنی محبت میں مگن پایا پھر آپ کو اپنی طرف راہ دی اور آپ کو ضرورت مند پا

کر آپ کو غنی کر دیا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا مال و دولت اور اسباب زندگی اس قدر زیادہ ہوں کہ اسے کسی کا دست نگر نہ ہونا پڑے تو اس کیلئے ان آیات کا ورد غنی بننے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اصل غنی تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس ہے کیونکہ وہ خزانوں کا مالک اور خالق ہے۔ دنیا میں اگر وہ کسی کو کثرت سے مال و دولت عطا فرما کر غنی کرتا ہے تو یہ اسی کے کرم سے ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص فجر کی نماز کے بعد ان آیات کو 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اس کے کاروبار میں برکت پیدا ہوجائے گی۔ اس کی آمدن میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔ اگر کوئی شخص ان آیات کو دکان یا کاروبار کے مقام پر روزانہ دکان کھلتے وقت 101 مرتبہ اور دکان بند کرنے سے پہلے 111 مرتبہ پڑھے تو اس کی دکان خوب چلنے لگے گی۔ اس پر غربت اور تنگدستی کبھی نہ آئے گی۔ اس کے ذرائع آمدن بڑھ جائیں گے اور اس کے اہل خانہ پر خوشحالی کا دور دورہ ہوجائے گا۔

485- ادائیگی قرض کیلئے سورت الم نشرح کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

(پ 30 انشراح 1-8)

کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کے سینہ مبارک کو کھول نہیں دیا اور ہم نے آپ

سے آپ کا بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی پشت مبارک کو گراں کر رکھا ہے اور ہم نے تمہارے لئے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا ہے پس بلاشبہ ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔ پھر جب آپ نماز سے فارغ ہو جائیں تو ریاضت میں لگ جائیں اور اپنے رب کی طرف ہمہ وقت متوجہ رہیں۔

بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ ادائیگی قرض کیلئے سورت الم نشرح کا ورد بڑا ہی مفید ہے لہٰذا جو شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز 40 یوم تک بلاناغہ ادا کرے اور اس کے بعد سورت الم نشرح کو 101 مرتبہ پڑھے اس کے بعد 7 مرتبہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ سے ادائیگی قرض کیلئے بڑی عاجزی کے ساتھ دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

486- گمشدہ کو واپس لانا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۙ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۭ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝ (پ 30 والتین :1-8)

انجیر اور زیتون کی قسم۔ اور طور سینا کی قسم اور اس امن والے شہر مکہ کی قسم۔

بلاشبہ ہم نے انسان کو احسن انداز میں پیدا کیا ہے۔ پھر اسے ہم پست ترین حالت کی طرف پھیر لائے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے ان کیلئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ پس اس کے بعد آپ کو کون قیامت کے متعلق جھٹلائے گا۔ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑھ کر سب سے بڑا حاکم نہیں ہے۔

اس سورت کی تلاوت کے اثرات یہ ہیں کہ اگر کوئی لڑکا یا شخص اپنے گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا پتہ نہ چلے کہ وہ کہاں ہے تو اس کیلئے افراد اکٹھے ہو جائیں اور اس سورت کو مجموعی طور پر 700 مرتبہ 11 دن تک پڑھا جائے اور اس کے بعد 100 مرتبہ حاضر مجلس کا ہر شخص یَا جَامِعُ پڑھے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے کہ گمشدہ واپس آ جائے بذریعہ خواب گمشدہ کا پتہ چل جائے گا اور اس کے واپس آنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر خوبصورت اولاد نرینہ پیدا ہو تو اسے چاہئے کہ حمل جب معلوم ہو جائے تو اس وقت سے روزانہ 100 مرتبہ اس سورت کو بعد نماز فجر پڑھے اور پانی پر دم کر کے نہار منہ عورت کو پلائے اور اس عمل کو بچے کے پیدا ہونے تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ احسن صورت پر پیدا کرنے پر قادر ہے۔

487- امتحان میں پاس ہونے کا ورد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّآ اِنَّ

الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰىٓ ۙ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۗ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۗ اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يَنْهٰى ۙ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۗ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۙ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۗ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۗ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۗ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۙ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ كَلَّا ۭ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ (پ 30 علق 1-19)

اے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھیں جس نے پیدا کیا ہے۔ انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا ہے۔ آپ پڑھیں اور آپ کا رب ہی بڑا کریم ہے۔ جس نے بذریعہ قلم علم سکھایا۔ انسان کو ایسا علم سکھایا جسے وہ جانتا نہ تھا۔ ہاں ہاں بے شک انسان سرکشی کرنے لگتا ہے۔ اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو غنی دیکھتا ہے۔ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو منع کرتا ہے۔ یعنی بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ بھلا آپ دیکھیں اگر وہ ہدایت پر ہوتا۔ یا تقویٰ اختیار کرنے کیلئے کہتا۔ کیا آپ نے دیکھا یہ کہ اس نے جھٹلایا اور منہ موڑا۔ کیا اسے علم نہیں کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور اسے اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔ وہ پیشانی جھوٹی ہے خطا کار ہے۔ پس وہ اپنے حامیوں کو پکارے۔ ہم بھی دوزخ میں ڈالنے والے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔ ہاں ہاں

اس کی طرف متوجہ نہ ہوں اور ہمارے حضور سجدہ کریں اور نزدیک ہوجائیں۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا بچہ امتحان میں اچھے نمبر لے کر پاس ہو تو اسے چاہئے کہ 21 دن تک 100 مرتبہ اس سورت کو بعد نماز عشاء پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے بچے کیلئے دعا کرے کہ وہ امتحان میں اچھے نمبر لے کر پاس ہو۔

اگر کوئی نوجوان طالب علم اور طالبہ امتحان میں اعزازی نمبروں پر پاس ہونا چاہے تو اسے چاہئے کہ امتحان سے قبل 27 دن اس سورت کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 70 مرتبہ پڑھے اور جس روز پرچہ دینے جانا ہو اس روز اسے 27 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث اچھا پرچہ کرنے کی توفیق عطا فرمادے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ کثرت سے کچھ عرصہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس کے علم میں بے پناہ ترقی ہوگی۔ اس کی ذہانت بڑھ جائے گی جو چیز اس کے ذہن میں آئے گی وہ عرصہ تک اسے یاد رہے گی۔

488- حصولِ عزت وجاہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۚ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۧ

(پ 30 قدر 1-5)

بے شک ہم نے قرآن مجید کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔ اور آپ کچھ

جانتے ہیں کہ شب قدر کیا ہے۔ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس میں ملائکہ اور حضرت جبرائیل امین علیہ السلام ہر کام کیلئے اپنے رب کے حکم کے مطابق اترتے ہیں۔ وہ رات سراپا سلامتی والی ہے جو فجر طلوع ہونے تک رہتی ہے۔

جو شخص سورت قدر کو ماہ رمضان میں روزانہ عصر کی نماز کے بعد 141 مرتبہ پڑھے گا اس کا باطن پاکیزہ ہوجائے گا۔ اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اور اس پڑھائی کو پورا مہینہ جاری رکھا جائے۔

جو شخص اس سورت کو سونے سے پہلے 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کو لوگوں میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی۔ وہ عزیز الخلائق اور ذی وقار بن جائے گا۔ اس کے دل سے شیطانی وسوسے دور ہوجائیں گے۔ اس کو سکون قلب حاصل رہے گا۔ اگر کوئی شخص نماز جمعہ کے بعد اس سورت کو 141 مرتبہ ہر جمعہ کو پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے مرنے کے بعد قبر میں راحت حاصل ہوگی۔ اس کی قبر میں روشنی ہوگی اور اس کی قبر جنت کے باغ کی مانند ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو اس نیت سے پڑھے کہ اس کے کاروبار میں ترقی ہو تو اسے چاہئے کہ کاروبار کے مقام پر اٹھتے بیٹھتے اس سورت کو پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کاروبار میں ترقی فرمادے گا۔

489- شوق عبادت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ○

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ○ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ○ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ○ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ○ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ○

(پ 30 بینۃ 1-9)

اہل کتاب میں سے اور مشرکوں میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کفر کو چھوڑنے والے نہ تھے۔ یہاں تک کہ ان کے پاس روشن دلیل نہ آجائے۔ یعنی اللہ کا بھیجا ہوا رسول جو ان پر پاک صحیفوں کی تلاوت فرمائے۔ ان میں مستحکم آیات لکھی ہوئی ہیں۔ اور اہل کتاب اس وقت تک فرقوں میں تقسیم نہ ہوئے مگر بعد اس کے کہ ان کے پاس واضح دلیل آ گئی۔ اور انہیں یہی حکم دیا

گیا تھا کہ دین میں مخلص ہو کر اللہ کی عبادت کریں بالکل متوجہ ہو جائیں اور نماز قائم کئے رکھیں اور زکوٰۃ دیتے رہیں اور یہی دین مستحکم ہے۔ بے شک اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کافر ہوئے وہ جہنم کی آگ میں ہوں گے۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے وہی لوگ بہت بری مخلوق ہیں۔ بے شک جو لوگ صاحب ایمان بنے اور صالح عمل کرتے رہے وہی لوگ بہترین مخلوق ہیں۔ ان کی جزاء ان کے رب کے پاس دائمی جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں وہ ہمیشہ ابد تک ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے یہ انعام اس کیلئے ہے جس میں اپنے رب کی خشیت ہے۔

جو شخص اس سورت کو عشاء کی نماز کے بعد 33 مرتبہ 40 یوم تک پڑھے گا اس کے دل میں عبادت کا شوق پڑ جائے گا۔ اس کے دل سے ہر طرح کی غلط سوچیں دور ہو جائیں گی۔

عاملین کا کہنا ہے کہ اگر کسی شخص کو مرض یرقان کا عارضہ ہو جائے تو 21 دن تک اس سورت کو 70 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلایا جائے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے تندرستی دینے والا ہے۔

490- مشکل آسان ہونے کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝ (پ 30 سورۂ زلزال 1-11)

جب زمین کو زلزلوں سے متزلزل کر دیا جائے گا۔ اور زمین اپنے بوجھ کو باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ اسے کیا ہو گیا ہے۔ اس روز وہ اپنی تمام خبریں بیان کر دے گی۔ کیونکہ آپ کے رب نے اسے وحی کر دی ہے۔ اس روز لوگ مختلف کیفیات میں اپنے رب کی طرف آئیں گے تا کہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیں۔ پس جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

ہر انسان کی زندگی میں کوئی نہ کوئی مشکل پیش آ جاتی ہے۔ جب کوئی ایسی مشکل پیش آ جائے تو مشکل کے حل کیلئے اس سورت کو تنہائی میں بیٹھ کر 70 مرتبہ روزانہ 27 دن تک پڑھا جائے اللہ کی مہربانی سے مشکل آسان ہو جائے گی۔

اس سورت کو کسی کاغذ پر لکھا جائے یا اس کی فوٹو کاپی کروا کر گتے پر لگا کر اپنے مکان کے اندر چسپاں کر دیا ائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکان میں ہر طرح کی خیر و عافیت رہے گی۔ اگر کوئی دشمن نقصان پہنچانے کی سوچے گا تو اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں محفوظ رکھے گا۔

رات کو سونے سے پہلے اگر اسے 3 مرتبہ پڑھ لیا جائے تو انسان تہجد کے وقت آسانی کے ساتھ بیدار ہو جائے گا اور بیداری کے بعد نماز تہجد پڑھے۔

491- نظر بد کے اثر کو زائل کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۙ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝ (پ 30 عادیات 1)

تیزی سے دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی قسم، پھر سم مار کر پتھروں سے سم مار کر آگ نکالنے والوں کی قسم، پھر صبح کے وقت غارت گری کرتے ہیں۔ پھر اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں۔ پھر دشمنوں کی فوج میں گھس جاتے ہیں۔ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔ اور یقیناً وہ اسی پر خود ہی گواہ ہے۔ اور بلاشبہ وہ مال کی محبت میں بڑی شدت رکھتا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ جب اہل قبور کو قبروں سے اٹھایا جائے گا اور کچھ سینوں میں ہے وہ کھل کر سامنے آجائے گا اس عمل کو 3 دن تک کیا جائے۔

اگر کوئی شخص مقروض ہو تو اسے چاہئے کہ بہتے پانی یا دریا کے کنارے پر جا کر اس سورت کو 21 یوم تک روزانہ 66 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ادائیگی قرض کیلئے کوئی ذریعہ بن جائے گا۔

492- خوف الٰہی کا پیدا ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۗ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۗ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۗ وَمَا اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۗ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝ (پ 30 قارعة 1-11)

دل دہلانے والی خوفناک مصیبت۔ خوفناک مصیبت کیا ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ یہ دل دہلانے والی خوفناک مصیبت کیا ہے۔ جس دن لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ اور پہاڑی دھنکی ہوئی اون کی مانند ہوں گے۔ پس جس کی میزان کے پلڑے بھاری ہوں گے۔ پس وہ من پسند عیش میں ہوگا اور جس کی میزان کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ تو اس کی جائے قرار ہاویہ ہوگی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے۔ ہاویہ شعلے مارتی ہوئی آگ ہے۔

جو شخص سورت قارعہ کو سونے سے پہلے 11 مرتبے پڑھنے کا معمول بنالے گا اس میں استقامت ایمان پیدا ہوجائے گی۔ اس سے برائیاں خود بخود چھوٹ جائیں گی اور نیکیوں کی طرف مائل ہوجائے گا جس سے آخرت میں اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا جس کی بنا پر آخرت میں اسے نجات مل جائے گی اور وہ اللہ کی مہربانی سے جنت میں داخل ہونے والوں میں سے ہوگا۔

بعض عاملین کا قول ہے کہ اگر میاں بیوی کے آپس میں مراسم اچھے نہ رہتے ہوں تو اس سورت کو 107 مرتبہ پڑھنا چاہئے جس سے زوجین کے حالات درست ہوجائیں گے اور ان کی زندگی پرسکون ہوجائے گی۔

مہمات میں آسانی کیلئے اس سورت کو 180 مرتبہ پڑھنا چاہئے اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل کو آسان فرمادے گا کیونکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سورت کی تلاوت سے مشکل کام میں آسانی پیدا ہوجاتی ہے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ اگر کسی جگہ پر وباء پھیل جائے تو اس سورت کو 121 مرتبہ پڑھیں اس کے بعد اپنے اوپر پھونک ماردیں پھر اللہ تعالیٰ سے وباء سے محفوظ رہنے کی دعا مانگیں اللہ تعالیٰ وباء سے محفوظ رکھے گا۔

493- دفعہ رنج وغم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرۡتُمُ الۡمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ كَلَّا لَوۡ تَعۡلَمُوۡنَ عِلۡمَ الۡيَقِيۡنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الۡجَحِيۡمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيۡنَ الۡيَقِيۡنِ ۝ ثُمَّ لَتُسۡـئَلُنَّ يَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِيۡمِ ۝ (پ 30 تکاثر 1-8)

تمہیں زر پرستی نے غافل رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ گئے۔ ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔ پھر ہاں ہاں تمہیں بہت جلد معلوم ہوجائے گا۔ کاش کہ تم علم الیقین سے جان لیتے تو مال کی محبت نہ رکھتے۔ تو تم ضرور جہنم کو دیکھوں گے۔ پھر تم اسے عین الیقین سے دیکھوں گے۔ پھر

ضرور تم سے اس دن تمام نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

سورت تکاثر کو 17 روز تک بعد نماز عشاء 170 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ادائیگی قرض کے اسباب پیدا کرنے والا ہے۔

اگر کسی شخص میں لالچ کا مادہ بہت زیادہ ہو جس کی بنا پر وہ ہر جائز و ناجائز طریقہ کی کمائی کو اچھا سمجھتا ہو تو اسے چاہئے کہ سورت تکاثر کو سونے سے پہلے 120 دن تک 111 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے دولت کا لالچ نکل جائے گا اور دل یاد الٰہی کی طرف مائل ہوجائے گا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ عصر کی نماز کے بعد سورت تکاثر پڑھ کر درد والے مقام پر دم کرے تو اس کا درد جاتا رہے گا اور وہ بیماری سے بچتا چلا جائے گا۔

جو شخص سورت تکاثر کو کثرت سے پڑھے گا اس کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ ہوجائے گا کیونکہ سورت تکاثر پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے اور وہ نیکیوں کی کثرت کے باعث جنت میں جائے گا۔

اگر کسی شخص پر قرض کا بوجھ ہو اور قرض لینے والے واپسی کے سلسلے میں بہت زیادہ دباؤ ڈالتے ہوں اور وہ اپنے حال سے سخت پریشان ہو تو ایسے شخص کو چاہئے کہ وہ سورۃ تکاثر کو 17 روز تک بعد نمازِ عشاء ایک سو ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ادائیگی قرض کے اسباب پیدار کرنے والا ہے۔

494- مصیبت سے نجات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَالۡعَصۡرِ ۝ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِىۡ خُسۡرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (پ 30 العصر 1-3)

زمانے کی قسم۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔ مگر وہ خسارے میں نہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے صالح عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور آپس میں صبر کی وصیت کی۔

سورت عصر کو اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ اور عشاء کی نماز کے بعد 11 مرتبہ پڑھنا شروع کردے اور کم از کم ایک سال تک اس کی پڑھائی کو جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے دین اسلام کی معرفت سے باخبر کردے گا اور اس کی طبیعت اللہ کی راہ کی طرف مائل ہوجائے گی۔ وہ مکمل طور پر سنت کی پیروی کرنے لگے گا۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں مشغول ہوجائے گا اور اس کے احکام میں کبھی روگردانی نہیں کرے گا جس چیز کی اسے ضرورت ہوگی وہ اللہ ہی سے طلب کرے گا غرض یہ کہ اس میں ہر طرح سے نیکیوں پر قائم رہنے کی استقامت پیدا ہوجائے گی۔

اگر کہیں دو فریقوں کے درمیان لڑائی جھگڑا ہو اور آپ ان کے تعلقات کو معمول پر لانا چاہیں تو اس سورت کو 7 مرتبہ روزانہ 7 یوم تک پڑھیں اللہ تعالیٰ فریقین کے درمیان اخوت اور محبت کردے گا۔

جو شخص سورت عصر کو ایک مرتبہ پڑھنے کا روزانہ معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل میں برے کاموں سے نفرت پیدا کردے گا اور وہ برائیوں کو خیرباد کہہ دے گا اور نیکی کی راہ پر خود کو استوار کرنے کی کوشش کرے گا خاص کر رزق حلال کمانے کی طرف متوجہ ہوجائے گا۔

495- دشمن کے شر سے حفاظت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ نِ الَّذِىْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ

۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِى الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِىْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِىْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ (پ 30 همزة 1-9)

ہر طعنہ زن اور عیب جو کیلئے ہلاکت ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ اس کا خیال ہے کہ اس کا مال اسے جاوداں بنا دے گا۔ ہرگز نہیں اسے یقیناً حطمہ میں پھینک دیا جائے گا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے۔ وہ اللہ کی دہکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں تک جا پہنچے گی۔ بے شک وہ آگ ان پر بند کردی جائے گی۔ تو اس کے شعلے لمبے لمبے ستونوں کی مانند ہوں گے۔

جو شخص راہ معرفت اختیار کرنا چاہے تو اس کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ مال کی محبت کو ترک کرے تاکہ کہیں وہ مال کا گرویدہ ہوکر حقوق اللہ سے غافل نہ ہوجائے کیونکہ مال کی ہوس قرب الٰہی اور رحمت سے دور کر دیتی ہے۔ اس لئے جو شخص سورت ہمزہ کو تہجد کی نماز کے وقت 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے حب مال کے گناہوں سے بچالے گا اور جو گناہوں سے بچ گیا آخرت میں اس کا انجام بخیر ہوگا۔

جس شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو اور نہ ہی کمائی اتنی فراخ ہو کہ جس سے گھر کا گزر اوقات آسانی سے ہوسکے تو ایسی صورت میں سورت ہمزہ کو نماز مغرب کے بعد 41 مرتبہ 3 ماہ تک پڑھنا چاہئے اللہ کی مہربانی سے رزق میں کبھی کمی واقع نہ ہوگی اور گھر میں جب بھی کوئی چیز آئے گی اس میں بے پناہ برکت پڑ جائے گی۔

اگر محلے داری میں کوئی شخص کسی کو بلاوجہ تنگ کرتا ہو اور ناجائز طریقے سے

مراعات حاصل کرنا چاہتا ہو تو اس کیلئے اس سورت کو روزانہ 11 مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اس برے آدمی کی اذیت سے محفوظ کر دے گا۔

عاملین کا کہنا ہے کہ آنکھوں کے ہر طرح کے امراض میں سورت ہمزہ کی تلاوت بڑا شافی اثر رکھتی ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو آنکھوں کا کوئی مرض ہو جائے یا آنکھوں میں درد رہتا ہو تو سورت ہمزہ کو 7 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے شفا کاملہ عطا فرمائے گا۔

496- دشمن سے نجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝ (پ 30 فیل 1-5)

اے محبوب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ کیا ان کا منصوبہ ناکام نہ کر دیا۔ اور ان پر کثیر تعداد میں ابابیل پرندوں کو بھیج دیا۔ جو ان پر سجیل یعنی سوختہ اینٹوں کے کنکر پھینکتے تھے۔ پھر انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی مانند کر دیا۔

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کیلئے بہت مجرب ہے۔ خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اسے بعد نماز عشاء 313 مرتبہ 40 روز تک پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اسے بلڈ پریشر، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔

بعض دیہاتوں میں ایسا ماحول ہوتا ہے کہ جس میں طاقتور بُرے لوگ شریف لوگوں کو بڑا تنگ کرتے ہیں بلکہ اپنی طاقت کے زور پر اچھے غریب لوگوں کی زندگی کو اجیرن بنا دیتے ہیں۔ اگر کہیں ایسی بات ہو تو دیہات کے شرفاء کو چاہئے کہ مسجد میں اکٹھے ہوں اور سورت فیل کو مجموعی طور پر 111 مرتبہ پڑھیں اور اس برے بندے سے محفوظ رہنے کی دعا کریں۔ اس عمل کو 7 دن تک جاری رکھیں۔ اللہ کی مہربانی سے وہ برا بندہ صلح کی طرف مائل ہو کر نیک لوگوں کا تابعدار بن جائے گا۔

497- غربت اور افلاس کا عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۝ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝ (پ 30 قریش 1-4)

قریش کی تالیف کیلئے۔ انہیں سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس کر دیا۔ پس انہیں چاہئے کہ وہ بیت اللہ کے رب کی عبادت کیا کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف میں پر امن کر دیا۔

غربت اور افلاس دور کرنے کیلئے سورت قریش کی پڑھائی بڑی اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص غربت اور افلاس کا شکار ہو تو اسے چاہئے نماز فجر کے بعد اس سورت کو 70 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حصول رزق میں فراخی طلب کرے تو اللہ کی مہربانی سے کچھ عرصہ میں اس کے مالی حالات بہت بہتر ہو جائیں گے اور اس وظیفہ کو 7 ماہ تک جاری رکھے۔

اگر کسی معصوم بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو 7 دن تک روزانہ 41 مرتبہ

پڑھیں اور پانی پر دم کرکے پلائیں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بچے کا ڈر خوف ختم ہوجائے گا۔

یہ سورت بیماری سے نجات کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج یا بواسیر کیلئے اسے بعد نماز عشاء 11 مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

اگر کھانا کھاتے وقت کسی کی نظر لگ جاتی ہو تو کھانے سے پہلے سورت قریش کو 3 بار پڑھ لیں اور پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر کھانا کھالیں۔ اللہ کی مہربانی سے کھانا نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ ایسے ہی اگر کسی کو اندیشہ رہتا ہو کہ کوئی اس کے کھانے میں تعویز وغیرہ گھول کر ملا نہ دے تو اس صورت میں بھی سورت قریش کو 3 بار کھانا کھانے سے پہلے پڑھ لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر طرح کے برے اثرات سے محفوظ رکھے گا۔

498- رفع غربت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ○ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ○ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ○ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ○ الَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ صَلَاتِھِمْ سَاھُوْنَ ○ الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ○ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○ (پ 30 ماعون 1-7)

کیا آپ نے روز جزاء کو جھٹلانے والے کو دیکھا ہے۔ پس یہی وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پس ان نمازیوں کیلئے خرابی ہے۔ جو نماز کی ادائیگی میں غفلت کرتے ہیں۔ وہ جو

ریاکاری کرتے ہیں۔ اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں نہیں دیتے۔

اگر کسی سے نماز پڑھنے میں غفلت ہوجاتی ہو اور اس کا دل پوری طرح نماز میں نہ لگتا ہو تو اس صورت میں چاہئے کہ ہر نماز کے بعد سورت ماعون کو 11 مرتبہ پڑھیں اللہ کی مہربانی میں خشوع اور خضوع قائم ہوجائے گا اور نماز کے وقت خیالات ادھر ادھر نہ جائیں گے اور نہ ہی ریاکاری کی سوچ اٹھے گی۔ اس طرح انسان جو بھی عبادت کرے گا وہ خالصتاً اللہ ہی کیلئے کرے گا۔

سورت ماعون کی پڑھائی دوسروں۔ کے شر سے بچنے کیلئے بھی بڑی مفید ہے۔ لہٰذا جو شخص سورت ماعون کو 41 مرتبہ اپنے گھر تنہائی میں بیٹھ کر پڑھے گا وہ مصیبتوں اور پریشانیوں سے محفوظ رہے گا اور اس عمل کو 7 دن تک کریں۔ اللہ کے فضل وکرم سے مہینہ بھر کسی قسم کی مصیبت نہ آئے گی۔ ایسا عمل ہر ماہ میں ایک مرتبہ کرلیا جائے تو وہ بہتر ہوگا۔

بعض عاملین کا قول ہے کہ اگر کسی کو تنہائی میں پریشان کن مصیبت آجائے تو اسے چاہئے کہ گھر کے تمام افراد کو اکٹھا کرکے سورت ماعون ایک ہزار بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کی فوری طور پر مدد فرمائے گا اور اس کی پریشانی دور ہوجائے گی۔

جو شخص سورت ماعون کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ دوسروں کو محتاجی سے بچائے گا اور اپنی بارگاہ سے اسے اتنا عنایت فرمائے گا کہ اس کی زندگی باعزت گزرتی چلی جائے گی۔

499- دشمن پر غلبے کا عمل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ○ (پ 30 کوثر 1-3)

اے محبوب! بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ پس آپ اپنے رب ہی کیلئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ اور بے شک آپ کا دشمن ہی ابتر ہوگا۔

جو شخص سورت کوثر کو روزانہ 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اس کے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوجائے گی۔ اگر وہ اضافہ رزق کے ساتھ اللہ کی راہ میں صدقہ دیتا رہے گا تو اسے کبھی نقصان نہ ہوگا۔

سورت کوثر میں چونکہ یہ فرمایا گیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن ابتر ہوگا اس لئے غیر مسلموں میں سے اگر کوئی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے تو اس کیلئے سورت کوثر کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھیں اور اس دشمن دین کے بارے میں اللہ کی بارگاہ میں التجا کریں تو وہ دشمن دین سرکار کی مخالفت سے باز آجائے گا۔

جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ 41 دن تک بعد نماز فجر 7 مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔

500- سلامتی ایمان اور خاتمہ بالخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ (پ 30 کافرون 1-6)

آپ فرمادیں اے کفر کرنے والو۔ میں ان کی پوجا نہیں کرتا جن کی تم پوجا کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا

ہوں۔ اور نہ ہی میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے۔

سورت کافرون کا ورد انسان کے دل کو شرک سے پاکیزہ کردیتا ہے لہٰذا جو شخص ہر نماز کے بعد سورت کافرون کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے شرک والے اعمال سے محفوظ فرمادے گا۔

شیطان انسان کا اصلی دشمن ہے۔ وہ انسان کو نیکی سے ہٹانے کیلئے غلط کاموں کی طرف رغبت دلاتا ہے تاکہ انسان گناہوں میں مبتلا ہوکر اللہ کی بندگی سے دور رہے اس سے بچنے کیلئے اگر سورت کافرون کو 7 مرتبہ سونے سے پہلے روزانہ پڑھا جائے تو انسان شیطانی حملوں اور وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص صوفیاء اور اولیاء کی راہ پر چلنا چاہے تو اس کیلئے ضروری ہے کہ اس کا دل حسد، بغض، کینہ، جھوٹ، فریب، نفاق اور چغل خوری سے پاکیزہ ہو لہٰذا اللہ کی راہ پر قدم رکھتے ہی طالب کو چاہئے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد ایک گھنٹہ سورت کافرون کی تلاوت کرے اور 40 یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے طالب کا دل قلبی برائیوں سے پاکیزہ ہوجائے گا اور وہ ذکر الٰہی اور عبادت کی طرف لگ جائے گا۔

اگر کوئی بچہ ماں باپ کا کہنا نہ مانتا ہو اور نماز پڑھنے سے بھی کوتاہی کرتا ہو تو بچے کی والدہ کو چاہئے کہ وہ 21 دن تک سورت کافرون کو 21 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرکے بچے کو پلائیں۔ بچہ ماں باپ کا کہنا ماننے لگے جائے گا اور نمازی بن جائے گا۔

سورت کافرون کا ورد حق پر قائم رہنے کیلئے بڑا اکسیر ہے۔ جب غیر مسلم کسی مسلمان کو غیر اللہ کی عبادت پر مجبور کریں تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو کثرت سے

پڑھے تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے چھٹکارا دے گا اور اس سورت کے پڑھنے کو اسی عبادت پر قائم ودائم رکھے گا۔

بعض عالموں کا کہنا ہے کہ اگر کسی جسم میں جلن محسوس رہتی ہو تو اسے چاہئے کہ اس سورت کو 70 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرلے اور یہ عمل 7 دن تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ شفاء دینے والا ہے۔

501- فتح ونصرت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۝ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِيۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۝ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ (پ 30 نصر 1-3)

جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح یابی ہوجائے۔ اور آپ لوگوں کو اللہ کے دین میں فوج درفوج داخل ہوتے ہوئے دیکھ لیں۔ پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سورت نصر کی تلاوت ہر قسم کی جائز دلی مراد پوری ہونے کیلئے بہت مفید ہے۔ لہٰذا جس شخص کو کوئی شدید حاجت درپیش آجائے تو اسے چاہئے کہ سورت نصر کو علیحدگی میں روزانہ 70 مرتبہ 11 روز تک پڑھے اللہ کی مہربانی سے دل سے جو اللہ سے مانگے گا اللہ مہربانی فرما کر عطا فرمانے والا ہے۔

جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سورت نصر کو 11 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا اللہ تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا فرما کر اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہ

معاف فرمادے گا اور وہ اس طرح ہوجائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اسے 3 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ ہر کام میں اس کی مدد فرمائے گا۔ ایسا رشتہ دار جسے انسان چھوڑ نہ سکتا ہو مگر وہ پوشیدہ طور پر آپ کے ہر کام کی مخالفت کرتا ہو اور دوسروں میں رسوا اور ذلیل کرنے کی سوچ رکھتا ہو تو اس صورت میں سورت نصر کو روزانہ 11 مرتبہ متواتر 40 یوم تک پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وہ آپ کی مخالفت ترک کرکے آپ کا گرویدہ جائے گا۔

502- ظالم کے ظلم سے چھٹکارا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِيۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۝ فِيۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝ (پ 30 لهب 1-5)

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹے اور وہ ہلاک ہوا۔ جو مال اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔ عنقریب اسے شعلے مارتی ہوئی آگ میں داخل کردیا جائے گا۔ اور اس کی بیوی ایندھن اٹھانے والی ہے۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

یہ سورت ابولہب کے بارے میں ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی چچا تھا۔ مگر اس نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بے پناہ دل آزاری کی اور آپ کو ہر طرح سے اذیت پہنچانے کی کوشش کی تاکہ آپ اپنے پیغام میں کامیاب نہ ہوں تو اس کی دین دشمنی کی بنا پر سورت ابولہب نازل ہوئی۔ ابولہب چونکہ دین اسلام کا

شدید دشمن تھا اس لئے اسلام کے ایسے دشمن جو اسلام کو مٹانے کے درپے ہوں ان کے بارے میں اس سورت کا ورد کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ہر حال میں ان کی دشمنی سے محفوظ کرلے گا۔

ایک عامل کا قول ہے کہ ظالم کے ظلم سے محفوظ رہنے کیلئے اس سورت کو مجموعی طور پر اگر 3 ہزار مرتبہ پڑھیں اور اللہ سے دعا مانگیں تو اللہ کے فضل و کرم سے ظالم کے ظلم سے محفوظ رہیں گے۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ 7 مرتبہ پڑھے گا تو وہ شریر لوگوں کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اگر اس سورت کو پڑھ کر کسی نقصان پہنچانے والے کے سامنے بھی جائیں گے تو وہ ہرگز نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

بعض علاقوں میں جابر لوگ برائیوں کا اڈا بنا لیتے ہیں جس سے اردگرد کے لوگوں کو بہت تکلیف ہوتی ہے تو اس صورت میں علاقے کے لوگوں کو مل کر مسجد میں بیٹھ کر مجموعی طور پر سورت لہب کو 3 دن میں ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہئے اللہ جابر لوگوں کے شر سے محفوظ کرلے گا۔

503- حاجت پوری ہونا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(پ 30 اخلاص 1-4)

آپ فرما دیجئے وہ اللہ احد ہے۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

سورت اخلاص خلق میں مقبولیت حاصل کرنے کیلئے بڑی مجرب ہے۔ لہٰذا ہر چھوٹے بڑے گناہ سے پرہیز کرکے رزق حلال کمائے حرام سے بچے پانچوں وقت کی نماز باجماعت ادا کرے کسی قسم کی کوئی غیر شرعی حرکت نہ کرے اور پھر سورت اخلاص کو روزانہ نماز فجر کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور یہ عمل 3 سال تک جاری رکھے اللہ کی مہربانی سے وہ محبوب خلائق بن جائے گا۔ ہر چھوٹا بڑا اس کی عزت کرے گا۔ فتوحات بھی حاصل ہوں گی۔ لوگوں میں مشہور اور معزز ہو جائے گا۔ ہر مشکل کام اس کیلئے آسان ہو جائے گا۔ غرض یہ کہ اسے بے پناہ فیوض و برکات حاصل ہوں گے۔

بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ سورت اخلاص رزق میں وسعت اور کاروبار میں ترقی اور خاتم اخلاص کیلئے بڑی مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے نماز مغرب کے بعد دو دو رکعت کرکے 2 رکعت نفل اضافہ رزق کی نیت سے پڑھیں۔ ہر رکعت میں سورت فاتحہ کے بعد 11 مرتبہ سورت اخلاص تلاوت کریں۔ یہ عمل 40 روز تک جاری رکھیں اور نماز مکمل کرنے کے بعد اللہ سے اپنے اضافہ رزق کیلئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ اضافہ رزق کرنے والا ہے۔ اس طرح کاروبار خوب چلے گا بشرطیکہ روزق کمانے والا سچ بولے اور رزق حلال کمائے۔

اگر کسی کو بڑی شدید قسم کی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ سورت اخلاص کو 21 دن تک 300 مرتبہ روزانہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے اور اپنے مقصد کے حصول کیلئے رب العزت میں عاجزی و انکساری سے رو کر پیش کرے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

جو شخص سونے سے پہلے سورت اخلاص کو روزانہ 7 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور وہ قیامت کے روز حساب و کتاب میں کامیاب ہو کر جنت میں داخل ہوگا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے گھر اور کاروبار میں برکت برقرار رہے تو اسے

چاہئے محرم کے ابتدائی 10 دنوں میں روزانہ سورت اخلاص 40 مرتبہ پڑھ کر پانی دم کرے۔ خود پیئے اور اہل خانہ کو پلائے۔ دکان اور مکان کی دیواروں پر بھی تھوڑا سا دم شدہ پانی چھڑک دے تو اس کے گھر اور دکان میں برکت پڑ جائے گی۔

جو بچہ پڑھائی میں بالکل دلچسپی نہ لیتا ہو تو اس کے سرہانے خاموشی سے بیٹھ کر 41 مرتبہ سورت اخلاص پڑھیں جب کہ بچہ گہری نیند سویا ہوا ہو اور اس طرح 40 یوم تک کریں۔ پڑھائی کے بعد پانی پر دم کر کے اسے رکھ لیں۔ صبح کے وقت بچے کو پانی پلائیں اور اللہ تعالیٰ سے مہربانی کی التجا کریں۔ اللہ تعالیٰ پڑھائی کیلئے سینے کو کشادہ کرنے والا ہے۔

504- ہر قسم کے شر سے حفاظت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

(پ 30 فلق 1-5)

آپ فرما دیں میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیرے کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جب وہ چھا جائے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکیں مارنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

اگر کوئی شخص سفر پر جانا چاہتا ہو اور اسے اس بات کا فکر ہو کہ اس کی غیر موجودگی میں گھر والے باحفاظت اور آسانی سے رہیں تو اس کو چاہئے کہ سفر پر روانہ ہونے

سے پہلے سورت فلق کو 41 مرتبہ پڑھے اور بعد میں گھر والوں کو پروردگار عالم کی حفظ وامان کے سپرد کر دے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے اس کے سفر کی واپسی تک اپنی پناہ میں باحفاظت رکھے گا۔

سورت فلق کو بعد نماز عشاء سونے سے پہلے چند بار پڑھ لینا ہر قسم کی اذیت پریشانی اور شر سے باحفاظت رہنے کیلئے بڑی اکسیر ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے بلاناغہ سورت فلق کو ضرور پڑھے۔

شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کیلئے بھی سورت فلق کا پڑھنا مفید ہے۔ اس مقصد کیلئے سورت فلق کو ہر نماز کے بعد 40 یوم تک 11 مرتبہ پڑھیں۔ اللہ کی مہربانی سے شیطان نہ رہے گا اور انسان کے دل میں وسوسہ نہ ڈال سکے گا۔

اگر کسی کو ڈر محسوس ہوتا ہو تو باوضو ہو کر سورت فلق کو 33 مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے ڈرنے والے بچے کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے بچے سے ڈر کو ختم کر دے گا اور اس کو 7 روز تک جاری رکھیں گے۔

اگر کسی بچے یا نوجوان لڑکی کو نظر بد لگ گئی ہو اور صحت یات ہوتی نظر نہ آتی ہو تو عرق گلاب لے کر اس پر سورت فلق کی کثرت سے تلاوت کر کے اوپر دم کر کے نظر بد والے کو پلائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نظر بد کو دور کر دے گا اور یہ عمل 3 دن تک جاری رکھیں۔

505- شیطانی وسوسوں سے حفاظت

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِىۡ

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝(پ 30 ناس 1-6)

سورت النّاس کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ خاص کر برے لوگوں کے شر سے بچنے کیلئے اس سورت کا ورد نہایت ہی مجرب اور آزمودہ ہے۔ لہٰذا اگر کسی کو ہر وقت برے قسم کے لوگوں سے واسطہ رہتا ہو تو اسے چاہئے اس سورت الناس کو کثرت سے پڑھے اور پھر پانی پر دم کر کے اپنی رہائش اور کاروبار کے مقام پر صرف دیواروں پر چھڑکے تو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مہربانی فرمائے گا اور برے لوگوں کے دلوں میں اس شخص کا رعب اور دبدبہ پڑا رہے گا۔

کسی مکان یا کسی اور دکان پر جہاں شدید جنوں کا بسیرا ہو جائے ان کی شرانگیزی سے بچنے کیلئے سورت الناس کو 40 یوم تک روزانہ 100 مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کی برکت سے جنوں سے محفوظ کر دے گا۔

جو شخص رات کو سوتے وقت 17 مرتبہ سورت الناس کو پڑھے گا وہ خوابوں میں کبھی خوفزدہ نہیں ہوگا۔ اسے نیند سکون سے آئے گی اسے کسی طرح کی آسمانی بلا نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

اگر کوئی حاکم ظالم ہو تو اس سورت الناس کو بعد نماز عشاء چند یوم تک کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کے شر سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔

جو شخص اس سورت الناس کو ثواب کی غرض سے 3 مرتبہ روزانہ سونے سے پہلے پڑھے گا تو اسے بے پناہ ثواب ملے گا۔ بہت جلد اس کی نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے دنیا سے جاتے وقت خاتمہ بالایمان کی توفیق عطا فرما دے گا۔

اگر کسی کو شر پہنچانے والی کوئی مشکل درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ اپنے گھر کے

افراد کو نماز جمعہ کے بعد اکٹھا کرے اور گھر کے افراد مل کر سورت الناس کو پڑھیں اور اس کی تعداد 700 مرتبہ تک پوری کریں اور یہ عمل 7 جمعہ تک جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ مشکلات کو آسان کرنے والا ہے۔

اگر کوئی شخص سفر پر جانے سے پہلے سورت الناس کو 11 مرتبہ پڑھ لے اور اپنے اوپر دم کرلے تو وہ سفر سے بخوبی باحفاظت اپنے گھر واپس لوٹے گا۔

آیاتِ شفاء

قرآن مجید میں چند مقامات پر ایسی آیات ہیں جن میں کسی نہ کسی صورت میں شفاء کا لفظ استعمال ہوا ہے یہ آیات ہر قسم کی جسمانی اور روحانی شفاء کے لئے بے حد مفید ہیں اس لئے انہیں آیات شفا کہا جاتا ہے۔ ان آیات کے بارے میں حضرت ابوالقاسم قشیری رحمتہ اللہ علیہ وکا ارشاد ہے کہ ایک مرتبہ ان کا بیٹا اتنا شدید بیمار ہوا کہ اس کے دنیا سے چلے جانے کا غم پیدا ہو گیا یعنی بیماری کی وجہ سے وہ ایسا قریب المرگ ہوا کہ اس کے تندرست ہونے کی امید نہ رہی مگر ایک رات حضرت امام ابوالقاسم قشیری نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے بیٹے کی بیماری کا حال عرض کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم آیات شفا کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بیٹے کی تندرستی کیوں نہیں مانگتے اس پر جب وہ بیدار ہوئے تو انہوں نے قرآن پاک میں آیات شفاء کو تلاش کر کے انہیں پڑھا اور بعد ازاں اللہ کی بارگاہ میں اپنے بچے کی صحت یابی کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کی دعا قبول فرما کر بچے کو تندرست کر دیا اس سے معلوم ہوا کہ آیات شفاء بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے انتہائی اکسیر اور لاجواب ہیں۔

اگر کوئی شخص بیمار رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو خلوص نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پڑھے اور اس کے بعد بیماری سے نجات کی التجاء کرے تو اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرما کر بیماری سے نجات دے دے گا۔

اگر کسی مریض کے لواحق مریض کا علاج کروا کروا کر تنگ آ چکے ہوں اور مریض کو

تندرستی ملتی ہوئی نظر نہ آتی ہو تو مریض کے کسی لواحق کو چاہیے کہ وہ ان آیات شفاء کو اکتالیس مرتبہ رات یا دن میں کسی وقت پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے مریض کی شفایابی کے لئے دعا کی جائے اگر اللہ کو منظور ہوا تو مریض کی تندرستی کا کوئی ذریعہ بن جائے گا اس عمل کو مریض کے تندرست ہونے تک جاری رکھنا بہتر ہوگا۔

اگر کوئی آیات شفا کو پڑھ کر پانی دم نہ کر سکے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو چینی کی رکابی پر زعفران سے لکھے آیات شفا کے شروع میں بسم اللہ اور سورت فاتحہ بھی لکھے بعد ازاں چینی کی رکابی کو دھو کر پانی مریض کو پلایا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مریض کو صحت یاب فرما دے گا۔

يُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

(پ10 توبہ 14)

انہیں پست کردے گا اور ان پر تمہاری مدد کردے گا اور مومن قوم کا سینہ ٹھنڈا کر دے گا۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۵ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (پ 11 یونس 57)

اے لوگو تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفا اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے جو اہل ایمان کے لئے ہے۔

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ ۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (پ 14 نحل 69)

پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کے قائم کردہ راہ پر چلتی ہے اس کے پیٹ میں سے مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے

بے شک اس میں تفکر کرنے والی قوم کے لئے نشانی ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (پ 19 شعراء 80)

جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ (پ 24 حم سجدہ 44)

اور بالفرض اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ کیا کتاب عجمی ہو اور نبی عربی ہو آپ فرما دیجئے کہ یہ قرآن اہل ایمان کے لئے ہدایت اور شفاء ہے۔

آیات سکینہ

ان آیات میں چونکہ لفظ سکینہ استعمال ہوا ہے اس لئے ان آیات کو سکینہ کہا جاتا ہے سکینہ سے مراد دلی سکون اور اطمینان ہے۔ ان آیات کی درحقیقت جب تلاوت کی جائے گی تو تلاوت کرنے والے کے دل پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکون کا نزول ہوگا اس لئے آیات سکینہ کا پڑھنا سکون قلب' دافع مصائب اور رنج و غم دور کرنے کے لئے بڑا مفید ہے۔

جو شخص ان آیات کو روزانہ صبح کے وقت سات سات مرتبہ پڑھے گا اس کا پورا دن سکون اور چین سے گزرے گا اور اسے کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ قلبی طور پر انسان فرحت محسوس کرے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی مصیبت درپیش آ جائے تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے مصیبت کو دور کر دے گا۔ اور اس کی پریشانی ختم ہو

جائے گی۔

اگر کوئی شخص یکدم کسی مشکل میں پھنس جائے اور اسے نجات کا کوئی حل نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرمائے گا اور وہ اس مشکل سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی مرد یا عورت کسی صدمے کی بنا پر غمگین رہتا ہو اور کسی صورت میں غم اس کا پیچھا نہ چھوڑتا ہو تو اسے چاہئے کہ چالیس روز تک ان آیات کو ہر نماز کے بعد سترہ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دل کا رنج و غم دور کر دے گا اور اسے قلبی سکون حاصل ہو جائے گا۔

ان آیات کے فرداً فرداً شان نزول پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی اور مسلمانوں کی ہر مشکل وقت میں خصوصی مدد فرمائی خاص کر جب دشمنان دین انتہائی پریشان کر رہا ہو تو اس وقت آیات سکینہ کو کثرت سے پڑھنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد شامل حال ہو جائے گی اور دشمن کچھ نہ بگاڑ سکے گا غرضیکہ آیات سکینہ کو پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو جاتی ہے۔

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (پ 2 بقرہ 248)

ان سے کہا کہ بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس تابوت آ جائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے سکون ہے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور آل ہارون کے ترکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اسے فرشتے اٹھائے ہوئے لائیں گے بے شک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم اہل ایمان سے ہو۔

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ (پ 10 توبہ 26)

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور مومنین پر سکون قلب نازل کیا اور ایسے لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھتے تھے اور کافروں کو عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے۔

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْهُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ O (پ 10 توبہ 40)

اگرچہ تم نے حضور کی مدد نہ کی تو بے شک اللہ نے ان کی مدد کی۔ جب کافروں کی وجہ سے آپ کو اپنے گھر سے نکلنا پڑا۔ آپ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ غار میں تھے وہ اپنے ساتھ سے کہہ رہے تھے کہ غمزدہ نہ ہو بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے ان پر سکون قلب اتارا اور ان کی ایسے لشکروں سے مدد فرمائی جنہیں تم نے نہیں دیکھا ہے اور کافروں کے کہنے کو سرنگوں کر دیا اور اللہ کا کلمہ بلند ہوا اور اللہ غلبے والا حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا O

(پ26 فتح 4)

وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر اطمینان عطا کیا تا کہ اُن کے ایمان میں ایمانی قوت سے مزید اضافہ ہو جائے اور آسمانوں اور زمین کے تمام لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ علیم ہے حکمت والا ہے۔

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا O (پ26 فتح 18)

بے شک اللہ ان مومنوں سے راضی ہوا جبکہ وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے پس اللہ کو ان کے دلوں کی بات معلوم تھی پس ان پر اطمینان نازل کر دیا

گیا اور انہیں قریبی فتح عطا کر دی۔

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا O

(پ 26 فتح 26)

جب کافروں نے اپنے دل میں ہٹ دھرمی سے کام لیا اور وہ ہٹ دھرمی بھی دور جاہلیت کی تھی تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر سکون نازل کر دیا اور انہیں تقویٰ کی بات پر گامزن کر دیا اور انہیں اس کا حق حاصل تھا اور وہ اس کے اہل بھی تھے اور اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

آیات حفاظت

قرآن مجید میں بعض مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنی صفت حفاظت کا اظہار مختلف انداز میں فرمایا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ انسان اور اس کے بہت سے کاموں کی حفاظت فرماتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کی ایک صفت حفیظ ہے جن آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفت حفاظت کا ذکر کیا گیا ہے۔ انہیں آیات حفاظت کہا جاتا ہے۔ اور ان آیات کا جانی اور مالی حفاظت کے لئے پڑھنا انتہائی اکسیر ثابت ہوتا ہے آیات حفاظت حسب ذیل حفاظتی مقاصد کے لئے پڑھی جا سکتی ہیں۔

جو شخص آیات حفاظت کو روزانہ سونے سے پہلے 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی پناہ اور حفاظت میں رکھے گا۔

اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انتہائی مہربان ہے اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا گھر بار ہمیشہ بحفاظت رہے تو اسے چاہئے کہ گیارہ یوم تک ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور پڑھائی کے آخری دن آیات کو ایک کاغذ پر لکھے اور اپنے مکان میں

حفاظت کی نیت سے کہیں آویزاں کر دے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اس کا گھر ہمیشہ اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔

جو شخص سفر پر روانہ ہونے سے پہلے آیات حفاظت کو سات مرتبہ پڑھے اور دوران سفر بھی انہی آیات کو پڑھتا جائے تو اللہ کی مہربانی سے وہ سفر بحفاظت رہے گا اور بالکل خیر وعافیت کے ساتھ واپس لوٹے گا۔

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا کاروبار اللہ کی پناہ اور حفاظت میں رہے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ کاروبار کے مقام پر کاروبار شروع کرنے سے پہلے آیات حفاظت کو چند بار پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کا کاروبار لوگوں کے حسد سے بحفاظت رہے گا۔

اگر کسی کو ساز وسامان کے گم ہونے یا چوری ہو جانے کا خدشہ ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو کاغذ پر لکھ کر اپنے سامان میں رکھ دے اللہ کی مہربانی سے سامان بحفاظت منزل مقصود تک پہنچ جائے گا۔ اور اس کے چوری ہونے کا خدشہ نہ ہوگا۔

وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ (پ 3 بقرہ 255)

اور ان کی حفاظت اس پر دشوار نہیں اور وہ عالی عظمت والا ہے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُکُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِہٖٓ اِلَیْکُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا غَیْرَکُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَہٗ شَیْئًا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

(پ 12 ھود 57)

پھر اگر تم توجہ نہ دو گے مگر جو کچھ مجھے دے کر بھیجا گیا تھا میں نے اسے تم تک پہنچا دیا اور میرا رب کسی اور قوم کو تمہاری جگہ آباد کر دے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہیں کر سکتے بے شک میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا ۪ وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (پ 13 یوسف 64)

پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان

ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ (پ 14 حجر 9)

بے شک ہم نے قرآن پاک کو نازل کیا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ (پ 14 حجر 17)

اور تمام راندھے ہوئے شیطانوں سے اسے ہم نے محفوظ کر دیا ہے۔

وَمَا کَانَ لَہٗ عَلَیْھِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَۃِ مِمَّنْ ھُوَ مِنْھَا فِیْ شَکٍّ ؕ وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (پ 22 سبا 21)

اور شیطان کا ان پر کچھ غلبہ نہ تھا یہ کہ ہم ان میں تمیز کر دیں کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے اور کون اس سے شک میں رہتا ہے اور تمہارا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ (پ 23 الصّٰفّٰت 7)

اور ہر طرح کے سرکش شیطان سے محفوظ کر دیا ہے۔

فَقَضٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ کُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَھَا ؕ وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖ وَحِفْظًا ؕ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝ (پ 24 حم سجدہ 12)

پھر دو دنوں میں سات آسمانوں کو بنایا اور ہر آسمان میں حکم کا اجرا کر دیا اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین کر دیا اور محفوظ کر دیا یہ سب کچھ عزت والے علم والے کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْھُمْ ۚ وَعِنْدَنَا کِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝

(پ 26 ق 4)

ان کے جسم کو زمین جتنا کھا کر کم کر دیتی ہے وہ ہمیں معلوم ہے اور ہمارے پاس

کتاب میں سب کچھ محفوظ ہے۔

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ (پ 30 بروج 21-22)

بلکہ یہ قرآن بزرگی والا ہے جو لوح محفوظ میں موجود ہے۔

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ (پ 30 طارق 4)

کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔

آیات الاستکفاء

آیات الاستکفاء سے مراد قرآن مجید کی وہ آیات ہیں جن میں یہ بتایا ہے کہ انسان کی اصل کفایت اور کفالت کرنے والا اللہ ہی ہے وہی انسان کا وکیل اور کفیل ہے اس لئے زندگی کے تمام معاملات' ضروریات اور وسائل کے لئے اللہ تعالیٰ پر مکمل اعتماد اور بھروسہ کرنا چاہئے اللہ ہی انسان کا اصل سہارا ہے اللہ ہی انسان پر اپنا لطف و کرم فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی دکھ درد میں انسان کے کام آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کی ہر جائز حاجت پوری کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا مالک اور خالق ہے اس لئے ہمیں زندگی کے ہر کام کے لئے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ اور اعتماد کرنا چاہئے لہٰذا جن آیات میں اللہ پر اعتماد کرنے اور تکلیف میں اسی سے مدد مانگنے کی تاکید کی گئی ہے انہیں آیات الاستکفاء کہا جاتا ہے ان آیات کا ورد انسانی زندگی کے مسائل اور مصائب کو حل کرنے کے لئے انتہائی لاجواب ہے۔

اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں پھنس جائے اور اسے مصیبت سے نکلنے کی کوئی رہ نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد آیات الاستکفاء کو 41 مرتبہ اکیس دن تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مصیبت سے نجات کے لئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے مصیبت سے نجات دے گا۔

جو شخص ہر نماز جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر آیات الاستکفاء کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا

معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ اس سے محتاجی دور فرما دے گا اور اس کی ہر جائز حاجت پوری ہو گی۔ اگر اسے کوئی مالی پریشانی پیدا ہو گی تو وہ بھی دور ہو جائے گی غرضیکہ آیات الاستکفاء کا ورد انسان کے لئے انتہائی مفید ہے۔ آیات یہ ہیں۔

اَلَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ۝

(پ 2 بقرہ 156-157)

ان لوگوں پر جب مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک اسی کی طرف لوٹنا ہے یہی وہ لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے عنایات اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہیں جو ہدایت والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

(پ 4 آل عمران 135-136)

اور وہ لوگ جو بے حیائی کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر لیں تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے انہیں اپنے گناہوں کے لئے استغفار کرنا چاہئے اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ کو معاف کرے اور وہ اپنے کئے پر جان بوجھ کر اصرار نہ کریں۔ ایسے لوگوں کی جزا ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہے اور جنت ہے جس میں نہریں بہتی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ نیک کام کرنے والوں کے لئے بہت اچھا اجر ہے۔

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ

عَظِیْمٍO (پ 4 ال عمران 173-174)

جن سے لوگوں نے آ کر کہا کہ کافروں نے تمہارے مقابلے کے لئے لشکر جمع کیا ہے تو ان سے ڈرو تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوگیا اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔ پھر وہ اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ واپس لوٹے انہیں کسی طرح کا نقصان نہ پہنچا اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ فضل والا عظمت والا ہے۔

وَاَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ O فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰی لِلْعٰبِدِیْنَ O (پ 17 انبیاء 83-84)

اور حضرت ایوب کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو آواز دی کہ میں شدید تکلیف میں مبتلا ہوں اور تو سب رحم کرنے والوں سے رحم کرنے والا ہے۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول کرلی پس ہم نے اس بیماری کو ان سے دور کر دیا اور ہم نے انہیں گھر والے دیئے اور اپنی رحمت سے اُن کی مثل اتنے ہی اور اپنے ہاں سے دیئے اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ O فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَO

(پ 17 انبیاء 87-88)

اور یاد کرو جب حضرت ذوالنون غضبناک ہو کر چل دیئے پس انہوں نے خیال کیا کہ ہم ان پر تنگی نہ کریں گے تو انہوں نے تاریکی میں ہمیں یاد کیا یہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے بے شک میں ہی بے جا کرنے والوں میں سے ہوں۔ تو ہم نے ان کی پکار قبول کرلی اور انہیں غم سے نجات دے دی اور اسی طرح ہم اہل

ایمان کو نجات دیتے ہیں۔

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ O فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِO

(پ 24 مؤمن 44-45)

اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ پس اللہ نے اسے ان کے برے عزائم سے بچالیا جس کا انہوں نے حیلہ کیا تھا اور فرعونیوں کو برے عذاب نے آ کر گھیر لیا۔

آیات دفع مصائب رزق

زندگی بھر میں ہر شخص کے مالی حالات ایک جیسے نہیں رہتے کمی بیشی ہوتی رہتی ہے اگر کسی شخص پر غربت اور افلاس کا وقت آ جائے تو ان آیات کی تلاوت سے غربت اور رزق کی تنگدستی دور ہو جاتی ہے اور تلاوت کرنے والے کا گزارہ آسانی سے ہونے لگتا ہے اس لئے ان آیات کو آیات دفع مصائب رزق کہا جاتا ہے لہٰذا جو شخص غربت اور مالی تنگدستی کا شکار ہو یا اسے روزی کمانے کا ذریعہ میسر نہ ہو تو اسے چاہئے کہ ان آیات کو نماز فجر کے بعد 27 مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد 33 مرتبہ چار ماہ تک پڑھے دوران پڑھائی ناغہ بالکل نہ ہونے دے اللہ تعالیٰ اپنے اس کلام کے باعث اس کی مالی حالت میں تبدیلی کر دے گا اس کے رزق کی تنگی دور ہو جائے گی اور اس کا گزر اوقات آسانی سے ہونے لگے گا خاص کر ایسے لوگ جو راہ طریقت کے مسافر ہوں اور دستی کام کے ذریعے روزی کماتے ہوں تو انہیں چاہئے کہ ان آیات کو روزانہ عشاء کے بعد سات سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ان کے رزق میں برکت پیدا ہو جائے گی اور ان کے توکل میں استقامت آ جائے گی اور انہیں کبھی مالی پریشانی نہ ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ سے اُن کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا کر ان کی

ہر ضرورت کو پورا فرماتا رہے گا۔

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ ھُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ O (پ10 توبہ 51)

فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز کوئی تکلیف نہ ملے گی سوائے اس کے کہ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے وہ ہمارا مولیٰ ہے اور اللہ پر ہی مؤمن توکل کرتے ہیں۔

وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗٓ اِلَّا ھُوَ ۚ وَاِنْ یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ ؕ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ ؕ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ O (پ 11 یونس 107)

اور اگر اللہ کی طرف سے تمہیں کوئی تکلیف آئے تو اسے اس کے سوا اور کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ کے لئے بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی رد کرنے والا نہیں اسے اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا رحم والا ہے۔

وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا ؕ کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ O (پ 12 ھود 6)

اور زمین میں کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو اور وہ اس کی رہائش اور دفن ہونے کی جگہ کو جانتا ہے۔ یہ تمام روشن کتاب میں ہے۔

اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِھَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ O (پ 12 ھود 56)

بے شک میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا رب ہے بھروسہ کرتا ہوں زمین میں ایسا کوئی چلنے پھرنے والا نہیں کہ جس کو اس نے چوٹی سے پکڑ نہ رکھا ہو بے شک میرے رب کا یہ صراط مستقیم ہے۔

اَلَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ O وَکَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّۃٍ لَّا تَحْمِلُ

رِزْقَھَا ۖ اَللّٰہُ یَرْزُقُھَا وَاِیَّاکُمْ ۖ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ O (پ21 عنکبوت 60)

وہ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر ہی توکل کئے رہے بہت سے جاندار اپنے رزق کو اپنے ساتھ اٹھا کر نہیں لئے پھرتے اللہ انہیں اور تمہیں بھی رزق دیتا ہے اور وہی سننے والا علم والا ہے۔

مَا یَفْتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَۃٍ فَلَا مُمْسِکَ لَھَا ۚ وَمَا یُمْسِکْ فَلَا مُرْسِلَ لَہٗ مِنْۢ بَعْدِہٖ ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ O (پ 22 فاطر 2)

اللہ اپنی رحمت میں جو چاہے اسے عطا کر دے اسے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور جسے وہ روک دے تو اسے اس کے بعد کوئی پہنچانے والا نہیں ہے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَھُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلْ اَفَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰہُ بِضُرٍّ ھَلْ ھُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَۃٍ ھَلْ ھُنَّ مُمْسِکٰتُ رَحْمَتِہٖ ؕ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ؕ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ O (پ 24 زمر 38)

اور اگر آپ ان سے سوال کریں کہ آسمانوں اور زمین کو کون پیدا کرنے والا ہے تو وہ ضرور کہیں گے اللہ نے پیدا کیا ہے فرما دیں کہ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ کے سوا جن کی تم پرستش کرتے ہو وہ میری اس تکلیف کو دور نہیں کر سکتے جس کا پہنچانا اس نے میرے لئے مقرر کر رکھا ہو کیا اگر اللہ مجھ پر کوئی رحمت کا دروازہ کھولنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکیں گے آپ فرما دیں کہ میرے لئے اللہ کافی ہے توکل کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

آیات کفایت مہمات

مہم سے مراد ایسا کام ہے جو انتہائی مشکل ہو یا اتنا بڑا ہو کہ جس کا سرانجام دینا

عام انسانی ہمت اور بساط سے باہر ہو معرکے جنگ یا لڑائی کو بھی مہم کہا جاتا ہے ایسے آڑے وقت میں سورت نساء کی ان سات آیات کی تلاوت کر کے اگر اللہ تعالیٰ سے مشکل سے نجات کی التجاء کی جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے باعث پڑھنے والے کی مشکل آسان فرمادیتا ہے۔ اس لئے ان آیات کو کفایت مہمات کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے منقول ہے کہ قرآن مجید میں سبع آیات یعنی سات آیات ایسی ہیں جن کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دینی و دنیوی مشکلات آسان فرمادیتا ہے سابقہ گناہوں کو معاف فرمادیتا ہے اور آئندہ برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمادیتا ہے اور پڑھنے والے کے کاموں سے رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں اور اسے ہر لحاظ سے لوگوں کی نظروں میں باعزت کر دیتا ہے۔

مہم یا مشکل میں اگر کوئی شخص ان آیات کو نماز فجر کے بعد 33 مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد 41 مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے تو اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو اسے مہم سے نجات مل جائے گی اور اس کی پریشانی کا ازالہ ہو جائے گا۔

ایسے ہی اگر کوئی شخص سونے سے پہلے اس وظیفہ کی ہر آیت کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا اور اس کے کاموں میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور توفیق شامل حال ہو جائے گی اس کی روزی میں برکت پیدا ہو جائے گی اور وہ اپنے روزمرہ کے امور آسانی سے نبھائے گا۔ آیات کفایت مہمات حسب ذیل ہیں۔

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ○ (پ 5 نساء 31)

جن کبیرہ گناہوں سے تمہیں روکا گیا ہے اگر تم ان سے بچتے رہو گے تو تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور تمہیں عزت کی جگہ پر داخل کریں گے۔

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ

مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○ (پ 5 نساء 32)

اور اس چیز کی تمنا نہ کرو جس میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مردوں کا کیا ہوا انہیں ملے گا عورتیں جو کچھ کرتی ہیں وہ ان کے لئے ہے اور اللہ سے اس کا فضل طلب کرو بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○ (پ 5 نساء 40)

بے شک اللہ ذرہ بھر بھی کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اسے دوگنا کر دے گا اور اس کے علاوہ اسے بڑا اجر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ○ (پ 5 نساء 48)

بے شک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کرنے والوں کو نہیں بخشے گا اور اس کے سوا جس گناہ کو چاہے معاف فرمادے اور جس نے اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہرایا تو اس نے عظیم گناہ کا بہتان باندھا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○ (پ 5 نساء 64)

اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا کہ اللہ کے حکم کے مطابق اس کی اطاعت کی جائے پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کرلیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول ان کے لئے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا

رَّحِيْمًاO (پ5نساء 110)

اور اگر کوئی برا عمل کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ کی بارگاہ میں استغفار کرے تو وہ اللہ کو بخشنے والا رحم کرنے والا پائے گا۔

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًاO

(پ5نساء147)

اگر تم شکر کرنے لگو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ بڑا قدردان ہے جاننے والا ہے۔

آیات خمسین کاف

قرآن مجید میں پانچ آیات ایسی ہیں کہ ہر آیات میں دس مرتبہ لفظ کاف استعمال ہوا ہے ان آیات کو الآیات الخمس فی کل آیۃ عشرہ قافات کہا جاتا ہے۔ ان آیات کے بے شمار فوائد ہیں ان کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان پانچ آیتوں کو جن میں 50 کاف ہیں جمعہ کے دن لکھے اور پھر ان کو دھو کر پی لے تو اس کے پیٹ میں ہزار شفاء اور دوا اور صحت اور ہزار رحمت اور ہزار رافت (نرمی) اور ہزار یقین اور ہزار قوت اور ایک لاکھ نور داخل ہو جائیں گے اور اس سے تمام بیماریاں اور غم و حزن نکال لئے جائیں گے

حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنی ساری عمر گناہ کیے ہیں اب یہ میری عمر کا آخری حصہ ہے مجھے کوئی ایسی چیز سکھلایئے جس کو میں پڑھا کروں میری عمر دراز ہو میرے گناہ معاف ہوں اور میری مراد پوری ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ پانچ آیتیں سکھلائیں اور فرمایا جو ان آیتوں کو پڑھا

کرے گا اس کی عمر دراز ہوگی اس کے گناہ معاف ہوں گے اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اگر کسی شخص کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ان آیات کو 21 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس عمل کو اکیس یوم تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو وہ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِیٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآىِٕنَا ؕ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَO (پ بقرہ 246)

اے محبوب کیا آپ نے نہ دیکھا کہ بنی اسرائیل کا ایک گروہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ہوا تو جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ نامزد کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں جہاد کریں تو نبی نے فرمایا کہ عنقریب تم پر جہاد فرض کر دیا جائے گا مگر تم پھر جہاد نہ کرو گے تو وہ کہنے لگے کہ ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں گے کیونکہ ہمیں اپنے وطن سے اور اولاد سے نکال دیا گیا ہے تو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو وہ پھر گئے مگر تھوڑے سے رہ گئے اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِO

(پ4 آل عمران 181)

بے شک اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کا یہ کہنا سن لیا جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں جو بات انہوں نے کہی ہے اسے اور ان کا نبیوں کو ناحق قتل کرنا لکھ رکھیں گے اور ہم کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۫ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○ (پ 5 نساء 77)

کیا آپ نے ان لوگوں کونہیں دیکھا جن کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو جنگ سے روک لواور نماز قائم کرواور زکوۃ ادا کرو پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو ان میں سے بعض لوگوں سے ایسے ڈرنے لگے جیسا کہ اللہ سے ڈرتے ہیں یا اس سے بڑھ کر ڈرنا ہے اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب تم نے ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا ہے ہمیں اس میں تھوڑی مدت کی تاخیر کیوں نہ دی۔ فرمادیجئے کہ دنیا کا متاع بہت تھوڑا ہے اور متقی کے لئے بہتر تو آخرت ہے اور دھاگے کے برابر بھی کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ○ (پ 6 مائدہ 29)

اور آپ ان کو آدم کے دو بیٹوں کا سچا حال بنا دیں جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان دونوں میں سے ایک کی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی تو وہ کہنے لگا کہ میں تجھے قتل کردوں گا کہا کہ بے شک اللہ متقیوں کی قربانی قبول کرتا ہے۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۵ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۵ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ (پ 13 رعد 16)

آپ فرمائیں کہ آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے آپ کہہ دیجئے اللہ ہے آپ فرمادیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنالئے ہیں جو اپنی جانوں کے لئے نفع ونقصان کے مالک نہیں ہیں ان سے پوچھئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوتے ہیں ایسے ہی کیا تاریکی اور روشنی یکساں ہوتے ہیں کیا انہوں نے ان کو اللہ کا شریک بنایا ہے جنہوں نے اللہ کی پیدا کردہ مخلوق کی طرح پیدا کیا ہے جس سے ان پر وہ تخلیق مشتبہ ہوگئی ہو فرمادیجیے اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔